حسن
جلد ہفتم (۷)
نمبر چہارم (۴)
بابت ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۴ء
سلطنت قیصری
از عالی جناب نواب عماد نواز جنگ بہادر
مطبع حسن میں چھپکر شایع ہوا

سلطنت قیصریہ

اس سلطنت کا کچھہ حال بعد ہندوستان ہم اس سے قبل لکھہ چکے ہین - اب سلطنت یورپ کا حال قلمبند کرتے ہین - اگرچہ ہمارا یہہ مضمون نہایت مختصر ہے اورحتی الامکان صرف ہندسون مین تبلایا گیا ہے تاہم اردو کے پڑھنے والون کے واسطے مفید ہے - جو احباب گورنمنٹ قیصریہ کی نسبت رائے زنی کرتے ہین اون کو اس عظیم الشّان گورنمنٹ کی قوت مالی و ملکی و انتظامی سے بھی پوری پوری وقفیت نہایت ضرور ہے -

انگریزی سلطنت واقع یورپ

سلطنت برطانیہ کے ۲ حصے ہین -

اولاً سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی (گریٹ برٹن) و آئرلینڈ -

ثانیاً ہندوستان نوآبادیان ریاستہاے محفوظہ و توابعات -

ہم اسوقت سلطنت اوّل الذکر کا بیان کرتے ہین -

ملکہ و قیصر فرمان روا

اِسوقت وکٹوریہ ملکہ معظمہ برطانیہ عظمے و آئرلینڈ اور قیصر ہند حکمران ہین جو ۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی کو پیدا ہوئی ہین۔ اونکے باپ کا نام اڈورڈ ڈیوک آف کینٹ تھا اور یہہ بادشاہ جارج ثالث کے چوتھے بیٹے تھے۔ ملکہ معظمہ کی والدہ کا نام شاہ زادی وکٹوریہ آف سیکس سالفیلڈ کوبرگ تھا۔ اور یہہ شاہ زادہ امیچ آف لیننگن کی بیوہ تھین۔ جب بادشاہ ولیم چہارم ملکہ معظمہ کے چچا نے ۲۰ جون سنہ ۱۸۳۷ عیسوی کو وفات پائی تو ملکہ تخت نشین ہوئین۔ اور رسم تخت نشینی ۲۸ جون سنہ ۱۸۳۸ ع کو بہ مقام ویسٹ منسٹر ابی ادا کی گئی۔ ۱۰ فروری سنہ ۱۸۴۰ ع کو شاہزادہ البرٹ آف سیکس کوبرگ گوتھا سے اون کی شادی ہوئی۔ اور ۱۴ دسمبر سنہ ۱۸۶۱ ع کو وہ بیوہ ہوگئین۔

اولاد ملکہ معظمہ

(۱) پرنسس وکٹوریہ (جو امپریس فریڈرک ہین) ۲۱ نومبر سنہ ۱۸۴۰ ع کو پیدا ہوئین۔ اور ۲۵ جون سنہ ۱۸۵۸ ع کو پرنس فریڈرک ولیم (فریڈرک اوّل خاندان جرمنی) سے جو ولیم اوّل شاہنشاہ جرمنی اور بادشاہ پروشیا کا بڑا بیٹا تھا اون کی شادی ہوئی۔ اور ۱۵ جون سنہ ۱۸۸۸ ع کو بیوہ ہوگئین۔

(۲) البرٹ اڈورڈ پرنس آف ویلز ۹ نومبر سنہ ۱۸۴۱ ع کو پیدا ہوئے۔ ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۶۳ ع کو پرنسس الگزینڈرا دختر شاہ کرسچین نہم والی ڈنمارک سے ان کی شادی

ہوئی۔ اولاد (۱) جارج ڈیوک آف یارک۔ ۳ر جون ۱۸۶۵ء کو پیدا
ہوئے (۲) لوئس ۲۰ر فروری ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئیں اور ۲۷ر جولائی ۱۸۸۹ء
کو ڈیوک آف فائف سے شادی ہوئی۔ اِن کی ایک بیٹی الگزینڈرا وکٹوریہ ۱۷ر مئی ۱۸۹۱ء
کو پیدا ہوئی ہے (۳) وکٹوریہ ۶ر جولائی ۱۸۶۸ء کو پیدا ہوئیں۔ (۴)
ماد ۲۶ر نومبر ۱۸۶۹ء کو پیدا ہوئے۔

(۳) پرنس الفرڈ ڈیوک آف اڈنبرا۔ ۶ر اگست ۱۸۴۴ء کو پیدا ہوئے۔ اور
۲۳ر جنوری ۱۸۷۴ء کو گرانڈ ڈچس میری آف رشیا سے جو شاہنشاہ الگزینڈر ثانی کے
اکلوتی بیٹی ہین اِن کی شادی ہوئی۔ اولاد (۱) الفرڈ ۱۵ر اکتوبر ۱۸۷۴ء
کو پیدا ہوئے (۲) میری۔ ۲۹ر اکتوبر ۱۸۷۵ء کو پیدا ہوئیں۔ اور ۱۰ر جنوری
۱۸۹۳ء کو پرنس فرڈینینڈ آف ہوہنزولرن سگمارنگن ولیعہد روبانیا سے اِن کی
شادی ہوئی (۳) وکٹوریہ۔ ۲۵ر نومبر ۱۸۷۶ء کو پیدا ہوئیں (۴) الگزینڈرا
یکم ستمبر ۱۸۷۸ء کو پیدا ہوئے (۵) بیٹرس ۲۰ر اپریل ۱۸۸۴ء کو پیدا ہوئے

(۴) پرنسس ہلینا۔ ۲۵ر مئی ۱۸۴۶ء کو پیدا ہوئیں۔ اور ۵ر جولائی ۱۸۶۶ء
کو پرنس کرسچین آف شلسوگ ہولسٹین سے ان کی شادی ہوئی اولاد۔
(۱) کرسچین ۱۴ر اپریل ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئے (۲) البرٹ جان ۲۶ر فروری
۱۸۶۹ء کو پیدا ہوئے (۳) وکٹوریہ ۳ر مئی ۱۸۷۰ء کو پیدا ہوئیں (۴)
لوئس ۱۲ر اگست ۱۸۷۲ء کو پیدا ہوئیں۔ اور ۶ر جولائی ۱۸۹۱ء کو پرنس اریبرٹ

آف انہلٹ سے ان کی شادی ہوئی۔

(۵) پرنسس لوئس - ۱۸ مارچ ۱۸۴۸ء کو پیدا ہوئین - اور ۲۱ مارچ ۱۸۷۱ء کو جان مارکوئس آف لورن فرزند اکبر ڈیوک آف آرگائل سے اِن کی شادی ہوئی۔

(۶) پرنس آرتہر ڈیوک آف کناٹ یکم مئی ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوئے - اور پرنسس لوئی آف پرشیا سے جو ۲۵ جولائی ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوئی ہین اِن کی شادی ہوئی۔

اولاد (۱) مارگرٹ وکٹوریہ ۲۵ جنوری ۱۸۸۲ء کو پیدا ہوئین (۲) آرتہر ۱۳ جنوری ۱۸۸۳ء کو پیدا ہوئے (۳) وکٹوریہ - ۱۷ مارچ ۱۸۸۶ء کو پیدا ہوئین

(۷) پرنسس بئیٹرس ۱۴ اپریل ۱۸۵۷ء کو پیدا ہوئین اور ۲۳ جولائی ۱۸۸۵ء کو پرنس ہنری فرزند ثالث پرنس الگزینڈر آف بٹینبرگ عم لڈوک چہارم گرانڈ ڈیوک آف ہیس سے اِن کی شادی ہوئی۔ اولاد (۱) الگزینڈر البرٹ ۲۳ نومبر ۱۸۸۶ء کو پیدا ہوئے (۲) وکٹوریہ یوجین ۲۴ اکتوبر ۱۸۸۷ء کو پیدا ہوئین (۳) لیوپولڈ آرتہر لوئس - ۲۱ مئی ۱۸۸۹ء کو پیدا ہوئے (۴) مارس وکٹر ڈونلڈ ۳۰ اکتوبر ۱۸۹۱ء کو پیدا ہوئے۔

عمزاد ملکہ معظمہ

(۱) پرنس آرنسٹ اگسٹ ڈیوک کمبرلینڈ ۲۱ ستمبر ۱۸۴۵ء کو پیدا ہوئے یہ ڈیوک آرنسٹ اگسٹ کمبرلینڈ کے پوتے ہین جو بادشاہ جارج ثالث کے پانچوین بیٹے تھے ۲۱ دسمبر ۱۸۷۸ء کو تہرا شاہزادی ڈنمارک سے جو ۲۹ ستمبر ۱۸۵۳ء کو

پیدا ہوئی ہین ان کی شادی ہوئی - ۶ بچے ہین

(۲) پرنس جارج ڈیوک آف کیمبرج - ۲۶ مارچ ۱۸۱۹ع کو پیدا ہوے یہ ڈیوک اڈولف کیمبرج کے پوتے ہین جو بادشاہ جارج ثالث کے چھوٹے بیٹے تھے - یہہ برٹش فوج کے فیلڈ مارشل کمانڈنگ ان چیف ہین -

(۳) پرنسس اگسٹ شاہزادہ موصوف کی بہن - ۱۹ جولائی ۱۸۲۲ع کو پیدا ہوئین اور ۲۸ جون ۱۸۴۳ع کو گرانڈ ڈیوک فریڈرک ولیم والی میکلنبرگ اسٹریلٹز سے انکی شادی ہوئی -

(۴) پرنسس میری شاہزادی موصوفہ کی بہن ۲۷ نومبر ۱۸۳۳ع کو پیدا ہوئین اور ۱۲ جون ۱۸۶۶ع کو فرانسز دان ٹک فرزند پرنس الگزینڈر والی ورٹمبرگ سے جو ۲۷ اگست ۱۸۳۷ع کو پیدا ہوئے ان کی شادی ہوئی - ان کے چار بچے ہین - (۱) وکٹوریہ میری جو ۲۶ مئی ۱۸۶۷ع کو پیدا ہوئین - (۲) البرٹ جو ۱۳ اگست ۱۸۶۹ع کو پیدا ہوئے (۳) فرانز جوزف جو ۹ جنوری ۱۸۷۰ع کو پیدا ہوئے (۴) الگزینڈر جو ۱۴ اپریل ۱۸۷۴ع کو پیدا ہوئے -

ملکہ کو سلطنت اپنے حق سے ملی ہے کیونکہ وہ بلحاظ وراثت اور نیز انتخاب کی رو سے تخت نشین ہوئی ہین - اور یہہ حق اون کا قانون ۱۲ و ۱۳ ولیم ثالث باب ۳ کے مطابق ہے جس کی رو سے پرنس سوفیہ آف ہنوور اور اوسکی اوس اولاد کے لئے جو پروٹسٹنٹ مذہب کی ہو وارث تخت تسلیم کیا گیا ہے

ملکہ کی آمدنی پارلیمنٹ کی منظوری پر موقوف ہی۔ اور پہلے بادشاہون کی
بہ نسبت بہت کم ہے۔ جارج اوّل کے زمانے مین اس آمدنی کی مقدار بعض اوقات
مین ۱۰۰۰۰۰۰ پونڈ تھی۔ لیکن ۱۸۰۲ء مین یہ آمدنی ۹۰۰۰۰۰ پونڈ مقرر ہوگئی
تھی۔ اور جو آمدنی موروثی مقبوضہ جات صرف شاہی سے اس کی بہ نسبت کچھ زیادہ
ہوتی تو وہ خزانے مین روانہ کر دیجاتی تہی۔ ولیم چہارم کے زمانے مین بہت سے
خرچ کم کر دئے گئے۔ اور ۵۱۰۰۰۰ پونڈ ماہوار شاہی خرچ کے لئے مقرر کئے گئے
قانون ۱ و ۲ وکٹوریہ باب ۲ کی رو سے یہ مقرر ہوگیا ہے
کہ عہد ملکہ معظمہ مین شاہی اخراجات کے محاصل سرکاری محاصل کا ایک جزو رہین۔
مگر جو روپیہ صرف خاص کے واسطے ہے وہ ملکہ کو دیدیا جایا کرے۔ درحقیقت اس
قانون کی رو سے ملکہ معظمہ نے اپنی سالانہ تنخواہ ۳۸۵۰۰۰ پونڈ مقرر کر لی ہے
جس مین سے ۶۰۰۰۰ جیب خاص کا خرچ ہے اور ۱۳۱۲۶۰ پونڈ ملازمان خانگی
کی تنخواہ ہے۔ اور ۱۷۲۵۰۰ پونڈ اون کے وظیفے اور پنشن کے واسطے ہے
اور ۱۳۲۰۰ پونڈ خیرات وصدقات کے لئے رکھے ہین۔ اس کے بعد ۸۰۴۰ پونڈ
اور بچتے ہین جو کسی خاص کام کے نام سے نہین ہین اور اسوجہ سے درباری اخراجات
مین آجاتے ہین۔ ملکہ معظمہ نے لانکیسٹر کے ڈچی (نوابی) بہی اپنے لئے رکھی
ہے جسکی ۱۸۹۱ء مین ۴۸۴۰۰ پونڈ آمدنی ہوگی تہی۔ اور جو روپیہ اس مین
سے ملکہ کو اوس سال دیا گیا اوسکی تعداد ۵۰۰۰۰ پونڈ تھی۔

یہہ شاہی خاندان کی تنخواہین بہی سرکاری محاصل سے ہی دیجاتی ہین۔

ڈیوک آف اڈنبرا کو ۲۵۰۰۰ پونڈ سالانہ۔ ڈیوک آف کناٹ کو ۲۵۰۰۰ پونڈ۔

امپریس وکٹوریہ جرمنی کو ۸۰۰۰ پونڈ۔ پرنس کرسچین شلسوگ ہولسٹن کو ۶۰۰۰ پونڈ۔ پرنس

لوئس مارشنس آف بورن کو ۶۰۰۰ پونڈ۔ پرنس ہنری (بیٹریس) آف بیٹنبرگ کو

۶۰۰۰ پونڈ۔ گرانڈ ڈچس آف مکلنبرگ اسٹریلٹزر کو ۳۰۰۰ پونڈ۔ پرنسس ٹیک کو جو پہلے

پرنسس میری آف کیمبرج تہین ۵۰۰۰ پونڈ۔ جارج ڈیوک آف کیمبرج کو ۱۲۰۰۰ پونڈ

پرنسس ہلینا آف والڈک ڈچس آف البنی کو ۶۰۰۰ پونڈ۔

بموجب قانون ۲۶ وکٹوریہ باب اول کے ولیعہد کو ۴۰۰۰۰ پونڈ سالانہ

ملتے ہین۔ اور علاوہ اسکے ۱۸۸۹ء کے قانون کے بموجب اپنے بچون کی پرورش

کے واسطے اونہین ۳۶۰۰۰ پونڈ سالانہ اور ملتے ہین۔ اور شاہزادۂ ویلز کو اسکے

سوا ڈچی آف کارنوال بہی دیدی گئی ہے جس سے ۱۸۹۱ء مین ۶۸۰۰ ۱۰ پونڈ آمدنی

ہوئی۔ اور شاہزادۂ موصوف کو اوس سے ۶۳۸۴۸ پونڈ دے گئے۔ پرنسس آف ویلز

کو بہی قانون ۲۶ وکٹوریہ باب اول کی رو سے ۱۰۰۰۰ پونڈ سالانہ ملتے ہین اور جو

بیوگی کی حالت مین ۳۰۰۰۰ پونڈ ہوجائینگے۔

جب سے انگلستان اور اسکاٹ لینڈ کے ملک ملکر ایک ہوگئے

ہین۔ اوس وقت سے جو بادشاہ برطانیہ عظمے کے تخت پر بیٹھے اون کی فہرست

مع تاریخ تخت نشینی اس طرح ہے۔

خاندان اسٹوارٹ

جیمس اوّل .... سنہ ۱۶۰۳ء

چارلس اوّل .... سنہ ۱۶۲۵ء

سلطنت جمہوری

پارلیمنٹ کی کارپردازی ... سنہ ۱۶۴۹ء

پراٹکٹریٹ (یعنے وہ زمانہ جس میں سلطنت کا حکمران ایک کارپرداز محافظ تھا) سنہ ۱۶۵۳ء

خاندان اسٹوارٹ

چارلس ثانی ...... سنہ ۱۶۶۰ء

جیمس ثانی .... سنہ ۱۶۸۵ء

خاندان اسٹوارٹ ارینج

ولیم و میری ..... سنہ ۱۶۸۹ء

ولیم ثالث ...... سنہ ۱۶۹۴ء

خاندان اسٹوارٹ

این .... سنہ [illegible]ء

خاندان ہنوور

جارج اوّل ...... سنہ ۱۷۱۴ء

جارج ثانی ...... سنہ ۱۷۲۷ء

جارج ثالث ..... سنہ ۱۷۶۰ء

جارج چہارم .... سنہ ۱۸۲۰ء

ولیم چہارم .... سنہ ۱۸۳۰ء

وکٹوریہ .... سنہ ۱۸۳۷ء

سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ و آئرلینڈ

حکومت اور اوسکا طرز

۱ اختیارات شاہی وصدر مجلس و محکمجات

سلطنت برطانیہ کے قانون بنانے کا سب سے بڑا اختیار پارلیمنٹ کو ہے۔ پریوی کونسل
کے مشورے پر جب کبھی پادشاہ کو پارلیمنٹ کا طلب کرنا منظور ہوتا ہے تو
اوسکے اجتماع سے کم ازکم (۳۵) روز پیشتر دفتر چینسلر (دیوان اعظم) سے ایک
شاہی فرمان جاری ہوا کرتا ہے۔ اور ایسے ہی جب ہوس آف کامنز (دیوان عام)
مین جب کوئی ممبری خالی ہوتی ہے تو پارلیمنٹ کے اجلاس کے زمانے مین ہوس
کی تحریک سے اور ایام تعطیل مین اسپیکر (میر مجلس) کے اشارے سے فرمان
اجرا پاتا ہے۔ کچھ عرصے سے ایسا دستور ہو گیا ہے کہ پارلیمنٹ کا سالانہ اجلاس
وسط فروری سے آخر اگست تک ہوا کرتا ہے۔ یہہ ضرور ہے کہ اوسکا اجلاس بہت
لمبا ہو کیونکہ جو مسودات پیش شدہ اگر اجلاس موجودہ مین منظور نہ ہون تو وہ سب
غارت جایا کرتے ہین۔ جو شاہی اشتہار اس غرض سے مشتہر ہوتا ہے کہ پارلیمنٹ
اپنا کام شروع کرے اوسکے لیے ضرور ہے کہ جلسے کے وقت سے ۱۴ دن پیشتر جاری
ہو۔ پارلیمنٹ کی برخاستگی گویا اوسکی موت ہے۔ بادشاہ کی رضی سے وہ موقوف
کیا جاتا ہے۔ لیکن جیسا کہ آجکل دستور ہو گیا ہے وہ یہہ ہے کہ تعطیل کے ایام مین
اشتہار کے ذریعے سے یا اوس کی مدت کے ختم ہونے پر موقوف ہوا کرتا ہے
قانوناً اوسکی مدت ۷ سال ہے۔ پہلے جب کبھی بادشاہ مرا کرتا تھا تو پارلیمنٹ موجودہ
موقوف ہو جاتا تھا۔ مگر ولیم ثالث کے عہد سے یہہ قاعدہ قرار پایا تھا کہ نئے بادشاہ

تخت نشینی سے اوسکی موقوفی چھ مہینے تک ملتوی رہتی تہی۔ اب ۱۸۶۷ء کے ریفارم ایکٹ کے بموجب جب کبھی آیندہ کوئی پادشاہ مرے گا تو پارلیمنٹ اوس سے موقوف نہ ہوگا۔

پارلیمنٹ کی موجودہ صورت جو دو ہوس آف لیجسلیچر (مقننین کے دیوانون) ہوس آف لارڈز (دیوان خاص) اور ہوس آف کامنز (دیوان عام) مین منقسم ہے چودہوین صدی کے وسط سے چلے آتے ہین۔

اپر ہوس (دیوان اعلے) مین پییر (امرا) لوگ بہرتی ہواکرتے ہین۔ اور اون کے بہرتی ہونے کے حقوق اس طرح حاصل ہوتے ہین۔

(۱) بسبب حق وراثت۔

(۲) بحکم پادشاہ وقت۔

(۳) بوجہ عہدہ جیسے انگریزی بشپ۔

(۴) بوجہ انتخاب مدت العمر۔ جیسے آئرلینڈ کے پییر۔

(۵) بوجہ انتخاب تا میعاد پارلیمنٹ۔ جیسے اسکاٹ لینڈ کے پییر۔

۱۸۳۰ء مین اوسکے ممبرون کی تعداد ۴۰۱ تہی۔ ۱۸۴۰ء مین ۴۵۷ ۱۸۵۰ء مین ۴۴۸ ۱۸۶۰ء مین ۴۵۸ ۱۸۸۰ء مین ۵۰۳ ۱۸۹۲ء مین ۵۶۲ ۔ ان موروثی پییرون مین سے دو ثلث تو ایسے ہین جو اسی صدی مین پییر ہوئے ہین۔ اگر خاندان شاہی اور مذہبی پییرون سے قطع نظر کرلین تو

ہوس آف لارڈز کے ۴ پیر ایسے ہین جو تیرہوین صدی کے اخیر سے ہین۔ اور
۵ چودہوین صدی کے۔ اور ۷ پندرہوین صدی کے ہین۔ علاوہ برین
۷ پیر ایس سلطنت متحدہ مین اور ۳۱ اسکاٹ لینڈ مین ہین۔ اور ۲۰
اسکاٹ لینڈ اور ۴۴ آئرلینڈ کے ایسے پیر ہین جو پارلیمنٹ کے پیر نہین ہین۔
واضعان قانون کے لوڈر ہوس (دیوان ادنے) مین جب سے کہ
قانون ۹۴ ہنری ثالث کا جاری ہوا ہے شائر کے نائٹ (ضلع کے عمائد)
سٹیزن (شہری) برجس (قصبات کے معزز) داخل ہوا کرتے ہین۔ اور سب بلکہ
رائے دیا کرتے ہین۔ اڈورڈ اوّل کے عہد مین ۳۷ شائر (ضلع) اور ۱۶۶
برو (قصبہ) کی جانب سے دو دو وکیل ہوس آف کامنز مین آیا کرتے تھے لیکن
جب ہنری ہشتم تخت نشین ہوا تو ان ممبرون کی انتخاب کرنے والی جماعتون کی
تعداد صرف ۱۴۷ تھی۔ اڈورڈ چہارم کے زمانے سے چارلس ثانی کے عہد تک
جو ترقی ہوئی وہ بالکل برو کے ممبرون مین ہوئی۔ چارلس اوّل کے چوتھی پارلیمنٹ
مین انگلستان اور ویلز کے ان مقامات کی تعداد جہان سے ممبر منتخب ہوتے تھے
ممبران کاونٹی (اضلاع) کے سوا ۲۱۰ تھی۔ اور اسٹوارٹون کے زمانہ
حکومت مین ہوس آف کامنز کے ممبرون کا شمار ۵۰۰ کے قریب تک ہوگیا تھا
اسکے بعد ممبرون کی تعداد مین اسکاٹ لینڈ کے شمول تک جو ملکہ این کے زمانہ مین
واقع ہوا کوئی بڑا فرق نہ ہوا۔ مگر اسکاٹ لینڈ کے ملنے پر ۴۵ وکیل اور

زائد کیئے گئے۔ اور نیز ۱۸۰۱ء مین آئرلنڈ کی طرف سے ۱۰۰ ممبر ٹرہائے گئے۔ اس طرح پر قانون ۱۸۳۲ء تک جس کی رو سے ممبرون کا جدید انتظام ہوا ہے ممبرون کی اوسط تعداد ۶۵۰ کے قریب رہے ہے۔ مگر اس قانون سے (۶۷۰) قرار دیے گئے۔

۱۸۳۲ء کے قانون ریفارم سے انگلش کاونٹیون (اضلاع) کی اون جماعتون کی تعداد جو ممبرون کو منتخب کرتے ہین ۵۲ سے ۸۲ تک ٹرہادی گئی اور ۵۶ بروسے جس مین ۲۰۰۰ سے آبادی کم تہے استحقاق انتخاب بالکل لے لیا گیا تہا۔ اور ۳۱ بروسے جس مین ۴۰۰۰ سے آبادی کم تہی بجائے ۲ کے ایک ممبر بھیجنا مقرر کیا گیا تہا۔ برخلاف اسکے ۲۲ نئے برو کو دو دو ممبر بھیجنے کا اور ۲۴ کو ایک ایک ممبر بھیجنے کا استحقاق عطا ہوا۔ اسکاٹ لینڈ مین قصبات کے ممبرون کی تعداد ۱۵ سے ۲۳ یعنے کل ۵۳ اور آئرلینڈ کے ۱۰۰ سے ۱۰۵ تک ہوگی۔

اسکے بعد ہوس آف کامنز مین جو جماعتہائے انتخاب کنندگان مین ٹری تبدیلی ہوئی وہ تبدیلی قانون ۱۸۶۷-۶۸ء کی رو سے ہوئی تہی اس قانون کے بموجب انگلینڈ اور ویلز کو ۴۹۳ ممبر اور اسکاٹ لینڈ کو ۶۰ ممبرون کے بھیجنے کا حق دیا گیا۔ مگر آئرلینڈ والون کے حقوق مین کچہہ تبدیلی نہین ہوئی اور انگلینڈ اور اسکاٹ لینڈ کے برون کو خاندانی رائے دینے کا استحقاق بہی

مرحمت ہوا۔ مگر جو تبدیلی کہ پارلیمنٹ مین اس سے پیچھے ہوئی وہ قانون ۱۸۸۴ء
بابت وکالت رعایا اور قانون ۱۸۸۵ء بابت انتظام تقرر وکلا سے ہوئی ہے
پہلے قانون کی رو سے مالکان مکان وکرایہ داران کاونٹی (اضلاع) کو بھی حق
رائے زنی حاصل ہوگیا ہے۔ جو قانون ۱۸۶۷ء کے بموجب صرف مالکان مکان
وکرایہ داران برو کو تھا۔ اور دوسرے قانون کے حکم سے سلطنت متحدہ کے کاونٹی
اور برو (اضلاع اور قصبات) کی جماعت انتخاب کنندگان مین ایک نئی صورت
پیدا ہوگئی ہے جس سے کاونٹی اور برو مین مالکان مکان اور کرایہ داران کو حق
رائے زنی یکسان ملگیا ہے۔

قانون ۱۸۸۴ء "وکالت رعایا" کی رو سے ایک سروس فرنچائز
(حق رائے زنی بوجہ ملازمت) بھی قایم کیا گیا ہے۔ اور قاعدہ انتخاب مین
تینون ملکتون کو مساوات حاصل ہوگئی ہے۔

قانون انتظام ۱۸۸۵ء کے بڑے نتایج بلحاظ تعداد ممبران پارلیمنٹ کے
جو کاونٹی برو اور یونیورسٹیون سے منتخب ہوئے حسب تفصیل ذیل ہین۔

	تعداد ممبران از انگلینڈ			تعداد ممبران از اسکاٹلینڈ			تعداد ممبران از آئرلینڈ			کل تعداد ممبران از سلطنت متحدہ		
	کاونٹی اضلاع	برو وقصبہ	یونیورسٹی	کاونٹی	برو	یونیورسٹی	کاونٹی	برو	یونیورسٹی	کاونٹی	برو	یونیورسٹی
موجودہ حال	۲۵۳	۲۳۷	۲	۳۹	۳۱	۲	۸۵	۱۶	۲	۳۷۷	۲۸۴	۹
سابق	۲۸۷	۲۹۷	۵	۳۲	۲۶	۲	۶۴	۳۷	۲	۲۸۳	۳۶۰	۹

اسلیئے اون ممبرون کی کل تعداد اب ۶۷۰ ہے جو قبل قانون انتظام کے ۶۵۲ تھی۔ اسکاٹ لینڈ کیطرف سے ۱۲ اور انگلینڈ کی جانب سے چھہ عہدہ دار زائد ہین۔

قانون مذکور کے بعد منتخب کنندون کی تعداد جو درج رجسٹر ہوئی وہ پہلی تعداد کے مقابلے مین حسب تفصیل ذیل ہے۔

		کاونٹیان	برو	یونیورسٹیان	کل تعداد رجسٹر کنندگان
سنہ ۱۸۹۲ء	انگلینڈ و ویلز	۲۷۴۷۱۶۵	۲۰۴۷۰۰۶	۱۶۰۶۶	۴۸۱۰۲۳۷
	اسکاٹ لینڈ	۳۳۶۲۹۵	۲۵۳۱۸۰	۱۶۹۲۸	۶۰۶۴۰۳
	آئرلینڈ	۶۴۲۸۶۵	۹۷۵۹۹	۴۳۵۲	۷۴۴۸۱۶
	کل سلطنت متحدہ	۳۷۲۶۳۲۵	۲۳۹۷۷۸۵	۳۷۳۴۶	۶۱۶۱۴۵۶
سنہ ۱۸۳۲ء	انگلستان و ویلز	۹۶۶۷۱۹	۱۶۵۱۷۳۲	ہر دو مین شامل ہین	۲۶۱۸۴۵۱
	اسکاٹ لینڈ	۹۹۶۵۲	۲۱۰۷۸۹		۳۱۰۴۴۱
	آئرلینڈ	۱۶۵۹۹۷	۵۸۰۲۱		۲۲۴۰۱۸
	کل سلطنت متحدہ	۱۲۳۲۳۶۸	۱۹۲۰۵۴۲		۳۱۵۲۹۱۰

اس طرح ریفارم بل (قانون اصلاح) سے تیس لاکھہ منتخب کنندے زیادہ ہو گئے

اور اب کُل آبادی کے چھٹے حصے کی برابر منتخب کنندون کی تعداد ہے۔

ناخواندہ ووٹ (رائے) دینے والونکی تعداد اور کل ووٹ دینے والونکی تعداد حسب ذیل ہے

	انگلینڈ	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	کل سلطنت متحدہ
ناخواندہ	۸۰۴۳۰	۷۷۰۸	۹۸۴۰۴	۱۸۶۵۴۲
کل ووٹ دہندون کی تعداد	۳۷۰۵۱۰۳	۴۴۷۵۸۸	۴۵۰۹۰۶	۴۶۰۳۵۹۷

چونکہ یہہ ضرور ہے کہ ممبران پارلیمینٹ کے انتخاب کا ووٹ اور قرعہ مخفی طور پر ہو اسلیے اس مقصد کے لئے ایک قانون ہر سال منظور ہوا کرتا ہے۔

پارلیمنٹ کا ممبر ہونے کے لئے صرف ایک چیز یعنے ۲۱ برس کی عمر کی ضرورت ہے۔ اور اسکے سوا اور کسی امر کی شرط نہین ہے لیکن چرچ آف انگلنڈ۔ وچرچ آف اسکاٹ لینڈ۔ ورومن کیتھولک فرقون کے پادری پارلیمنٹ کے ممبر نہین ہوسکتے۔ اور نہ کوئی سرکاری ٹھیکہ دار اور نہ شیرف اور نہ عہدہ داران کارروائی انتخاب اپنے اپنے اضلاع کیلئے ووٹ دیسکتے ہین اور نہ ممبر مقرر ہوسکتے ہین۔ کوئی انگلنڈ کا پیر یا اسکاٹ لینڈ کا پیر ہوس آف کامنز مین بھرتی نہین ہوتا۔ لیکن آئرلینڈ کے نن ریپریزنٹے ٹیو پیرون کو ممبر ہونیکا استحقاق حاصل ہے۔

سلطنت متحدہ کی پارلیمنٹون کی مدت کارروائے جو عہد سے موجودہ مین اپنے اپنے وقت پر رہی ہے وہ حسب ذیل ہے۔

نام بادشاہ وقت	پارلیمنٹ	کب سے شروع ہوا	کب برخاست ہوا	تعداد مدت کارروائی
جارج ثالث	اوّل	۲۷ ستمبر سنہ ۱۷۹۶ء	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۰۲ء	۵ سال ۴ مہینہ ۳ یوم
"	۲	۳۱ اگست سنہ ۱۸۰۲ء	۲۴ اکتوبر سنہ ۱۸۰۶ء	۴ سال ۱ مہینہ ۲۵ یوم
"	۳	۱۵ دسمبر سنہ ۱۸۰۶ء	۲۹ اپریل سنہ ۱۸۰۷ء	۰ " ۴ " ۱۵ "
"	۴	۲۲ جون سنہ ۱۸۰۷ء	۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۱۲ء	۵ " ۳ " ۷ "
"	۵	۲۴ نومبر سنہ ۱۸۱۲ء	۱۰ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۵ " ۶ " ۱۶ "
"	۶	۴ اگست سنہ ۱۸۱۸ء	۲۹ فروری سنہ ۱۸۲۰ء	۱ " ۶ " ۲۵ "
جارج چہارم	۷	۲۳ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء	۲ جون سنہ ۱۸۲۶ء	۶ " ۱ " ۹ "
"	۸	۱۴ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء	۲۴ جولائی سنہ ۱۸۳۰ء	۳ " ۸ " ۱۰ "
ولیم چہارم	۹	۲۶ اکتوبر سنہ ۱۸۳۰ء	۲۲ اپریل سنہ ۱۸۳۱ء	۰ " ۵ " ۲۸ "
"	۱۰	۱۴ جون سنہ ۱۸۳۱ء	۳ دسمبر سنہ ۱۸۳۲ء	۱ " ۵ " ۲۰ "
"	۱۱	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۳۳ء	۳۰ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ء	۱ " ۱۱ " ۱ "
"	۱۲	۱۹ فروری سنہ ۱۸۳۵ء	۱۸ جولائی سنہ ۱۸۳۷ء	۲ " ۵ " ۰
وکٹوریہ	۱۳	۱۴ نومبر سنہ ۱۸۳۷ء	۲۳ جون سنہ ۱۸۴۱ء	۳ " ۷ " ۹ "
"	۱۴	۱۱ اگست سنہ ۱۸۴۱ء	۲۳ جولائی سنہ ۱۸۴۷ء	۵ " ۱۱ " ۱۲ "
"	۱۵	۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۴۷ء	یکم جولائی سنہ ۱۸۵۲ء	۴ " ۸ " ۱۱ "
"	۱۶	۴ نومبر سنہ ۱۸۵۲ء	۲۰ مارچ سنہ ۱۸۵۷ء	۴ " ۴ " ۱۱ "

نام بادشاہ وقت	پارلیمنٹ	کب سے شروع ہوا	کب برخاست ہوا	تعداد مدت کارروائی
وکٹوریہ	۱۷	۳۰ اپریل سنہ ۱۸۵۷ء	۲۳ اپریل سنہ ۱۸۵۹ء	۱ سال ۱۱ مہینہ ۲۳ یوم
"	۱۸	۳۱ مئی سنہ ۱۸۵۹ء	۶ جولائی سنہ ۱۸۶۵ء	۶ " ۱ " ۶ "
"	۱۹	۶ فروری سنہ ۱۸۶۶ء	۳۱ جولائی سنہ ۱۸۶۸ء	۲ " ۵ " ۲۵ "
"	۲۰	۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۶۸ء	۲۶ جنوری سنہ ۱۸۷۴ء	۵ " ۱ " ۱۶ "
"	۲۱	۵ مارچ سنہ ۱۸۷۴ء	۲۴ مارچ سنہ ۱۸۸۰ء	۶ " ۰ " ۱۷ "
"	۲۲	۲۹ اپریل سنہ ۱۸۸۰ء	۱۸ نومبر سنہ ۱۸۸۵ء	۵ " ۶ " ۲۰ "
"	۲۳	۱۲ جنوری سنہ ۱۸۸۶ء	۲۶ جون سنہ ۱۸۸۶ء	۰ " ۵ " ۱۴ "
"	۲۴	۵ اگست سنہ ۱۸۸۶ء	۲۸ جون سنہ ۱۸۹۲ء	۵ " ۱۰ " ۲۳ "
"	۲۵	۴ اگست سنہ ۱۸۹۲ء		

اگرچہ برطانیہ عظمیٰ و آئرلنڈ کی حکومت برائے نام بادشاہ کے سپرد ہوتی ہے لیکن کارروائی کے لحاظ سے درحقیقت وزرا کے ایک جلسہ کے اختیار مین ہے جسے کیبنیٹ کہتے ہین۔ اس جلسے مین وزرا کی تقرری اس امر پر منحصر ہے کہ ہوس آف کامنز مین اون کی طرف دار بہت سے ہون۔

ممبران کیبنیٹ مین سے جو شخص فرسٹ لارڈ آف ٹریژری لارڈ وزیر اول
یخزانہ

ٹ کے عہدہ پر مقرر ہوتا ہے۔ بلکہ قاعدہ ایسا ہو گیا ہے کہ وہ ہی ان سب وزیرون مین
بڑا ماناجاتا ہے۔ اور اوسی وزیر اعظم کی رائے کے بموجب دوسرے وزرا
کا تقرر ہوتا ہے۔ اور شاہی اختیارات کے کامون کا بہت بڑا حصہ اسی شخص کے
ہاتھون سے انجام پاتا ہے۔

کیبنٹ موجودہ کے ممبر حسب تفصیل ذیل ہین۔

۱۔ پرایم منسٹر (وزیر اعظم) لارڈ آف دی ٹرئیرری (وزیر اول خزانہ) لارڈ پریوی سیل (وزیر مہر خاص)

رائٹ آنریبل ڈبلیو ای گلیڈسٹون فرزند سر جان گلیڈسٹون بیرونٹ
آف فاسک۔ سنہ ۱۸۰۹ء مین پیدا ہوئے۔ ایٹن اور کرائسٹ چرچ اکسفورڈ مین
تعلیم پائی۔ سنہ ۱۸۳۲ء مین نیو یارک کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے
دسمبر سنہ ۱۸۳۴ء مین وزیر خزانہ۔ جنوری سے اپریل سنہ ۱۸۳۵ء تک انڈر سکرٹری
نوآبادیان رہے۔ ستمبر سنہ ۱۸۴۱ء سے مئی سنہ ۱۸۴۳ء تک نایب میر مجلس بورڈ آف
ٹریڈ (مجلس تجارت) و ماسٹر آف منٹ (ناظم ضرب سکہ) مئی سنہ ۱۸۴۳ء سے فروری
سنہ ۱۸۴۵ء تک میر مجلس تجارت۔ دسمبر سنہ ۱۸۴۵ء سے جولائی سنہ ۱۸۴۶ء تک سکرٹری
آف اسٹیٹ (وزیر) نوآبادیہا۔ سنہ ۱۸۴۷ء مین ممبر پارلیمنٹ ازجانب یونیورسٹی
اکسفورڈ۔ جنوری سنہ ۱۸۵۳ء سے فروری سنہ ۱۸۵۵ء تک اور جون سنہ ۱۸۵۹ء سے
جون سنہ ۱۸۶۶ء تک چانسلر آف دی اکسچکر (دیوان اعظم خزانہ) ممبر پارلیمنٹ سنہ ۱۸۶۵ء

مین ساوتہمٹن کے شائر کیطرف سے اور ۱۸۶۸ء مین گرین چچ کی طرف سے۔ فرسٹ لارڈ آف ٹریژری (وزیر اعظم خزانہ) دسمبر ۱۸۶۸ء اور اسی کے ساتھ چینسلر آف دی اکسچکر اگست ۱۸۷۳ء ان دونون عہدون سے جنوری ۱۸۷۴ مین استعفا دیدیا۔ مئی ۱۸۸۰ء مین پھر فرسٹ لارڈ آف دی ٹریژری اور چینسلر آف دی اکسچکر۔ اور چینسلری سے دسمبر ۱۸۸۲ء مین۔ اور فرسٹ لارڈ کے عہدے سے جون ۱۸۸۵ء مین استعفا دیا۔ پھر فروری ۱۸۸۶ء مین فرسٹ لارڈ آف ٹریژری و لارڈ پریوی سیل (وزیر مہر خاص) ہوئے۔ اور اگست ۱۸۸۶ء مین استعفا دیا۔ پھر ۱۵ اگست ۱۸۹۲ء مین وزیر اعظم ہوئے۔ اور دم تحریر اوراق ہذا یعنے مارچ ۱۸۹۴ء کو عہدۂ وزارت اعظم سے مستعفی ہوئے اور بعوض ان کے لارڈ روزبری وزیر اعظم ہوئے۔

۲ لارڈ ہائی چینسلر (صدر اعظم عدالت)

رائٹ آنریبل لارڈ ہرشل جو پہلے سرفارر ہرشل کہلاتے تھے۔ ۱۸۳۷ء مین پیدا ہوئے۔ بان و لندن یونیورسٹیون مین تعلیم پائے۔ ۱۸۶۰ء مین بیرسٹری کا امتحان لنکولن کے مدرسے کا دیا اور ۱۸۷۲ء مین کوئین کونسل اور بنچر ہوئے۔ ۱۸۷۴ء مین پارلیمنٹ کے ممبر ڈرہم کی طرف سے ہوئے۔ مئی ۱۸۸۰ء سے جون ۱۸۸۵ء تک سالسٹر جنرل۔ فروری سے اگست ۱۸۸۶ء تک لارڈ چینسلر (صدر عدالت) اب عہدۂ حال پر ۱۸ اگست ۱۸۹۲ء سے ممتاز ہین۔

۳ لارڈ پریزیڈنٹ آف دی کونسل (صدر اعظم مجلس) و سکریٹری آف اسٹیٹ (وزیر) ہند

رائٹ آنریبل ارل آف کمبرلی نائٹ آف دی گارٹر سنہ ۱۸۲۶ء مین پیدا ہوئے۔ اور اپنے دادا کی جگہہ بیرن ووڈ ہوس کے ہوئے۔ کرائسٹ چرچ اکسفورڈ مین تعلیم پائے سنہ ۱۸۵۲-۵۶ء اور سنہ ۱۸۵۹-۶۱ء مین انڈر سکریٹری (نایب وزیر) دول خارجیہ رہے سنہ ۱۸۶۶ء مین ارل آف کیمبرلی کا خطاب ملا۔ سنہ ۱۸۶۸-۷۰ء اور سنہ ۱۸۸۰-۸۲ مین سکریٹری نوآبادیہا۔ سنہ ۱۸۸۲-۸۵ء مین اور فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک سکریٹری اسٹیٹ ہند سنہ ۱۸۸۰ء مین چند عرصے کے لیے لنکا شر کے ڈچی (نوابی) کے چینسلر (صدر عدالت) رہے۔ اب عہدۂ حال پر ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے مقرر ہین۔

(۴) چینسلر آف دی اکسچکر (دیوان اعظم خزانہ)

رائٹ آنریبل سر ڈبلیو دی ہارکورٹ فرزند ریورنڈ ڈبلیو دی ہارکورٹ کے سنہ ۱۸۲۷ء مین پیدا ہوئے۔ ٹرنیٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائے۔ سنہ ۱۸۵۴ء مین مدرسہ انرٹمپل سے بیرسٹری کا امتحان دیا۔ اور سنہ ۱۸۶۶ء مین کوئین کونسل ہوئے۔ سنہ ۱۸۶۸ء مین (شہر) اکسفورڈ کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے۔ سنہ ۱۸۷۳ء مین سالسٹر جنرل۔ سنہ ۱۸۸۰ء مین ڈربی کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر۔ سنہ ۱۸۸۰ء سے ۱۸۸۵ء تک ہوم سکریٹری۔ فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک چینسلر آف دی اکسچکر سنہ ۱۸۶۹-۸۷ء مین پروفسر قانون قومی کیمبرج۔ ملازمت حال ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء

سے ہے۔

۵ سکرٹیری آف سٹیٹ (وزیر) دول خارجیہ

رائٹ آنریبل ارل آف روزبری نائٹ آف دی گارٹر ۱۸۴۷ء مین پیدا ہوسے اوراسپنے دادا کی جگہہ ۱۸۶۸ء مین چوتھے ارل ہوئے۔ ۱۸۸۱-۸۳ء مین انڈر سکرٹیرے آف اسٹیٹ ہوم آفس (وزیر اندرونی) ۱۸۸۵ء مین لارڈ پریوی سیل اورفرسٹ کمشنر آف ورکس (ناظم اول تعمیرات) ۱۸۸۶ء مین سکرٹیری آف اسٹیٹ دول خارجیہ۔ ملازمت موجودہ ۱۸ اگست ۱۸۹۲ء سے۔

۶ سکرٹیری آف اسٹیٹ (وزیر) ہوم ڈپارٹمنٹ (اندرونی)

رائٹ آنریبل ہربرٹ ایچہ اسکتہ ستمبر ۱۸۵۲ء مین پیدا ہوئے۔ مدرسۂ شہرلندن اور بالیل کالج اکسفورڈ مین تعلیم پائے۔ ۱۸۷۶ء مین (مدرسہ لنکولن سے) بیرسٹری کا امتحان دیا۔ ۱۸۸۶ء مین الیسٹ فائف کی طرف سے ممبرپارلیمنٹ ہوئے ۱۸۹۰ء مین وکیل شاہی۔ عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست ۱۸۹۲ء سے۔

۷ سکرٹیری آف اسٹیٹ لوآدیہا

رائٹ آنرایبل مارکوئس آف رپین نائٹ آف دی گارٹر ۱۸۲۷ء مین پیدا ہوسے اور ۱۸۵۹ء مین اسپنے باپ کی بجاسے ارل آف رپین اوراپنے چچا کی بجاسے ارل ڈی گرے ہوئے۔ ۱۸۷۱ء مین مارکوئس آف رپین کا خطاب ملا۔ ۱۸۵۲ء مین ہل کیطرف سے اور ۱۸۵۳ء مین ہڈرس فیلڈ کیطرف سے اور ۱۸۵۷ء مین ویسٹ رائڈنگ

بارک شائر کی طرف سے ممبر پارلیمنٹ ہوئے۔ سنہ ۱۸۵۹ء مین انڈر سکرٹیری آف اسٹیٹ (نایب وزیر) جنگ۔ فروری سنہ ۱۸۶۱ء مین انڈین بورڈ کا اور جولائی مین دفتر جنگ کا کام کرتے رہے۔ سنہ ۱۸۶۳-۶۶ء مین وزیر صیغۂ جنگ۔ فروری سنہ ۱۸۶۶ء سے جون تک انڈین بورڈ مین مقرر رہے۔ سنہ ۱۸۶۸-۷۳ء مین لارڈ پریزیڈنٹ آف دی کونسل۔ سنہ ۱۸۸۰-۸۴ء مین گورنر جنرل ہند۔ فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک وزیر اوّل صیغۂ بحر۔ ملازمت موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے۔

۸ سکرٹیری آف اسٹیٹ جنگ

رائٹ آنریبل ایچ کیمپل بینرمین فرزند سر جی کیمپل باشندہ اسٹرکاٹھو سنہ ۱۸۳۶ء مین پیدا ہوئے۔ یونیورسٹی گلاسگو و ٹرنٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائی۔ سنہ ۱۸۷۲ء مین بینرمین کا لقب اختیار کیا۔ سنہ ۱۸۶۸ء سے اسٹرلنگ برگون کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے۔ سنہ ۱۸۷۱-۷۴ء اور سنہ ۱۸۸۰-۸۲ء مین دفتر جنگ کے فنانشیل سکرٹیری۔ سنہ ۱۸۸۲-۸۴ء مین وزیر بحر۔ سنہ ۱۸۸۴-۸۵ء مین چیف سکرٹیری لارڈ لفٹنٹ آئرلینڈ۔ فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک وزیر صیغۂ جنگ۔ ملازمت موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے۔

۹ فرسٹ لارڈ آف ایڈمیرلٹی (وزیر صیغۂ بحر)

رائٹ آنریبل ارل اسپنسر نائٹ آف دی گارٹر سنہ ۱۸۳۵ء مین پیدا ہوئے اور سنہ ۱۸۵۷ء مین اپنے باپ کا لقب حاصل کیا۔ سنہ ۱۸۵۷ء مین جنوبی نارتھمٹن شائر کی طرف سے

پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے - ہارو اور ٹرنیٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائی - دسمبر سنہ ۱۸۶۸ء سے فروری سنہ ۱۸۷۴ء تک اور اپریل سنہ ۱۸۸۲ء سے جون سنہ ۱۸۸۵ء تک آئرلینڈ کے لارڈ لفٹنٹ رہے - سنہ ۱۸۸۱-۸۳ء مین اور فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک لارڈ پریزیڈنٹ آف کونسل رہے - ملازمت موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے

۱۰ چیف سکرٹیری لارڈ لفٹنٹ (مدارالمہام صوبہ دار) آئرلینڈ

رائٹ آنریبل جان مورلی سنہ ۱۸۳۹ء مین پیدا ہوئے - چیلٹنم کالج اور لنکولن کالج اکسفورڈ مین تعلیم پائی - سنہ ۱۸۷۳ء مین مدرسۂ لنکولن سے بیرسٹر ہوئے - سنہ ۱۸۸۳ء مین نیوکاسل آن ٹائن کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے - فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک چیف سکرٹیری لارڈ لفٹنٹ آئرلنڈ رہے اور عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے -

۱۱ پریزیڈنٹ آف دی بورڈ آف ٹریڈ (میر مجلس تجارت)

رائٹ آنریبل اے جی منڈلا سنہ ۱۸۲۵ء مین پیدا ہوئے - سنہ ۱۸۶۸ء سے سنہ ۱۸۸۵ء تک شیفیلڈ کیطرف سے پارلیمنٹ کے ممبر رہے - سنہ ۱۸۸۰ء سے جون سنہ ۱۸۸۵ء تک نائب میر مجلس تعلیم - فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک میر مجلس تجارت - عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے

۱۲ لنکاسٹر کی ڈچی (نوابی) کے چینسلر (صدر عدالت)

رائٹ آنریبل جیمس برائس سنہ ۱۸۳۸ء مین پیدا ہوئے - گلاسگو یونیورسٹی اور ٹرنٹی کالج اکسفورڈ مین تعلیم پائے - سنہ ۱۸۶۷ء مین (مدرسۂ لنکولن سے) بیرسٹر ہوئے - سنہ ۱۸۷۰ء مین رگیس پروفیسر قانون سول اکسفورڈ - سنہ ۱۸۸۰ء مین ٹاور ہیملٹس کیطرف سے اور سنہ ۱۸۸۵ء

مین ساؤتھ ابرڈین کیطرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے - سنہ ۱۸۸۶ء مین انڈر سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات خارجیہ مقرر ہوئے - عہدۂ موجودہ سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے -

۱۳ پریزیڈنٹ آف لوکل گورنمنٹ بورڈ (میر مجلس مجالس کلری صوبجات)

رائٹ آنر یبل ہیری اچھی فاولر سنہ ۱۸۳۰ء مین پیدا ہوئے - سنہ ۱۸۸۰ء مین وولورہمٹن کیطرف سے ممبر پارلیمنٹ - سنہ ۱۸۸۴-۸۵ء مین انڈر سکرٹری آف اسٹیٹ ہوم ڈپارٹمنٹ (نایب وزیر صیغۂ امور داخلی) فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک فنانشل سکرٹری خزانہ - عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہی

۱۴ سکرٹیری اسکاٹ لینڈ

رائٹ آنر یبل سر جارج اوٹو ٹریولین بیرونٹ سنہ ۱۸۳۸ء مین پیدا ہوئے - سنہ ۱۸۸۶ء مین اپنے باپ کی بجائے بیرونٹ کا خطاب پایا - ہارو اور ٹرنیٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائے - سنہ ۱۸۶۵-۶۸ء مین ٹنی موتھ کیطرف سے اور سنہ ۶۸-۱۸۸۶ء مین بورڈور برگس کیطرف سے اور سنہ ۱۸۸۷ء مین گلاسگو برجٹن کیطرف سے پارلیمنٹ کی ممبر رہے - سنہ ۱۸۶۹-۷۰ء مین وزیر بحری اور سنہ ۱۸۸۰-۸۲ء مین سکرٹیری پارلیمنٹ امورات بحری رہے - سنہ ۸۴-۱۸۸۵ء مین لنکاسٹر کے ڈچی کے چینسلر - فروری سے مارچ سنہ ۱۸۸۶ء تک سکرٹیری اسکاٹ لینڈ - عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے -

۱۵ پوسٹ ماسٹر جنرل (ناظم ڈاکخانجات)

رائٹ آنر یبل آرنلڈ مورلی فرزند مسٹر سیموئیل مورلی سنہ ۱۸۴۹ء مین پیدا ہوئے - ٹرنٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائی - سنہ ۱۸۷۳ء مین انرٹمپل سے بیرسٹر ہوئے - سنہ ۱۸۸۰ء مین ناٹنگھم کیطرف سے اور سنہ ۱۸۸۵ء

مین ایسٹ ناٹنگھم کیطرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے سنہ ۱۸۸۶ء مین پولٹیکل سکرٹیری خزانہ عہدہ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے۔

۱۶ فرسٹ کمشنر تعمیرات

رائٹ آنر ایبل جی جی شا لیفور فرزند سر جی جی شا لیفور کے سی بی سنہ ۱۸۳۲ء مین پیدا ہوے اور ٹرنٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائی۔ سنہ ۱۸۵۶ء مین (انر ٹیمپل سے) بیرسٹر ہوے۔ سنہ ۱۸۹۲ء مین بنچر۔ سنہ ۱۸۶۴ء مین ریڈنگ کیطرف سے ممبر پارلیمنٹ۔ سنہ ۱۸۶۶ء مین وزیر جنگ دسمبر سنہ ۱۸۶۸ء سے جنوری سنہ ۱۸۷۱ء تک پارلیمنٹ سکرٹیری مجلس تجارت۔ جنوری سے مارچ سنہ ۱۸۷۱ء تک انڈر سکرٹیری ہوم ڈیپارٹمنٹ۔ مارچ سنہ ۱۸۷۱ء سے فروری سنہ ۱۸۷۴ء تک اور نیز اپریل سے دسمبر سنہ ۱۸۸۰ء تک سکرٹیری امورات جنگ۔ سنہ ۱۸۸۰-۸۴ء مین فرسٹ کمشنر تعمیرات۔ سنہ ۱۸۸۴-۸۵ء مین پوسٹ ماسٹر جنرل۔ سنہ ۱۸۸۶ء مین براڈفورڈ کیطرف سے ممبر پارلیمنٹ۔ عہدہ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے۔

۱۷ وائس پریزیڈنٹ (نایب میر مجلس) کونسل تعلیم

رائٹ آنر ایبل اے ایچ ڈائک آکلینڈ فرزند سر ٹامس آکلینڈ سنہ ۱۸۴۷ء مین پیدا ہوئے۔ رگبی اور کرائسٹ چرچ اکسفورڈ مین تعلیم پائے۔ سنہ ۱۸۸۵ء عیسوی تک اکسفورڈ مین مدرس رہے۔ سنہ ۱۸۸۵ء عیسوی مین ویسٹ رائڈنگ یارکشائر کے حصہ روورہم کی طرف سے ممبر ہوئے۔ ملازمت موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے۔

فہرست وزرا اعظم سلطنت برطانیہ جبسے کہ سلطنت خاندان ہنود مین منتقل ہوئی ہی

وزیر اعظم	تاریخ تقرر	وزیر اعظم	تاریخ تقرر	وزیر اعظم	تاریخ تقرر
رابرٹ والپول	۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۷۱۴ء	لارڈ گرنیول	۸ر جنوری سنہ ۱۸۰۶ء	وائکونٹ پالمرسٹن	۸ فروری سنہ ۱۸۵۵ء
جیمس اسٹین ہوپ	۱۰ر اپریل سنہ ۱۷۱۷ء	ڈیوک آف پورٹلینڈ	۱۳ر مارچ سنہ ۱۸۰۷ء	ارل آف ڈربی	۲۶ر فروری سنہ ۱۸۵۸ء
ارل آف سندرلینڈ	۱۶ر مارچ سنہ ۱۷۱۸ء	اسپنسر پرسیول	۲۳ر جون سنہ ۱۸۰۹ء	وائکونٹ پالمرسٹن	۱۸ر جون سنہ ۱۸۵۹ء
سر رابرٹ والپول	۲۰ر اپریل سنہ ۱۷۲۱ء	ارل آف لیورپول	۸ جون سنہ ۱۸۱۲ء	ارل رسل	۶ نومبر سنہ ۱۸۶۵ء
ارل آف ولنگٹن	۱۱ فروری سنہ ۱۷۴۲ء	جارج کیننگ	۱۱ر اپریل سنہ ۱۸۲۷ء	ارل آف ڈربی	۶ جولائی سنہ ۱۸۶۶ء
ہنری پیلہم	۲۶ جولائی سنہ ۱۷۴۳ء	وائکونٹ گوڈرچ	۱۰ر اگست سنہ ۱۸۲۷ء	بنجمن ڈسریلی	۲۷ فروری سنہ ۱۸۶۸ء
ڈیوک آف نیوکاسل	۱۲ر اپریل سنہ ۱۷۵۴ء	ڈیوک آف ولنگٹن	۱۱ر جنوری سنہ ۱۸۲۸ء	ولیم الوارٹ گلیڈسٹون	۹ر دسمبر سنہ ۱۸۶۸ء
ارل آف بوٹ	۲۹ مئی سنہ ۱۷۶۲ء	ارل آف گری	۱۶ر نومبر سنہ ۱۸۳۰ء	بنجمن ڈسریلی (ارل آف بیکنسفیلڈ)	۲۱ر فروری سنہ ۱۸۷۴ء
جارج گرنیول	۱۶ر اپریل سنہ ۱۷۶۳ء	وائکونٹ ملبورن	۱۴ر جولائی سنہ ۱۸۳۴ء		
مارکوئس آف راکنگہم	۱۲ر جولائی سنہ ۱۷۶۵ء	سر رابرٹ پیل	۱۰ر دسمبر سنہ ۱۸۳۴ء	ولیم الوارٹ گلیڈسٹون	۲۸ر اپریل سنہ ۱۸۸۰ء
ڈیوک آف گرافٹن	۲ر اگست سنہ ۱۷۶۶ء	وائکونٹ ملبورن	۱۸ر اپریل سنہ ۱۸۳۵ء	مارکوئس آف سالسبری	۲۴ جون سنہ ۱۸۸۵ء
لارڈ نارتھ	۲۸ر جنوری سنہ ۱۷۷۰ء	سر رابرٹ پیل	یکم ستمبر سنہ ۱۸۴۱ء	ولیم الوارٹ گلیڈسٹون	۶ فروری سنہ ۱۸۸۶ء
مارکوئس آف راکنگہم	۳ر مارچ سنہ ۱۷۸۲ء	لارڈ جان رسل	۳ر جولائی سنہ ۱۸۴۶ء	مارکوئس آف سالسبری	۳ر اگست سنہ ۱۸۸۶ء
ارل آف شیلبرن	۳ر جولائی سنہ ۱۷۸۲ء	ارل آف ڈربی	۲۷ فروری سنہ ۱۸۵۲ء	ولیم الوارٹ گلیڈسٹون	۱۵ر اگست سنہ ۱۸۹۲ء
ڈیوک آف پورٹلینڈ	۵ر اپریل سنہ ۱۷۸۳ء	ارل آف ابرڈین	۲۸ر دسمبر سنہ ۱۸۵۲ء		
ولیم پٹ	۲۷ر دسمبر سنہ ۱۷۸۳ء				

۲ لوکل گورنمنٹ

انگلنڈ اور ویلز

اگرچہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ ۱۸۸۸ء کے اجرا سے انتظام لوکل گورنمنٹ بہت کچہہ سیدہا سادہا کردیا گیا ہے تاہم اوسکا قاعدہ نہایت ہی پیچ در پیچ ہے۔ انگلنڈ کے ہر ایک کاونٹی (ضلع) مین ایک لارڈ لفٹننٹ ہوا کرتا ہے جو بادشاہ کا قایم مقام سمجہا جاتا ہے۔ مگر اوسکی خدمات برائے نام ہین۔ وہ لارڈ چینسیلر سے لوگون کے تقرر کے لئے ملکی انتظام کے واسطے سفارش کیا کرتا ہے اور اسکے سوا ایک کسٹس روٹو لورم (محافظ دفتر) ایک شیرف (ضلع کا افسر) ایک کارونر (جو اتفاقی موت کی وجہہ دریافت کیا کرتا ہے) ایک کلرک آف دی پیس (منتظم) وغیرہ افسر بہی ہوا کرتے ہین۔ جب تک کہ ۱۸۸۸ء کا ایکٹ جاری نہین ہوا تہا تب تک کاونٹیون کا انتظام کچہہ جسٹسون اور کچہہ مجلسون کے ہاتہہ مین تہا جو بعض قوانین کے بموجب طرح طرح کے مقاصد کیواسطے معین ہوتی تہین۔ کاونٹی کی ابتدائے تقسیم پیرش سے شروع ہوتی ہے۔ انگلنڈ اور ویلز مین مذہبی پیرشیس تقریباً ۱۳۰۰۰ اور سول پیرش ۱۵۰۰۰ اور ہائی وی پیرش ۱۲۷۷۵ کے قریب قریب ہین۔ مذہبی پیرشون کا انتظام ایک ویسٹری (مجلس منتظمان مذہبی) کے ذریعہ سے ہوا کرتا ہے اور ان قانونی مقاصد کے واسطے جو غریبون کی نگہداشت کیلئے ہین۔ سول پیرشون کو ۶۴۹ یونینون یا گروہون مین تقسیم کردیا ہے۔ ہر ایک یونین کے لئے نگرانون کی ایک مجلس مقرر ہوتی ہے جسکے ممبرونکو وہان کے چندہ دینے والے ہر سال منتخب کیا کرتے ہین (دیکہو بیان محتاجی) مجلسہائے دیہاتی و مجلسہائے مدارس بہی (دیکہو بیان تعلیم) کچہہ نہ کچہہ کام کاونٹی کا اہی تک انجام دیتے ہین

ان سب کے اوپر لندن مین لوکل گورنمنٹ بورڈ ہے۔ جس کا پریزیڈنٹ (امیر مجلس) گورنمنٹ کا ایک ممبر ہوتا ہے۔ یہہ محکمہ ۱۸۷۱ع مین قایم ہوا ہے اور اسکے اختیارات بڑے وسیع اورگوناگون ہین۔ کاونٹی کی کونسلین جو ایکٹ ۱۸۸۸ع کی رو سے بنائی گئی ہین لوکل گورنمنٹ بورڈ کے ماتحت ہین۔ ان کونسلون کا کام لوگون کا منتخب کرنا ہے۔ ان مین ایک چیرمین (میر مجلس) ایلڈرمین (ایک بڑا عہدہ دار) اور چند کونسلر (مشیر) ہوا کرتے ہین۔ ان کونسلرونکو لوگ ووٹ کے ذریعے سے تین سال کے لئے منتخب کیا کرتے ہین۔ ایلڈرمین کو کونسلر اپنے اپس سے چنا کرتے ہین جو چھہ برس کے واسطے مقرر ہوتا ہے۔ مگر ان کونسلرون مین سے ہر تین سال کے بعد نصف نکلجاتے ہین۔ میر مجلس کو کونسل پسند کرتے ہے نئے قانون کے اغراض کیواسطے انگلنڈ اور ویلز کو ۶۰ انتظامی کاونٹیون مین تقسیم کیا گیا ہی۔ اور (۶۱) کاونٹی بورو ایسے ہین کہ جس مین پچاس ہزار سے زیادہ آبادی ہے۔ اسلئے لندن کے کاونٹی کو ملاکر ان جدید قطعات کا شمار ۱۲۲ ہوگیا ہے۔ جو انتظامی کام کہ جسٹسون سے لیکر کاونٹی کونسلون کو دئے گئے ہین وہ حسب ذیل ہین۔

(۱) چندہ فراہم کرنا (۲) روپیہ قرض لینا (۳) خزانۂ کاونٹی کی نگرانی (۴) کاونٹی ہال اور دیگر عمارات کا بندوبست (۵) مکانات رقص و سرود اور گھوڑدوڑ کے لائسنس دینا (۶) پاگلخانونکا انتظام (۷) مدارس اصلاح اور محنت کی نگہداشت (۸) پلون کا بندوبست (۹) انسپکٹرون (نگرانون) اور ہیلتھون (تفریق کرنیوالون) کی فیس باقاعدہ کرنا (۱۰) نگرانی اون عہدہ دارونکی جنکو چندہ کاونٹی سے تنخواہ دیجاتی ہے۔ (۱۱) کارونرکی تنخواہ

اور فیس اور ضلع کی اور (۱۲) پارلیمنٹ کیلیئے انتخاب کرنیکے ضلعون اور رجسٹری کے اور (۱۳) امراض متعدیہ جانوران وغیرہ اور اور کتنے ہی دوسرے کامون کے حسابون کے ساتھہ کاونٹی کونسلون کو پولیس کی نگرانی کا اختیار بھی دیا گیا ہے۔ ان کا سہ ماہی جلسہ ہوتا ہے اور یہہ دو فریق ملکر اس کام کو انجام دیتے ہین۔ مگر دار السلطنت کا پولیس براہ راست گورنمنٹ کی زیر نگرانی ہے۔

جتنے بڑے بڑے شہر ہین اون مین وہان کا انتظام میونسپل کارپوریشن (مجلس انتظام شہری) کے سپرد ہے جسکو بادشاہی چارٹر (فرمان) کے بموجب اختیارات حاصل ہوتے ہین۔ ۱۸۳۵ع مین تمام ملک کی میونسپلٹیون کا جدید انتظام ہوا تھا۔ میونسپل کارپوریشن مین میئر ایلڈرمین اور برجس ہوا کرتے ہین اور برجس ملکہ درحقیقت چندہ دینے والے ہی ایک کونسل مقرر کرکے میونسپل کا کام کیا کرتے ہین۔ کونسلر تین برس تک کام کرتے ہین۔ جن مین سے ایک ثلث ہر سال نکلجاتے ہین۔ ایلڈرمین کو کونسل منتخب کرتے ہے اور میئر جو ایک ہی برس رہتا ہے کونسل کا منتخب کیا ہوا ہوتا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے اختیارات کاونٹی کاونسل کے اختیارات سے وسیع تر ہوتے ہین کیونکہ اسکو پولیس کے اوپر بالکل اختیار ہوتا ہے۔

اسکاٹ لینڈ

۱۸۸۹ع مین اسکاٹ لینڈ کے واسطے ایک لوکل گورنمنٹ ایکٹ منظور ہوا ہے اسکے بڑے بڑے مقاصد وہی ہین جو سال گذشتہ کے انگلش ایکٹ کے ہین۔ جو اختیارات کہ پہلے کمشنران

سپلائی اور روڈ ٹرسٹین (امینان سٹرک) کو تھے وہ بالکل یا اون مین سے کسی قدر نئی کونسلونکو دیدے گئے ہین جنہون نے ۱۹۰۰ء سے کارروائی شروع کی ہے جیسے انگلنڈ کے قصبات مین میونسپل کمیٹین ہین اسیطرحسے اسکاٹ لینڈ مین بھی ہین مگر وہان الیڈرمین کی بجائے بیلی اور میئر کے بجائے پیرووسٹ ہوا کرتے ہین۔ سکاٹلینڈ مین پانچ قسم کے برگ (قصبات) ہین (۱) برگ آف بیرنی (۲) برگ آف رگیلیٹی۔ ان دونون مین کام کے لحاظ سے کوئی فرق نہین ہے (۳) رائل (شاہی) برگ جسکے وکلار ہر سال رائل برگ کے کنوینشن (مجلس وکلا) کیطرح کام کرنیکے واسطے اڈنبرا مین اکٹھے ہوا کرتے ہین (۴) پارلیمنٹ کے برگ جو قانون ۱۸۷۹ء کے حکم سے کنوینشن کو اپنے وکلار بھیجنے کے مجاز ہین (۵) پولیس کے برگ جس مین وہان کا افسر پولیس کمشنر ہوا کرتا ہے۔

آئرلینڈ

کاونٹیون مین وہان کے معاملات ایسے لوگون کے ہاتھ مین نہین جنہین وہان کے باشندون نے منتخب کیا ہو۔ لوکل گورنمنٹ کا بڑا بھاری اختیار کاونٹیون مین گرانڈ جیوری (کچھ آدمیونکی پنچایت) کو ہے جو قانون ۶ و ۷ ولیم چہارم باب ۱۱۶ کے بموجب مقرر ہوتی ہے اسکے اختیارات وہان کی اسائزز (عدالتون) کے قبضہ مین ہین۔ آئرلینڈ کے قصبات بعض تو کارپوریٹ مین (یعنی وہان لوگ میونسپل کی کمیٹیون کی طرح کارروائی کرتے ہین) اور بعض مین کمشنر حکمرانی کرتے ہین۔ گیارہ برو ایسے ہین کہ جن مین سے ہر ایک مین ایک ایک میئر الیڈرمین اور کونسلر ہین جنکو اختیارات قانون ۳ و ۴ وکٹوریہ باب ۱۰۸

کے بموجب دے گئے ہین - بہرو کے معمولی کام جیسے روشنی - چوکیداری - صفائی ہین کونسل کے اختیار مین ہین جنکو یہہ بہی اختیار حاصل ہے کہ وہ اِن کامونکے واسطے چندہ بہی وصول کرین لیکن بہت سے آئرلنڈ کے قصبات مین بوجہہ عدم حصول چارٹر اف انکارپوریشن کے لوکل امورات کا اختیار کمشنرونکو ہے جنکو میونسپل کے معمولی خدمات کا اقتدار حاصل ہے - اور انہین کو انتظامی اخراجات پورے کرنیکے واسطے اجازت ہے کہ وہانکے باشندون سے چندہ وصول کرین -

رقبہ اور آبادی

۱ - ترقی اور حالت موجودہ

سلطنت متحدہ کی مختلف صوبون مین پچہلی مردم شماری ۵ اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کے بموجب حالت آبادی حسب ذیل ہے -

صوبہ	رقبہ مربع میلونمین	مرد	عورت	میزان کل آبادی ۵ اپریل سنہ ۱۸۹۱
انگلینڈ	۵۰۸۲۳	۱۴۰۵۰۶۲۰	۱۴۹۵۰۳۹۸	۲۷۴۸۲۱۰۴
ویلز	۷۳۴۳			۱۵۱۸۹۱۴
اسکاٹلینڈ	۲۹۷۸۵	۱۹۴۲۷۱۷	۲۰۸۲۹۳۰	۴۰۲۵۶۴۷
آئرلینڈ	۳۲۵۸۳	۲۳۱۸۹۵۱	۲۳۸۵۷۹۷	۴۷۰۴۷۵۰
جزیرۂ مین	۲۲۰	۰	۰	۵۵۵۹۸
جزائر چینل	۷۵	۰	۰	۹۲۲۷۲
فوج - جہازات - بحری تجار جو ملک سے باہر تھا	۰	۰	۰	۰
میزان سلطنت متحدہ	۱۲۰۸۴۹	۰	۰	۳۷۸۷۹۲۸۵

سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری سے پیشتر کے چار دس سالہ مردم شماریوں کی تفصیل۔

صوبجات	سنہ ۱۸۵۱ء	سنہ ۱۸۶۱ء	سنہ ۱۸۷۱ء	سنہ ۱۸۸۱ء
انگلینڈ	۱۶۹۲۱۸۸۸	۱۸۹۵۴۴۴۴	۲۱۴۹۵۱۳۱	۲۴۶۱۳۹۲۶
ویلز	۱۰۰۵۷۲۱	۱۱۱۱۷۸۰	۱۲۱۷۱۳۵	۱۳۶۰۵۱۳
اسکاٹ لینڈ	۲۸۸۸۷۴۲	۳۰۶۲۲۹۴	۳۳۶۰۰۱۸	۳۷۳۵۵۷۳
آئرلینڈ	۶۵۷۴۲۷۱	۵۷۹۸۹۶۷	۵۴۱۲۳۷۷	۵۱۷۴۸۳۶
جزیرۂ مین	۵۲۳۸۷	۵۲۴۶۹	۵۴۰۴۲	۵۳۵۵۸
جزائر چینل	۹۰۷۳۹	۹۰۹۷۸	۹۰۵۹۶	۸۷۷۰۲
فوج، بیڑہ، جہازات۔ بحری تجار جو ملک سے باہر تھے	۲۱۲۱۹۴	۲۵۰۳۵۶	۲۱۶۰۸۰	۲۱۵۳۷۴
میزان سلطنت متحدہ	۲۷۷۴۵۹۴۲	۲۹۳۲۱۲۸۸	۳۱۸۴۵۳۷۹	۳۵۲۴۱۴۸۲

دس سالہ ترقی و تنزل فیصدی پانچون گذشتہ مردم شماریون کا حسب ذیل ہے۔

صوبجات	سنہ ۱۸۵۱ء	سنہ ۱۸۶۱ء	سنہ ۱۸۷۱ء	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء
انگلینڈ و ویلز	۱۲٫۶۵	۱۱٫۹۳	۱۳٫۲۰	۱۴٫۳۶	۱۱٫۶۵
اسکاٹ لینڈ	۱۰٫۲۵	۶٫۰۱	۹٫۷۲	۱۱٫۱۸	۷٫۷۶
آئرلینڈ	۱۹٫۸۵ -	۱۱٫۵۰ -	۶٫۶۵ -	۴٫۴۰ -	۹٫۱ -
دیگر جزائر	۰	٫۲۲	٫۸۳	۲٫۳۴ -	۴٫۷
	۲٫۵	۵٫۷	۸٫۶	۱۰٫۷۵	۸٫۱۷

اگر آئرلنڈ کو حساب سے نکال ڈالا جائے تو معلوم ہوگا کہ اوسط ترقی باقی تمام سلطنت متحدہ کا قریب قریب یکسان سکے ہے۔ تناسب فیصدی آبادی صوبجات سلطنت متحدہ کا چھہ دس سال گذشتہ مردم شماریون مین سنہ ۱۸۴۱ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک حسب ذیل ہے۔

صوبجات	۱۸۴۱ء	۱۸۵۱ء	۱۸۶۱ء	۱۸۷۱ء	۱۸۸۱ء	۱۸۹۱ء
انگلینڈ	۵۵٫۴	۶۱٫۰	۶۴٫۶	۶۷٫۵	۶۹٫۸	۷۲٫۶
ویلز	۳٫۴	۳٫۶	۳٫۸	۳٫۸	۳٫۸	۴٫۱
اسکاٹ لینڈ	۹٫۷	۱۰٫۴	۱۰٫۴	۱۰٫۶	۱۰٫۶	۱۰٫۶
آئرلینڈ	۳۰٫۲	۲۳٫۷	۱۹٫۸	۱۷٫۰	۱۴٫۶	۱۲٫۴
جزیرۂ مین	٫۲	٫۲	٫۲	٫۲	٫۲	٫۱
جزائر چینل	٫۳	٫۳	٫۳	٫۳	٫۳	٫۲
فوج بیڑہ جہازات بحری تجار جو ملک سے باہر ہین۔	٫۸	٫۸	٫۹	٫۶	٫۷	۰

سنہ ۱۸۹۱ء مین سیلٹ[۵۱] (درحقیقت کیلٹ) بولنے والے لوگ سلطنت متحدہ مین ۲۰۶۷۳۵۹ تھے ان مین سے ۹۵۰۰۰۰ یا ۷۰ فیصدی آبادی ویلز اور مانمتہ شائر کے کمری[۵۲] زبان بولتے ہین جنکی نسبت غیر سرکاری تخمینون کے لحاظ سے گمان ہوتا ہے کہ ایک ثلث فقط کمری ہی بولی بولتے ہین۔ مگر بہت

[۵۱] انگریزی مین یہہ لفظ سیلٹ ہے۔ لیکن اصل زبان والے اسکو کیلٹ کہتے تھے۔ یہہ ایک قوم اور اونکی بولی کا نام ہے جو قدیم زمانہ مین یورپ کے وسط اور جنوب مغرب مین رہتے تھے۔ اب ان کی اولاد آئرلنڈ اور ویلز اور ہائی لینڈ واقع اسکاٹ لینڈ اور برٹنی فرانس کے شمالی حصے مین بستی ہے۔

[۵۲] صوبۂ ویلز یا ویلش کی قوم کی زبان

زیادہ معلوم ہوتا ہے سنہ ۱۸۹۱ء مین اسکاٹلینڈ والے ۴۳۴۲۷۸ آدمی یا ۱۰،۹ فیصدی اسکاٹ لینڈ کی آبادی مین سے فقط گالی بولی بولتے تھے اور ۲۱۰۶۷۷ آدمی یا ۵،۲۳ فیصدی گالی[1] اور انگریزی دونون بولتے تھے۔ اسطرحپر ۲۵۴۴۱۵ یا ۶،۳۲ فیصدی گالی بولی بول سکتے تھے۔ سنہ ۱۸۸۱ء مین یہی تعداد ۲۳۱۵۹۴ یا ۶،۲۰ فیصدی تھی۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین آئرلنڈ والے ۳۸۱۲۱ آدمی یا ۰،۸۱ فیصدی آبادی آئرلینڈ مین سے صرف آئرلنڈ کی زبان بولتے تھے۔ اور ۶۴۴۲۰۵۳ آدمی یا ۱۳،۹۶ فیصدی آئرش اور انگلش دونو بولتے تھے۔ اس سبب سے آئرش بولنے والے ۶۸۰۱۷۴ یا ۱۴،۴۶ فیصدی تھے۔ سنہ ۱۸۸۱ء مین یہی تعداد ۹۴۹۹۳۲ یا ۱۸،۲۰ فیصدی تھے۔ جو تعداد اسکاٹلینڈ اور آئرلینڈ والون کی لکھی گئی ہے وہ رپورٹ مردم شماری سے لی گئی ہے۔

اگر فوج بیڑہ جہازات اور تجارتی جہازون کو قطع نظر کرلین تو بحساب ولادت و وفات جو ہمیشہ لکھی جایا کرتی ہے تمام سلطنت متحدہ کی آبادی آخر ماہ جون پر سنہ ۱۸۹۱ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۲ء تک مندرجۂ صفحۂ دیگر تھی۔

---

[1] گال ملک فرانس کا قدیم زمانے کا نام ہے۔ وہان کے باشندون کی بولی کو گالی زبان کہتے تھے۔ جو اب اسکاٹ لینڈ کے ہائی لینڈ مین بولی جاتی ہے۔ اور سیلٹ زبان کی ایک شاخ ہے۔

سال	میزان کل سلطنت متحدہ	انگلینڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ
۱۸۸۳	۳۵۴۴۷۸۶۷	۲۶۶۲۶۶۳۹	۳۷۹۸۹۶۱	۵۰۲۲۲۶۷
۱۸۸۴	۳۵۷۲۱۹۹۲	۲۶۹۲۱۷۳۷	۳۸۲۷۴۷۸	۴۹۷۲۷۷۷
۱۸۸۵	۳۶۰۱۳۹۳۷	۲۷۲۲۰۱۰۵	۳۸۵۶۳۰۷	۴۹۳۷۵۲۵
۱۸۸۶	۳۶۳۱۴۷۱۵	۲۷۵۲۱۷۸۰	۳۸۸۵۱۵۵	۴۹۰۵۷۸۰
۱۸۸۷	۳۶۵۹۷۸۱۰	۲۷۸۲۶۷۹۸	۳۹۱۴۳۱۸	۴۸۵۶۶۹۴
۱۸۸۸	۳۶۸۷۸۹۱۲	۲۸۱۳۰۱۹۷	۳۹۴۳۷۰۱	۴۸۰۰۰۱۴
۱۸۸۹	۳۷۱۲۶۴۴۴	۲۸۴۴۷۰۱۴	۳۹۷۳۳۰۵	۴۷۰۶۱۲۵
۱۸۹۰	۳۷۴۸۲۴۱۵	۲۸۷۶۲۲۸۷	۴۰۰۳۱۳۲	۴۷۱۶۹۹۶
۱۸۹۱	۳۷۷۹۵۴۰۰	۲۹۰۸۱۰۴۷	۴۰۳۳۱۸۰	۴۶۸۱۱۷۳
۱۸۹۲	۳۸۱۰۹۳۲۹	۲۹۴۰۳۳۴۶	۴۰۶۳۴۵۱	۴۶۴۲۵۳۲

ذیل مین اور تفصیلی نقشجات لکہے جاتے ہین جنسے (۱) انگلنڈ و ویلز (۲) اسکاٹ لینڈ (۳) آئرلینڈ اور (۴) جزائر بحر برطانیہ کی مردم شماری معلوم ہوگی۔

۱ - انگلینڈ و ویلز

سنہ ۱۸۰۱ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۱ء تک دس مردم شماریون مین انگلنڈ اور ویلز کی آبادی حسب ذیل تہی۔

تاریخ مردم شماری	آبادی	آبادی فی میل مربع	تاریخ مردم شماری	آبادی	آبادی فی میل مربع
۱۸۰۱	۸۸۹۲۵۳۶	۱۵۳	۱۸۵۱	۱۷۹۲۷۶۰۹	۳۰۸
۱۸۱۱	۱۰۱۶۴۲۵۶	۱۷۵	۱۸۶۱	۲۰۰۶۶۲۲۴	۳۴۵
۱۸۲۱	۱۲۰۰۰۲۳۶	۲۰۷	۱۸۷۱	۲۲۷۱۲۲۶۶	۳۹۰
۱۸۳۱	۱۳۸۹۶۷۹۷	۲۳۹	۱۸۸۱	۲۵۹۷۴۴۳۹	۴۴۶
۱۸۴۱	۱۵۹۱۴۱۴۸	۲۷۳	۱۸۹۱	۲۹۰۰۱۰۱۸	۴۹۸

نقشہ ذیل سے رقبہ مربع میلوں میں اور کل آبادی و آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۸۱ء و ۱۸۹۱ء تمام ۵۲ کاونٹی ہائے انگلنڈ و ویلز کے مع بیشی و کمی فیصدی کے معلوم ہوگی۔

ملک انگلینڈ

کاونٹی یا شائر	رقبہ مربع میلوں میں	کل آبادی		آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۸۱ء	بابت سنہ ۱۸۹۱ء آبادی فی مربع میل	بیشی یا کمی (-) فیصدی
		سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء			
بیڈفورڈ	۴۶۱	۱۴۹۵۴۷	۱۶۰۷۲۹	۳۲۴	۳۴۸٫۶	۷٫۵
برکس	۷۲۲	۲۱۸۳۶۳	۲۳۸۴۴۶	۳۰۲	۳۳۰٫۲	۹٫۲
بکنگھم	۷۴۶	۱۷۶۱۵۵	۱۸۵۱۹۰	۲۳۶	۲۴۸٫۲	۵٫۱
کیمبرج	۸۲۰	۱۸۵۷۰۶	۱۸۸۸۶۲	۲۲۶	۲۳۰٫۳	۱٫۷
چیسٹر	۱۰۲۷	۶۴۴۰۳۰	۷۳۰۰۵۲	۶۲۷	۷۱۰٫۸	۱۳٫۴
کورنوال	۱۳۵۰	۳۳۰۶۸۶	۳۲۲۵۸۹	۲۴۴	۲۳۸٫۹	- ۲٫۴
کمبرلینڈ	۱۵۱۵	۲۵۰۶۴۷	۲۶۶۵۵۰	۱۶۵	۱۷۵٫۹	۶٫۳
ڈربی	۱۰۲۹	۴۶۱۷۴۶	۵۲۷۸۸۶	۴۴۸	۵۱۳٫۰	۱۴٫۳
ڈیون	۲۵۸۶	۶۰۳۶۵۴	۶۳۱۷۶۷	۲۳۳	۲۴۴٫۳	۴٫۷
دورسٹ	۹۸۰	۱۹۰۹۶۹	۱۹۴۴۸۷	۱۹۴	۱۹۸٫۴	۱٫۸
ڈرہم	۱۰۱۲	۸۶۷۵۷۶	۱۰۱۶۴۴۹	۸۵۶	۱۰۰۴٫۴	۱۷٫۲
اسکس	۱۵۴۲	۵۷۶۴۳۴	۷۸۵۳۹۹	۳۷۳	۵۰۹٫۳	۳۶٫۳
گلاسیسٹر	۱۲۲۵	۵۷۲۳۴۱	۵۹۹۹۷۴	۴۶۷	۴۸۹٫۷	۴٫۸
ہیمپشائر	۱۶۲۱	۵۹۳۴۶۵	۶۹۰۰۸۶	۳۶۶	۴۲۵٫۷	۱۶٫۳
ہیرفورڈ	۸۳۳	۱۲۱۲۴۹	۱۱۵۹۸۶	۱۴۵	۱۳۹٫۲	- ۴٫۳
ہرٹ فورڈ	۶۳۳	۲۰۳۱۴۰	۲۲۰۱۲۵	۳۲۰	۳۴۷٫۷	۸٫۴
ہنٹنگڈن	۳۵۹	۵۹۴۹۱	۵۷۷۷۲	۱۶۵	۱۶۰٫۹	- ۲٫۹
کینٹ	۱۵۵۵	۹۷۷۷۰۶	۱۱۴۲۲۸۱	۶۲۸	۷۳۴٫۵	۱۶٫۸

بقیہ انگلینڈ

کاونٹی یا شائر	رقبہ مربع میل	کل آبادی سنہ ۱۸۸۱ء	کل آبادی سنہ ۱۸۹۱	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۸۱	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۹۱	اضافہ (+) یا کمی (-) فیصدی
لنکاشائر	۱۸۸۸	۳۴۵۴۴۳۸	۳۹۲۶۷۶۰	۱۸۲۹	۲۰۷۹٫۶	۱۳٫۷
لیسٹر	۸۰۰	۳۲۱۴۳۰	۳۷۳۶۹۳	۴۰۱	۴۶۷٫۱	۱۶٫۳
لنکولن	۲۷۶۲	۴۶۹۹۱۹	۴۷۲۷۷۸	۱۷۰	۱۷۱٫۱	۰٫۶
مڈل سیکس	۲۸۳	۲۹۲۰۴۸۵	۳۲۵۱۷۰۳	۱۰۳۱۹	۱۱۴۹۰٫۱	۱۱٫۳
مانموتھ	۵۷۹	۲۱۱۱۷۲	۲۵۲۲۶۰	۳۶۴	۴۳۵٫۷	۱۹٫۵
نارفوک	۱۱۹	۴۴۴۶۳۷	۴۵۶۴۷۴	۲۰۹	۲۱۵٫۴	۲٫۷
نارتھمپٹن	۹۸۴	۲۷۲۵۵۸	۳۰۲۱۸۴	۲۷۶	۳۰۷٫۱	۱۰٫۹
نارتھمبرلینڈ	۲۰۶	۴۳۳۷۱۱	۵۰۶۰۹۶	۲۱۵	۲۵۱٫۰	۱۶٫۷
ناٹنگھم	۸۲۵	۳۹۱۸۱۵	۴۴۵۵۹۹	۲۷۴	۵۴۰٫۱	۱۳٫۷
اکسفورڈ	۷۵۶	۱۷۹۵۵۹	۱۸۵۹۳۸	۲۳۷	۲۴۵٫۹	۳٫۶
رٹلینڈ	۱۴۸	۲۱۴۳۴	۲۰۶۵۹	۱۴۴	۱۳۹٫۵	-۳٫۶
شراپشائر	۱۳۲۰	۲۴۸۰۲۲	۲۳۶۳۲۴	۱۸۷	۱۷۹٫۱	-۴٫۷
سومرسٹ	۱۶۴۰	۴۶۹۱۰۹	۴۸۴۳۲۶	۲۸۶	۲۹۵٫۳	۳٫۲
اسٹافورڈ	۱۱۶۹	۹۸۱۰۰۹	۱۰۸۳۲۷۳	۸۳۹	۹۲۶٫۵	۱۰٫۴
سفولک	۱۴۷۵	۳۵۶۸۹۳	۳۶۹۳۰۱	۲۴۱	۲۵۰٫۳	۳٫۵
سرے	۷۵۸	۱۴۳۶۸۹۹	۱۷۳۰۸۷۱	۱۸۹۵	۲۲۸۳٫۴	۲۰٫۵
سیسکس	۱۴۵۸	۴۹۰۵۰۵	۵۵۰۴۴۲	۳۳۰	۳۷۷٫۵	۱۲٫۲
وارؤک	۸۸۵	۷۳۷۳۳۹	۸۰۵۰۷۰	۸۳۳	۹۰۹٫۷	۹٫۲
ویسٹ مورلینڈ	۷۸۳	۶۴۱۹۱	۶۶۰۹۸	۸۱	۸۴٫۳	۳٫۰

کاؤنٹی یا شائر	رقبہ مربع میلوں میں	کل آبادی سنہ ۱۸۸۱ء	کل آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۸۱ء	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی یا کمی (-) فیصدی
ولسٹ شائر	۱۳۵۴	۲۵۸۹۷۰	۲۶۴۹۶۹	۱۹۱	۱۹۵٫۶	۲٫۳
وارسسٹر	۷۳۸	۳۸۰۲۸۳	۴۱۳۷۵۵	۵۱۵	۵۶۰٫۶	۸٫۸
یارک (ایسٹ رائڈنگ)	۱۱۷۳	۳۶۵۰۱۱	۳۹۹۴۱۲	۲۶۸	۳۴۰٫۵	۹٫۴
،، (نارتھ رائڈنگ)	۲۱۲۸	۳۴۶۳۱۷	۳۶۸۳۳۷	۱۶۲	۱۷۳٫۰	۶٫۳
،، (ویسٹ رائڈنگ)	۲۷۶۶	۲۱۷۵۲۹۳	۲۴۴۱۱۶۴	۸۰۵	۸۹۲٫۵	۱۲٫۲
ملک ویلز						
انگلیسی	۳۰۲	۵۱۴۱۶	۵۰۰۷۹	۱۷۰	۱۶۵٫۸	۲٫۶ -
بریکن	۷۱۹	۵۷۷۴۶	۵۷۰۳۱	۸۰	۷۹٫۳	۱٫۲ -
کارڈگن	۶۹۳	۷۰۲۷۰	۶۲۵۹۶	۱۰۱	۹۰٫۳	۱۰٫۹ -
کارمارتھن	۹۲۹	۱۲۴۸۶۴	۱۳۰۵۷۴	۱۳۴	۱۴۰٫۵	۴٫۶
کارنارون	۵۷۷	۱۱۹۳۴۹	۱۱۸۲۲۵	۲۰۶	۲۰۴٫۹	۰٫۹ -
ڈینبگ	۶۶۴	۱۱۱۹۵۷	۱۱۷۹۵۰	۱۶۸	۱۷۷٫۵	۵٫۴
فلنٹ	۲۵۳	۸۰۴۴۱	۷۷۱۸۹	۳۱۸	۳۰۵٫۰	۴٫۰ -
گلامارگن	۸۰۸	۵۱۱۴۳۳	۶۸۷۱۴۷	۶۳۱	۸۵۰٫۴	۳۴٫۴
میری انتھ	۶۰۱	۵۱۹۶۷	۴۹۲۰۴	۸۶	۸۱٫۸	۵٫۳
مانٹگمرسے	۷۷۴	۶۵۷۱۰	۵۸۰۰۳	۸۴	۷۴٫۹	۱۱٫۷
پمبروگ	۶۱۱	۹۱۸۲۴	۸۹۱۲۵	۱۵۰	۱۴۵٫۸	۲٫۹
ریڈنور	۴۳۲	۲۳۵۲۸	۲۱۷۹۱	۵۴	۵۰٫۴	۷٫۴
میزان انگلنڈ	۵۰۸۲۳	۲۴۶۱۳۹۳۴	۲۷۴۸۲۱۰۴	۴۸۴	۵۴۰٫۷	۱۱٫۷
میزان ویلز	۷۳۶۳	۱۳۶۰۵۰۵	۱۵۱۸۹۱۴	۱۸۴	۲۰۶٫۳	۱۱٫۶
میزان انگلنڈ و ویلز	۵۸۱۸۶	۲۵۹۷۴۴۳۹	۲۹۰۰۱۰۱۸	۴۴۶	۴۹۸٫۴	۱۱٫۶۵

سنہ ۱۸۹۱ء مین انگلینڈ اور ویلز مین مسکونہ گہرون کی تعداد ۵۴۶۰۹۷۶ - اور غیر مسکونہ
کی ۳۸۰۱۱۷ - اور زیر تعمیر کے ۳۸۴۰۷ تھی - اور یہی تعداد سنہ ۱۸۸۱ء مین ۴۸۳۱۵۱۹
و ۳۸۶۶۷۶ و ۴۶۴۱۴۱ تھی -

یہہ خیال کر کے کہ جہان بندوبست میونیسپل کمیشنون کا ہی وہان کے باشندے
شہری ہین اور جو لوگ کہ اون مقامات سے باہر رہتے ہین وہ دیہاتی ہین اس نقشے کو بنایا ہے اس سے یہہ معلوم ہوگا
سنہ ۱۸۹۱ء مین انگلینڈ اور ویلز کی شہری اور دیہاتی آبادی کتنی تہی اور نیز اوسکی بیشی دہ سالہ
سنہ ۱۸۸۱ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کتنی ہوئی -

آبادی مقامات میونسپلٹی	تعداد مقامات میونسپلٹی	تعداد آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	فیصدی آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	فیصدی بیشی درمیان سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۱ء
۲۵۰۰۰۰ اور اس سے زائد	۶	۶۳۷۵۶۴۵	۲۲٫۰	۹٫۱
۱۰۰۰۰۰ - اور ۲۵۰۰۰۰ سے کم	۱۸	۲۷۹۳۶۲۵	۹٫۶	۱۹٫۱
۵۰۰۰۰ - اور ۱۰۰۰۰۰ سے کم	۳۸	۲۶۱۰۹۷۶	۹٫۰	۲۲٫۹
۲۰۰۰۰ - اور ۵۰۰۰۰ سے کم	۱۲۰	۳۶۵۵۰۲۵	۱۲٫۶	۲۲٫۵
۱۰۰۰۰ - اور ۲۰۰۰۰ سے کم	۱۷۶	۲۳۹۱۰۷۶	۸٫۳	۱۸٫۹
۳۰۰۰ - اور ۱۰۰۰۰ سے کم	۴۵۳	۲۶۰۹۱۴۱	۸٫۹	۹٫۶
۳۰۰۰ سے کم	۱۹۵	۳۶۷۲۸۲	۱٫۳	۲٫۶
میزان آبادی شہری	۱۰۰۶	۲۰۸۰۲۷۷۰	۷۱٫۷	۱۵٫۳
میزان آبادی دیہاتی	-	۸۱۹۸۲۴۸	۲۸٫۳	۳٫۴
میزان کل آبادی		۲۹۰۰۱۰۱۸	۱۰۰٫۰	۱۱٫۶۵

اعداد مذکورۂ بالا سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲۲ فیصدی باشندے کل آبادی انگلنڈ اور ویلز

مین سے ایسے چہہ مقامات مین رہتے ہین کہ جن کی آبادی ۲۵۰۰۰ سے زیادہ ہے۔ اور ۶ ر ۳۱ فیصدی (سنہ ۱۸۸۱ء مین ۲۹ فیصدی) ۴۲ (سنہ ۱۸۹۱ء مین ۲۰) قصبون مین رہتے تھے جن کی آبادی ۱۰۰۰۰۰ سے زائد تھی۔ اور ۶ر۲۰۴ فیصدی ۶۲ قصبون مین جن کی آبادی ۵۰۰۰۰ سے اوپر تھی۔ اور ۲ر۳۲۵ فیصدی ۱۸۲ قصبون مین جن کی آبادی ۲۰۰۰۰ سے اوپر تھی۔ اور ۷۴۳۶۲۸۷۱ یا ۵ر۶۱ فیصدی ۳۵۸ قصبون مین جن کی آبادی ۱۰۰۰۰ سے اوپر تھی۔ سنہ ۱۸۸۱ء مین ۱۳۱۶۲۶۴۱ یا ۳ر۵۶ فیصدی کل آبادی مین سے ۳۰۳ قصبون مین رہتے تھے جن کی آبادی ۱۰۰۰۰ سے اوپر تھی۔

سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶۲ قصبہ انگلنڈ اور ویلز مین ایسے تھے کہ جن کی آبادی ۵۰۰۰۰ سے زائد تھی۔ ذیل مین اون کی فہرست لکھی جاتی ہے۔ اور اون کی آبادی سنہ ۱۸۹۱ء و سنہ ۱۸۸۱ء کی اور نیز اس دس سال کی بیشی بہی بتلائی جاتی ہے۔

شہر اور قصبے	مردم شماری بابت سنہ ۱۸۸۱ء	مردم شماری بابت سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی فیصدی سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء
لنڈن۔ بموجب حساب رجسٹر ولادت و اموات	۳۸۱۵۵۴۴	۴۲۱۱۰۵۶	۱۰٫۴
لیورپول (۱)	۵۵۲۵۰۸	۵۱۷۹۵۱	- ۶٫۳
مانچسٹر (۱)	۴۶۲۳۰۳	۵۰۵۳۴۳	۹٫۳
برمنگہم	۴۰۰۷۷۴	۴۲۹۱۷۱	۷٫۱
لیڈس	۳۰۹۱۱۹	۳۶۷۵۰۶	۱۸٫۹
شیفیلڈ	۲۸۴۵۰۸	۳۲۴۲۴۳	۱۴٫۰
برسٹل	۲۰۶۸۷۴	۲۲۱۶۶۵	۷٫۹

(۱) سنہ ۱۸۸۱-۱۸۹۱ء [illegible] سنہ ۱۸۸۱ء [illegible] سنہ ۱۸۹۱ء [illegible]

شہر اور قصبے	مردم شماری بابت		بیشی فیصدی
	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء
براڈفورڈ (۱)	۱۹۴۴۹۵	۲۱۶۳۳۶	۱۱٫۲
ناٹنگھم	۱۸۶۵۷۵	۲۱۱۹۸۴	۱۳٫۶
ویسٹ ہم	۱۲۸۹۵۳	۲۰۴۹۰۲	۵۸٫۹
کنگسٹن اپان ہل (۱)	۱۶۵۶۹۰	۱۹۹۹۹۱	۲۰٫۷
سالفورڈ	۱۷۶۲۳۵	۱۹۸۱۳۶	۱۲٫۴
نیوکاسل آن ٹائن	۱۴۵۳۵۹	۱۸۶۳۴۵	۲۸٫۲
پورٹس موتھ	۱۲۷۹۸۹	۱۵۹۲۵۵	۲۴٫۴
لیسٹر	۱۲۲۳۷۶	۱۴۲۰۵۱	۱۶٫۱
اولڈہم	۱۱۱۳۴۳	۱۳۱۴۶۳	۱۸٫۱
سنڈرلینڈ	۱۱۶۵۴۲	۱۳۰۹۲۱	۱۲٫۳
کارڈف	۸۲۷۶۱	۱۲۸۸۴۹	۵۵٫۷
بلیک برن	۱۰۴۰۱۴	۱۲۰۰۶۴	۱۵٫۴
براٹن	۱۰۷۵۴۶	۱۱۵۴۰۲	۷٫۳
بولٹن	۱۰۵۴۱۴	۱۱۵۰۰۲	۹٫۱
پرسٹن (۱)	۹۶۵۳۷	۱۰۷۵۷۳	۱۱٫۴
کرائڈن	۷۸۹۱۱	۱۰۲۶۹۷	۳۰٫۳
نارویچ	۸۷۸۴۲	۱۰۰۹۶۴	۱۴٫۹
برکن ہیڈ	۸۴۰۰۶	۹۹۱۸۴	۱۸٫۱
ہڈرس فیلڈ (۱)	۸۶۵۰۲	۹۵۴۲۲	۱۰٫۳

(۱) دیکھو نوٹ نمبر ۱ صفحہ ۴۰

شہر اور قصبے	مردم شماری بابت سنہ ۱۸۸۱ء	مردم شماری بابت سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی فی صدی سنہ ۱۸۸۱–۹۱ء
ڈربی	۸۱۱۸۸	۹۴۱۴۶	۱۶٫۰
سوانسیا (۱)	۷۶۴۳۰	۹۰۴۲۳	۱۸٫۳
اسٹیڈلیفاگ	۵۵۶۳۲	۸۸۳۵۰	۵۸٫۸
برنلی (۱)	۶۳۳۳۹	۸۷۰۵۸	۳۷٫۴
گیٹس ہیڈ	۶۵۸۰۳	۸۵۷۰۹	۳۰٫۳
پلی موتھ	۷۳۷۹۴	۸۴۱۷۹	۱۴٫۱
ہیلی فاکس	۷۳۶۳۰	۸۲۸۶۴	۱۲٫۵
وولورہمٹن	۷۵۷۶۶	۸۲۶۲۰	۹٫۰
ساوتھ شیلڈس	۵۶۸۷۵	۷۸۴۳۱	۳۷٫۹
مدلس برو	۵۵۹۳۴	۷۵۵۱۶	۳۵٫۰
والسال (۱)	۵۹۴۰۳	۷۱۷۹۱	۲۰٫۹
راچڈیل	۶۸۸۶۶	۷۱۴۵۸	۳٫۸
ٹاٹنہم	۳۶۵۷۴	۷۱۳۴۶	۹۵٫۰
سینٹ ہلنس	۵۷۴۰۳	۷۱۲۸۸	۲۴٫۲
اسٹاک پورٹ	۵۹۵۵۳	۷۰۲۵۳	۱۸٫۰
ایسٹن مینر	۵۳۸۴۲	۶۸۶۳۹	۲۷٫۵
یارک (۱)	۶۱۷۸۹	۶۶۹۸۴	۸٫۴
ساوتھمٹن	۶۰۰۵۱	۶۵۳۲۵	۸٫۸

دیکھو نوٹ نمبر ۱ صفحہ ۴۰

شہر اور قصبے	مردم شماری بابت		بیشی فی صدی
	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء
لیٹن (۱)	۲۷۰۲۶	۶۳۱۰۶	۱۳۳٫۵
ولیسڈن	۲۷۶۱۳	۶۱۲۶۶	۱۲۱٫۹
نارتھمپٹن	۵۱۸۸۱	۶۱۰۱۶	۱۷٫۶
ریڈنگ (۱)	۴۸۸۶۱	۶۰۰۵۴	۲۳٫۱
ویسٹ برامیچ	۵۶۲۹۵	۵۹۴۸۹	۵٫۷
مرتھر ٹڈول	۴۸۷۶۹	۵۸۰۸۰	۱۸٫۹
اپسوچ	۵۰۵۴۶	۵۷۲۶۰	۱۳٫۳
بیری (۱)	۵۴۶۱۷	۵۷۲۰۶	۴٫۵
ویگن	۴۸۱۹۴	۵۵۰۱۳	۱۴٫۱
ہینلی	۴۸۳۶۱	۵۴۸۴۶	۱۳٫۴
ڈیون پورٹ	۴۸۹۳۹	۵۴۷۳۶	۱۱٫۸
نیوپورٹ (مان)	۳۸۴۶۹	۵۴۶۹۵	۴۲٫۲
وارنگٹن (۱)	۴۲۵۵۲	۵۲۷۴۲	۲۳٫۹
کاونیٹری (۱)	۴۴۸۳۱	۵۲۷۲۰	۱۷٫۶
ہیسٹنگز	۴۲۲۵۸	۵۲۳۴۰	۲۳٫۹
گرمسبائی (۱)	۴۰۰۱۰	۵۱۸۷۶	۲۹٫۷
باتھ	۵۱۸۱۴	۵۱۸۴۳	۰٫۱
بارو ان فرنس (۱)	۴۷۲۵۹	۵۱۷۱۲	۹٫۴
میزان	۱۰۲۶۴۸۶۶	۱۱۷۵۹۸۷۱	۱۴٫۲

(۱) دیکھو نوٹ نمبر ۱ صفحہ ۴۰

شہری آبادی کا ایک چہارم اور کل آبادی انگلینڈ و ویلز کا ساتوان حصہ دارالسلطنت کی آبادی ہے - رجسٹرار جنرل نے نقشجات مردم شماری سنہ ۱۸۹۱ء مین دارالسلطنت کے رقبے کو دو حصون حلقۂ اندرونی اور حلقۂ بیرونی مین تقسیم کیا ہے - اور پہر اندرونی حلقے کے دو حصے کئے ہین وسط اور باقی حلقۂ اندرونی - جسکی مردم شماری بابت سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۱ء حسب تفصیل ذیل ہے -

حصہ ہائے دارالسلطنت	آبادی		فیصدی بیشی + ، فیصدی کمی -	
	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۷۱-۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۸۱-۱۸۹۱ء
وسط	۱۱۰۱۹۹۴	۱۰۲۲۵۲۹	- ۴٫۶	- ۷٫۲
باقی حلقۂ اندرونی	۲۷۱۳۵۵۰	۳۱۸۵۶۲۷	+ ۲۹٫۳	+ ۱۷٫۵
میزان کل حلقۂ اندرونی	۳۸۱۵۵۴۴	۴۲۱۱۰۵۶	+ ۱۷٫۳	+ ۱۰٫۴
حلقۂ بیرونی	۹۵۱۱۱۷	۱۴۲۲۲۷۶	+ ۵۰٫۵	+ ۴۹٫۵
میزان کل لندن	۴۷۶۶۶۶۱	۵۶۳۳۳۳۲	+ ۲۲٫۷۰	+ ۱۸٫۲

شہر لندن کی شب کے وقت کی آبادی سنہ ۱۸۹۱ء مین ۳۷۶۹۴ - اور سنہ ۱۸۸۱ء مین ۵۰۶۵۲ تہی - اور دن کے وقت کی مردم شماری سنہ ۱۸۹۱ء مین ۳۰۱۳۸۴ - اور سنہ ۱۸۸۱ء مین ۲۶۱۰۶۱ تھی -

انگلینڈ کی آبادی بلحاظ پیشے کے سنہ ۱۸۸۱ء مین حسب ذیل تہی

	مرد	عورت	میزان
اہل حرفہ	۴۵۰۹۵۵	۱۹۶۱۲۰	۶۴۷۰۷۵
خانگی کاروبار کرنے والے ..	۲۵۸۵۰۸	۱۵۴۵۳۰۲	۱۸۰۳۸۱۰
تاجر	۹۶۰۶۶۱	۱۹۴۶۷	۹۸۰۱۲۸
کاشتکار	۱۳۱۸۳۴۴	۶۴۸۴۰	۱۳۸۳۱۸۴
مزدور	۴۹۷۵۱۷۸	۱۵۷۸۱۸۹	۶۵۵۳۳۶۷
غیر معین پیشے والے اور نکمے ...	۴۸۵۶۲۵۶	۹۹۳۰۶۱۹	۱۴۷۸۶۸۷۵
میزان	۱۲۶۱۹۹۰۲	۱۳۳۳۴۵۳۷	۲۵۹۷۴۴۳۹

۲ - اِسکاٹ لینڈ

اسکاٹ لینڈ کا رقبہ ۲۹۷۸۵ مربع میل ہے جس مین اوسکے جزیرے بہی شامل ہین جو تعداد مین ۱۸۶ ہین - اگر وہ فوج جو وہان بارکون مین رہتی ہے اور جہازی بندرگاہون کی آبادی بہی اس مین شامل کرلیجائے تو اوسکی کل آبادی سنہ ۱۸۹۱ء مین ۴۰۲۵۶۴۷ تہی جسکے بموجب فی مربع میل ۱۳۵ باشندہ ہوتے ہین -

نقشۂ ذیل سے اسکاٹ لینڈ کی آبادی دہسالہ کی تعداد سنہ ۱۸۰۱ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۱ء تک کی مع کثرت آبادی فی مربع میل کی معلوم ہوگی -

تاریخ مردم شماری	آبادی	آبادی فی مربع میل	تاریخ مردم شماری	آبادی	آبادی فی مربع میل
۱۸۰۱	۱۶۰۸۴۲۰	۵۴	۱۸۵۱	۲۸۸۸۷۴۲	۹۷
۱۸۱۱	۱۸۰۵۸۶۴	۶۰	۱۸۶۱	۳۰۶۲۲۹۴	۱۰۰
۱۸۲۱	۲۰۹۱۵۲۱	۷۰	۱۸۷۱	۳۳۶۰۰۱۸	۱۱۳
۱۸۳۱	۲۳۶۴۳۸۶	۷۹	۱۸۸۱	۳۷۳۵۵۷۳	۱۲۵
۱۸۴۱	۲۶۲۰۱۸۴	۸۸	۱۸۹۱	۴۰۲۵۶۴۷	۱۳۵

یہہ ملک سرکار سے انتظام کے واسطے ۳۳ کاونٹیون مین اور جغرافیہ کے لحاظ سے ۸ قسمتون مین منقسم ہے - ۵ اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری کے بموجب آبادی حسب تفصیل ذیل ہے - مگر اس مین آبادی بارکہائے فوجی اور جہازی بندرگاہون کی داخل نہین ہے -

قسمتیں اور سول کاونٹیاں	رقبہ مربع میلوں میں	آبادی			آبادی فی مربع میل
		ذکور	اناث	میزان	
۱ شمالی					
شٹلینڈ	۵۵۱	۱۲۱۹۰	۱۶۵۲۱	۲۸۷۱۱	۵۲٫۱
ارکنی	۳۷۶	۱۴۲۹۸	۱۶۱۵۵	۳۰۴۵۳	۸۰٫۹
کیتھنس	۶۸۶	۱۷۴۷۲	۱۹۷۰۵	۳۷۱۷۷	۵۴٫۲
سدرلینڈ	۲۰۲۸	۱۰۳۹۵	۱۱۵۰۱	۲۱۸۹۶	۱۰٫۸
۲ شمالی مغربی					
راس وکرامرٹی	۳۰۷۸	۳۶۸۶۲	۴۰۹۴۸	۷۷۸۱۰	۲۵٫۳
اِنورنس	۴۰۸۸	۴۳۱۵۴	۴۶۱۶۳	۸۹۳۱۷	۲۱٫۸
۳ شمالی مشرقی					
نیرن	۱۹۵	۴۶۸۳	۵۳۳۶	۱۰۰۱۹	۵۱٫۴
اِلجن	۴۷۶	۲۰۳۸۱	۲۳۰۷۲	۴۳۴۵۳	۹۱٫۳
بانف	۶۴۱	۳۰۷۴۸	۳۳۴۴۲	۶۴۱۹۰	۱۰۰٫۱
ابرڈین	۱۹۵۵	۱۳۳۸۶۱	۱۴۷۴۷۱	۲۸۱۳۳۲	۱۴۳٫۹
کنکاروِن	۳۸۳	۱۷۶۰۴	۱۸۰۴۳	۳۵۶۴۷	۹۳٫۱
۴ مشرقی مِڈلینڈ					
فورفار	۸۷۵	۱۲۵۴۱۲	۱۵۲۳۷۶	۲۷۷۷۸۸	۳۱۷٫۸
پرتھہ	۲۵۲۸	۵۹۷۴۳	۶۶۴۴۱	۱۲۶۱۸۴	۴۹٫۵
فائف	۴۹۲	۸۹۱۳۵	۹۸۲۱۱	۱۸۷۳۴۶	۳۸۰٫۸
کِنراس	۷۳	۲۹۶۴	۳۳۱۶	۶۲۸۰	۸۶٫۴
کلیک منان	۴۸	۱۳۶۷۸	۱۴۷۵۴	۲۸۴۳۲	۵۹۰٫۳
۵ غربی مڈلینڈ					
اسٹرلنگ	۴۴۷	۶۳۰۶۰	۶۲۵۴۸	۱۲۵۶۰۸	۲۸۱٫۰

قسمتین اور سوک کاٹ لینڈ کی	رقبہ مربع میلون مین	آبادی ذکور	اناث	میزان	آبادی مربع میلون مین
ڈمبرٹن	۲۴۱	۴۶۹۳۰	۴۷۵۶۵	۹۴۴۹۵	۳۹۲؍۱
آرگائل	۳۲۱۳	۳۶۷۷۱	۳۸۲۳۲	۷۵۰۰۳	۲۳؍۳
بوٹ	۲۱۰	۸۲۱۱	۱۰۱۹۳	۱۸۴۰۴	۸۴؍۴
۶ جنوبی مغربی					
رینفرلیو	۲۴۵	۱۳۸۲۶۱	۱۵۲۵۳۷	۲۹۰۷۹۸	۱۱۸۶؍۹
آئر	۱۱۲۸	۱۱۰۹۸۷	۱۱۵۲۹۶	۲۲۶۲۸۳	۲۰۰؍۶
لانارک	۸۸۲	۵۲۳۱۶۹	۵۲۲۸۷۱	۱۰۴۶۰۴۰	۱۱۸۵؍۹
۷ جنوبی شرقی					
نلتھگو	۱۲۰	۲۶۹۴۶	۲۴۸۶۲	۵۲۸۰۸	۴۴۰؍۱
اڈنبرا	۳۶۲	۲۰۵۶۹۸	۲۲۸۴۶۱	۴۳۴۱۴۹	۱۱۹۹؍۳
ہیڈنگٹن	۲۷۱	۱۸۲۳۱	۱۹۲۵۴	۳۷۴۸۵	۱۳۸؍۳
بروک	۴۶۱	۱۵۴۴۴	۱۶۹۶۲	۳۲۴۰۶	۷۰؍۳
پیبلس	۳۵۵	۶۹۱۳	۷۸۴۸	۱۴۷۶۱	۴۱؍۶
سلکرک	۲۵۷	۱۲۷۴۳	۱۴۶۱۰	۲۷۳۵۳	۱۰۶؍۴
۸ جنوبی					
روکس برگ	۶۶۵	۲۵۰۱۰	۲۸۷۳۱	۵۳۷۴۱	۸۰؍۸
ڈمفریز	۱۰۶۳	۳۴۸۸۵	۳۹۳۳۶	۷۴۲۲۱	۶۹؍۸
کرکدبرائٹ	۸۹۸	۱۸۹۰۲	۲۱۰۸۳	۳۹۹۸۵	۴۴؍۵
وگٹون	۴۸۶	۱۷۹۷۶	۱۹۰۸۶	۳۶۰۶۲	۷۴؍۲
میزان اسکاٹ لینڈ	۲۹۷۸۵	۱۹۴۲۷۱۷	۲۰۸۲۹۳۰	۴۰۲۵۶۴۷	۱۳۵؍۲

سنہ ۱۸۹۱ء مین تمام اسکاٹ لینڈ کے آباد گہرون کی تعداد ۸۶۵۷۸۱ - اور غیر آباد گہرون کی ۰۶۴۱۵ - اور زیر تعمیر کی ۸۱۶۵ تہی - سنہ ۱۸۹۱ء کی آبادی بڑے بڑے مقامات کے پارلیمنٹ کی (یا پولیس کے) برگون کی بموجب حسب تفصیل ذیل ہے

قصبات جن مین آبادی	تعداد قصبات	آبادی	فیصدی کل آبادی کی
۱۰۰۰۰۰ سے اوپر ہے	۴	۱۲۰۰۳۷۴	۲۹٫۸
درمیان ۵۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰۰ کی ہے	۳	۱۹۸۵۵۵	۴٫۹
" ۲۰۰۰۰ - اور ۵۰۰۰۰ "	۹	۲۴۵۷۲۴	۶٫۱
" ۱۰۰۰۰ - اور ۲۰۰۰۰ "	۱۸	۲۶۸۰۰۲	۶٫۹
میزان	۳۴	۱۹۲۲۶۵۵	۴۷٫۷

رجسٹری (یعنے میونسپل) کے اضلاع کے بموجب اسکاٹ لینڈ کے بڑے بڑے شہر و قصبات کی آبادی (جس مین جہازی آبادی بہی شامل ہے) سنہ ۱۸۹۱ء مین حسب تفصیل ذیل تہی -

شہر و قصبے	آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	فیصدی کمی یا بیشی درمیان سنہ ۱۸۸۱-۹۱ کے	شہر و قصبے	آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	فیصدی کمی یا بیشی درمیان سنہ ۱۸۸۱-۹۱ کے
گلاسگو	۶۱۸۴۷۱	۱۲٫۳	پیسلی	۶۹۲۹۵	۱۸٫۷
اڈنبرا	۲۶۴۷۹۶	۱۱٫۴	گریناک	۶۳۵۱۲	- ۴٫۹
ڈنڈی	۱۵۵۶۶۵	۹٫۲	پرتھ	۳۰۷۶۸	۳٫۳
ابرڈین	۱۲۳۳۲۷	۱۵٫۷	کلمارناک	۲۷۹۶۸	۸٫۱
لیتھ	۶۹۸۸۵	۱۴٫۸			

شہر گلاسگو کی آبادی پارلیمنٹری اور اطراف شہر کی ۶۵۸۱۹۸ تھی۔ اور بیشی دہ سالہ (سنہ ۱۸۸۱ - ۱۸۹۱ء کی) فیصدی ۱۳٫۲۹ ہوئی۔ ان نو مقامات کی آبادی اسکاٹلینڈ کی کل آبادی سے قریب دو پانچوین حصے کے ہے۔ سنہ ۱۸۸۱ء مین کل قصبات کی آبادی ۲۳۰۶۸۵۲ تھی۔ اور بڑے[1] گانون کی آبادی ۴۴۷۸۸۴۔ اور چھوٹے گانون کی ۹۸۰۸۳۷ تھی۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین قصبون کی آبادی ۲۶۳۱۲۹۱ تھی جس مین سے فیصدی ۱۴٫۰۶ بیشی ہوئی۔ بڑے گانون کی ۴۶۵۸۳۶ جس مین بیشی فیصدی ۴٫۰۱ اور چھوٹے گانون کی ۹۲۸۵۱۳ جس مین فیصدی ۵٫۳۳ کمی ہوئی۔

پیشے کے لحاظ سے سنہ ۱۸۸۱ء کی آبادی حسب ذیل تھی۔

	مرد	عورت	میزان
اہل حرفہ	۶۵۴۹۹	۳۰۶۰۴	۹۶۱۰۳
خانگی کاروبار کرنے والے . . .	۲۵۲۹۲	۱۵۱۲۷۳	۱۷۶۵۶۵
تجار	۱۲۶۷۴۳	۵۳۸۳	۱۳۲۱۲۶
کاشتکار	۲۱۵۲۱۵	۵۴۳۲۲	۲۶۹۵۳۷
مزدور	۶۷۵۹۶۴	۲۵۶۶۸۹	۹۳۲۶۵۳
نکمی اور کمائی کے کام نہین کرنیوالے	۶۹۰۷۶۲	۱۴۳۷۸۲۷	۲۱۲۸۵۸۹
میزان	۱۷۹۹۴۷۵	۱۹۳۶۰۹۸	۳۷۳۵۵۷۳

۳ - آئرلینڈ

آئرلینڈ کا رقبہ ۳۲۵۳۱ مربع میل یا ۲۰۸۱۹۹۸۲ ایکڑ ہے۔ اور آبادی سنہ ۱۸۹۱ء

(۱) انگلستان مین بڑے گانون وہ سمجھے جاتے ہین جہان ایک گرجا ہی ہو۔ اور جہان نہین ہے وہ چھوٹے گانون ہین

مین ۴۷۰۴۷۵۰ ـ نقشہ ذیل سے آئرلینڈ کی مردم شماری دہ سالہ سنہ ۱۸۰۱ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کی مع آبادی فی مربع میل ظاہر ہوگی ـ

سن مردم شماری	آبادی	آبادی فی مربع میل	سن مردم شماری	آبادی	آبادی فی مربع میل
۱۸۰۱	۵۳۹۵۴۵۶	۱۶۶	۱۸۵۱	۶۵۵۲۳۸۵	۲۰۱
۱۸۱۱	۵۹۳۷۸۵۶	۱۸۶	۱۸۶۱	۵۷۹۸۵۶۴	۱۷۸
۱۸۲۱	۶۸۰۱۸۲۷	۲۰۹	۱۸۷۱	۵۴۱۲۳۷۷	۱۶۷
۱۸۳۱	۷۷۶۷۴۰۱	۲۳۹	۱۸۸۱	۵۱۷۴۸۳۶	۱۵۹
۱۸۴۱	۸۱۷۵۱۲۴	۲۵۱	۱۸۹۱	۴۷۰۴۷۵۰	۱۴۴

نقشہ ذیل سے آبادی سنہ ۱۸۸۱ء اور سنہ ۱۸۹۱ء کی اور نیز جو کمی ان سنون کے درمیان ہوئی ہے اوس کی تعداد اور اوسط فیصدی بھی معلوم ہوگا ـ

صوبہ	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	کمی درمیان سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۱ء	
			تعداد	اوسط فیصدی
لینسٹر	۱۲۷۸۹۸۹	۱۱۸۷۷۶۰	۹۱۲۲۹	۷٫۱۳
منسٹر	۱۳۳۱۱۱۵	۱۱۷۲۴۰۲	۱۵۸۷۱۳	۱۱٫۹۲
السٹر	۱۷۴۳۰۷۵	۱۶۱۹۸۱۴	۱۲۳۲۶۱	۷٫۰۷
کناٹ	۸۲۱۶۵۷	۷۲۴۷۷۴	۹۶۸۸۳	۱۱٫۷۹
میزان آئرلینڈ	۵۱۷۴۸۳۶	۴۷۰۴۷۵۰	۴۷۰۰۸۶	۹٫۰۸

آئرلینڈ کی چارون صوبون کی کاؤنٹیون (اضلاع) کا رقبہ اور آبادی ۵ر اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کی نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی ـ

قسمتیں اور ان کی کاونٹیاں (اضلاع)	رقبہ مربع میلوں میں	آبادی			آبادی فی مربع میل
		مرد	عورت	میزان	
قسمت لینسٹر					
کاونٹی کارلو	۳۴۹	۲۰۵۵۲	۲۰۳۸۴	۴۰۹۳۶	۱۱۷٫۳
" ایلن	۱۹۳۰۴	۱۹۷۴۰۹	۲۲۱۸۰۷	۴۱۹۲۱۶	۱۱۸۴٫۲
" کلڈیر	۶۵۴	۳۸۴۰۷	۳۱۷۹۹	۷۰۲۰۶	۱۰۷٫۳
" کلکنی	۷۹۶	۴۳۴۶۸	۴۳۷۹۳	۸۷۲۶۱	۱۰۹٫۶
" کنگ	۷۷۲	۳۳۷۷۷	۳۱۷۸۶	۶۵۵۶۳	۸۴٫۹
" لانگ فورڈ	۴۲۱	۲۶۶۸۱	۲۵۹۶۶	۵۲۶۴۷	۱۲۵٫۰
" لاوتھہ	۳۱۶	۳۵۲۴۲	۳۵۷۹۶	۷۱۰۳۸	۲۲۴٫۸
" میتھ	۹۰۶	۳۹۲۲۴	۳۷۷۶۳	۷۶۹۸۷	۸۴٫۹
" کوئین	۶۶۴	۳۳۱۷۱	۳۱۷۱۲	۶۴۸۸۳	۹۷٫۷
" ولیسٹ میتھ	۷۰۸	۳۳۹۲۷	۳۱۱۸۲	۶۵۱۰۹	۹۱٫۹
" ویکس فورڈ	۹۰۱	۵۴۹۳۵	۵۶۸۴۳	۱۱۱۷۷۸	۱۲۴٫۰
" وکلو	۷۸۱	۳۱۰۵۴	۳۱۰۸۲	۶۲۱۳۶	۷۹٫۵
میزان قسمت لینسٹر	۷۶۲۲	۵۸۷۸۴۷	۵۹۹۹۱۳	۱۱۸۷۷۶۰	۱۵۵٫۸
قسمت منسٹر					
کاونٹی کلیر	۱۲۹۴	۶۳۱۳۸	۶۱۳۴۵	۱۲۴۴۸۳	۹۶٫۲
" کارک	۲۸۹۰	۲۱۹۹۸۸	۲۱۸۴۴۴	۴۳۸۴۳۲	۱۵۱٫۷
" کری	۱۸۵۳	۹۱۰۱۷	۸۸۱۱۹	۱۷۹۱۳۶	۹۶٫۶
" لمرک	۱۰۶۴	۷۸۶۰۷	۸۰۳۰۵	۱۵۸۹۱۲	۱۴۹٫۳
" ٹیپریری	۱۶۵۹	۸۶۸۰۷	۸۶۳۸۱	۱۷۳۱۸۸	۱۰۴٫۲
" واٹرفورڈ	۷۲۱	۴۸۰۵۴	۵۰۱۹۷	۹۸۲۵۱	۱۳۶٫۲
میزان قسمت منسٹر	۹۴۸۱	۵۸۷۶۱۱	۵۸۴۷۹۱	۱۱۷۲۴۰۲	۱۲۳٫۶

قسمتیں - اور کاونٹیاں (اضلاع)	رقبہ مربع میلوں میں	آبادی: مرد	آبادی: عورت	آبادی: میزان	آبادی فی مربع میل
قسمت السٹر					
کاونٹی انٹرم	۱۲۳۷	۲۲۱۴۴۸	۲۴۹۷۳۱	۴۷۱۱۷۹	۳۸۰٫۲۹
" آرمگھ	۵۱۲	۶۸۳۷۰	۷۴۹۱۹	۱۴۳۲۸۹	۲۷۹٫۸
" کاون	۷۴۶	۵۶۷۷۲	۵۵۱۴۵	۱۱۱۹۱۷	۱۵۰٫۰
" ڈونیگال	۱۸۷۰	۹۱۴۷۸	۹۴۱۵۷	۱۸۵۶۳۵	۹۹٫۲
" ڈاون	۹۵۷	۱۰۵۳۳۴	۱۱۸۶۷۴	۲۲۴۰۰۸	۲۳۴٫۱
" فرمنگھ	۷۱۵	۳۷۳۴۴	۳۶۸۲۶	۷۴۱۷۰	۱۰۳٫۷
" لندن ڈری	۸۱۶	۷۳۲۶۰	۷۸۷۴۹	۱۵۲۰۰۹	۱۸۶٫۲
" مانگھن	۵۰۰	۴۲۷۲۷	۴۳۴۷۹	۸۶۲۰۶	۱۷۲٫۴
" ٹرون	۱۲۶۰	۸۴۵۹۶	۸۶۸۰۵	۱۷۱۴۰۱	۱۳۶٫۰
میزان قسمت السٹر	۸۶۱۳	۷۸۱۳۲۹	۸۳۸۴۸۵	۱۶۱۹۸۱۴	۱۸۸٫۱
قسمت کناٹ					
کاونٹی گالوی	۲۴۵۲	۱۰۸۲۸۳	۱۰۶۴۲۹	۱۱۴۷۱۲	۸۷٫۵
" لیٹرم	۶۱۹	۳۹۷۱۵	۳۸۹۰۳	۷۸۶۱۸	۱۲۷٫۰
" میو	۲۱۲۶	۱۰۷۴۹۸	۱۱۱۵۳۶	۲۱۹۰۳۴	۱۰۳٫۱
" راسکامن	۹۴۹	۵۸۰۰۰	۵۶۳۹۷	۱۱۴۳۹۷	۱۲۰٫۵
" اسلکو	۷۲۱	۴۸۶۷۰	۴۹۳۴۳	۹۸۰۱۳	۱۳۵٫۹
میزان قسمت کناٹ	۶۸۶۷	۳۶۲۱۶۶	۳۶۲۶۰۸	۷۲۴۷۷۴	۱۰۵٫۵
میزان آئرلینڈ	۳۲۵۸۳	۲۲۱۸۹۵۳	۲۳۸۵۷۹۷	۴۷۰۴۷۵۰	۱۴۴٫۴

مسکونہ گھرون کی تعداد سنہ ۱۸۹۱ء مین ۸۷۰۵۷۸ - اور سنہ ۱۸۸۱ء مین ۹۱۴۱۰۸ اور سنہ ۱۸۷۱ء مین ۹۶۱۳۸۰ تھی - اور سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۱ء کے درمیان کمی فیصدی ۴٫۷ - ہوئی -

غیر مسکونہ گھرون کی تعداد سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶۹۳۲۰ - اور سنہ ۱۸۸۱ء مین ۵۸۲۰۷ تھی جس سے غیر مسکونہ گھرون مین ۱۸٫۹ فیصدی بیشی معلوم ہوتی ہے - سنہ ۱۸۸۱ء مین ۱۷۱۰ مکانات زیر تعمیر تھے - اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۲۶۰۲ زیر تعمیر تھے -

مردم شماری سنہ ۱۸۹۱ء کے بموجب بڑے بڑے قصبات کی آبادی حسب تفصیل ذیل ہے -

قصبات جن کی آبادی ہے	تعداد قصبات	باشندے	فیصدی کل آبادی کے
۱۰۰۰۰۰ سے اوپر ہے	۲	۵۰۰۹۵۱	۱۰٫۷
۵۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰۰ کے درمیان	۱	۷۵۳۴۵	۱٫۶
۲۰۰۰۰ اور ۵۰۰۰۰ 〃	۵	۱۴۳۲۷۲	۳٫۰
۱۰۰۰۰ اور ۲۰۰۰۰ 〃	۱۰	۱۲۴۹۸۳	۲٫۶
میزان	۱۸	۸۴۴۵۵۱	۱۷٫۹

آئرلنڈ مین سنہ ۱۸۹۱ء مین صرف تین شہر ایسے تھے جن کی آبادی ۵۰۰۰۰ سے اوپر تھے یعنی ڈبلن مین ۲۴۵۰۰۱ - آدمی تھے - لیکن دار السلطنت کے علاقہ پولیس کے اندر ۳۶۱۸۹۱ آدمی رہتے تھے - جو سنہ ۱۸۸۱ء مین ۳۴۹۶۸۸ تھے - بلفاسٹ مین ۲۵۵۹۵۰ - کارک مین ۷۵۳۴۵ لمرک مین ۳۷۱۵۵ - لنڈن ڈری مین

مین ۳۳۲۰۰۔ واٹر فورڈ مین ۲۰۸۵۲۔

پیشے کے لحاظ سے آبادی سنہ ۱۸۹۱ء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

	مرد	عورت	میزان
اہل حرفہ	۱۳۹۹۷۱	۷۵۲۷۲	۲۱۴۲۴۳
خانگی کاروبار کرنے والے ...	۳۴۴۹۰	۲۲۰۶۵۴	۲۵۵۱۴۴
تجار	۸۱۰۱۲	۲۱۶۱	۸۳۱۷۳
مزارعین	۸۴۵۶۹۱	۹۱۰۶۸	۹۳۶۷۵۹
مزدور	۴۰۴۱۵۵	۲۵۲۲۵۵	۶۵۶۴۱۰
بے تعین اور نکمے کام کرنے والے	۸۱۴۶۳۴	۱۷۴۴۳۸۷	۲۵۵۹۰۲۱
میزان	۲۳۱۸۹۵۳	۲۳۸۵۷۹۷	۴۷۰۴۷۵۰

۴ - جزائر برطانیہ

جزائر بحر برطانیہ کی آبادی ۵ اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو حسب ذیل تھی۔

جزائر	رقبہ مربع میلوں میں	آبادی		آبادی فی مربع میل	بیشی فیصدی
		۱۸۸۱ء	۱۸۹۱ء		
جزیرۂ مین	۲۲۰ میل	۵۳۵۵۸	۵۵۰۹۸	۲۵۲۲۷	۳ر۸
جزائر چینیل جرسے	۲۲۷۱۷ ایکڑ	۵۲۴۴۵	۵۴۵۱۸	-	۴ر۰
گرنسی وغیرہ	۱۲۶۰۵ ″	۳۲۰۷	۳۷۷۵۴	-	۷ر۰
میزان	۱۸۹۳۰۷	۱۴۱۲۶۰	۱۴۷۸۷۰	-	۴ر۷

۴ چاردہ سالہ گذشتہ مردم شماریون مین ان جزائر کی آبادی حسب تفصیل ذیل تھی -

جزائر	۱۸۶۱ء	۱۸۷۱ء	۱۸۸۱ء	۱۸۹۱ء
جزیرۂ مین	۵۲۴۶۹	۵۴۰۴۲	۵۳۵۵۸	۵۵۵۹۸
جرسی	۵۵۶۱۳	۵۶۶۲۷	۵۲۴۴۵	۵۴۵۱۸
گرنسی ہرن وجیتیو	۲۹۸۵	۳۰۶۸۵	۳۲۶۳۱	۳۵۳۳۹
ایلڈرنی	۴۹۳۲	۲۷۳۸	۲۰۴۸	۱۸۴۳
سارک اور برٹیچین	۵۸۳	۵۴۶	۵۷۱	۵۷۲
میزان	۱۴۳۴۴۷	۱۴۴۶۳۸	۱۴۱۲۶۰	۱۴۷۸۷۰

۲ ترقی وتنزل آبادی

۱ - ولادت، وفات وشادی

انگلنڈ و ویلز

سال	آبادی باندازہ	تعداد ولادت	ولادت حرام	اموات	شادی
۱۸۸۶ء	۲۷۵۲۱۷۸۰	۹۰۳۲۱۶	۴۲۷۰۰	۵۳۷۰۷۸	۱۹۵۸۰۶
۱۸۸۷ء	۲۷۸۲۴۶۷۹۸	۸۸۶۰۱۷	۴۲۷۷۰	۵۳۰۵۷۷	۲۰۰۱۷۵
۱۸۸۸ء	۲۸۱۳۵۱۹۷	۸۷۹۸۶۳	۴۰۷۳۰	۵۱۰۶۹۰	۲۰۳۴۵۶
۱۸۸۹ء	۲۸۴۴۷۰۱۴	۸۸۵۱۱۹	۴۰۶۲۷	۵۱۷۹۴۸	۲۱۳۶۹۶
۱۸۹۰ء	۲۸۷۶۲۲۸۷	۸۶۹۹۳۷	۳۸۴۱۲	۵۶۲۲۴۸	۲۲۳۰۲۸
۱۸۹۱ء	۲۹۰۰۸۱۰۴۷	۹۱۳۸۳۶	۳۸۷۸۱	۵۸۷۶۶۶	۲۲۶۰۲۵

سنہ ۱۸۹۱ء مین کل تعداد پیدائش کی نسبت ولادت حرام ۴٫۲ فی صدی تھی - اور سنہ ۱۸۹۰ء مین

۲۶ء۴ فی صدی تھی - یہہ اوسط ۱۸۴۵ء مین ۷ فیصدی تھا اور اوسوقت سے برابر گھٹتا چلا آتا ہے - سنہ ۱۸۹۱ء مین سب سے کم اوسط اسکس اور مدل سکس مقامات مین تہا جو دار السلطنت مین زیادہ ہو گئے ہین - اور سب سے زیادہ ۶ء۷ شراپ شائر اور کمبر لینڈ مین تہا - لندن کا فی صدی اوسط ۸ء۳ تہا - اس مین مرے ہوئے بچون کے پیدا ہونے اور مرنیکے تعداد شامل نہین ہے -

بچون کی پیدایش ۵۰ سالہ گذشتہ کی نسبت باہمی مرد و عورت کی ۱۰۳۸ اور ۱۰۰۰ کی ہے - مگر چونکہ پہلے دوسرون کی بہ نسبت زائد مرتے ہین تو اس سبب سے انکی تعداد دس سال کی عمر مین مساوی ہو جاتی ہے - اور آخر کو جلا وطنی اور لڑائی اور مردون کے دوسرے خطرناک پیشون کے باعث انگلنڈ مین مرد اور عورتون کی نسبت ۹۴۹ - اور ۱۰۰۰ کی رہ جاتی ہے -

اسکاٹ لینڈ

سن	آبادی باندازہ	تعداد ولادت	ولادت حرام	اموات	شادی
۱۸۸۷ء	۹۱۴۳۱۸	۱۲۴۳۷۵	۱۰۳۶۵	۷۴۵۰۰	۲۳۸۵۱
۱۸۸۸ء	۳۹۴۳۷۰۱	۱۲۳۲۶۹	۹۹۸۸	۷۱۱۷۴	۲۵۲۰۵
۱۸۸۹ء	۳۹۷۳۳۰۵	۱۲۲۷۷۰	۹۶۴۳	۷۳۲۰۳	۲۶۳۱۸
۱۸۹۰ء	۴۰۰۳۱۲	۱۲۱۵۳۰	۹۱۶۷	۷۸۹۷۸	۲۷۴۴۱
۱۸۹۱ء	۴۰۳۳۱۹۰	۱۲۵۹۶۵	۹۵۳۷	۸۳۵۴۸	۲۷۹۴۹

ولادت حرام کی اوسط نسبت سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶ ر ۷ فیصدی تھی جو راس وکرامرٹی مین ۳ ر ۱۴ فی صدی اوسط سے وگٹادن مین ۰ ر ۱۲۶ فی صدی تک ہے۔

آیرلینڈ

سن	آبادی باندازہ	تعداد ولادت	ولادت حرام	اموات	شادی
۱۸۸۷ء	۴۸۵۶۶۹۴	۱۱۲۴۰۰	۳۱۴۷	۸۸۵۸۵	۲۰۹۴۵
۱۸۸۸ء	۴۸۰۰۰۱۴	۱۰۹۵۵۷	۳۱۲۴	۸۵۸۹۲	۲۰۰۶۰
۱۸۸۹ء	۴۷۵۶۱۴۵	۱۰۷۸۴۱	۳۰۴۹	۸۲۹۰۸	۲۱۵۲۱
۱۸۹۰ء	۴۷۱۶۹۹۶	۱۰۵۲۵۴	۲۸۲۷	۸۵۸۵۰	۲۰۹۹۰
۱۸۹۱ء	۴۶۸۱۱۷۳	۱۰۷۸۸۳	۰	۸۶۰۵۳	۲۱۴۲۱

ولادت حرام کی اوسط نسبت سنہ ۱۸۹۱ء مین ۷ ر ۲ تھی۔ جو کناٹ مین ۸ ر ۱ سے لیکر السٹر مین ۰ ر ۴ تک تھی۔

۲ ۔ نقل وسکونت

سنہ ۱۸۱۵ء سے قبل سلطنت متحدہ سے لوگ باہر کے ملکون مین جاکر بہت کم بستے تھے چنانچہ سال مذکور مین جو لوگ باہر ملکون مین جاکر بسے اونکی تعداد ۲۰۸۱ سے زیادہ نہ تھی۔ رفتہ رفتہ یہہ تعداد سنہ ۱۸۱۶ء مین ۱۲۵۱۰ ۔ اور سنہ ۱۸۱۹ء مین ۳۴۹۸۷ ہوگئی۔ سنہ ۱۸۲۰ – ۲۴ء کے درمیان پانچ سال مین ۹۵۰۳۰ آدمی باہر جاکر بسے۔ اسکے بعد سنہ ۱۸۲۵ – ۲۹ء مین ۱۲۱۰۸۴ اور سنہ ۱۸۳۰ – ۳۴ء مین ۳۸۱۹۵۶ ہوگئی۔ مگر پھر ۱۸۳۵ – ۳۹ء مین گھٹکر ۲۸۷۳۵۸

تعداد رہ گئی۔ سنہ ۱۸۱۵ء سے سنہ ۱۸۵۲ء تک کل باہر جاکر بسنے والون کی تعداد ۳۴۶۳۵۹۲ تھی اور سنہ ۱۸۵۳ء سے سنہ ۱۸۶۰ء تک ۱۵۸۲۴۷۵ جن مین برٹش اور آئرش نسل والے ۱۳۱۲۶۸۳ تھے۔ سنہ ۱۸۶۱ء اور سنہ ۱۸۷۰ء کے درمیان کی تعداد ۱۹۶۷۵۷۰ تھے جن مین برٹش اور آئرش نسل کے لوگ ۱۵۷۱۸۲۹ تھے۔ سنہ ۱۸۷۱ء-۸۰ء مین ۲۲۲۸۳۹۶ جن مین برٹش اور آئرش ۱۶۷۸۹۱۹ تھے۔ سنہ ۱۸۸۱ء-۹۰ء مین ۳۵۵۵۶۵۵ جن مین برٹش آئرش ۲۵۵۸۵۳۵ تھے جنکی میزان سنہ ۱۸۱۵ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک ۱۳۱۳۲۲۳۱ ہوئے اور برٹش اور آئرش نسل والون کی تعداد سنہ ۱۸۵۳ء-۱۸۹۱ء کے درمیان ۷۳۴۰۴۷۳ ہوئے جن مین سے ریاستہائے متحدہ کو ۴۸۹۵۹۴۲ گئے۔ ان مین سے انگریز ۲۱۰۷۳۲۴ اسکاچ ۳۹۳۳۳۵ اور آئرش ۲۳۹۵۲۸۳ تھے۔

نقشۂ ذیل سے سلطنت متحدہ کے دیسی اور پردیسی آدمیون کی تعداد سنہ ۱۸۸۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک معلوم ہوگی جو برٹش شمالی امریکہ ریاستہائے متحدہ اور آسٹریلیشیا کو گئے۔ مگر ان سب کی میزان مین جو تعداد دکھائی گئی ہے اوس مین ۲۸۷۷۵۱ آدمی سنہ ۱۸۹۱ء مین ایسے بھی شامل ہین جو اور مقامات کو بھی گئے ہین۔

سال	برٹش شمالی امریکہ کو	ریاستہائے متحدہ کو	آسٹریلیشیا کو	میزان
۱۸۸۷ء	۴۴۴۰۶	۲۹۶۹۰۱	۳۵۱۹۸	۳۹۶۴۹۴
۱۸۸۸ء	۴۹۱۰۷	۲۹۳۰۸۷	۳۱۷۲۵	۳۹۸۴۹۴
۱۸۸۹ء	۳۸۰۵۶	۲۴۰۳۹۵	۲۸۸۳۴	۳۴۲۶۴۱
۱۸۹۰ء	۳۱۸۹۷	۲۳۳۵۲۲	۲۱۵۷۰	۳۱۵۹۸۰
۱۸۹۱ء	۳۳۷۵۲	۲۵۲۰۱۶	۱۹۹۵۷	۳۳۴۵۴۳

نقشۂ ذیل سے اون لوگون کی تعداد اور بیشی و کمی روانگی کی معلوم ہوگی جو سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء مین برطانیہ سے یورپ کے باہر اور ملکون مین جا بسے۔

سال	انگریز	اسکاچ	آئرشش	میزان کل سلطنت متحدہ
۱۸۹۰ء	۱۳۹۹۷۹	۲۰۶۵۳	۵۷۴۸۴	۲۱۸۱۱۶
۱۸۹۱ء	۱۳۷۸۸۱	۲۲۱۹۰	۵۸۴۳۶	۲۱۸۵۰۷
بیشی یا کمی	۲۰۹۸	۱۵۳۷	۹۵۲	۳۹۱

جو لوگ کہ آئرلینڈ کو سنہ ۱۸۹۱ء مین چھوڑکر برطانیہ عظمےٰ مین جا بسے اون کی تعداد ۲۴۱۴ تھی جو پردیسی کہ سنہ ۱۸۹۱ء مین سلطنت متحدہ سے باہر جاکر آباد ہو گئے اون کی تعداد بچون سمیت ۱۲۲۷۵ تھی۔

سنہ ۱۸۹۱ء مین برٹش یا غیر نسلون کے لوگ جو یہان آکر آباد ہوئے اونکی تعداد ۱۵۱۳۶۹ تھی۔ اگر جانیوالون کی ۳۳۴۵۴۳ تعداد مین سے ان کی تعداد نکالڈالیجائے تو جانیوالون کی تعداد ۱۸۳۱۷۴ اور رہجاتی ہے۔ برٹش اور آئرش نسل کے لوگ سنہ ۱۸۹۱ء مین ۱۰۳۴۳۷ آئے اور ۲۱۸۵۰۷ گئے اسلئے برٹش نسل کے جانیوالون کی تعداد ۱۱۵۰۷۰ زیادہ رہی۔

مذہب

۱۔ انگلنڈ و ویلز

انگلنڈ کا سرکاری چرچ (مصلےٰ) پروٹسٹنٹ (منکرین رومن کیتھولک و گریک چرچ) ایپسکوپل (بشپون کی حکومت)

فریق کا ہے (یا یون کہو کہ انگلنڈ کا سلطنتی مذہب پروٹسٹنٹ اپسکوپل ہے) اس فریق کے اصول اور عقائد کنوو کیشن (مجلس معاہدہ و مشورہ قسیسان) سنہ ۱۵۶۲ع کی رو سے تہری نائن آرٹکل (انتالیس فقرہ وق) مین مدون کیئے گئے ہین جسکو نظر ثانی کے بعد سنہ ۱۵۷۱ع مین مکمل تسلیم کیا گیا ہے - اگرچہ پروٹسٹنٹ اپسکوپل سلطنت کا مذہب ہے مگر تمام دیگر مذاہب کو بخوبی آزادی حاصل ہے اور برٹش رعایا کے کسی فریق کے حق مین کسی قسم کی کمی بیشی نہین کی جاتی ہے - ملکہ معظمہ قانوناً اس چرچ کی اعلی گورنر ہین اور اسٹیٹیوٹ ۲۵ ہنری ہشتم باب ۲۰ کے بموجب اون کو اختیار ہے کہ جب ارچ بشپ[1] (لاٹ پادری) اور بشپ (بڑے پادری) کا عہدہ خالی ہو تو اوسپر کسی دوسرے کو مقرر کرین - اسکی کارروائی اس طرح ہوتی ہے کہ جس جگہہ عہدہ خالی ہوتا ہے وہان کے ڈین (نایب بشپ) اور چیپٹر (وہان کے ڈیکنون وغیرہ کی مجلس) کے پاس شاہی اجازت نامہ انتخاب کے لئے جاتا ہے اور اوسکے ساتھہ ملکہ کی ایک چٹھی ہوتی ہے جس مین اوس شخص کا نام تبلایا جاتا ہے جسکو منتخب کرنے کی اجازت ہوتی ہے - اور بعد کو شاہی فرمان رضامندی کے ذریعے سے بڑی مہر لگا کر اوسکے تقرر کو منظور کیا جاتا ہے - لیکن تقرر کی صورت صرف اون سیون (علاقہ جات بشپ) کے واسطے ہے جو قدیمی ہین - اور

[1] بشپ عیسائی مذہب مین ہادی کو کہتے ہین - پراٹسٹنٹ اپسکوپل رومن کیتھولک (رومی) اور یونانی عیسائی فریق اوسکو مجتہد کے بجائے مانتے ہین - اور ارچ بشپ ان بشپون کا بھی افسر مانا جاتا ہے یہہ لوگ مذہبی حاکم ہوتے ہین اور اپنے فریق کے عیسائیون پر اون کی حکومت چلتی ہے اور اونکو مذہبی سزائین دینے کا کامل اختیار ہوتا ہے -

علاقہ جات بشپی مانچسٹر۔ سینٹ البنس لیورپول ٹرورو نیو کاسل اور ساوتھ ویل مین براہ راست شاہی فرمان کے ذریعہ سے بشپ مقرر ہوا کرتے ہین۔ ملکہ معظمہ کو اور نیز فرسٹ لارڈ آف ٹریزری (وزیر اول خزانہ) کو ملکہ معظمہ کے نام سے اختیار ہے کہ جہان شاہی اختیار رہے وہان ڈین پر بینڈری (وظیفہ دار پادری) اور کینن کے عہدون پر بھی لوگون کو مقرر کرین۔

انگلنڈ مین دو آرچ بشپ اور ۳۲ بشپ ہین۔ آرچ بشپ اپنے صوبے مین سب پادریون کا افسر ہوتا ہے۔ اور اسکا اپنا ہی ایک ڈائوسس (علاقہ بشپ) ہوتا ہے اور اس سبب سے اپنے صوبے مین اوسکے اختیارات آرچ بشپ کے اور اپنے ڈائوسس مین بشپ اور آرچ بشپ دونون کے ہوتے ہین۔ بشپون کی زیر حکومت ۳۰ ڈین ۸۰ ارچ ڈیکن (مددگار بشپ) اور ۶۱۳ دیہاتی ڈین ہین۔ معاملات کلیسیا کے انتظام کے واسطے ہر ایک صوبہ مین ایک کونسل یا کنوکیشن مقرر ہے جسمین بشپ ارچ ڈیکن اور ڈین بذات خود اور کچھ پروکٹر (وکلا مذہبی) جو چھوٹے پادریون کے قایم مقام ہوتے ہین شامل ہوا کرتے ہین۔ ملکہ معظمہ کے فرمان کی تعمیل کے طور پر اپنے اپنے علاقون کے ارچ بشپ ان کونسلونکو طلب کیا کرتے ہین۔ اور جب یہہ لوگ جمع ہوجاتے ہین تو معاملات پر غور کرنیسے پیشتر ان کو ملکہ معظمہ کا لائیسنس (اجازت نامہ) حاصل کرنا ضرور ہے۔ اور جب یہہ مجلس اپنی راے کے بموجب کوئی بات پادریون کے لئے دستور وغیرہ مین داخل کرنا چاہین تو ضرور ہے کہ پیشتر ملکہ معظمہ سے اوسکی منظوری لیجاے جس سے بخوبی

ظاہر ہے کہ اون کے اختیارات نہایت محدود ہو گئے ہین۔
سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری کے وقت سول پیرش (یعنے وہ ڈسٹرکٹ یا علاقہ) جنکے لئے چندہ غربا جداگانہ لیا جاتا ہے یا لیا جا سکتا ہے ۱۴۹۲۶ تہی۔ مگر یہ بہت سے حلقہون پر کلیسیا کے پیرشون کے مطابق نہین ہین کیونکہ اس صدی مین کلیسیا کے پیرشون کی پہلے سے قدر و قیمت نہین رہی ہے۔ پرانے پیرش ڈسٹرکٹون مین کٹ کٹا گئے ہین اور وہ بجائے خود کلیسیا کے پیرش حقیقتاً ہو گئے ہین۔ ایسے پیرش تقریباً چودہ ہزار ہین۔ سنہ ۱۸۸۲ء کے ایک نقشے کے بموجب انگلنڈ چرچ کے ماتحت ۱۴۵۷۳ گرجے اور عبادت خانے ایسے تھے جس مین شادیان ہو سکتی ہین۔ سنہ ۱۸۱۹ء سے اب تک کلیسیا کے کمشنرون نے تین ہزار سے اوپر نئے کلیسائی ڈسٹرکٹ بنائے ہین۔ ہر ایک پیرش مین ایک گرجا ہوتا ہے جس مین ایک متولی منتظم رہتا ہے۔ اس متولی کے لئے ضرور ہے کہ پریسٹ (کاہنون) کی قسم مین ہی سے ہو۔ اور اوسکو اوسکے پیرش کے ساتھ جسطرحکا دنیاوی تعلق ہوتا ہے اوسکے لحاظ سے اوسے رکیٹر (پادری) ویکار (مددگار پادری) اور مدامی کیوریٹ کہتے ہین۔
تقریباً ... ۵۰۰ بینیفس (جاگیرات مذہبی) کو نذر چڑہانے کا حق عام لوگون کو حاصل ہے باقیون کی سرپرستی ملکہ معظمہ بشپ اور کیتھیڈرل (بشپ کا گرجا جسے اوسکا تخت گاہ سمجھنا چاہئے) لارڈ چینسلر اور آکسفورڈ اور کیمبرج کی یونیورسٹیان کیا کرتی ہین۔ چرچ کی ہر قسم کی آمدنی سالانہ تخمیناً ...... ۷ پونڈ (دس کرور کلدار روپیون سے زیادہ) ہے جس مین سے اکثر کا انتظام کلیسیا کے کمشنرون کے سپرد ہے۔ ہر قسم کے پادری لوگون کی تعداد

جو انگلنڈ کے چرچ کے متعلق ہین اور جو درحقیقت کلیسیا کا کام کرتے ہین (بشمول مددگاران کیوریٹ) مردم شماری ۱۸۸۱ء کے بموجب ۲۱۲۶۳ ہے - اور اگر اس مین وہ لوگ بھی شامل کر لئے جائین جو اور کام کرتے ہین تو اون کی تعداد غالبا ۲۴۰۰۰ ہزار کے قریب ہو جاوے گی -

انگریزی قانون کے لحاظ سے ہر ایک انگلش مین یا انگریز انگلینڈ کے چرچ والا سمجھا جاتا ہے لیکن تخمینے سے معلوم ہوتا ہے کہ انگلنڈ اور ویلز کی آبادی مین سے جو لوگ درحقیقت اس سرکاری چرچ مین شامل ہونے کا دعوے کرتے ہین اون کی تعداد ۳۵۰۰۰۰۰ ہے اور ۱۲۵۰۰۰۰۰ باقی جو رہتے ہین وہ دوسرے عقائد کے ماننے والے ہین -

شادی کے رجسٹرون سے ثابت ہوتا ہے کہ سرکاری چرچ کے متعلق ۷۰٫۶ فیصدی آبادی ہے - ۴٫۲۴ فیصدی رومن کیتھولک چرچ والے اور ۲۴٫۴ فیصدی دوسرے عقائد والے پروٹسٹنٹ فرقے مین بہت سے مختلف عقیدون کے فرقے ہین - جن مین سے بڑے بڑے فرقے یہہ ہین - میتھوڈسٹ (اس فرقے کے بھی اور کئی فرقے ہین) انڈیپنڈنٹ یا کانگریشنلسٹ - بیپٹسٹ اور انگلش پریسبٹیرین - ان مین سے میتھوڈسٹ فرقے کے جنکے پرانے اور نئے کنکشن پریمیٹیو وفری چرچ میتھوڈسٹ اور بائیبل کرسچین وغیرہ بہت سے شعبے ہین ۱۵۰۰۰ معبد اور ۸۰۰۰۰۰ ممبر ہین - انڈیپنڈنٹ یا کانگریشنلسٹ فرقے کے ۴۵۸۰ گرجے اور اسٹیشن ۲۷۳۰ پادری اور ۳۶۰۰۰۰ ممبر ہین - بیپٹسٹ فرقے کے ۳۷۸۰ چیپل (عبادت خانہ) ۱۸۷۴ پادری ۳۰۰۰۰۰ ممبر ہین

علاوہ برین ان ممبرون کے خاندان اور ان کے تعلقین بہی ان کے ساتھ ہین۔
برطانیہ عظمےٰ مین کل مذہبی فرقون کی تعداد تقریبًا ۲۸۰ کے ہے جنکے نام رجسٹرار جنرل ولادت وفات وشادی کے یہان درج ہین اور کل رجسٹری شدہ چیپلون (عبادت خانون) کی تعداد سنہ ۱۸۹۱ء مین ۲۷۲۰۳ تہی۔ سنہ ۱۸۸۱ء کی مردم شماری کے بموجب پروٹسٹنٹ کے مختلف فرقون کے پادریون کی شمار انگلنڈ اور ویلز مین ۴۳۷۹ تہی۔
سنہ ۱۸۸۷ء مین انگلنڈ اور ویلز کے رومن کیتہولک عیسائیون کی تخمینی تعداد ۱۳۵۴۰۰۰ تہی
ان کے پندرہ بڑے بڑے مذہبی عہدہ دار ہین یعنی ایک ارچ بشپ اور چودہ بشپ ہین
(جن مین بشپ کا کوائڈجوٹر (مددگار) شامل نہین ہے) اور اسیقدر ڈائوسس ہین
جو صوبۂ ویسٹ منسٹر کے ساتھہ علاقہ رکھتے ہین۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء مین رومن کیتہولک کے ۱۳۸۷
چیپل اور اسٹیشن تھے۔ اور اسیوقت اون کے پادریون کی تعداد ۲۵۸۸ تھی جو سنہ ۱۸۷۱ء
مین ۱۶۲۰ تھے۔
برطانیہ عظمےٰ اور آئرلنڈ مین علاوہ لندن کے سنہ ۱۸۹۰ء مین یہودیون کی تعداد تخمینًا ۲۵۷۰۰ تھے
اور سنہ ۱۸۹۱ء مین صرف لندن شہر مین ۶۷۵۰۰ رہتے تھے۔

۲ - اسکاٹ لینڈ

اسکاٹ لینڈ کا چرچ (جو سنہ ۱۵۶۰ء مین قایم ہوا اور سنہ ۱۶۸۹ء مین باستقلال منظور کیا گیا) پرسبٹیرین کی طرز پر قایم ہے جس مین سب پادری برابر درجہ کے ہوتے ہین کسیکو ایک دوسرے پر کوئی فوقیت نہین ہوتی۔ ہر ایک پیرش مین ایک پیرش کی عدالت ہے جسے

کرک سشن کہتے ہین - اِس مین پادری پریزیڈینٹ یا ماڈریٹر (میر مجلس) ہوتا ہے اور کچھ متقی و دیندار لوگ جو پادری نہین ہوتے اور ایلڈر (معزز) کہلاتے ہین ممبر ہوتے ہین ایسی پریسبیٹری (عدالتین) گنتے مین سب ۸۴ ہین اور سال مین بہت مرتبہ مجتمع ہوکر اجلاس کرتے ہین - پہر اِس سب علاقہ کے ۱۶ سِنڈ (پریسبیٹرون کی مجلسین) ہین جن کا ششماہی اجلاس ہوتا ہے اور اوس مین پریسبیٹرون کے فیصلے کا مرافعہ دایر ہوا کرتا ہے - سب سے بڑی عدالت اسکاٹ لینڈ کی چرچ کے جنرل اسمبلی (مجمع عام) ہے جس مین ۳۸۶ ممبر پادری اور غیر پادری دیندار شامل ہوتے ہین - اور یہہ لوگ پریسبیٹرون بر ون اور یونیورسٹیون سے منتخب ہوکر آیا کرتے ہین - یہہ مجلس مئی کے مہینے مین ہر سال منعقد ہوا کرتی ہے - اسکا میر مجلس ایک ماڈریٹر ہوتا ہے جس کو یہہ مجلس منتخب کرتی ہے اور پادشاہ کیطرف سے جو شخص اس مین شامل ہوتا ہے اوسے لارڈ ہای کمشنر کہتے ہین - دس روز تک اسکا اجلاس ہوتا ہے اور جو معاملات کہ اس مین طے ہونے سے رہ جاتے ہین وہ ایک کمیشن کے سپرد کردیے جاتے ہین -

سنہ ۱۸۹۲ء مین نئے اور پرانے پیرشون کی تعداد ۱۳۴۰ تھی اور چرچ و چیپل اور اسٹیشن ۱۶۹۶ تھی تمام پادری جنہین سرکار سے تنخواہ ملتی ہے یا نہین ملتی ۱۷۰۰ سے زیادہ تھے - اہل پیرش کو بعض قواعد کی پابندی کے ساتھہ اختیار ہے کہ اپنے پادری کو خود پسند کرلین - چرچ کی ہر قسم کی آمدنی جس مین پادریون کے مکانات اور آراضی کی آمدنی بھی شامل ہے سالانہ ۳۵۰۰۰۰ پونڈ (یا ۵۲۵۰۰۰۰ کلدار روپیہ) کی ہے

سنہ ۱۸۴۵ء سے چرچ ممبرون نے نئے پیرشون مین جو گرجے بنائے ہین اون کی قیمت اون کے ساتھہ کے عطیون سمیت ۲۲۵۰۰۰۰ پونڈ (یا ۳۳۷۵۰۰۰۰ کلدار) سے کچھہ ہی کم ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین جو لوگون نے بخوشی خاطر عطیہ دیئے اون کی تعداد ۳۷۶۰۷۰ پونڈ (۵۶۴۱۰۵۰ روپئے کلدار) تھے۔ سوائے اسکے ۲۰۰۰۰۰ پونڈ (۳۰۰۰۰۰۰ روپئے کلدار) اور بھی سود اور دو جائدادون اور ۴۵۰۰ گرجون کے مکانات کے کرایہ وغیرہ سے وصول ہوئے۔ متعلقین کی تعداد کو چھوڑ کر سرکاری چرچ کے ممبرون کی تعداد سنہ ۱۸۷۹ء مین ۵۱۵۷۸۶۔ اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۵۹۹۵۳۱ تھی۔

دوسرے پریسبٹرین کا انتظام بھی جو سرکاری چرچ کے ممبر نہین ہین ایسا ہی ہے ان لوگون مین سے اسکاٹ لینڈ کے فری چرچ والون کا سب سے بڑا فریق ہے۔ یہہ فرقہ سنہ ۱۸۴۳ء کی نا اتفاقی کے باعث بنا ہے۔ اس مین ۱۱۱۲ پادری ۱۰۴۷ گرجے ۳۴۱۳۰۰ ممبر اور متعلقین ہین۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین فری چرچ کی آبادی ۱۱۶۵۰۰۰ تھی اور آمدنی ہر قسم کی ۶۲۴۱۰۷ پونڈ۔ جو روپیہ اسکاٹ لینڈ مین تمام کامون کے واسطے ان اونچاس برس مین نا اتفاقی کے وقت سے لیکر اب تک جمع ہوا ہے اوسکی تعداد ۱۴۲۱۵۰۱۱ پونڈ ہے اسکے بعد پریسبٹرین چرچ متحدہ ہے جو کئی غیر موافق فریقون مین سے ملکر بنا ہے (ایک فریق جس مین کا سنہ ۱۷۴۷ء سے تھا) اس فریق کے ۶۰۶ پادری ۵۷۱ گرجے ۹۴ ہوم مشن اسٹیشن ۱۸۵۲۹۸ ممبر (علاوہ متعلقین) اور آمدنی سنہ ۱۸۹۱ء کی ۳۸۳۴۴۴ پونڈ ہے ان سکے سوا وہان بپٹسٹ انڈپنڈنٹ میتھوڈسٹ اور یونیٹیرین بھی ہین۔ اسکاٹ لینڈ کے

اسکوپل چرچ مین جس مین وہان کے امیر و رئیس بہت سے شامل ہین ۸ بشپ ۲۶۸ گرجے اور مشن ۲۶۶ پادری اور ۸۰۰۰۰ ممبر ہین۔ رومن کیتھولک حال مین کچھ زیادہ ہوگئے ہین ان کی زیادتی کا بڑا سبب یہہ ہے کہ آئرلنڈ والے وہان کچھ آبسے ہین۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین اس فریق کے دو ارچ بشپ اور چار بشپ ۳۶۲ پریسٹ ۳۳۸ چرچ چیپل اور اسٹیشن تھے رومن کیتھولک والون کی تخمینے تعداد ۳۶۰۰۰ ہے۔

۳۔ آئرلینڈ

آئرلینڈ مین رومن کیتھولک فریق کے چار آرچ بشپ کاشل ڈبلن آرماگھ ٹوام مین ہین۔ اور ۲۳ بشپ ہین جب کوئی بشپ مرجاتا ہے تو اوس وائیوسس کے پادری کسی شخص کو اوسکے بجائے منتخب کرتے ہین اور پوپ صاحب کے پاس اوسکے تقرر کے لئے درخواست بھیجتے ہین اس صوبے کے اور بشپ بھی دو تین آدمیون کے نام جو مستحق ہوتے ہین لکھکر پوپ کو بھیجا کرتے ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ انہین شخصون کے نام نہا وہ اشخاص مین سے نیا بشپ مقرر ہوا کرتا ہے مگر اوسکا تقرر درحقیقت کارڈنل (اپ کنٹر کار مجلس) پر نسون کے اوپر منحصر ہے بشپ کی آمدنی اوسکے پیرش سے حاصل ہوتی ہے جو اکثر اوسکے ڈائیوسس مین سب پیرشون سے اچھا ہوتا ہے۔ اسکے سوا شادیون وغیرہ کے لائیسنس کی آمدنی اور وہ تھوڑا سا چندہ جو پیرشون کے متولی دیا کرتے ہین اوسے ملتا ہے۔ باقی آئرلینڈ کے تمام پادریون کی آمدنی کچھہ تو فیس سے ہوتی ہے لیکن بہت ساری کرسمس اور ایسٹر کے نذرانون اور دوسرے چڑھاوون سے ہوا کرتی ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین رومن کیتھولک لوگون کی تعداد ۳۵۴۹۳۰۷ تھی جو سنہ ۱۸۸۱ء کی

آبادی سے ۴۰ر۰ فیصدی کم تھی۔

آئرلینڈ کا پروٹسٹنٹ اپسکوپل چرچ جو پہلے (سنہ ۱۸۰۱ء سے سنہ ۱۸۷۰ء تک) انگلنڈ کے چرچ کے ساتھہ ملا ہوا تھا۔ سنہ ۱۸۶۹ء کے پارلیمنٹ کے ایکٹ ۳۲ و ۳۳ وکٹوریہ باب ۴۲ کی روسے سرکاری چرچ نہین رہا ہے۔ اب سنہ ۱۸۹۲ء مین وہان دو آرچ بشپ اا بشپ اور ۱۷۰۰ پادری ہین۔ اوس مین ۵۰۰ اگرجے اور ۱۰۳۶۰۰ ممبر ہین۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین جو لوگون نے بخوشی خاطر اوس کی امداد کی اوسکی تعداد ۱۲۶۰۰۰ پونڈ تھی۔ اسکے جدا ہونے سے پیشتر اوسکی آمدنی ۶۰۰۰۰۰ پونڈ۔ اور کل سرمایہ ۱۴۰۰۰۰۰۰ پونڈ تھا۔ جب سرکار نے اوسکو چھوڑا تو ۷۵۰۰۰۰۰ پونڈ اوسکو بطور ہرجانہ کے بحساب سالانہ ۵۹۶۰۰۰ پونڈ کے دئے۔ اور ۵۰۰۰۰۰ پونڈ بعوض عطیہ ہاے خانگی اوسکو عنایت کئے۔ اب چرچ کی حکومت ایک جنرل سنڈ (مجلس عام) بشپ پادری اور متقی دنیا دارون کے ہاتھہ مین ہے۔ اور یہہ لوگ جدا جدا ووٹ دیا کرتے ہین۔ وہان ۲۳ ڈائیوسس کے سنڈ ہین۔

سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری مین ۴۷۹۴۴ پرسبٹیرین ۵۵۰۰ میتھوڈسٹ ۱۲۰۱۷ انڈیپنڈنٹ ۱۱۱۵ بپٹیسٹ ۳۰۳۲ کوائکر ۱۷۹۸ یہودی تھے۔

تعلیم

نقشۂ ذیل سے ابتدائی تعلیم کی ترقی معلوم ہوگی۔ اس نقشے مین اون ناخواندہ لوگونکا فیصدی اوسط پڑھے لکھون پر دکھایا گیا ہے جو ناخواندہ شادی کرنے والون نے انگلنڈ اور ویلز مین

رجسٹر شادی مین اپنے دستخط کے لئے صرف کوئی علامت بنادی ہے۔

سال	مرد	عورت	سال	مرد	عورت
سنہ ۱۸۴۳ء	۳۲٫۷	۴۹٫۰	سنہ ۱۸۸۳ء	۱۲٫۶	۱۵٫۵
سنہ ۱۸۵۳ء	۳۰٫۴	۴۳٫۹	سنہ ۱۸۸۹ء	۷٫۸	۹٫۰
سنہ ۱۸۶۳ء	۲۳٫۸	۳۳٫۱	سنہ ۱۸۹۰ء	۷٫۲	۸٫۳
سنہ ۱۸۷۳ء	۱۸٫۸	۲۵٫۴	سنہ ۱۸۹۱ء	۶٫۴	۷٫۳

لندن مین کل دستخط کرنے والون سے اون مردون کی نسبت جنہون نے دستخط کے بجائے علامتین بنائین سنہ ۱۸۹۱ء مین فیصدی ۳٫۷۔ اور عورتون کی نسبت ۵٫۰ فیصدی تہی۔ بہت سے جنوبی مشرقی جنوبی مڈلینڈ مشرقی جنوبی مغربی اور مغربی مڈلینڈ کی کاونٹیون مین علاقون مین دستخط کرنے والے مردون کی تعداد عورتون سے زیادہ تہی۔ شمالی مڈلینڈ اور شمالی کاونٹیون مین اور ساوتہ ویلز مین مردون ہی کی جانب وزن زیادہ جہکتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ وہ کاونٹی جس مین مرد سنہ ۱۸۹۱ء مین سب سے زیادہ ناخوانده تہے یہ ہین۔ مانموتہہ ۱۳٫۳ شمالی ویلز ۱۱٫۷۔ سفولک ۱۰٫۷۔ کیمبرج وشراپ شائر ۱۰٫۴۔ اور کارنوال ۱۰٫۰ فیصدی۔ اسکاٹ لینڈ مین مردون کا اوسط سنہ ۱۸۹۰ء مین ۳٫۹۲۔ اور عورتون کا ۶٫۴۲ فیصدی تہا سنہ ۱۸۵۵ء مین ۱۱٫۱۲ نسبت مردون اور ۲۴٫۶۶ عورتون کی تہی۔ کنراس شائر اور پیبلز شائر مین تمام مردون اور عورتون نے اور آرکنی اور بانف شائر مین صرف تمام مردون نے تحریری دستخط کئے۔ تمام قسمتون مین بجز شمالی مغربی مڈلینڈ اور جنوبی مغربی کی نسبت

کچھہ کچھہ کم تہی - اس جانچ کے لحاظ سے کاونٹیان جو سب سے زیادہ ناخواندہ لوگون سے آباد ہین وہ یہہ ہین - راس مین ۲۵ر۴۱ مردون سے لیکر ۴۲ر۲۴ فیصدی عورتون تک - اور الورس مین ۲۵ر۹ سے لیکر ۱۲ر۸۱ فیصدی تک - آئرلینڈ مین ان لوگون کی نسبت جو رجسٹر شادی مین دستخط نہین کرسکتے تہے سنہ ۹ء مین ۲۰ر۴ مردون کی اور ۲۰٫۹ عورتون کی نسبت فیصدی تہی - سنہ ۱۸۷۴ء مین نسبت ۱ر۳۱ مردون کی اور ۴ر۲۶۳ عورتون کی تہی - اپنے اپنے صوبون مین یہہ نسبتین بہت مختلف تہین ۱۳ر۱۷ فیصدی مرد اور ۱۵ فیصدی عورتین لینسٹر مین تہین - اور ۴ر۲۰۱ فی صدی مرد اور ۵ر۲۶ فیصدی عورتین کناٹ مین تہین -

اعلے درجہ کی تعلیم گریٹ برٹین اور آئرلنڈ مین یونیورسٹیون کے ذریعے سے اور نیز اونکے متعلق کے کالجون کے ذریعے سے دیجاتی ہے - اکسفورڈ کیمبرج ڈرہم اور یونیورسٹی کالج اسکاٹ لینڈ کی یونیورسٹیان ٹرنیٹی کالج کوئین کالج آئرلنڈ کو اگر چہوڑ دین تو بہت سی تعلیم گاہین اسی دس سال گذشتہ مین بنائی گئی ہین - نقشہ ذیل سے ان مدارس کی کیفیت بابت سنہ ۱۸۹۲ء کی معلوم ہوگی -

انگلینڈ و ویلز یونیورسٹیان (آ)	[illegible]	[illegible]	تعداد طلبہ	اسکاٹلینڈ یونیورسٹیان	[illegible]	[illegible]	تعداد طلبہ
اکسفورڈ	۲۳	۸۹	۳۳۱۳	ابرڈین	۱	۳۹	۹۸۱
کیمبرج	۱۹	۱۳۰	۲۹۰۹	اڈنبرا	۱	۹۵	۳۴۰۰
ڈرہم	۱	۱۳	۲۱۲	گلاسگو	۱	۸۸	۲۱۴۰

تکملہ تختہ مندرجہ صفحہ ۷۰

		تعداد کالج	تعداد مدرسین	تعداد طلبہ		تعداد کالج	تعداد مدرسین	تعداد طلبہ
کالج					سینٹ انڈریوز	۲	۲۳	۱۹۶
ابریسٹ وتھ		۱	۲۴	۲۱۸	**کالج**			
بنگور		۱	۲۳	۱۳۳	یونیورسٹی ڈنڈی	۱	۲۲	۱۶۰ (۱۱)
مانچیسٹر		۱	۹۳	۷۰۵ (۲)	**آئرلینڈ**			
نیوکاسل		۲	۳۴	۵۰۵ (۳)				
ناٹنگھم		۱	۴۶	[illegible] (۴)	یونیورسٹیان			
شیفیلڈ		۱	[illegible]	۳۴۰ (۵)	ڈبلن	۱ (۱۲)	۴۴	۱۱۹۳
برمنگھم		۱	۵۰	۵۰۹	**کالج**			
برسٹل		۱	۳۰	۲۸۵ (۶)	کوئین بلفاسٹ	۱	۳۰	۴۲۲
کاروف		۱	۲۶	۲۵۰ (۷)	" کارک	۱	۱۷	۲۵۵
لیمپٹر		۱	۹	۱۲۰	" گالوی	۱	۱۷	۱۱۰
لیڈس		۱	۹۲	۴۷۲ (۸)				
لیورپول		۱	۴۵	۳۳۰	میزان کل سلطنت متحدہ	۶۸	۱۳۱۹	۲۲۰۰۵
لندن								
یونیورسٹی		۱	۸۴	۹۲۹ (۹)				
کنگنز		۱	۱۴۰	۴۸۰ (۱۰)				

(۱) اوونیس کالج مانچیسٹر یونیورسٹی کالج لیورپول ویارک شائر کالج لیڈس سب ملکر وکٹوریہ یونیورسٹی کہلاتے ہین (۲) اس مین ۹۵ عورتین شامل ہین۔ اور ۳۰۹ رات کے پڑھنے والے داخل نہین ہین (۳) ۱۷ [illegible] اور ۱۹۲ طالب علم کالج آف [illegible] لیڈس [illegible] کے اس مین شامل ہین۔ اور [illegible] رات کے پڑھنے والے طالب علم اور بھی ہین (۴) آئمین

دن اور رات کے سب طلبہ شامل ہین (۵) یونیورسٹی کے تعطیلی لکچرون کے پڑہنے والے داخل نہین ہین (۶) علاوہ برین ۲۹۶ رات کے پڑہنے والے اور طالب علم ہین ۔(۷) ۱۰۰۱ طالب علم رات کو بہی پڑہتے ہین (۸) مع طلبہ شب (۹) اسکول کے سوا (۱۰) اسکول اور رات کے طلبہ کے سوا (۱۱) علاوہ برین ۶۰ طلبہ رات کے ہین (۱۲) ٹرنٹی کالج ۔

لنڈن یونیورسٹی فقط ممتحن کا کام کرتی ہے ۔ اور جو امیدوار کامیاب ہوتے ہین اون کو سندین اور درجہ دیتی ہے ۔ سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء مین اوس مین ۵۱ ممتحن تھے ۔ اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۴۸۹۴ امیدوارون نے قسم قسم کے امتحان دیئے آئرلینڈ کی رائل یونیورسٹی بہی کچہ اسی طرح کی ہے ۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین وہان ۲۱ ممتحن تھے اور اسی سن مین منجملہ ۲۸۴۵ طلبہ کے ۱۰۰۳ کامیاب ہوئے ۔ آئرلینڈ کے کیتھولک یونیورسٹی مین سوائے یونیورسٹی کالج ڈبلن کے سات اور کیتھولک کالج شامل ہین ۔ یہہ یونیورسٹی علم الہیات اور فلسفہ مین درجہ عطا کرتی ہے اور باقی مضامین کے امتحانون کے لیئے رایل یونیورسٹی کو طالب علم بھیجے جاتے ہین ۔

تعلیم طبی کے لیئے علاوہ اوّل مدرسین کے جو یونیورسٹی اور کالجون کے متعلق ہین اور بہی مدارس ہین جو انگلنڈ کے بہت سے بڑے بڑے شہرون کے ہاسپٹل (شفاخانون) کے ساتہہ جاری ہین ۔ بعض کالجون مین عورتین بہی پڑہتی ہین ۔ ان کے علاوہ ۴ یونیورسٹی کالج عورتون ہی کے لیئے ہین ۔ نیوتہم کالج کیمبرج ۔ گرٹن کالج کیمبرج ۔ جس مین سنہ ۱۸۹۲ء مین ۴ لکچرار وہین رہتے تھے ۔ اور ۲۹ روز کے آنے والے تھے ۔ اور ۱۰۶ طالب علم تھے ۔ اور لیڈی مارگرٹ اور سومر ہال اکسفورڈ جن مین سے پہلے مین سنہ ۱۸۹۲ء مین ۳۸ طالب علم اور دوسرے مین ۴۴

طالب علم تھے۔ ایساہی ایک کالج (بیڈ فورڈ) عورتون کے لئے لندن مین ہے جسمین ۱۹ لکچرار اور ۱۲۵ طالب علم ہین۔ ایک اڈنبرا مین بہی کالج ایسا ہی ہے۔

سٹی اینڈ گلاس لندن ٹکنکل انسٹیٹیوٹ مین ۶۹ معلم اور ۲۰۰ طالب علم ہین۔ اور رات کے سیکہنے والے بہی ۱۵۰۰ ہین۔

ٹرل کلاس (اوسط درجہ) کی تعلیم کا انتظام سلطنت متحدہ مین سرکاری طور پر کچہہ بھی نہین ہے۔ اوسے خانگی کوشش پر بالکل چہوڑ دیا گیا ہے اور اسیوجہہ سے اوسکی حالت تحقیق طور پر معلوم نہین ہوسکتی۔ انگلنڈ مین بہت سے امدادی مدارس اور گرامر اسکول ہین۔ مگر اون پر سرکاری اختیار کچہہ بھی نہین ہے۔

بموجب کمیٹی کونسل تعلیم اسکاٹ لینڈ مورخہ ۱۱ اگست سنہ ۱۸۹۲ء کے جو روپیہ درجہ دوم کی تعلیم کے لئے اسکاٹ لینڈ مین ایکٹ تعلیم ولوکل محاصل سنہ ۱۸۹۲ء کے حکم سے وصول ہوتا ہے وہ کاونٹی کمیٹیون کی رپورٹ پر خرچ کیا جاتا ہے۔ ان کمیٹیون کے ممبر کچہہ تو کاونٹی کانسل منتخب کرتی ہے اور کچہہ اسکول بورڈ (مجالس تعلیم) کے چیرمین (میر مجلس) اور انسپکٹر مدارس ملکہ معظمہ (جو سررشتۂ تعلیم کی طرف سے متقرر ہوتا ہے) منتخب کیا کرتا ہے۔ ہر مدرسے کے لئے ۱۲۰ پونڈ سے لیکر ۲۰۰ پونڈ سالانہ تک ملنے کی اجازت ہے۔ اور اگر روپیہ ہو تو خاص قواعد کے بموجب کیپٹیشن گرانٹ (وظیفۂ طلبہ) بہی ملا کرتا ہے۔ اڈنبرا گلاسگو ابرڈین اور ڈنڈی کے برگون کے واسطے خاص روپیہ بہی کچہہ دیا جاتا ہے۔ سنہ ۱۸۹۳ء مین ۳۴ ہائی کلاس

(اس سے زیادہ تعلیم کے) پبلک مدرسے سرکاری انتظام مین تھے۔ مدرسہ چھوڑنے کے لئے سند حاصل کرنے کے واسطے یہان امتحان ہوئے۔ امیدوارون کی تعداد ۲۵۲۸۔ اور اون کاغذات کی تعداد جو لئے گئے ۱۱۳۰۰ تھی۔ آئرلینڈ مین ایک انٹرمیڈیئیٹ ایجوکیشن بورڈ (مجلس التعلیم درجۂ اوسط) ہے۔ اسکی سالانہ آمدنی یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو ۱۸۵۸۳ پونڈ تھی۔ اس کا کام یہہ ہے کہ امیدوار جو آئین اونکا امتحان لے سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶۳۴۰ طالب علم (جن مین سے ۳۹۴۳ لڑکے اور ۱۲۹۳ لڑکیان تھین) امتحان کے لئے حاضر ہوئے۔ اس سے پہلے سال مین ۶۵۳۳۔ اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶۹۵۲ تھے سنہ ۱۸۹۱ء مین قریب ۱۵۰۰ اسپیریر (بڑے) مدرسے اور اون مین ۲۰۰۰۰ طالب علم آئرلینڈ مین تھے۔

گورنمنٹ کے سررشتۂ سائنس وآرٹ (علم وہنر) کا حال یہہ ہے کہ معمولی مدارس مین سائنس اور آرٹ کے کلاسون کے علاوہ ۲۱۶۴ سائنس اسکول ہین جس مین ۱۰۸۰۸۸ طالب علم تعلیم پاتے ہین۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین آرٹ اسکول کی تعداد ۱۳۱۳۔ اور طالبعلم ۱۳۱۰۰۰ اسکے۔ پارلیمنٹ کی منظوری سنہ ۱۸۹۲-۹۳ کے لئے ۶۰۰۰۵۴ پونڈ کی تھی جو سنہ ۱۸۵۶-۵۷ء مین ۵۷۶۸۶ پونڈ کی تھی۔

سلطنت متحدہ مین ابتدائی تعلیم جبریہ ہے۔ ایکٹ سنہ ۱۸۷۰ء کے حکم سے انگلنڈ اور ویلز کے ہرایک ضلع کے مدرسے مین اوس ضلع کے تمام بچون کے واسطے تعلیم کا بندوبست ہونا ضرور ہے جو پانچ برس سے لیکر تیرہ برس کی عمر کے درمیان مین۔

اور ایسا ہی ایک ایکٹ اسکاٹ لینڈ کے لئے بہی ہے۔

اگر اس ایکٹ کے اجراسے ایک سال تک کے عرصے مین کسی ضلع کے مدرسے مین وہان بچون کو مفت تعلیم دینے کا بندوبست نہ ہوجائے تو اوسکا کرنا مجبوراً پڑے گا۔ اسکاٹ لینڈ مین سنہ ۱۸۸۹ء مین وظیفہ کے ذریعہ سے جبریہ پڑہنے والون کو تعلیم مفت مین دئے گئے۔ جبریہ تعلیم کی عمر ۵ سے چودہ سال تک سنہ ۱۸۹۱ء مین وہان قرار پائی ہے۔ یکم اپریل سنہ ۱۸۹۲ء کو انگلنڈ اور ویلز مین ۲۲۹۸ اسکول بورڈ (مجالس تعلیم) تہین اور ان مقامات کی آبادی ۱۶۱۴۴۳۲ تھی۔ اور ۷۰۰۸ ایسی کمیٹیان تہین جو مدارس مین حاضری کی نگرانی کرتے ہین ان مقامات کی آبادی ۹۳۶۰۰۷ تہی۔

نقشۂ ذیل سے جو سرکاری نقشہ جات سے مرتب کیا گیا ہے۔ اور جسمین اون مدارس ابتدائی کا حال ہے جو اسکول بورڈ نے جاری کرائے ہین یا نجوسی خاطر جاری ہوئے ہین اور زیر نگرانی تعلیم ہین گریٹ برٹین کی ترقی تعلیم سنہ ۱۸۸۶ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کی کیفیت معلوم ہوگی۔

۳۱ اگست کو سال ختم ہوا	تعداد مدارس معائنہ شدہ	تعداد اطفال جنکی تعلیم کا یہان بندوبست ہے	اوسط حاضری
انگلنڈ وویلز			
۱۸۸۶ء	۱۹۰۲۲	۵۱۴۵۲۹۲	۳۴۳۸۴۲۵
۱۸۸۷ء	۱۹۱۵۴	۵۲۷۸۹۹۲	۳۵۲۷۳۸۱
۱۸۸۸ء	۱۹۲۲۱	۵۳۵۶۰۰۴	۳۶۱۴۹۶۷
۱۸۸۹ء	۱۹۳۱۰	۵۴۴۰۴۴۱	۳۶۸۲۶۲۵
۱۸۹۰ء	۱۹۴۱۹	۵۵۳۹۲۶۵	۳۷۱۷۹۱۷
۱۸۹۱	۱۹۵۳۵	۵۶۴۱۳۶۰	۳۷۵۴۴۹۳

اسکاٹ لینڈ			
۱۸۸۶ء	۳۰۹۲	۶۹۱۴۰۵	۴۷۶۸۹۰
۱۸۸۷ء	۳۱۱۱	۶۷۷۹۸۴	۴۹۱۷۳۵
۱۸۸۸ء	۳۱۰۵	۶۸۷۲۹۷	۴۹۶۲۳۹
۱۸۸۹ء	۳۱۱۶	۷۰۶۰۸۵	۵۰۳۱۰۰
۱۸۹۰ء	۳۱۱۷	۷۲۳۸۴۰	۵۱۹۷۳۸
۱۸۹۱ء	۳۱۰۵	۷۳۲۷۳۵	۵۴۰۰۲۸

انگلنڈ اور ویلز کے مدارس مین سنہ ۱۸۹۱ء مین مدرسین کی تعداد ۱۰۲۷۷۲ تھی جن مین سے ۳۱۳۱۰ مدرس ٹریننگ کالجون (مدارس قواعد آموزی مدرسین) مین تعلیم پائے تھے اور اسکاٹ لینڈ مین ۱۴۴۷۸ تھے جن مین سے ۸۵۹ ٹریننگ کالجون مین پڑھ رہے تھے اوس عمر (یعنے ۵ سے ۱۴ برس تک) کے بچے جنکے لئے جبری تعلیم ہونا چاہئے سنہ ۱۸۹۱ء مین انگلنڈ اور ویلز مین ۶۰۵۶۸۵۹ - اور اسکاٹ لینڈ مین ۸۳۵۱۷۵ تھے۔ انگلنڈ اور ویلز کے مدارس مین سے سنہ ۱۸۹۱ء مین ۴۷۸۵ مدارس براہ راست اسکول بورڈ کی زیر نگرانی تھے اور ۱۱۹۷۵ نیشنل سوسائٹی (قومی مجلس) یا انگلنڈ چرچ کے متعلق تھے ۵۴۲ وسلین ۹۵۱ رومن کیتھولک ۱۴۴۱ برٹش وغیرہ مدارس تھے۔ اسکاٹ لینڈ مین ۲۶۶۳ پبلک اسکول ۵۴ اسکاٹ لینڈ چرچ کے ۱۷۴۰ رومن کیتھولک چرچ کے باقی دوسرے فرقون وغیرہ کے تھے۔ انگلنڈ اور ویلز مین سنہ ۱۸۹۲ء مین ۴۴ مدارس قواعد آموزی مدرسین اور اون مین ۳۲۴۳ طالب علم تھے۔ اسکاٹ لینڈ مین ۷ کالج اور ۸۵۹ طالب علم تھے۔

آئرلینڈ کی ابتدائی تعلیم آئرلینڈ کی قومی تعلیم کے کمشنرون کی زیر نگرانی ہے۔ نقشۂ ذیل سے سنین گذشتہ کی ابتدائی تعلیم کی ترقی معلوم ہوگی۔

۳۱ دسمبر کو سال ختم ہوا	مدارس موجودہ	اوسط حاضری	۳۱ دسمبر کو سال ختم ہوا	مدارس موجودہ	اوسط حاضری
۱۸۸۶ء	۸۰۲۴	۴۹۰۴۸۴	۱۸۸۹ء	۸۲۵۱	۵۰۷۸۶۵
۱۸۸۷ء	۸۱۱۲	۵۱۵۳۸۸	۱۸۹۰ء	۸۲۹۸	۴۸۹۱۴۴
۱۸۸۸ء	۸۱۹۶	۴۹۳۸۸۳	۱۸۹۱ء	۸۳۴۶	۵۰۶۳۳۶

سنہ ۱۸۹۱ء مین ۵ مدارس قواعد آموزی متعلمین اور ۱۶۶ طالب علم آئرلینڈ مین تھے۔ نقشۂ ذیل سے ابتدائی مدارس کے سالانہ عطیہ کی تعداد معلوم ہوگی۔ گریٹ برٹن کے مقابلے مین خرچ امتحان اور بچون کی مدرسے مین حاضری کے لئے وظیفہ کا خرچ جاننا چاہیے

	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
انگلنڈ	۳۱۱۰۲۱۰	۳۲۴۵۴۵۰	۳۳۲۶۲۲۰	۳۴۱۴۴۱۱	۳۴۹۸۰۷۸
اسکاٹ لینڈ	۴۷۴۷۰۹	۴۸۸۶۸۶	۴۹۳۳۵۴	۵۲۲۹۲۵	۵۴۶۹۹۷
آیرلینڈ	۹۱۱۷۹۲	۹۰۲۳۳۳	۹۰۲۳۹۱	۹۰۰۹۷۶	۹۶۹۸۵۳
گریٹ برٹن	۴۲۶۰۰۴	۴۳۳۷۴۸	۴۳۹۵۰۶	۴۵۴۷۹۰	۱۲۴۸۴۲۲
میزان سلطنت متحدہ	۴۹۲۲۷۶۵	۵۰۷۰۲۱۷	۵۱۶۱۴۷۱	۵۳۴۸۱۰۲	۶۲۶۳۳۵۰

علاوہ اس عطیہ کے مدارس مین اوربہی عطیہ ملتے ہین اسکول فیس چندے انعام اور [illegible] بخششین بہی ملتی راہتی ہین۔ جن کی تعداد انگلنڈ مین (سنہ ۱۸۹۱ء کے) ۴۴۴۸۰۱۶۲ پونڈ ہے اور اسکاٹ لینڈ مین ۶۵۴۰۳۶ پونڈ۔ اور آئرلنڈ مین ۱۲۸۶۳۷ پونڈ

عدالت اور جرایم

انگلنڈ و ویلز

بڑی بڑی عدالتین جن کو فوجداری کے اختیارات ہین یہہ ہین ۔ پٹی سیشنل کورٹ جنرل یا کوارٹر سشن ۔ عدالت ہائے اویہ وٹرمنر (تحقیق مقدمات) اور جیل ڈلیوری (رہائی حوالاتیان) جو اسائزز کے نام سے بہت مشہور ہین ۔ اور سنیٹرل کریمنل کورٹ جب کوئی دو یا زیادہ حکام فوجداری کسی پٹی سیشنل کورٹ کے مکان مین بیٹھین اور لارڈ میر یا کوئی اور ایلڈرمین شہر لندن یا کسی اور دار الحکومت یا بروکا یا لیسن پولیس مجسٹریٹ یا کوئی اور ملازم مجسٹریٹ کورٹ کے مکان مین بیٹھین تو اون سے پٹی سیشنل کورٹ بنتی ہے ۔ کوارٹر سیشن کی عدالتین سال مین چار مرتبہ اجلاس کیا کرتی ہین اور اون کے حاکم کاونٹی کے حکام فوجداری ہوا کرتے ہین ۔ ایسی ہی عدالتین اور اوقات اگر اجلاس کرین تو اونہین جنرل سشن کہتے ہین ۔ اگرچہ وہ حاکم فوجداری عدالت کے اجلاس کے نصاب مین داخل ہین لیکن اکثر اس سے زیادہ ہی شامل ہوا کرتے ہین ۔ بعض بروا ایسے ہین کہ جن مین عدالت کے سہ ماہی اجلاس ہوا کرتے ہین اور اون کے اختیارات وہی ہوتے ہین جو کاونٹی کے حاکم کے ہوا کرتے ہین ۔ ان مین بروکا ریکارڈر (منصف) جج کا کام کرتا ہے ۔ اسائز عدالتون کا بھی سال مین چار مرتبہ اجلاس ہوا کرتا ہے ۔ اور تمام ملک کے خاص خاص شہرون مین منعقد ہوا کرتی ہین ۔ ان کے حاکم وہ کمشنر ہوتے ہین جنہین

شاہی حکومت کے بموجب مقرر کیا جاتا ہے - یہ کمشنر ہائیکورٹ کے جج یا پوا رسلے
کوئین کا وسنل ہوا کرتے ہین - اظہارات ایک کمشنر کے سامنے ہوتے ہین - شہر لندن
اور اسکے مضافات کے لئے عدالت اویر وٹر منر اور جیل ویلیوری کی بجائے سنٹرل کرمنل
کورٹ ہے - اس عدالت کا اجلاس کم از کم سال مین بارہ مرتبہ ہوا کرتا ہے اور
اگر ضرورت ہو تو اس سے زیادہ ہوا کرتا ہے - ریکارڈر اور کامن سرجنٹ اور
اگر قیدیون کی کثرت کے باعث ضرورت ہو تو عدالت شہر لندن کا جج پہلے روز
اجلاس کرتے ہین اور اسکے بعد ہائیکورٹ کے جج بھی باری باری سے آ ملتے ہین
جنکے لئے سنگین مقدمات رکھدے جاتے ہین - ٹپی سیشنل کورٹ مین چھوٹے چھوٹے
مقدمات کی تجویز ہوا کرتی ہے اور سنگین مقدمات کی تحقیق بھی ہوتی ہے اور پھر
تجویز کے لئے سشن یا اسائز کے روبرو بھیجدئے جاتے ہین - ہر ایک سشن اسائز
اور سنٹرل کرمنل کورٹ کے اجلاس کے واسطے ۲۴ آدمیون کی ایک گرانڈ جیوری
ہوا کرتی ہے - گرانڈ جیوری چالان ملزم کو جانچتی اور شہادت مدعی کو سنتی ہے
اور اگر وہ سمجھتی ہے کہ مقدمہ قابل تحقیقات بنگیا تو تصدیق کے طور پر اوسپر دستخط
کردیتی ہے - تمام مقدمات فوجداری بجز مقدمات خفیفہ کے جج اور ۱۲ آدمیون
کی ٹپی جیوری کے روبرو پیش ہوتے ہین بجز اون حالتون کے جہان کسی
بڑی قانونی بات کی کوئی بحث ہو - مقدمات فوجداری کا مرافعہ نہین ہوتا
اور اگر ٹپی جیوری کسی مقدمے کو بری کردے تو وہ شخص اوس مقدمے کے واسطے

پہر کبھی ماخوذ نہین ہوسکتا - لیکن اگر جج کے نزدیک ثبوت ہوگیا ہو اور وہ مناسب خیال کرے تو اوس مقدمے کو اگر وہ اون مقدمات مین سے جن مین سرکار کوئی فریق ہو تو عدالت مین قانونی بحث کے واسطے (نہ واقعات مقدمہ کی تحقیقات کے واسطے) چالان کرسکتا ہے - اس عدالت مین ہائیکورٹ کے پانچ یا زیادہ جج بیٹھتے ہین اور اون کو اختیار ہے کہ جج کی رائے کے برخلاف یا اوس مین کچہ ترمیم کرکے یا اوس کے موافق فیصلہ کرین - اسکے سوا اور کوئی طریق حکم فوجداری کی نسبت نظر ثانی کا ہے وہ صرف یہی ہے کہ شاہی اختیارات کے بموجب ہوم سکریٹری دخل دے جس سے اس حکم مین ترمیم یا تنسیخ ہوسکتی ہے - اگرچہ ملکہ معظمہ کو ججون کے تقرر کا اختیار ہے - لیکن وہ برائے نام ہے - لارڈ چینسلر (صدر اعظم عدالت) جو مجلس وزرا مین داخل ہوتا ہے - اور عہدہ کے لحاظ سے ہوس آف لارڈز کا پریزیڈنٹ ہوتا ہے اور وزارت کے ساتہہ منتقل ہوا کرتا ہے) اور نیز لارڈ چیف جسٹس (صدر عدالت) دونون وزیر اعظم کی سفارش سے مقرر ہوا کرتے ہین - اور باقی تمام جج لارڈ چینسلر کی تجویز سے مقرر ہوا کرتے ہین

اسکاٹ لینڈ

یہان ہائی کورٹ آف جسٹشیری مقدمات فوجداری مین سب سے اعلے عدالت ہے - اسمین سشن کورٹ کے سب جج ہوتے ہین اور مقدمات کی کثرت اور قلت کے لحاظ سے اس کی اجلاس ہوا کرتے ہین - کبھی تو اس کا اجلاس اڈنبرا مین ہوتا ہے اور

کبھی کبھی اور اوسکے گرد و نواح کے شہروں مین - قاعدہ یہ ہے اور معمول بھی یہی ہے کہ ایک جج مقدمے کو سماعت کرے - لیکن اگر کوئی مقدمہ پیچیدہ ہو اور اہم ہو تو اس سے زیادہ بھی جج سماعت مین شریک ہوجاتے ہین - یہی ایک عدالت ہے کہ مقدمات بلوہ قتل ڈاکہ زنی زنا بالجبر آتش زنی مانعت اجرائے احکام عدالت اور عموماً اون مقدمات کا فیصلہ کرتے ہے جن مین قانون مجریہ وقت کے بموجب قید سے زیادہ سزا کی ضرورت ہوتی ہے - علاوہ برین اس عدالت کو اون مقدمات کے سننے اور سزا دینے کا بھی اختیار ہے جنکے لئے پہلے سے قانون بنا ہوا ہے اور اونکے سننے کا بھی اختیار ہے جو کسی قانون کے تحت مین داخل نہین ہین اور اونکے لئے ابھی قانون نہین بنا ہے۔

ہر ایک کاونٹی کا شیرف مقدمات فوجداری مین جو اوسکی کاونٹی مین سرزد ہون اور صرف جابرانہ سزا دینے کے لایق ہون اصلی جج ہے - اور اگر ان مقدمات مین جوری کے رائے لیلیجائے تو حکام ہائی کورٹ بھی پھر اوسکے فیصلے مین دخل نہین دیسکتے - سوائے اسکے جو مقدمات کہ ہائی کورٹ کو چالان بھی کئے جاتے ہین تو اون مین بھی مدعا علیہ کو قانوناً فہمایش کیجاتی ہے کہ وہ شیرف کے یہان جاکر اپنی صفائی کرلے اور چھوٹے چھوٹے اعتراضات چالان کی نسبت بالکل یا کچھ کچھ وہان تصفیہ پاجاتے ہین - برو کے مجسٹریٹ اور حکام فوجداری کو بھی اختیار ہے کہ چھوٹے چھوٹے مقدمات کو جو اونکے برگ یا کاونٹی مین واقع ہون سماعت کرین اور بہت سی سب ضابطگیون وغیرہ مین قانونون کے بموجب سزا دین -

آئرلینڈ

آئرلینڈ کے ملزمون کو پہلے پٹی سشن کورٹ کے روبرو پیش کیا جاتا ہی جسمین کم ازکم دو معمولی
فوجداری کے حاکم ہوتے ہین اور ایک اون مین سے سرکاری ملازم ہی ہوا کرتا ہے جس کو
عموماً ریزیڈنٹ مجسٹریٹ بولتے ہین - اگر جرم کوئی خفیف سا ہو تو اوس کا تصفیہ کر دیا جاتا ہے
اور ملزم اگر مجرم ثابت ہوتا ہے تو سشن کے روبرو (اگر برو کا مقدمہ ہو) یا ریکارڈر کے
سامنے (اگر کاونٹی کا مقدمہ ہو) اوسے مرافعہ کرنے کا اختیار ہوتا ہے - بشرطیکہ جرمانہ
بیس شلنگ سے یا ایک مہینے سے قید زیادہ کیجائے - اگر مقدمہ اس سے سنگین ہے
تو وہ یا تو بالکل خارج کر دیا جاتا ہے یا سشن یا ریکارڈر کے یہان یا انگلنڈ کے
دستور کے موافق اسائزز مین سپرد کر دیا جاتا ہے - انگلنڈ اور آئرلینڈ کے کوارٹر سشن مین
فرق ہے - انگلنڈ مین اسکا حاکم ایک غیر مشاہرہ دار شخص ہوتا ہے جسکے لئے ضرور نہین ہے
کہ وہ اہل قانون سے ہو - اس شخص کو کاونٹی کے حکام فوجداری منتخب کر لیا کرتے ہین لیکن
آئرلنڈ مین وہ ایک مشاہرہ دار عہدہ دار ہوتا ہے جس کے لئے ضرور ہے کہ
کہ بیرسٹر ہی ہو اور جسکے فیصلے مین قانون کا برتاؤ عدالت کے لوازمات سے
ہے سرکار کیطرف سے مقرر کیا جائے اور کاونٹی کے سول بل کورٹ کا جج ہی ہو جو
انگلش کاونٹی کورٹ کے مساوی سمجھی جاتی ہے - اسائزز مین ہائیکورٹ آف جسٹس کے
تمام ججون مین سے کوئی ایک جج اجلاس کیا کرتا ہے - کوارٹر سشن ریکارڈر کی کورٹ
اور اسائزز مین مقدمات کی سماعت جوری کے ذریعے سے ہوا کرتی ہے - البتہ
جو مقدمات مرافعہ کے ہوتے ہین اون مین جوری نہین ہوتی - گواہون کے
اور نیز اون لوگون کے اظہارات جن پر جرم کا شبہ ہو قانون فوجداری کے بموجب

ایک خفیہ کچہری مین لئے جاتے ہین لیکن اگر وہان کوئی اقبال کیا جائے تو وہ ملزمین کے مقابلے مین شہادت کے کام نہین آتا ماخوذ ون کو اور پریذیڈنٹ مجسٹریٹون کے اجلاس سے سزا ہو سکتی ہے جو قانون فوجداری کے بموجب اسکی سماعت کیلئے مقرر ہوا کرتے ہین جہان سزا کی میعاد ایک مہینے سے زیادہ ہو تو مجرمین کو کاونٹی کے جیورین یا کوارٹر سشن کے روبرو مرافعہ کرنیکا اختیار ہوتا ہے۔

مجرمان کی تعداد جو بعد تحقیقات تینون صوبون مین سنہ ۱۸۸۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک سزایاب ہوئے حسب ذیل ہے۔

سال	تعداد ماخوذین			تعداد اشخاص جن پر جرم ثابت ہوگیا۔
	مرد	عورت	میزان	
	انگلستان و ویلز			
۱۸۸۷ء	۱۱۱۶۲	۲۱۳۰	۱۳۲۹۲	۱۰۳۳۸
۱۸۸۸ء	۱۱۶۷۸	۲۰۷۲	۱۳۷۵۰	۱۰۵۶۱
۱۸۸۹ء	۱۰۱۹۲	۱۹۰۷	۱۲۰۹۹	۹۳۴۸
۱۸۹۰ء	۱۰۰۷۵	۱۸۹۹	۱۱۹۷۴	۹۲۴۲
۱۸۹۱ء	۹۸۳۷	۱۸۵۸	۱۱۶۹۵	۹۰۵۹
	اسکاٹلینڈ			
۱۸۸۷ء	۱۹۹۰	۳۶۷	۲۳۵۷	۱۸۴۳
۱۸۸۸ء	۲۰۰۱	۳۵۱	۲۳۵۲	۱۸۵۳
۱۸۸۹ء	۱۸۳۳	۴۱۷	۲۲۵۰	۱۷۳۷
۱۸۹۰ء	۱۹۰۹	۴۰۳	۲۳۱۲	۱۸۲۵
۱۸۹۱ء	۱۹۶۹	۳۸۴	۲۳۵۳	۱۸۲۲
	آئرلینڈ			
۱۸۸۷ء	۱۳۰۹	۳۸۵	۲۶۹۴	۱۴۱۱
۱۸۸۸ء	۱۸۲۱	۳۶۷	۲۱۸۸	۱۲۳۰
۱۸۸۹ء	۱۹۰۱	۳۸۰	۲۱۸۱	۱۲۲۵
۱۸۹۰ء	۱۷۲۸	۳۳۳	۲۰۶۱	۱۱۹۳
۱۸۹۱ء	۱۷۱۴	۳۹۸	۲۱۱۲	۱۲۵۵

انگلینڈ ویلز اسکاٹ لینڈ آئرلینڈ مین پولیس کی تعداد حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	انگلینڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	سال	انگلینڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ
۱۸۸۰ء	۳۱۴۸۸	۳۴۹۴	۱۲۰۷۹	۱۸۸۹ء	۳۸۹۵۷	۴۰۳۸	۱۳۹۵۱
۱۸۸۶ء	۳۶۹۱۲	۳۸۹۲	۱۳۹۷۷	۱۸۹۰ء	۳۹۲۲۱	۴۱۰۳	۱۳۹۲۱
۱۸۸۸ء	۳۷۲۹۶	۳۹۸۶	۱۳۹۳۴	۱۸۹۱ء	۳۹۶۷۳	۴۲۲۸	۱۳۸۴۰

محتاجی

تینون صوبون مین مختلف ضابطون کے ساتھ قانون غربا جاری ہے جسکے حکم سے بعض شرائط کے بموجب کبھی تو محتاجون کو اونکے ہی گھرون مین کبھی محتاج خانون اور کارخانون مین بھیجکر جو اسی غرض کے لئے بنائے گئے ہین مدد کی جاتی ہے۔ اس قانون کی نگرانی لوکل گورنمنٹ بورڈ کے متعلق ہے اور اسکی ماتحتی مین ایک مجلس محافظین جسکے ممبر اسیواسطے منتخب کئے جاتے ہین کام کرتی ہے۔ اس قانون کی کارروائی کے واسطے ملک کو پیرشون اور یونینیون مین تقسیم کر دیا گیا ہے۔ یہان کے لوکل حاکم مالکان املاک پر چندۂ غربا تشخیص کرتے ہین اور ہر قسم کے مال والونسے چندہ پیرشون اور یونینیون مین وصول کیا جاتا ہے اور اس طرح روپیہ اکھٹا ہوا کرتا ہے۔

نقشۂ ذیل سے اوس روپیہ کی تعداد معلوم ہوگی جو غربا کی امداد مین پانچسال گذشتہ مین خرچ کیا گیا (انگلینڈ و آئرلینڈ مین سال ۲۵ مارچ کو اور اسکاٹ لینڈ مین ۱۴ مئی کو ختم سمجھنا چاہئے۔

نقشہ ملاحظہ طلب ہے
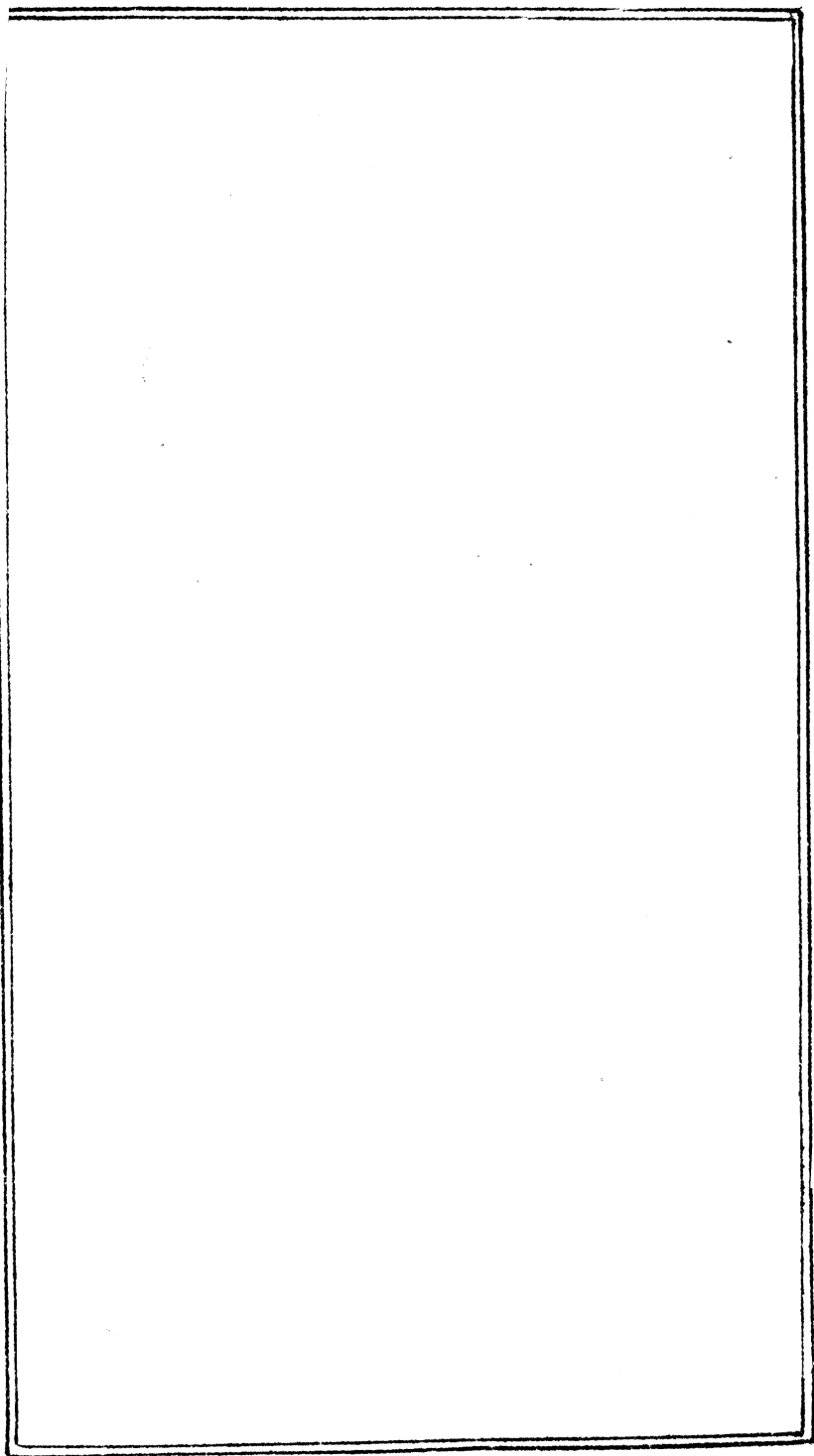
حسن

جلد (۷) نمبر (۵)

بابت ماہ مئی سنہ ۱۸۹۴ء

بقیہ مضمون سلطنت قیصرہ از نواب [illegible] جنگ بہادر

سنہ ۱۸۹۴ء میں

مطبع حسن میں چھپکر شایع ہوا

بقیہ

سلطنت قیصریہ

(سلسلہ کیلئے نمبر گذشتہ ملاحظہ ہو)

فنانس

ا - محاصل و خرچ

سلطنت متحدہ کے شاہی محاصل و خرچ تخمینی و حقیقی کی کل تعداد اوس سال کی جو ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۸۰ء کو ختم ہوا اور نیز پانچ سال کی سنہ ۱۸۸۷-۸۸ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء تک کی نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی۔

سنہ ۳۱ مارچ کو ختم ہوا	محاصل (۱)			خرچ (۲)		
	تخمینہ بجٹ (موازنہ)	حقیقی آمدنی خزانہ	بیشی (+) یا کمی (-) تخمینے سے	بجٹ مع تخمینہائے مابعد	حقیقی خرچ خزانہ	بیشی (+) یا کمی (-) تخمینے سے
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۰ء	(۱) ۸۱۱۹۱۰۰۰	۷۹۳۴۴۰۹۸	-۱۸۱۶۹۰۲	۸۴۱۰۵۸۷۱	۸۲۱۸۴۷۹۷	۱۹۲۱۰۷۴۰
۱۸۸۸ء	۸۸۱۳۵۰۰۰	۸۹۸۰۲۲۵۴	+۱۶۶۷۲۵۴	۸۸۰۳۶۲۰۹	۸۷۴۲۳۶۴۵	-۶۱۲۶۱۴
۱۸۸۹ء	۸۶۸۲۷۰۰۰	۸۸۴۷۲۸۱۲	+۱۴۴۵۸۱۲	۸۷۰۲۴۰۹۱	(۲) ۸۷۶۸۳۸۳۴	+۶۵۹۷۶۹
۱۸۹۰ء	۸۶۱۵۰۰۰۰	۸۹۳۰۴۳۱۶	+[illegible]۳۱۲	۸۹۶۷۲۳۱۶۸	۸۹۰۸۳۳۱۴	-۶۳۹۸۵۴
۱۸۹۱ء	۸۶۶۱۰۰۰۰	۸۹۴۸۹۱۱۲	+۱۸۷۹۱۱۲	۸۸۵۱۱۹۴۳	۸۶۷۳۲۸۵۵	-۷۷۹۰۸۸
۱۸۹۲ء	۹۰۴۳۰۰۰۰	۹۰۹۹۴۷۸۶	+۵۶۴۷۸۶	۹۰۹۲۴۰۳۶	۸۹۹۲۷۷۷۳	-۹۹۶۲۶۳

(۱) جدید انتظام کے بموجب ان رقموں میں فوج وجہاز کی غیر معمولی آمدنی اور امداد ہند اخراجات فوجی میں داخل نہیں ہے۔
(۲) اس میں [illegible] خاص خرچ شامل ہے جو قرضہ کی تبدیلی میں بہ تعداد ۲۰۰۹۹۵۰ پونڈ کے ہوا تھا۔

نقشۂ ذیل سے کمی وبیشی آمد وخرچ سنہ ۱۸۹۱ء اور بجٹ سالہ گذشتہ کی معلوم ہوگی۔

سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوا	بیشی (+) یا کمی (−)	سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوا	بیشی (+) یا کمی (−)
۱۸۸۰ء	− ۲۸۴۰۶۹۹	۱۸۹۰ء	+ ۳۲۲۱۰۰۲
۱۸۸۸ء	+ ۲۳۷۸۶۰۹	۱۸۹۱ء	+ ۱۷۵۶۲۵۷
۱۸۸۹ء	+ ۸۸۹۸۲	۱۸۹۲ء	+ ۱۰۶۷۰۱۳۰

آمدنی شاہی کا بڑا حصہ تو محاصل سے وصول ہوتا ہے جن کا ذکر چھ مدات میں نقشۂ ذیل میں کیا گیا ہے۔ ان مدوں میں سنہ ۹۲-۱۸۹۱ء میں ۷۵۳۴۰۰۰ پونڈ یا قریب قریب پانچ چھٹے حصہ کل آمدنی کے وصول ہوئے۔ باقی چھٹا حصہ آمدنی کا پانچ مدات ذیل میں منقسم ہے۔

ذریعۂ محاصل	سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوا — خالص آمدنی		آمدنی خزانہ (۱)	بجٹ اسٹمیٹ (موازنہ) سنہ ۱۸۹۲ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱ کسٹم (محصولات درآمد وبرآمد)				
تمباکو	۹۹۴۸۸۰۹			
چا	۳۴۱۸۱۶۲			
رم	۲۳۳۵۱۴۷			
برانڈی	۱۴۲[illegible]۳۶			
دیگر عرق محرک (اسپرٹ)	۶[illegible]۸۹۲۱			
شراب (وائن)	۱۲۹۱۰۵۲			

[illegible] ۔۔۔ داخل ہو گئے۔

خشک انگور (کرینٹ)	۱۱۳۹۹۴			
کافی	۱۷۷۲۰۶			
کشمش منقہ وغیرہ	۱۷۵۲۲۵			
دیگر اشیاء	۲۷۵۹۵۷	۱۹۸۲۸۳۰۹	۱۹۷۳۶۰۰۰	۱۹۹۰۰۰۰۰
۲ اکسائز (محصولات آبکاری واجاج)				
عروق محرک (اسپرٹ)	۱۵۶۹۳۶۳۱			
بیر	۹۴۵۷۷۴۹			
لائسینس کا محصول	۲۳۲۶۶۹			
ریلوی	۳۲۴۹۸۴			
دیگر ذرایع	۸۳۹۲	۲۵۷۱۷۴۲۵	۲۵۶۱۰۰۰۰	۲۵۴۵۲۰۰۰۰
۳ اسٹامپ (جسمین فی استامپ داخل نہین ہی)				
پرابیٹ ڈیوٹی (آمدنی کاغذ وصیت نامجات وغیرہ)	۲۸۱۱۸۷			
لیگیسی ڈیوٹی (آمدنی کاغذ ہبہ نامہ وغیرہ)	۲۸۲۸۱۶۲			
اسٹیٹ ڈیوٹی (املاک کا کاغذ)				
پرسنلٹی (ملکیت منقولہ)	۳۰۴۰۸۰			
ریلٹی (ملکیت غیر منقولہ)	۹۸۶۴۰			
سکسیشن ڈیوٹی (محصول جانشینی)	۱۲۰۰۳۴۷			
ڈیڈز (قبالجات)	۲۳۷۰۶۷۸			

نمبر	مد	رقم			
	رسیدات	۱۱۳۶۳۰۳			
	بل آف اکسچینج (ہنڈی)	۷۱۲۸۳۰			
	پیٹینٹ میڈیسن (حق ادویہ نو ایجاد)	۲۴۰۰۶۲			
	لائسنس وغیرہ (اجازت نامہ)	۱۶۲۷۷۲			
	کمپنیز کیپٹل ڈیوٹی	۱۶۰۸۳۱			
	بیمہ ہائے جہازی	۱۵۲۵۴۲			
	دیگر ذرائع	۵۵۰۹۴۹	۱۳۷۳۰۱۸۳	۱۳۷۰۰۰۰۰	۱۳۵۶۰۰۰۰
۴	مالگزاری آراضی		۱۰۳۸۳۳۷	۱۰۵۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰
۵	ہوس ڈیوٹی (محصول مکانات)		۱۴۴۲۸۴۸	۱۴۳۴۰۰۰	۱۴۱۰۰۰۰
۶	انکم و پراپرٹی ٹیکس (آمدنی و مال کا محصول)		۱۳۱۵۳۰۱۶	۱۳۹۱۰۰۰۰	۱۳۴۰۰۰۰
	میزان آمدنی محاصل		۷۵۶۱۰۱۱۸	۷۵۳۴۰۰۰۰	۷۴۸۶۲۰۰۰
۷	ڈاک خانہ		۱۰۱۳۸۲۹۰	۱۰۱۵۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰۰
۸	تار برقی		۲۴۸۴۰۹۸	۲۴۸۰۰۰۰	۲۵۶۰۰۰۰
۹	آراضی شاہی		۵۲۶۳۴۰	۴۳۰۰۰۰	۴۳۵۰۰۰
۱۰	سود زر خریدۂ نہر سویز حصص وغیرہ		۲۲۲۱۱۱	۲۲۲۱۱۱	۲۲۰۰۰۰
۱۱	متفرقات				
	فی اسٹامپ	۸۲۸۸۳۰			
	سررشتۂ سول	۹۴۲۲۰۳			
	سررشتۂ مالگزاری	۱۲۰۴۶۲			

بنک آف انگلنڈ	۱۶۸۸۷۸			
سیونگ بنک ڈاکخانجات	۶۵۲۶۳			
متفرق	۲۷۶۳۶۹	۲۴۰۲۵۷۵	۲۳۸۲۶۷۴	۲۰۷۶۰۰۰
میزان آمدنی غیر محاصل		۱۵۸۱۸۴۱۳	۱۵۶۵۴۷۸۵	۱۵۶۹۱۰۰۰
میزان کل محاصل		۹۱۴۲۸۵۳۲	۹۰۹۹۴۷۸۵	۹۰۴۵۳۰۰۰

قومی خرچ تین قسم پر منقسم ہے۔ (۱) اخراجات کنسالڈیٹیڈ فنڈ (۱) سنہ ۱۷۱۵ء مختلف مدون کا روپیہ جو یں ایک جگہہ کرکے بنام کنسالڈیٹیڈ (مجموعہ) مشہور کیا گیا ہے) جو سنہ ۱۸۹۱ء مین ۲۹۰۰۹۰۹۰ پونڈ تی۔ اور جن کا اکثر حصہ قرضۂ قومی کے ادا کرنے مین صرف ہوتا ہے (۲) فوجی اور جنگی جہازون کا خرچ جو ۳۱۴۰۹۰۰ پونڈ تہا۔ اور (۳) خرچ سول سروس (مصارف ملکی) جو ۲۹۵۰۹۲۷ پونڈ تہا اس مین مالگزاری تحصیل کرنے کا خرچ شامل ہے۔

اقسام خرچ	سال ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء کو ختم ہوا		بجٹ اسٹمیٹ (موازنہ) سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱ اخراجات قرضۂ قومی			
سود قرضۂ فنڈ	۱۵۸۹۳۰۴۴		
اینوئٹی (رقوم سالانہ) جو نیتی سود کی مین	۶۵۵۷۶۳۴		
سود قرضہ غیر فنڈ (جو فنڈ کے طور پر جمع نہین کیا گیا)	۸۲۰۲۹۲		
قرضہ کا بند و بست	۱۸۷۲۴۳		
جدید فنڈ برائے ادائی قرضہ	۱۵۴۱۷۸۹	۲۵۰۰۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰۰
۳ اکسچکر بانڈ (دستاویزات خزانہ) بابت سویز نہر		۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰

۳ جہازی حفاظت کا فنڈ		۱۴۲۸۵۷۱	۱۴۲۹۰۰۰
۴ دیگر اخراجات کنسالڈیٹڈ فنڈ			
سول لسٹ (مصارف شاہی)	۴۰۹۵۹۲		
اینوٹی وپنیشن (وظائف)	۳۴۷۳۲۹		
تنخواہ وبھتہ	۸۴۱۷۲		
عدالت کی تنخواہ	۵۰۹۱۲۹		
تعمیر پارک	۳۲۵۰۰۰		
ضرب سکہ طلا	۴۰۰۰۰۰		
متفرق	۳۰۵۷۰۵	۲۳۸۰۹۲۷	۱۶۸۳۰۰۰
میزان اخراجات کنسالڈیٹڈ		۲۹۰۰۹۴۹۸	۲۸۳۱۲۰۰۰
۵ فوج	۱۷۲۵۸۹۰۰		
۶ کارخانہ ساخت توپ	۱۰۰	۱۷۲۵۹۰۰۰	۱۷۶۳۱۰۰۰
۷ جہازی بیڑہ		۱۴۱۵۰۰۰۰	۱۴۲۴۰۰۰۰
۸ سول سروس (اخراجات سول)		۱۷۵۰۰۷۰۹	۱۷۷۹۱۰۰۰
۹ کسٹم اور اندرونی آمدنی		۲۶۹۱۹۴۸	۲۶۴۹۰۰۰
۱۰ ڈاک خانہ		۶۱۲۶۴۸۱	۶۳۴۵۰۰۰
۱۱ تار برقی		۲۴۸۹۰۰۰	۲۵۵۶۰۰۰
۱۲ خرچ پیکٹ (جہازی ڈاک)		۷۰۱۱۳۶	۷۲۹۰۰۰
میزان اخراجات رفاہ عام		۶۰۹۱۸۲۷۴	۶۱۹۴۱۰۰۰
میزان کل خرچ		۸۹۹۲۷۷۷۲	۹۰۲۵۳۰۰۰
آمدنی فاضل		۱۰۶۷۰۱۳	۲۰۰۰۰۰

بجٹ کی اور تفصیل

فوج — برٹش فوج کا خالص خرچ تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کے بموجب ۱۷۶۳۱۲۰۰ پونڈ ہے اگر اس میں (اپروپریشن ان ایڈ) امدادی روپیہ ۳۰۱۳۷۶۲ پونڈ اور جوڑ دیا جاتا ہے تو ۲۰۶۴۴۹۶۲ پونڈ کل تخمینہ ہو جاتا ہے۔ نقشہ ذیل سے تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء اور سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء کا مقابلہ معلوم ہوگا۔

تخمینہ خرچ فوج

	سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء	سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء
	پونڈ	پونڈ
۱ کارہائے ضروری		
افواج باقاعدہ و سپاہ ریزرو (جو ضرورت کے وقت کام آئی)		
جنرل اسٹاف و رجمنل پے وغیرہ	۵۰۱۷۶۸۶ پونڈ	۴۹۴۲۲۰۵ پونڈ
سررشتہ چیپلین (سرکاری پادری)	۵۸۰۳۴	۵۷۹۳۵
اسٹاف جیل خانۂ فوجی وغیرہ	۲۸۱۸۰	۲۹۳۳۵
سپاہ ریزرو	۵۲۸۹۰۰	۷۰۵۵۲۵
عملۂ طبابت	۲۹۲۸۰۰	۲۹۰۱۰۰
افواج آگزیلیری (کمک)		
ملیشیا (سہ بندی)	۵۴۰۰۰۰	۵۳۵۰۰۰
سواران یومنیری (دہقانی)	۷۴۴۰۰	۷۴۴۰۰
والنٹیر (غازی یعنی وہ شخص جو خوشی سے فوج میں شامل ہو)	۷۶۱۰۰۰	۷۸۱۵۰۰

کمسریٹ (محکمۂ رسد رسانی)		
ٹرانسپورٹ و ریماؤنٹ (باربرداری اور کوتل گھوڑے)	۶۳۱۷۰۰	۶۳۹۷۰۰
سامان رسد	۲۶۵۰۰۰	۲۶۴۵۰۰
بردی یا وردی	۹۲۰۶۰۰	۸۲۰۶۰۰
جنگی سامان اور ذخیرہ	۱۸۴۷۱۰۰	۱۸۴۷۰۰۰
تعمیرات مع عملۂ نگرانی	۷۱۶۷۰۰	۸۰۲۱۰۰
متفرق		
تعلیم فوجی	۱۱۲۵۰۰	۱۱۳۵۰۰
متفرق خدمات	۱۲۰۹۰۰	۱۲۲۳۰۰
دفتر جنگ	۲۵۷۹۰۰	۲۵۷۸۰۰
میزان کارہائے ضروری	۱۴۴۵۳۳۰۰	۱۴۵۶۴۰۰۰
۲ انعامات وغیرہ		
افسر وغیرہ		
انعام کارگذاریہائے عمدہ	۱۱۱۳۰	۱۰۷۳۰
نصف تنخواہ	۷۵۵۳۰	۸۲۸۵۰
تنخواہ خانہ نشینی و انعامات	۱۲۷۵۴۰۰	۱۲۵۰۳۷۶
وظیفہ بیوگان و دیگر وظایف	۱۳۳۷۶۳	۱۳۲۰۶۱
وظائف زخمیان	۱۳۳۳۳۰	۱۱۹۹۸
وظائف خانہ نشینی ـ افواج انگریزی	۴۱۹۴۷	۳۹۶۸۵
غیر کمشن (سند) یافتہ افسران و سپاہیان وغیرہ پنشن پر (ان پنشن)	۳۱۶۵۷	۳۱۲۸۰

بلا پنشن (آوٹ پنشن)	۱۳۴۰۶۰۰	۱۳۴۵۳۰۰
انعام کارگزاریہائے عمدہ	۶۱۹۵	۵۹۶۰
وظائف بیوگان وغیرہ	۲۳۵۹	۲۹۶۰
وظایف پیرانہ سالی وغیرہ	۱۶۰۱۰۰	۱۵۴۱۰۰
میزان انعامات وغیرہ	۳۰۹۲۰۰۰	۳۰۶۷۲۰۰
میزان کل کارہائی ضروری وانعام وغیرہ	۱۷۵۴۵۳۰۰	۱۶۶۳۱۲۰۰
بچتی سنہ ۱۸۹۲-۹۳		۸۵۹۰۰

جنگی جہازات کا بیڑہ - تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ کے بموجب جنگی جہازات کے بیڑے کا خالص خرچ ۱۴۲۴۰۲۰۰ پونڈ ہے - اگر اس مین (اپر وپرایشن ان ایڈ) امدادی روپیہ ۱۰۲۶۶۱۱ پونڈ اور جوڑ دیا جائے تو کل تخمینہ ۱۵۲۶۶۸۱۱ پونڈ ہوجاتا ہے - نقشۂ ذیل سے خالص تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ کا مقابلہ سنہ ۱۸۹۱-۹۲ سے معلوم ہوگا -

	سنہ ۱۸۹۱-۹۲	سنہ ۱۸۹۲-۹۳
۱ کارہائے ضروری	پونڈ	پونڈ
مزدوری افسران وجہازرانان اور شاہی افواج بحری	۳۲۰۴۰۰۰	۳۵۲۰۰۰۰
خوراک وپوشاک	۱۱۴۵۸۰۰	۱۲۱۵۷۰۰
لوازمات طبابت	۱۲۲۷۰۰	۱۲۵۰۰۰

مارشل لا (قانون فوجی)	۱۱۷۰۰	۱۱۴۰۰
تعلیم	۷۵۵۰۰	۷۵۸۰۰
سائنٹیفک کام	۶۱۳۰۰	۶۰۰۰۰
شاہی بحری افواج کمک	۱۵۳۱۰۰	۱۵۹۰۰۰
ساخت جہازات و مرمت وغیرہ	۴۸۷۵۳۰۰	۴۷۷۱۰۰۰
جہازی جنگی فوج۔	۱۵۲۸۷۰۰	۱۳۹۸۷۰۰
تعمیرات وغیرہ	۴۱۷۶۰۰	۴۴۸۰۰۰
متفرقات	۱۴۰۲۰۰	۱۴۸۰۰۰
دفتر بحری	۲۲۱۱۰۰	۲۲۵۸۰۰
میزان کارہائے ضروری	۱۲۱۵۷۲۰۰	۱۲۱۶۰۴۰۰
۲ انعامات وغیرہ		
نصف تنخواہ۔ تنخواہ خانہ نشینی	۷۷۹۲۰۰	۷۶۴۲۰۰
وظائف جہازی وغیرہ	۹۲۴۷۰۰	۹۴۱۶۰۰
وظائف سول وغیرہ	۳۱۹۲۰۰	۳۱۳۷۰۰
میزان انعامات وغیرہ	۲۰۲۳۱۰۰	۲۰۱۹۵۰۰
۳ زائد تخمینہ نوآبادیہا		
اضافہ سالانہ برائے خدمات اسٹریلیا	۳۴۸۰۰	۶۰۳۰۰
میزان کل	۱۴۲۱۵۱۰۰	۱۳۲۴۰۲۰۰
خالص اضافہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء		۲۵۱۰۰

اخراجات سول ۔ اخراجات سول سروس سنہ ۱۸۹۲-۱۸۹۳ء میں سے خرچ کی بڑی بڑی مدیں حسب تفصیل ذیل ہیں ۔

مد	پونڈ
۱ سررشتہ تعمیرات و مکانات	۱۶۹۵۱۲۵
۲ تنخواہ وغیرہ سررشتہ سول	
سلطنت متحدہ انگلینڈ	۱۶۶۹۲۴
اسکاٹ لینڈ	۵۶۵۶۳
آئرلینڈ	۲۵۸۶۷۹
میزان	۹۸۴۴۸۳
۳ قانون و عدالت	
سلطنت متحدہ	
سپریم کورٹ آف جوڈیکچر (عدالت عالیہ)	۳۲۵۷۰۲
عدالتہائے کاؤنٹی	۳۰۰۲۹
عدالتہائے پولیس	۰۰۲۵۱
جیلخانہ انگلینڈ و ویلز	۶۲۰۴۳۲
ریفارمیٹری (قیدخانہ اطفال برائے اصلاح طبیعت)	۲۶۹۰۹۶۵
دیگر اخراجات	۱۳۹۰۲۳
اسکاٹ لینڈ	
عدالت وغیرہ	۹۲۷۴۳
جیلخانہ جات	۹۳۶۴۸
دیگر اخراجات	۴۶۲۳۷
آئرلینڈ	
سپریم کورٹ آف جوڈیکچر	۱۱۳۶۰۹
لینڈ کمیشن	۷۴۰۰
عدالتہائے کاؤنٹی کے افسر وغیرہ	۱۲۰۳۲۵
پولیس	۱۴۸۲۴۱۶
جیلخانہ جات	۱۳۲۰۱۰
ریفارمیٹری وغیرہ	۱۱۱۳۵۷
دیگر اخراجات	۸۲۷۸۰
میزان	۳۸۱۰۵۳۴
۴ تعلیم و سائنس و آرٹ	
سلطنت متحدہ	
تعلیم عام	۵۹۴۶۲۱۳
سررشتہ سائنس و آرٹ	۶۰۰۵۴

برٹش موزیم (عجائب خانہ)	۱۵۶۵۶۰	۵ فارین (غیر ملکی) اور	
نیشنل گیلری (قومی تصویر خانہ)	۱۵۸۰۵	نوآبادیون کی اخراجات	
یونیورسٹی و کالج برطانیہ عظمے	۷۱۲۸۳	سفیر و کانسل	۴۱۹۷۴۷
اسکاٹ لینڈ		نوآبادیہا	۱۵۲۷۸۳
تعلیم عام	۶۸۶۳۳۶	دیگر اخراجات	۵۹۷۱۳
نیشنل گیلری	۳۷۵۰	میزان	۶۳۲۲۴۳
آئرلینڈ		۶ انعام و خیراتی اخراجات	۶۳۹۷۴۲
تعلیم عام	۸۵۹۸۰۱	۷ متفرقات	۱۸۲۵۶۲
نیشنل گیلری	۲۵۰۰	میزان کل سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء	۱۷۳۱۰۹۲۰
کالج وغیرہ	۶۰۳۳	میزان کل سنہ ۱۸۹۱-۹۱ء	۱۷۵۳۰۰۴۷
میزان	۸۳۷۶۲۳۱	خالص کمی سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء	۲۲۴۶۲۷

علاوہ معمولی خرچ کے جسکا اوپر ذکر ہوا امپیریل ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۸ء اور نیول ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء کے بموجب ۱۸۰۰۰۰۰ پونڈ کے نوٹ خرچ پورا کرنے کے لئے جاری کئے گئے خرید نقرہ اور نیز برعایت امپیریل ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۸ء و نیول ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء ۹۸۳۰۲۶ پونڈ پیشگی دئے گئے۔ اجرائی نوٹ برائے ادائی قرضہ ۵۸۶۵۲۷۷۵ پونڈ جنیدر وزہ پیشگیون کا روپیہ واپس دیا گیا ۴۷۰۰۰۰۰ پونڈ۔ معمولی آمدنی کے سوا خزانہ کے وصولات جس مین کنسالڈیٹڈ فنڈ کی پیشگیون کی واپسی شامل ہے ۸۶۲۸۱۷ پونڈ روپیہ بذریعہ قرضہ وصول ہوا ۵۹۲۶۰۲۴۴ پونڈ (اس مین خزانہ کے بل

برائے امپیریل ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۸ء و نیول ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء تعداوی ۷۹۷۵۰۰۰ پاونڈ شامل ہین) وصول پیشگیہائے چندروزہ ۷۴۰۰۰۰۰ پونڈ۔ یکم اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو خزانہ کی بقایا ۶۲۳۷۰۰۸۹۷ پونڈ تھی۔ کل آمدنی خزانہ سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء مین ۱۵۸۵۴۷۸۴۷ پونڈ تھی۔ اور کل خرچ خزانہ سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء مین ۱۵۸۶۶۳۵۷۵ پونڈ تھا جس سے ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء کو خزانے مین ۶۲۵۱۶۹ پونڈ باقی رہے تھے۔

۲- ٹیکسیشن (جمعبندی)

جو روپیہ سنہ ۱۸۸۳ء سے سنہ ۱۸۹۲ء تک بابت انکم ٹیکس وصول کیا گیا وہ حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	محصول فی پونڈ	سالانہ وصولات خزانہ	سال	محصول فی پونڈ	سالانہ وصولات خزانہ
۱۸۸۳ء	۶ ½ پنس	۱۱۹۰۰۰۰۰	۱۸۸۸ء	۷ پنس	۱۴۴۴۰۰۰۰
۱۸۸۴ء	۵ "	۱۰۷۱۸۰۰۰	۱۸۸۹ء	۶ "	۱۲۷۰۰۰۰۰
۱۸۸۵ء	۶ "	۱۲۰۰۰۰۰۰	۱۸۹۰ء	۶ "	۱۲۷۷۰۰۰۰
۱۸۸۶ء	۸ "	۱۵۱۶۰۰۰۰	۱۸۹۱ء	۶ "	۱۳۲۵۰۰۰۰
۱۸۸۷ء	۸ "	۱۵۹۰۰۰۰۰	۱۸۹۲ء	۶ "	۱۳۸۱۰۰۰۰

۵ اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو جو سال ختم ہوا اوس مین مالیت اور منافع کی سالانہ قیمت جسپر انکم ٹیکس تجویز کیا گیا۔ سلطنت متحدہ مین ۶۹۸۴۰۷۵۴۹ پونڈ تھے اور یہی قیمت سنہ ۱۸۷۱ء مین ۴۶۰۵۴۷۸۶۰۰ پونڈ تھی۔ سنہ ۱۸۹۱ء کی تعداد مین سے انگلنڈ کے تعداد ۵۹۷۲۲۶۵۸۴۳ پونڈ۔ اسکاٹلینڈ کے ۶۳۳۸۷۵۲۹ پونڈ اور آئرلنڈ

کی ۳۷۷۵۴۱۷۷ پونڈ تھے۔

اصل مالیت جو اس طرح پر تشخیص ہوئی اقسام ذیل پر منقسم تھی ۔

جس پر انکم ٹکس تجویز ہوا		۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
زمین	انگلنڈ	۴۴۴۷۱۸۴۲	۴۲۲۷۴۴	۴۱۷۹۵۵۹۴	۴۱۳۷۸۵۸۹
	اسکاٹ لینڈ	۶۸۲۴۱۰۰	۶۵۳۹۷۶۲	۶۴۱۶۵۰۷	۶۳۷۴۸۶۳
	آئرلینڈ	۹۹۵۷۵۸۰	۹۹۴۰۹۲۸	۹۹۴۱۷۹۹	۹۹۴۱۳۶۸
میزان		۶۱۲۵۳۵۲۲	۵۸۷۵۵۱۳۴	۵۸۱۵۳۹۰۰	۵۷۶۹۴۸۲۰
مکانات	انگلنڈ	۱۱۸۵۲۳۸۳۲	۱۲۰۵۱۳۶۳۳	۱۲۱۹۰۷۴۹۴	۱۲۳۳۷۲۱۱۹
	اسکاٹ لینڈ	۱۲۷۱۵۹۰۴	۱۲۹۰۶۶۰۶	۱۳۰۲۶۷۳۶	۱۳۲۴۵۷۲۳
	آئرلینڈ	۳۴۹۹۹۳۴	۳۵۰۲۶۶۵	۳۵۵۷۳۹۲	۳۶۱۷۱۵۱
میزان		۱۳۴۷۳۹۶۷۰	۱۳۶۹۲۲۹۰۴	۱۳۸۴۹۱۶۲۲	۱۴۰۵۸۴۰۶۳

سالانہ قیمت معادن ریلوی و کارخانہائی آہنی جو سنہ ۱۸۹۱ء میں انکم ٹیکس کیلئے تشخیص ہوئی حسب ذیل تھی ۔

	معادن	ریلوی	کارخانہائی آہنی
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
انگلنڈ	۷۰۴۷۵۳۲۱	۳۸۱۰۳۸۱۱	۲۶۳۹۹۴۰
اسکاٹ لینڈ	۱۳۱۹۲۶۲	۴۲۵۱۷۶۸	۴۶۵۴۷۳
آئرلینڈ	۱۳۱۹۰	۱۴۵۷۲۷۵	
میزان	۸۸۰۷۷۷۳	۴۳۸۱۲۸۶۱	۳۱۰۵۴۱۳

نہرون کی قیمت مشخصہ سالانہ ۲۰۷۰۹۴۳۴ پونڈ تہی۔ گاس کے کامون کی ۵۱۱۹۹۴۲ پونڈ
کانون کی ۹۳۳۰۰۷ پونڈ۔ دیگر منافعون کی جس مین آبرسانی اور نمک کی کانین وغیرہ اور
پہنگرہی کے کارخانہ بہی شامل ہین ۶۷۳۱۷۴۲۲ پونڈ تہی۔
کل آمدنی محاصل درآمد و برآمد جو ۳۱ مارچ تک سنہ ۱۸۸۹ء سے سنہ ۱۸۹۲ء تک بندرگاہان
انگلنڈ اسکاٹلینڈ و آئرلینڈ مین وصول ہوئی حسب تفصیل ذیل تہی۔

بندرگاہ	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
لنڈن	۱۰۰۷۹۱۲۹	۱۰۰۵۲۸۸۵	۸۹۱۴۹۰۵	۸۷۸۲۰۰۸
لیورپول	۳۵۲۲۹۶۷	۲۶۴۲۵۲۶	۲۷۱۲۸۸۸	۲۹۱۰۸۴۸
دیگر انگلش بندرگاہ	۳۱۶۳۹۲۷	۲۳۷۹۲۸۱	۲۵۶۵۵۴۳	۲۶۸۹۳۸۲
اسکاٹلینڈ	۱۷۳۲۲۶۵	۱۶۲۵۱۵۷	۱۸۰۸۲۹۲	۱۸۸۰۲۴۳
آئرلینڈ	۲۰۳۷۴۸۴	۲۱۱۲۴۰۱	۲۱۰۵۹۶۶	۲۱۵۲۵۰۰
میزان سلطنت متحدہ	۲۰۲۰۷۴۸۸	۲۰۶۹۷۴۴۳	۱۹۹۵۵۱۸۸۴	۲۰۳۰۶۸۹۷

۳۱ مارچ کو جو سال ختم ہوا اوس مین امپیریل افسران صوبجات
ثلاثہ نے جو قوانین پارلیمنٹ کے بموجب اون مین مقرر ہین لوکل حکام کے
لئے سنہ ۱۸۸۸ء اور سنہ ۱۸۸۹ء کے درمیان جو خالص محاصل وصول کئے اور لوکل
جمعبندی کے حسابات سنہ مذکور مین دیئے وہ حسب ذیل ہین۔

	اقسام محاصل بیر و اسپرٹ	لائسنس	اقسام محاصل متعلق اسٹامپ وصیت نامجات	میزان
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
ناقص آمدنی	۱۳۹۷۰۰۱	۳۳۹۱۶۲۷	۲۸۱۱۱۸۷	۷۵۹۷۵۶۵
خرچ				
انگلنڈ	۱۱۳۵۶۲۱	۳۰۶۲۳۰۴	۲۲۳۸۹۳۵	۶۴۲۶۸۶۰
اسکاٹلینڈ	۱۵۵۷۷۶	۳۲۹۴۳۳	۳۱۰۵۰۳	۷۹۵۷۱۲
آئرلینڈ	۱۱۵۰۳۰		۲۴۴۲۳۰	۳۵۹۲۶۰
میزان	۱۳۹۶۴۲۶	۳۳۹۱۷۳۷	۲۷۹۳۶۶۸	۷۵۸۱۸۳۲

۳ — قومی قرضہ

جس زمانہ مین ریاست ہائے متحدہ کی خودمختاری کے لئے لڑائی ہو رہی تہی تو اوسکے شروع یعنی ۱۷۷۵ء مین جو قومی قرضہ پر خرچ پڑا کرتا تہا اسوقت اوس سے تقریباً چہہ گنا خرچ پڑتا ہے۔ کل خرچ سود و انتظام اوسوقت صرف ۴۵ لاکہہ پونڈ سے کچہہ تہوڑا ہی اوپر تہا لیکن لڑائی کے اخیر پر ۹۵ لاکہہ پونڈ تک ہو گیا تہا جب فرانس کے ساتہہ ۲۲ برس تک ۱۷۹۳ء سے ۱۸۱۵ء تک لڑائی رہی تو اس سے دو کروڑ ۴۰ لاکہہ پونڈ قرضے کے سالانہ خرچ مین اور زیادہ ہو گئے جس سے اوسکی تعداد ۳ کروڑ ۲۵ لاکہہ پونڈ ہو گئی۔ لیکن ۱۸۱۷ء مین جبکہ خزانہ انگلنڈ و آئرلنڈ ملا دیا گیا تو کوئی دس لاکہہ پونڈ کے قریب قرضہ کم ہو گیا

اس تاریخ سے متواتر قرضہ کم ہوتا رہا ہے بجز اوس زمانہ کے جبکہ روس سے لڑائی ہوئی ہے۔ اگرچہ یہہ خرچہ سنہ ۱۸۵۳ء مین ۳ کروڑ تک پہونچگیا تہا مگر اب سود وغیرہ کا خرچ سنہ ۱۸۵۷ء کی بہ نسبت جبکہ لڑائی ختم ہوئی تہی ۲۳۰۷۰۳۹ پونڈ کم ہی

نقشۂ ذیل سے قرضے کی افزایش اوس کی ابتدا سے سنہ ۱۸۹۲ء تک کی معلوم ہوگی۔

نام زمانہ	اصل تعداد	خرچۂ سالانہ
	پونڈ	پونڈ
قومی قرضہ بروقت انقلاب سنہ ۱۶۸۸ء	۶۶۴۲۶۳	۳۹۸۵۵
افزایش عہد ولیم ثالث	۱۲۱۰۲۹۶۲	۱۷۵۴۶۹
قرضہ بروقت تخت نشینی ملکہ این سنہ ۱۷۰۲ء	۱۲۷۶۷۲۲۵	۳۰۶۳۱۳۵
افزایش بزمانۂ جنگ اسپین۔	۲۳۴۰۸۲۳۵	۳۲۳۵۰۷ -
بروقت تخت نشینی جارج اول سنہ ۱۷۱۴ء	۳۶۱۷۵۴۶۰	۲۷۳۹۶۲۸
اوسکے زمانہ کی افزایش۔	۱۶۶۷۵۳۳۷	۷۰۸۶۴۴
بروقت تخت نشینی جارج ثانی سنہ ۱۷۲۷ء	۵۲۸۵۰۷۹۷	۲۰۳۰۸۸۴
کی درمیان امن دراز دہ سالہ جو سنہ ۱۷۳۹ء مین ختم ہوئی	۶۲۲۳۶۹۱۴	۱۱۳۴۸۸۱
بروقت ابتدائی جنگ اسپین سنہ ۱۷۳۹ء	۴۶۶۱۳۸۹۳	۳۱۶۵۷۶۵
افزایش زمانۂ جنگ	۲۹۱۹۸۲۴۹	۴۱۲۱۹۹

جنگ اسپین کے انجام پر سنہ ۱۷۴۸ء	۷۵۸۱۲۱۳۲	۳۱۶۵۷۶۵
۸ سال کی امن کی کمی	۱۲۳۷۱۰۷	۴۱۲۱۹۹
بروقت شروع جنگ ہفت سالہ سنہ ۱۷۵۶ء	۷۴۵۷۵۰۲۵	۲۷۵۳۵۶۶
افزایش زمانہ جنگ	۵۸۱۴۱۰۲۴	۲۲۷۹۱۶۷
بروقت صلح پیرس سنہ ۱۷۶۳ء	۱۳۲۷۱۶۰۴۹	۵۰۳۲۷۳۳
کمی درمیان زمانہ امن ۱۲ سال	۵۸۷۳۲۳۸	۳۲۹۲۱۴
بروقت ابتدائی جنگ امریکا سنہ ۱۷۷۵ء	۱۲۶۸۴۲۸۱۱	۴۷۰۳۵۱۹
افزایش زمانہ جنگ	۱۱۶۲۲۰۳۴۴	۴۸۳۷۷۳۷
جنگ امریکا کے اختتام پر سنہ ۱۷۸۴ء	۲۴۳۰۶۳۱۴۵	۹۵۴۱۲۵۶
کمی زمانۂ امن	۳۳۹۹۷۲۴	۱۰۹۰۷۷
بروقت ابتدا سے جنگ فرانس سنہ ۱۷۹۲ء	۲۳۹۶۶۳۴۲۱	۹۴۳۲۱۷۹
افزایش ایام جنگ	۲۹۷۹۸۹۵۸۷	۱۰۸۳۶۳۷۲
بروقت صلح امینس سنہ ۱۸۰۲ء	۵۳۷۶۵۳۰۰۸	۲۰۲۶۸۵۵۱
افزایش زمانہ جنگ نیپولین	۳۲۳۳۸۶۰۳۱	۱۲۳۷۷۰۶۷
بروقت صلح پیرس سنہ ۱۸۱۵ء	۸۶۱۰۳۹۰۴۹	۳۲۶۴۵۶۱۸
کمی درمیان ۴۰ سال	۹۱۹۵۶۵۰۰	۳۹۳۰۴۱۵
بروقت شروع جنگ کریمیا سنہ ۱۸۵۴ء	۷۶۹۰۸۲۵۴۹	۲۷۷۱۵۲۰۳
افزایش زمانۂ جنگ	۳۹۰۲۶۱۷۳	۸۳۴۸۳۶
قرضہ سنہ ۱۸۵۵ء	۸۰۸۱۰۸۷۲۲	۲۸۵۵۰۰۳۹
کمی بعد جنگ کریمیا	۱۳۰۴۲۹۱۵۱	۳۲۰۷۰۳۹
قرضہ اسم سرمایہ سنہ ۱۸۹۲ء	۶۷۷۶۷۹۵۷۱	۲۵۲۰۰۰۰۰

کل قرضہ سرکاری اور نیز خالص قرضہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء کو حسب تفصیل ذیل تھا۔

	پونڈ	پونڈ
قرضۂ فنڈ	۵۷۷۹۴۴۶۶۵	
ٹرمینل انویٹی کا تخمینی سرمایہ	۶۴۴۲۱۹۱۲	
قرضۂ غیر فنڈ	۳۵۳۱۲۹۹۴	۶۷۷۶۷۹۵۷۱
دیگر کیپٹل لائبلیٹیز (بڑے بڑے قرضے)		
ریشین وار لون	۵۳۱۳۵۹	
سیونگس بینک و فرینڈلی سوسائٹی ڈیفیشینشی	۱۵۶۶۲۷۹	
امپیریل ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۸ء	۷۶۴۵۵۸	۲۸۶۲۱۹۶
میزان کل قرضہ		۶۸۰۵۴۱۷۶۷
متفرق اسٹیٹس (موجودات)		۵۲۰۹۴۲۸
میزان خالص قرضہ		۶۷۵۳۳۴۳۳۹
بقایائے خزانہ درمیان بینکہائے انگلنڈ و آئرلینڈ		۶۲۵۵۱۶۹

کل (۱۷۵۹۶۷۷۷۶ پونڈ) قرضے کی تعداد جو اوس کل قیمت سالانہ مالیت و منافع (۷۵۴۹۰۴۸۹۶ پونڈ) سے جسپر انکم ٹکس تجویز کیا گیا ۸۷۹۷۲۲۰۷۲ پونڈ کم ہے قومی قرضے کی تعداد کے نصف سے کم ہے اور کل قیمت درآمد و برآمد برٹش سنہ ۱۸۹۱ء (۲۸۹۴۵۵۴۴۷ پونڈ) کے سے ۱۱۴۵۷۷۶۶ پونڈ کم ہے۔ [illegible]

فی کس ۷ پونڈ ۱۶ شلنگ اور خرچہ اوسکا فی کس ۱۳ شلنگ ۴ پنس ہوتا ہے -

۴- لوکل ٹیکسیشن (جمعبندی صوبجات)

کل رقم جو مقامی اخراجات کے واسطے سلطنت متحدہ کے تینون صوبون مین سنہ ۱۸۸۹-۹۰ء مین وصول کی گئی وہ حسب ذیل ہے -

	انگلنڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	میزان کل سلطنت متحدہ
لوکل ٹیکس (محصول مقامی)	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
چندہ سے	۲۷۷۲۰۱۲۵	۳۳۵۷۵۶۵	۲۹۹۱۰۲۲	۳۱۲۹۴۰۷۲
گاس اور پانی	۶۳۸۱۴۸۴			
دایسیان	۶۴۳۸۳۶	—	—	—
ٹال وڈیو وغیرہ	۵۵۳۰۵۴۶۴	۱۰۳۳۲۲۳	۴۳۰۳۸۹	۶۹۹۹۰۷۶
میزان	۴۰۲۸۰۹۰۹	۴۵۹۰۷۸۸	۳۴۲۱۳۵۱	۴۸۲۹۳۱۴۸
دیگر آمدنی				
کرایہ سود وغیرہ	۱۹۳۵۵۹۷	۲۴۱۸۷۲	۹۶۴۷۱	۲۲۷۳۹۴۰
فروخت	۵۴۹۷۲۵	۴۹۳۵	—	۵۵۴۶۶۰
امداد سرکار	۶۵۳۱۰۰۶	۹۰۶۴۵۲۵	۱۶۰۹۴۷	۷۶۵۶۵۰۵
لون (قرضہ)	۶۲۵۸۶۰۰	۱۳۱۰۳۹۸	۴۹۵۹۴۶	۸۱۶۴۹۴۴
متفرقات	۱۸۰۵۱۳۰	۳۶۰۹۹۶	۲۰۸۳۸۰	۲۳۷۴۴۸۶
میزان	۱۷۰۸۰۰۴۸	۲۹۸۲۷۱۶	۹۶۱۷۷۱	۲۱۰۲۴۵۳۵
میزان کل آمدنی	۵۷۳۶۰۹۵۷	۷۵۷۳۵۰۴	۴۳۸۳۲۲۲	۶۹۳۱۷۶۸۳

سالگذشتہ مین کل تعداد آمدنی کی ۶۷۰۸۵۹۹۱ پونڈ تہی - اور سنہ ۱۸۶۷-۶۶۸ مین صرف ۳۴۶۳۴۹۶۰۰۰ پونڈ تھی - چندہ جو سنہ ۱۸۹۹-۶۹۰ مین شہری حفظ صحت کے حکام نے فقط انگلنڈ و ویلز مین وصول کیا اوسکی تعداد ۶۹۷۹۲۸۴ پونڈ تھے چندہ محتاجان انگلنڈ مین ۷۷۵۰۷۰۹ پونڈ - چندہ مدارس انگلنڈ مین ۲۶۶۶۲۶۵ پونڈ اسی سال کا خرچ انگلنڈ و ویلز مین ۵۵۳۷۵۰۲۷ پونڈ تہا - اسکاٹ لینڈ مین ۷۴۰۳۶۵۷ پونڈ آئرلینڈ مین ۴۴۰۳۵۱۲ پونڈ - کل سلطنت متحدہ کی میزان ۶۷۱۸۲۱۹۶ پونڈ تھے - اور سالگذشتہ مین ۶۶۲۵۳۴۴۷۶ پونڈ تھے - کل خرچ تمام سلطنت متحدہ برائے امداد غربا ۴۰۴۰۶۶۳۳۸ پونڈ - پولیس محکمہ حفظ صحت اور اور سرکاری کامون مین ۴۲۸۳۳۷۵۶۸ پونڈ صرف ہوا - اور مدارس مین ۷۱۰۰۹۱۱ پونڈ -

ڈیفنس (حفاظت مملکت)

۱ - فوج

بل آف رائٹس (فہرست حقوق) سنہ ۱۶۸۹ء کے بموجب یہہ ممنوع ہے کہ بلا استرضائے پارلیمنٹ ایام امن مین فوج موجودہ کو قایم رکہا جاوے اسیواسطے اوس زمانے سے اب تک یہہ دستور چلا آتا ہے کہ تعداد افواج موجودہ اور خرچ اوسکا بہ تشریح مدات تفصیلے ہر سال ہوس آف کامنز کے ووٹ سے منظور ہوا کرتا ہے - وزیر جنگ تخمینہ فوج کا مرتب کرتا ہے اور ہوس آف کامنز کی منظوری کو بہیجتا ہے -

پارلیمنٹ کو فوج پر ایک اور بہی بڑا اختیار حاصل ہے - وہ یہہ ہے کہ

ہر ایک اجلاس کے شروع میں ایک ایکٹ جو فوج کا (سالانہ) بل کہلاتا ہے منظور کرتا ہے جس سے فرمانروا سے وقت کو فوج کے عمدہ انتظام کرنے اور آئین و قانون فوج (آرٹیکلز آف وار) کے بنانے میں جس سے فوجی دستورالعمل بنتا ہے بڑے بڑے اختیار حاصل ہوتے ہیں۔

اوس تخمینہ خرچ کے بموجب جو ہوس آف کامنز کے روبرو اجلاس ۱۸۹۲ء میں رکھا گیا سلطنت متحدہ کے قواعد دان فوج سوا ہندوستان کے اوس سال میں جو ۳۱ مارچ ۱۸۹۳ء کو ختم ہوا حسب ذیل تھی - ۷۴۹۰ افسران کمشن یافتہ (متعہد) - ۱۰۰۴ وارنیٹ افسر - ۱۵۹۱ سرجنٹ - ۳۶۹۲ طنبورچی بگلچی وغیرہ - اور ۱۲۶۵۹ ۲ دیگر عہدہ دار و سپاہی - جنکی کل میزان ۲۰۷۳ ۱۵ ہوتی ہے - اس سال میں سال گذشتہ سے ۷۷۳ آدمی زیادہ تھے - اس فوج میں حسب ذیل اسٹاف رجمنٹ اور دیگر ملازم شامل ہیں -

اقسام فوج	عہدہ دار	غیر کمشن یافتہ افسر طنبورچی وغیرہ	باقی عہدہ دار و سپاہی
جنرل اور دیپارٹمنٹل اسٹاف			
جنرل اسٹاف (وہ عہدہ دار جو فوج میں اوسکے افسر کے پاس انتظام اور راو کی امداد کے لئے ہوں)	۳۲۵	۳۰۸	۵
فوجی محاسب	۲۰۹	۴۳۰	۹۶

سرکاری پادری کا عملہ	۸۶	–	–
ملازمان طبی	۶۲۴	–	–
ویٹرینیری ڈیپارٹمنٹ (عملۂ بیطاری)	۶۸	۷	۱
میزان اسٹاف	۱۳۱۲	۷۴۵	۹۲
رجمنٹ			
کیولری (سواران) مع لف و ہارس گارڈز	۵۵۴	۱۳۶۹	۱۱۳۹۲
رائل ہارس آرٹلری (توپخانہ اسپی)	۷۱	۱۴۶	۱۶۹۴
رائل آرٹلری (توپ خانہ)	۷۸۳	۱۶۸۲	۱۸۷۱۱
رائل انجنیر	۵۸۱	۱۱۸۵	۵۳۰۱
انفنٹری (پیدل) مع فٹ گارڈ	۲۷۹۴	۶۶۵۰	۷۸۵۱۰
کالونیل کورز (افواج نوآبادی)	۱۷۱	۳۶۴	۴۷۰۴
ڈیپارٹمنٹ کورز	۱۳۹	۸۸۹	۲۶۰۰
آرمی سروس کورز	۲۳۶	۸۴۰	۲۶۰۷
میزان رجمنٹ	۵۳۲۹	۱۳۱۲۵	۱۲۵۶۶۹
عہدہ داران یومنیری (دہقانی فوج) ملیشیا (رسہ بندی) اور والنٹیر	۶۲۶	۸۱۵۹	۱۰
ملازمان متفرقہ			
تعلیم توپ اندازی و تفنگ اندازی	۳۵	۹۶	۸۱

رائل ملٹری اکیڈمی (مدرسۂ فوجی) وولوچ	۱۹	۲۲	۵
رائل ملٹری کالج (مدرسۂ فوجی) سینڈہرسٹ	۲۸	۲۳	۱۸
اسٹاف کالج	۶	۳	۱
رجمنٹل مدارس	۱۴	۱۸۶	
دیگر ملازمین	۱۲۹	۱۶۱	۳۲
میزان متفرقات	۲۳۱	۴۹۱	۱۴۵
میزان کل فوج قواعدداں	۷۴۹۸	۲۰۶۵۹	۱۲۵۹۱۶

ان ملازمون کے واسطے گھوڑے یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو ۱۴۵۶۸ تھے۔

برٹش فوج کا کل خرچ اوسکی تفصیل سمیت فنانس مین دیکھنا چاہیئے۔

نقشۂ ذیل سے تعداد افسران وسپاہ سلطنت متحدہ سنہ ۱۸۰۰ء سے ہر دس سال بعد سنہ ۱۸۹۱ء تک اور موجودہ یکم جنوری دو سال گذشتہ کی معلوم ہوگی۔

سال	کیولری (سواران)	ارٹلری (توپخانہ)	انجنیر (کاریگران)	انفنٹری (پیدل) اوخارج خرچ	میزان
۱۸۰۰ء	۱۴۰۰۳	۶۹۳۵	۴۲۱	۴۹۳۸۶	۷۰۷۴۵
۱۸۱۰ء	۲۰۴۰۵	۱۶۸۱۴	۹۷۴	۷۴۳۲۵	۱۱۲۵۱۸
۱۸۲۰ء	۹۹۰۰	۴۰۴۶	۳۷۱	۴۶۷۹۹	۶۱۱۱۶
۱۸۳۰ء	۸۰۳۶	۴۰۳۷	۶۸۲	۳۵۳۳۹	۴۸۰۹۴
۱۸۴۰ء	۷۱۹۰	۴۱۱۸	۵۴۴	۳۸۶۲۴	۵۰۴۷۶
۱۸۵۰ء	۸۱۰۸	۷۳۵۳	۱۲۰۱	۵۰۴۱۵	۶۷۰۷۷
۱۸۶۰ء	۱۱۳۸۹	۱۴۰۴۵	۱۷۰۷	۶۲۳۶۶	۸۹۵۰۷
۱۸۷۰ء	۹۰۹۱۰	۱۴۴۶۹	۲۸۹۰	۵۶۰۹۲	۸۴۳۶۱
۱۸۹۱ء	۱۲۴۳۴	۱۷۵۳۳	۵۳۵۰	۶۹۲۷۴	۱۰۴۵۹۱
۱۸۹۲ء	۱۲۷۵۹	۱۷۶۶۳	۵۳۳۸	۶۸۱۳۱	۱۰۳۸۹۱

برٹش فوج شروع سنہ ۱۸۹۲ء مین اقسام ذیل پر منقسم تہی - اس مین اسٹاف اور اگزیلیری فوج داخل نہین ہے -

	افسر و سپاہی	گہوڑے و خچر	میدان کی توپین
انگلنڈ	۷۳۹۲۷	۱۰۱۴۱	۲۲۶
اسکاٹ لینڈ	۴۰۲۳	۳۲۲	۴
آئرلینڈ	۲۶۹۴۱	۳۲۰۷	۵۲
میزان ولایت	۱۰۳۸۹۱	۱۳۶۷۰	۲۸۲
مصر	۳۳۵۰	۳۵۷	۰
نوآبادیہا	۲۹۵۸۶	۶۲۵	۰
ہندوستان	۷۱۶۲۰	۱۱۴۷۸	۳۱۸
سفر مین	۳۱۴۳	۰	۰
میزان فوج بیرونی	۱۰۷۶۹۹	۱۲۴۶۰	۳۱۸
میزان کل	۲۱۱۵۹۰	۲۶۱۳۰	۶۰۰

علاوہ برین چار قسم کی فوج ریزرو اور بہی ہے - ملیشیا یومینری کیولری فوج والنٹیر اور ریزرو - نقشہ ذیل سے تعداد فوج مع تفصیل رجمنٹ اور اونکے کارآمد ہونے کی بابت سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کی معلوم ہوگی -

	تعداد مردان ہر عہدہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء	تعداد فوج کار آمد جسکا حال پچھلے نقشے سے معلوم ہوگا
فوج قواعددان ولایت ولو آبادیہا	۱۴۱۴۲۳	۱۳۸۷۱۸
ارمی ریزرو درجہ اول	۷۸۰۰۰	۶۸۴۲۱
" درجہ دوم	۴۸۰	۵۱۲
ملیشیا	۱۴۰۳۵۶	۱۱۳۹۹۹
یومینری	۱۴۰۹۵	۱۰۷۶۸
والنٹیر	۲۶۳۹۵۶	۲۲۲۰۸۶
میزان فوج ولایت ولو آبادیہا	۶۴۱۰۱۰	۵۵۴۴۶۴
فوج قواعددان ہندوستان	۷۲۶۴۸	۷۲۸۷۲
میزان	۷۱۳۶۵۸	۶۲۷۳۳۶

برٹش فوج ہندوستان بموجب تخمینہ بجٹ حسب تفصیل ذیل ہے ۔

سال	سپاہ ہند	سال	سپاہ ہند
۱۸۸۷ - ۸۸	۷۱۲۹۱	۱۸۹۰ - ۹۱	۷۲۴۲۹
۱۸۸۸ - ۸۹	۷۲۳۴۵	۱۸۹۱ - ۹۲	۷۲۴۹۶
۱۸۸۹ - ۹۰	۷۲۴۴۴	۱۸۹۲ - ۹۳	۷۲۶۴۸

والنٹیروں کی تعداد گریٹ برٹین میں سنہ ۱۸۶۱ء میں ۱۱۵۱۴۶ اور سنہ ۱۸۷۱ء میں ۱۹۳۸۹۳ اور سنہ ۱۸۸۱ء میں ۲۰۶۵۴۷ تھے اور اب سنہ ۱۸۹۳ء میں ۲۶۳۹۵۶

قوانین انتظام فوجی کے بموجب گریٹ برٹین و آئرلنڈ کو ۱۴ فوجی اضلاع مین منقسم کر رکھا ہے
انفنٹری کے واسطے ۱۰۲ رجمنٹل یا سب ڈسٹرکٹ (رسالون کے ضلع) ہین جن مین سے
ہر ایک پر لائن کرنل حکومت کرتا ہے۔ آرٹلری کے لئے ۲۱ سب ڈسٹرکٹ ارٹلری کرنلون
کے ماتحت ہین۔ اور کیولری کے دو ڈسٹرکٹ مین جو کیوری کرنلون کے زیر حکومت ہین
انفنٹری سب ڈسٹرکٹ کے برگیڈ (دستہ) مین دو لائین کی پلٹنین دو ملیشیا کی پلٹنین برگیڈ ویومن
رائفل والنیٹر کی فوج اور پیدل آرمی ریزرو کے ہوا کرتے ہین دو لائین کی پلٹنون مین
سے ایک باہر اور دوسری کسی ایک ہوم اسٹیشن پر رہا کرتی ہے۔ آرٹلری ڈسٹرکٹ سب
مین رائل ارٹلری کے سوا ملیشیا ارٹلری اور والنیٹر اور آرمی ریزرو کے آرٹلری ہوا کرتی
ہے۔ اور اسی طرح پر کیولری کرنل کی حکومت صرف اپنے ضلع کے رجمنٹ کے سوارون پر
ہی نہین ہوتی ہے بلکہ یومنری والنیٹر اور آرمی ریزرو کے سوارون پر بھی وہ ہی
حکومت کرتا ہے۔

نقشۂ سالانہ سے تعداد غیر کمشن یافتہ عہدہ داران و سپاہیان اور زیر سلطنت متحدہ
کے تینون صوبون کے باشندون کی حسب تفصیل ذیل معلوم ہوتی ہے۔ جو یکم
جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو موجود تھے۔ انگلش ۱۵۳۱۳۱ اسکاچ ۱۵۹۹۳
آئرش ۲۶۷۸۸ ہندوستان ۱۲ اور نو آبادیون مین جو پیدا ہوئے ۲۰۳۲
غیر ملکی ۱۲۳ اور ۱۰۹۶ ایسے ہین جنکا حال معلوم نہین۔
فوجی تعلیم کے مدارس و ذرایع حسب ذیل ہین۔ کونسل تعلیم فوجی رائل ملٹری اکیڈمی

(شاہی فوجی مدرسہ) بمقام وولوچ رائل ملٹری واسٹاف کالج بمقام سنڈہرسٹ رائل ملٹری اسائلم اور نارمل اسکول بمقام چلسیا رائل ہبرنین ملٹری اسکول بمقام ڈبلن سررشتۂ تعلیم افسران توپ خانہ مدرسۂ طبی فوجی اور اور بہت سے مدارس اہل قسلعہ اور کتب خانہ ہین - تخمینہ بجٹ سنہ ۱۸۹۲ - ۹۳ء مین فوجی تعلیم کے لئے ۱۷۴۹۴۷ پونڈ رکھے گئے تھے جس مین (اپروپری ایشن ان ایڈ) امداد بھی شامل ہے - اور بڑے بڑے مدارس افسرون کی تعلیم کے واسطے رائل ملٹری اکیڈمی بمقام وولوچ و رائل ملٹری واسٹاف کالج بہ مقام سندہرسٹ ہین - تخمینۂ بجٹ فوجی سنہ ۱۸۹۲ - ۹۳ء مین وولوچ اکیڈمی کا خرچ ۲۱۴۴۳ پونڈ اور سندہرسٹ کالجون کا خرچ ۵۳۶۳۴ پونڈ تجویز کیا گیا تھا -

۲ - بیڑہ جہازی

بیڑہ جہازی کی حکومت جو ابتدا مین ایک لارڈ ہائے ایڈمیرل (وزیر بحر) کو سپرد تھی عہد ملکۂ این سے (بجز ایک زمانہ قلیل کے اپریل سنہ ۱۸۲۷ء سے ستمبر سنہ ۱۸۲۸ء تک) آج تک برابر ایک مجلس کے زیر نگرانی چلی آتی ہے جو بورڈ آف ایڈمیرلٹی کے نام سے مشہور ہے اور جس مین سات ممبر ہوا کرتے ہین - ایک فرسٹ لارڈ (وزیر) جو کیبنٹ کا ایک ممبر ہوتا ہے - او چہ اسٹنٹ کمشنر - فرسٹ لارڈ کو اعلے درجے کے اختیارات ہوتے ہین اور جو اہم امور ہوتے ہین اون کا فیصلہ وہی کرتا ہے - سینیر نیول لارڈ (ناظم اوّل امورات بحری) جہازون کے آنے جانے کی ہدایت کیا کرتا ہے اور ان قواعد کی تعلیم کا وہ ہی ذمہ دار ہے - سیکنڈ نیول لارڈ (ناظم دوم امورات بحری) اس امر کا ذمہ دار ہے

کہ جہازون مین سپاہی اور افسرون وغیرہ اور نیز افواج ریزرو کا بندوبست کرے - جونیر نیول لارڈ (ناظم ماتحت امورات بحری) کا یہہ کام ہے کہ بیڑہ جہازی کی رسد اور سامان بار برداری وغیرہ کا انتظام کرے - پارلیمنٹری سول لارڈ کو ملازمان سول کا اختیار ہے تھرڈ نیول لارڈ یا جہازات کا کنٹرولر اور نیز سول لارڈ دونون ملکر سامان جنگ کے معاملات کا کام کیا کرتے ہین - پارلیمنٹری اور فنانشل سکرٹیری ذخیرہ خرید اکرتے ہین اور ان سوالات مین جن مین کسی قسم کے خرچ کی بحث ہوتی ہے انہین سے اونکی پوچھہ گچھہ ہوا کرتی ہے -

سلطنت متحدہ مین حلقہ جہازات کا قایم رکھنا ہمیشہ کے واسطے ہے - اور جن ضوابط اور احکام کے بموجب اون کا بندوبست ہے اون کو مقننین نے ہمیشہ کے واسطے بڑی احتیاط سے مقرر کر دیا ہے - فوج کے واسطے اول ووٹ مین اون لوگون کی تعداد کی منظوری ہوتی ہے جن کا مقرر رکھنا منظور ہے - دوسرے ووٹ مین اوس خرچ کی جو اون کی تنخواہ اور اونکے قیام کے واسطے مطلوب ہے - حلقۂ جہازات کے بارے مین اوسکے آدمیونکے لئے کوئی ووٹ نہین لیا جاتا - اول ہی ووٹ اون سپاہیون اور جہاز رانون کی مزدوری کے لئے ہوتا ہے جنکی تعداد بتلا دیجاتی ہے اگرچہ نتیجہ ان دونون کارروائیون کا ایک ہی ہے - مگر یہہ فرق ایسا ہے کہ جسکے بموجب ہمیشہ عمل ہوتا ہے اور اسی اصول پر کارروائی ہوا کرتی ہے (بیڑہ کے تفصیلے خرچ کے لئے فنانس کو معائنہ کیجئے) جہاز رانون اور بحری سپاہیون کی تعداد

بموجب تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کی اونیز سال گذشتہ کی حسب تفصیل ذیل ہے -

حلقہ جہازات جسمین ہندوستان کے فوجی جہاز شامل ہین -	سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء	سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء
	پونڈ	پونڈ
افسر اور جہاز ران	۴۴۷۳۴	۴۶۰۳۱
خلاصی (مع اون لوگون کے جو زیر تعلیم ہین)	۷۱۴۹	۸۴۴۱
جہازی سپاہ جو سمندر مین یا کنارہ پر رہتے ہین	۱۳۸۷۹	۱۴۳۷۹
برائے نگہبانی ساحل	۴۲۰۰	۴۲۰۰
افسران برائے خدمات متعددہ	۱۰۳۸	۱۰۴۹
میزان کل مردمان	۷۱۰۰۰	۷۴۱۰۰

بیڑہ کے ۳۱۰۶۴ جہاز رانون مین ۱۴ نشانچی اور ۱۴۱۲۷ کمشن یافتہ افسر جو لڑائی پر تھے شامل ہین - بیڑہ جہازات شاہی کے ریزرو ۲۳۵۰۱ آدمیون کے واسطے اور نیز ۳۰۱۰ جہاز رانون اور فوج بحری کے پنشن خوارون ریزرو کیلیے بہی منظوری دی گئی تہی جن مین ۹۴ افسر تنخواہ دار بہی شامل ہین - کل فوج کی تعداد جسکا ووٹ ہوا تہا ۷۱۰۰۰ تہی -

جو جہاز کہ سنہ ۱۸۹۱ء اور سنہ ۱۸۹۲ء مین جنگی خدمات پر مامور تہے اون کی

تعداد حسب تفصیل ذیل ہے۔

قسم جہاز	جنگی خدمت پر: یکم نومبر سنہ ۱۹۱۲ء	جنگی خدمت پر: یکم نومبر سنہ ۱۹۱۱ء	کمی بیشی یکم نومبر سنہ ۱۹۱۲ء: بیشی	کمی بیشی یکم نومبر سنہ ۱۹۱۲ء: کمی
جہازات دخانی				
جہازات غلاف دار آہنی (آرمرڈ)				
جنگی جہاز درجہ اوّل	۹	۱۷	۰	۸
" " دوم	۸	۱۰	۰	۲
" " سوم	۰	۱	۷	۰
جہازات حفاظت ساحل	۴	۱	۳	۰
کروئیزر (جہاز محافظ) درجہ اوّل	۱۱	۱۰	۱	۰
میزان	۴۰	۳۹	۱۱	۱۰
جہازات با غلاف آہنی				
کروئیزر درجہ دوم و سوم	۴۵	۴۵	۰	۰
تارپیڈو گریم (جہاز تباہ کن کا ایک آلہ)	۱	۱	۰	۰
اسلوپ (ایک مستول کا جنگی جہاز)	۱۳	۱۲	۱	۰
جہازات توپخانہ	۴	۵	۰	۱
کشتیان دو ایک توپ کی	۵۱	۵۰	۱	۰
جہازات خدمت خاص	۱۶	۱۶	۰	۰
جہازات ڈاک	۲	۲	۰	۰
فوجی جہاز اور فوجی گودام کے جہاز	۷	۷	۰	۰

ہندوستانی فوجی جہاز	۴	۴	۰	۰
رایل یاٹ (شاہی سیر کی کشتیان)	۴	۴	۰	۰
پیمایش واسلے جہاز	۷	۷	۰	۰
تارپیڈو بوٹ (جہاز تباہ کرنیکی کشتیان	۱۱	۱۱	۰	۰
دیگر جہازات	۱۲	۱۲	۰	۰
میزان	۱۷۷	۱۷۶	۲	۱
جہازات بادبانی				
قواعدآموزیکی برگ (دومستول کے جہاز)	۶	۶	۰	۰
متفرق جہاز	۲	۲	۰	۰
محافظت ساحل کی چہوٹی کشتیان	۱۸	۱۸	۰	۰
میزان	۲۶	۲۶	۰	۰
مقامی جہاز				
جہازات سپہسالار ومخزن دخان وگودام	۱۴	۱۵	۰	۱
جہازات قواعدآموزی	۲۱	۲۱	۰	۰
میزان	۳۵	۳۶	۰	۱
میزان ماموربخدمت	۲۷۸	۲۷۷	۱۳	۱۲

نقشۂ ذیل سے سرکاری نقشجات کے بموجب برٹش بیڑہ جہازات کے جہازون کی وس

تعداد معلوم ہوگی جو سنہ ۱۸۸۹ء میں تھی اور نیز وہ مقدار کہ جو سنہ ۱۸۹۴ء تک ہو جانا تجویز ہوئی ہے۔

قسم جہاز	کارآمد جہاز جو یکم جنوری سنہ ۱۸۸۹ء کو سمندر میں تھے			تعداد جہازات جنکا ہونا سنہ ۱۸۹۴ء تک تجویز کیا گیا تھا	
	تعداد	وہ وزن جو جہاز میں جا سکتا ہے	لاگت	تعداد	وہ وزن جو جہاز میں جا سکتا ہے
آہنی غلاف دار					
جنگی جہاز درجہ اول	۱۷	۱۶۵۳۳۰	۱۰۱۶۲۹۸۵	۳۰	۳۳۳۹۵۰
" " دوم	۱۵	۹۷۰۱۰	۴۴۹۹۲۱۳	۱۷	۱۰۵۰۱۰
" " سوم	۶	۵۵۶۶۰	۲۴۹۶۳۵۸	۶	۵۵۶۶۰
جہازات برائے محافظت ساحل	۱۲	۳۷۲۳۰	۱۵۹۶۴۷۵	۱۲	۳۷۲۳۰
کروزر (جہازات محافظ) درجہ اول	۱۲	۷۶۶۵۰	۴۰۷۴۴۲۵	۱۲	۷۶۶۵۰
" " " دوم	۰	۰	۰	۰	۰
" " " سوم	۰	۰	۰	۰	۰
بیرون غلاف دار آہنی	۶۲	۴۳۱۸۸۰	۲۲۸۲۹۲۵۶	۷۷	۶۱۸۵۰۰
پراٹکٹڈ (ڈھال دار)					
کروزر (جہازات محافظ) درجہ اول	۰	۰	۰	۱۱	۸۴۱۵۰
" " " دوم	۱۰	۳۹۰۰۰	۱۹۰۴۷۵۷	۵۱	۱۶۹۶۲۵
" " " سوم	۱۸	۳۶۰۰۰	۱۹۷۵۴۸۹	۲۴	۲۵۴۸۸۰
دیگر اقسام	۰	۰	۰	۰	۰
تارپیڈو کے گودام کے جہاز	۰	۰	۰	۱	۶۶۲۰
تارپیڈو ریم	۱	۲۶۴۰	۲۲۶۳۰۵	۱	۲۶۴۰

میزان جہازات ڈہال دار	۲۹	۷۸۵۴۰	۴۱۰۶۵۵۱	۸۸	۳۰۹۹۱۵
جہازات غیر ڈہال دار					
کروزر (جہازات محافظ) درجہ دوم	۴۱۰	۴۰۴۷۰	۲۰۴۹۴۴۴	۱۰	۴۰۴۷۰
کارویٹ (خبر رسان جنگی جہاز)	۱	۱۹۷۰	۹۶۸۹۹	۱	۱۹۷۰
اسلوپ (ایک مستول کا جنگی جہاز)	۱۷	۱۷۸۷۰	۹۶۰۳۹۱	۱۹	۲۰۲۱۰
جہازات توپخانہ	۸	۶۳۰۲	۳۳۱۲۰۰	۸	۶۳۰۲
تارپیڈو کروزر	۱۰	۱۷۳۳۰	۸۸۴۸۵۹	۱۰	۱۷۳۲۰
تارپیڈو کی کشتیاں توپخانہ کی	۴	۲۱۲۵	۱۵۱۸۲۲	۳۱	۲۱۹۷۰
توپخانہ کی کشتیاں	۶۲	۲۴۳۲۶	۱۲۱۲۴۱۳	۷۱	۳۱۵۷۱
تارپیڈو کی کشتیاں درجہ اوّل	۸۰	۴۱۷۸	۱۰۹۲۰۹۳	۸۶	۴۵۳۸
" " دوم	۵۱	۶۱۲	۱۸۹۹۷۳	۶۱	۷۳۲
جہازات ڈاک	۲	۳۳۵۰	۱۶۷۱۷۸	۲	۳۳۵۰
تارپیڈو کے گودام کے جہاز	۱	۶۴۰۰	۱۴۶۵۱۷	۱	۶۴۰۰
خدمت خاص کے جہاز	۱۴	۹۴۱۹	۴۰۲۰۶۱	۱۴	۹۴۱۹
متفرق	۲۲	۳۴۳۸۲	۱۰۴۳۸۶۲	۲۲	۳۴۳۸۲
میزان جہازات غیر ڈہال	۲۸۲	۱۶۸۷۲۴	۸۶۹۹۹۱۲	۳۳۶	۱۹۸۶۳۴
میزان	۳۷۳	۴۷۹۱۴۴	۱۲۵۶۴۳۵۷۱۹	۵۰۱	۱۱۲۷۰۴۹

جہازوں کی زیادتی کا خرچ ۰۰۰ ۶۹ ۲۲۶ پونڈ تجویز ہوا ہے اور عمارات جہازی کی

تیاری مین ۱۵۴۶۰۰۰ پونڈ اور خرچ ہوگا - ان سب جہازون کو کارآمد سمجھنا چاہیے جو سمندر مین ہین بجز اونکے جو بن رہے ہین یا فہرست جہازات سے بوجہ ناکارہ ہونے کے غالباً ۱۸۹۴ء سے پہلے نکالڈالے جائینگے -

کنارڈ کمپنی پی اینڈ او کمپنی اٹمان اور ہوائٹ اسٹار لائنز وکنیڈین پیسفک ریلوی کمپنی کے ۲۶ جہاز بھی دفتر بحری کے متعلق ہین - اور ضرورت کے وقت تجارتی کملکی جہاز تصور کیے جاتے ہین -

۱۸۹۲ء مین جہازات ذیل غیر ملکون مین کام پر تھے -

بحر روم اور بحر قلزم مین	۲۸	آسٹریلیا مین	۱۲
چینل کی بحری فوج	۸	جنوبی مشرقی ساحل امریکا مین	۴
امریکا شمالی اور مغربی ہند مین	۱۲	مور کا رخاص	۱۰
ہندوستان مین	۱۰	پیمایش کے کام پر	۷
چین مین	۲۰	فوجی تعلیم مین	۴
راس امید اور مغربی افریقہ مین	۱۴		
بحر الکاہل مین	۸	میزان جہازات مامور مقامات غیر	۱۳۰

ذیل مین آہنی غلاف کے جہازونکی فہرست لکھی جاتی ہے اسمین میگڈالا اور ابیسینیا جہاز جو بمبئی مین ہین اور سربرس جو ملبورن مین ہے شامل نہین ہین - ویورن ہانگ کانگ مین ہے اور اسکارپین ڈاکیر اور وکمین برمودا مین مقیم ہین - یہان صرف بڑی بڑی توپونکی تعداد دیجاتی ہے - جن غلاف جہازون پر + ایسا نشان ہے وہ اوسوقت تک ناکارہ ہین جبتک کہ اونکی مرمت کیجاسے ا نشان سے وہ غلاف دار جہاز سمجھنا چاہین جو سمندر مین اندر جاتی ہین اور ب نشان سے وہ جہاز جو ساحل کی حفاظت کیلئے ہین اور ج سے محافظ غلاف دار جہاز

غلاف دار جہازون کے نام	کس چیز کا بنا ہے	پانی مین کب چھوڑا گیا	پہلو کی غلاف کی موٹائی انچون مین	توپین تعداد اور وزن	کتنے گھوڑون کی طاقت ہے	کسقدر ٹن وزن جہاز مین جا سکتا ہے	رفتار فی گھنٹہ میلون مین
جہازات ٹرٹ (پیچ دار جسمین توپین لگائی جاتی ہین)							
ا انفلیکسیبل	آہن	۱۸۷۶ء	۱۶ سے ۲۴ تک	۴ ۸۰ ٹن کے	۸۰۱۰	۱۱۸۸۰	۱۳۶۹
ا ڈریڈناٹ	″	۱۸۷۵ء	۱۱ ″ ۱۴ ″	″ ۳۸ ٹن کے	۸۲۱۰	۱۰۸۲۰	۱۴۲۲
ا ڈیواسٹیشن	″	۱۸۷۱ء	۱۰ ″ ۱۲ ″	۴ ۳۵ ٹن ″	۶۶۵۰	۹۳۳۰	۱۳۶۸
ا تھنڈرر	″	۱۸۷۲ء	″ ″ ″	″ ۳۵ اور ۳۸ ٹن کے	۶۲۷۰	۹۳۳۰	۱۴۶۰
ا کالاسس	فولاد	۱۸۸۲ء	۱۴ سے ۱۸ تک سامنے کا رخ فولادی	۴ ۴۳ ٹن کے ۵ ۶ ٹن کے	۷۵۰۰	۹۱۵۰	۱۵۲۴
ا اڈنبرا	″	۱۸۸۲			۷۵۰۰	۹۱۵۰	۱۵۲۴
ا سانس پیریل	″	۱۸۸۷ء	۱۸	۲ ۱۱۱ ٹن کے ۱ ۲۹ ٹن کے	۱۲۰۰۰	۱۰۴۰۰	۱۶۶۷
ا وکٹوریا	″	۱۸۸۷ء	۱۸	۱۲ ۶ ٹن کے			۱۶۶۲
ا ٹرافلگر	″	۱۸۸۷	۲۰	۴ ۶۷ ٹن کے ۸ ۴۷ سدریکے	۱۲۰۰۰	۱۱۹۴۰	۱۶۶۵
ا نائل	″	۱۸۸۸	۲۰				۱۶۶۵
ا اگیمینن	آہن	۱۸۷۹ء					
ا کنکرر	فولاد	۱۸۸۱ء	۱۱ سے ۱۲ تک رخ فولادی	۱ ۴۴ ٹن کے ۴ ۴½ ٹن کے	۶۰۰۰	۶۲۰۰	۱۵۶۵
ا ہیرو	″	۱۸۸۵ء					۱۵۶۵
ا روپرٹ	آہن	۱۸۷۲ء	۹ سے ۱۲ تک	۲ ۱۸ ٹن کے ۲ ۴½ ٹن کے	۴۶۳۰	۵۴۴۰	۱۳۶۶
ا ہاٹسپر	″	۱۸۷۰ء	۸ ″ ۱۱ ″	۲ ۲۵ ٹن کے ۲ ۴ ٹن کے	۳۰۶۰	۴۰۱۰	۱۲۶۶
ا نیپچون	آہن و چوب	۱۸۷۴ء	۹ ″ ۱۲ ″	۴ ۳۸ ٹن کے ۲ ۱۲ ٹن کے	۸۰۰۰	۹۳۱۰	۱۴۲۲
ا مانرک	آہن	۱۸۶۸ء	۷ ″ ۷ ″	۴ ۲۵ ٹن کے ۲ ۱۲ ٹن کے ۱ ۶½ ٹن	۷۸۴۰	۸۳۲۰	۱۴۶۹
ب گلیٹن	″	۱۸۷۱ء	۱۰ ″ ۱۲ ″	۲ ۲۵ ٹن کے	۲۸۷۰	۴۹۱۰	۱۲۶۱
ب سائکلپس	″	۱۸۷۱ء	۶ ″ ۸ ″		۱۶۶۰	۳۴۸۰	۱۰۶۷
ب گارگن	″	۱۸۷۱ء	۶ ″ ۸ ″		۱۶۷۰	۳۴۸۰	۱۱۶۰
ب ہیگیٹ	″	۱۸۷۱ء	۶ ″ ۸ ″	۴ ۱۸ ٹن کے	۱۷۵۰	۳۴۸۰	۱۰۶۶
ب ہائڈرا	″	۱۸۷۱ء	۶ ″ ۸ ″		۱۴۷۰	۳۴۸۰	۱۰۶۹
ب پرنس البرٹ	″	۱۸۶۴ء	۴½	۴ ۱۲ ٹن کے	۲۱۳۰	۳۸۸۰	۱۱۶۳
ب اسکارپین	″	۱۸۶۳	۴½	۴ ۱۲ ٹن کے	۱۴۵۰	۲۷۵۰	۱۰۶۵
ب ڈیورن	″	۱۸۶۳	۴½	۴ ۱۲ ٹن کے	۱۴۵۰	۲۷۵۰	۱۰۶۱

ب ذکس	آہن	۶۱۸۶۵	۴½	۲ ۶½ ٹن کے ۲ ۴۴ پونڈ گولہ کے	۷۸۰	۱۲۳۰	۸۵۹
ب دائیر	آہن وچوب	۶۱۸۶۵	۴½	〃 〃 〃 〃 〃	۶۰۰	۱۲۳۰	۹۵۶
براڈ سائڈ جہازات							
۱ بلیروفون	آہن	۶۱۸۶۵	۶	۱۰ ۱۲ ٹن کے ۴ ۶½ 〃	۶۵۲۰	۷۵۵۰	۱۳۶۲
+۱ بلیک پرنس	〃	۶۱۸۶۱	۴½	۴ ۹ ٹن کے ۲۲ ۶½ 〃	۵۷۷۰	۹۲۱۰	۱۳۶۶
+۱ اچلیس	〃	۶۱۸۶۳	〃	۱۴ ۱۲ ٹن کے ۲ ۶½ ٹن کے ۲ ۶½ 〃	۵۷۲۰	۹۸۲۰	۱۳۶۲
+۱ منوٹار	〃	۶۱۸۶۳	۵½	۱۷ ۱۲ ٹن کے	۶۷۰۰	۱۰۶۹۰	۱۳۶۲
۱ اگن کورٹ	〃	۶۱۸۶۵	۵½	۱۷ ۱۲ 〃	۶۸۶۰	۱۰۶۹۰	۱۳۶۸
۱ نارتھمبرلینڈ	〃	۶۱۸۶۶	۵½	۷ ۱۲ ٹن کے ۲۰ ۹ ٹن کے	۶۵۶۰	۱۰۷۸۰	۱۳۶۱
مسلح کروزر							
ج امپیریس	فولاد وچوب	۶۱۸۸۳	۱۰	۴ ۲۲ ٹن کے ۶ ۶½ ٹن کے	۱۰۱۸۰	۷۳۹۰	۱۳۶۷
ج وارسپائٹ	〃	۶۱۸۸۴	رخ فولادی	۴ ۲۲ 〃 ۶ ۶½ 〃	۱۰۰۰۰	۷۳۹۰	۱۳۶۶
ج نلسن	آہن وچوب	۶۱۸۷۶	۶ سے ۹	۴ ۱۰ ٹن کے ۸ ۱۲ ٹن کے	۶۶۴۰	۷۶۳۰	۱۳۶۲
ج نارتھمپٹن	〃	۶۱۸۷۶	۶ سے ۹				

ج شانن	〃	۶۱۸۷۵	۶ سے ۹	۲ ۱۸ ٹن کے ۷ ۱۲ ٹن کے	۳۳۷۰	۵۳۹۰	۱۳۶۳
آسٹریلیا	فولاد	۶۱۸۸۷					۱۸۶۵
گالاٹیا	〃	۶۱۸۸۷					۱۸۶۵
نارسس	〃	۶۱۸۸۷					۱۸۶۵
آرلینڈو	〃	۶۱۸۸۷	۱۰	۲ ۲۲ ٹن کے ۱۰ ۶ ٹن کے	۸۵۰۰	۵۰۰۰	۱۸۶۵
انڈانٹد	〃	۶۱۸۸۶					۱۸۶۵
امپارٹلائٹ	〃	۶۱۸۸۷					۱۸۶۵
آرورا	〃	۶۱۸۸۶					۱۸۶۵
تارپیڈو وریم							
پولیفیمس	فولاد	۶۱۸۸۱	۳ دفولادی	تیز فیر کرنے والی اور کلدار توپیں فقط	۵۵۰۰	۲۶۱۰	۱۳۶۸

برٹش بیڑہ مین جو سب سے نئی وضع آہنی غلاف کے جہازون کی جاری ہوئی ہے وہ رائل ساورین کی ہے - یہ جہاز ۱۴۱۵۰ ٹن بوجھ لیجاتا ہے اور اوس مین ۱۳۰۰۰ گھوڑے کی طاقت ہے - ۱۷٫۵ میل فی گھنٹہ رفتار ہے - اور ۹۰۰ ٹن کوئلہ اوس مین

ہوتا ہے - اور اوس مین سوائے چھوٹے ہتھیارونکے ۴ ۷ ۶ ٹن کی اور ۱۰
۴ انچہ والی تیز فیر کی توپین ہوتی ہین اوس کا خول ۱۴ انچہ سے ۱۹ انچہ تک موٹا ہے
اس قسم مین سب سے بڑی بات یہہ ہے کہ وہ بڑا تیز رفتار ہے اور کوئلہ بہت لیجاتا ہے
اور پانی کے سطح سے خوب اونچی اور بڑی بڑی توپین اوسپر ہوتی ہین - اوس کی
بڑی بھاری حفاظت کی گئی ہے - اور پانی کے لائن کیطرف اس مین ایک خاص
طرح کے ذرہ کا بڑا لمبا پٹکا ہے اور تیز فیر والی توپین اوسکی نہایت طاقت دار
ہین اور ایک خاص طرحپر اونکی حفاظت کا سامان کیا گیا ہے اور اوس مین سمندر کے
رہنے کی قابلیت ایک عجیب و غریب طرحکی ہے رائل ساورین کی برابر کسی کے
بیڑۂ جہازی مین اس شان و شوکت کا غلاف دار جہاز نہین ہے جو سمندر کے اندر
جاتا ہو - اسی ساتہہ کے سات اور جہاز ہی جن مین سے ایک ٹرٹ جہاز ہی
ہے بنکر تیار ہو چکے ہین

ٹرافلگر اور نائل بہی اسی نمونے کے جہاز ہین مگر اوس سے
کم طاقت دار ہین - اصل مین یہہ جہاز الفلیگز یبل اور ورید ناٹ پورانے
جہازون کی وضع سے بنائے گئے ہین اور اون مین بہت کچہ ترقی کی گئی ہے
بارفلیر اور سینچورین اور نیز اور تین آہنی غلاف کے جہازونکی
بنا اس بات کی علامت ہے کہ آجکل کا یہہ خیال ہو چلا ہے کہ بڑے بڑے
آہنی جہازون کی وضع پر چھوٹے چھوٹے جہاز بنائے جائین جن مین تھوڑا

تھوڑا خرچ ہو۔ ان کی حفاظت اور جلد فیر کرنے کی طاقت رائل ساورین کی قسم کے جہازون سے بہی زیادہ ہے اور اونکے رفتار بہی اون سے کم نہین ہے البتہ انکے بھاری ہتھیار اوس قدر زور آور نہین ہین لیکن تو بہی ایسے ہین کہ کوئی غلاف دار جہاز اونکے سامنے ٹھر نہین سکتا اور اون کا غلاف کم موٹا ہے یہہ بہت کچھہ اون فرانسیسی آہنی غلاف کے جہازون کے مشابہہ ہین جو ابہی وہان تیار ہوئے ہین۔ مگر تیزی مین اون سے زیادہ ہین۔

رائل آرتھر اوّل درجے کا کروزر ہے جسکی وضع سب سے حال مین ایجاد ہوئی ہے اور سمندر مین سنہ ۱۸۹۱ع مین چھوڑا گیا ہے۔ یہہ جہاز ۷۰۰۰ ٹن اور اوس مین ۱۲۰۰۰ گھوڑون کی طاقت ہے اور فی گھنٹہ ۲۰ میل چلتا ہے اس درجہ کے نو جہاز ہین جو ۷۳۵۰ سے ۷۷۰۰ ٹن تک کے ہین اور اون پر بھاری ہتھیار رہتے ہین اور کوئلہ بکثرت سماتا ہے۔ ان مین سے بہت سے تو تیار ہو چکے ہین۔ گرافٹن اور تھیسس سنہ ۱۸۹۲ع مین سمندر مین ڈال بہی دئے گئے

درجۂ دوم کے جدید کروزر وہ ہین جو بڑی عمدگی کے ساتھہ میدیس کی طرح بنائے گئے ہین۔ ۴۰۰۰ سے ۴۳۵۰ ٹن وزنی اور ۹۰۰۰ گھوڑے کے طاقت دار ہین۔ رفتار فی گھنٹہ ۲۰ میل ہے۔ اس قسم کے ۲۹ جہاز ہین کئی ایک تیار بہی ہو چکے ہین اور اپنی تخمینہ کی ہوئی رفتار پر چلتے ہین۔ اور اسی طرح سے اول درجہ کے بہی اپنے تخمینہ کی رفتار کے موافق نکلے ہین۔ ان دونون

درجہ کے جہازون مین فولادی غلاف ہین - برٹش بیڑہ کا نہایت تیز رفتار جہاز بلنیم ہے جو سنہ ۱۸۹۰ء مین سمندر مین چھوڑا گیا تہا - اور ایک عرصے کی کوششون کے بعد اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء مین اپنی نہایت تیزی رفتار ۲۱ و ۶ میل فی گہنٹہ کو پہونچگیا ہے اسپر ۲ بی ایل توپین ۹ انچہ والی ہین - اور اسکے علاوہ اور بہی چہوٹے چہوٹے ہتہیار ہین -

تارپیڈو کی کشتیون مین سے جو حال مین ایجاد ہوئی ہین سب سے اچہی آٹہہ کشتیان ہین جو سنہ ۱۸۸۷ - ۸۹ء کے درمیان ۲۰ سے ۲۳ میل فی گھنٹہ رفتار کے بنائے گئے ہین - سنہ ۱۸۹۲ء مین دس نئے نمونے کے اس سے بہی اچہی کشتیون کے بننے کا جو ۲۳ و ۵ میل فی گھنٹہ چلین حکم ہوا ہے - اسکے علاوہ اور بڑی کشتیان بنے والی ہین جو ۲۷ میل سنفے گھنٹہ چلین گی - اگر یہہ بنجائینگی تو تمام روے زمین کی اس قسم کی کشتیون مین سب سے اچہی ہونگی - انگلنڈ مین تارپیڈو کے توپخانہ کی کشتیون کے اور نیز تارپیڈو کے پکڑنے والی کشتیون کی وضع پر بہت توجہ کی گئی ہے - اور اس بات کا خیال نہین کیا گیا ہے کہ اول درجہ کی تارپیڈو کشتیان بنائی جائین - ان مین سے پہلی قسم کی کشتیان جدید نمونہ کی ۱۳ ہین جو ۷۵۰ سے ۱۰۷۰ ٹن تک اور ۱۹ سے ۲۰ میل رفتار تک کی ہین -

سنہ ۱۸۹۲ - ۹۳ء مین یہہ جہازات قریب الختم تھے ۱ اول درجہ کا

غلاف دار جنگی جہاز ۴ اوّل درجہ کے اور ۱۱ دوم درجہ کے پر اٹکٹڈ (ڈیک) کروزر اور ۷ اول درجہ کی تارپیڈو کی کشتیاں توپخانہ کی۔ اور ان کے بنانے کے واسطے روپیہ دیدیا گیا تھا۔ ۷ اول درجہ کی اور ۲ دوم درجہ کی غلاف دار جنگی جہاز ۶ اوّل درجہ کے اور ۹ دوم درجہ کے پر اٹکٹڈ کروزر اور ۵ اول درجہ کی تارپیڈو کی کشتیاں توپ خانہ کی۔ اور ۴ اوّل درجہ کے تارپیڈو والے توپخانہ کی کشتیاں شروع ہونے والی تھین۔ امید ہے کہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء مین جہازات ذیل فرسٹ ریزرو مین پاس ہوجائین۔ اوّل درجے کا غلاف دار جنگی جہاز رائل سیاورین (جسکا ذکر اوپر ہوا) ۴ اوّل درجے کے پر اٹکٹڈ کروزر بلنہم... ولٹن کا رائل آرتھر... ٹن کا اڈگرادرہا کی ۵۰۳۰ ٹن کی ۱۱ درجۂ دوم کی پر اٹکٹڈ کروزر اپر اٹکٹڈ تارپیڈو کی کشتی گودام کی اور ۴ اول درجہ کے پر اٹکٹڈ تارپیڈو کشتیاں۔

سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کے تخمینہ کی رو سے کار آمد اور غیر کار آمد جہازون کا کل خرچہ جو اب بیڑہ مین موجود ہین ۲۲۸۰۹۴۰۱۵ پونڈ تھا اور اتفاقیہ اخراجات کے تعداد ۸۳۰۷۶۰۰ پونڈ تھے۔ ۳۱ مارچ سنہ ۹۲ء تک اون جہازون کا خرچ جو ابھی تمام نہین ہوئے ہین ۳۱۱۵۰۹۹۰ پونڈ ہو چکا تھا اور جو روپیہ اون کے بنانے کے واسطے اوس تاریخ تک پیشگی دیدیا گیا تھا وہ ۲۷۴۴۶۵۸۰ پونڈ تھا۔

جو جہازات سنہ ۱۸۹۲ء مین جنگی خدمات پر رہے وہ حسب ذیل تھے

سرنج بیڑہ اور محافظ دستون مین یہ جہاز تھے۔ ۶ اول درجے کے اور ۲

دوم درجہ کے اور ۶ سوم درجہ کے جنگی جہاز ۳ اول درجہ کے ۱۰ دوم درجہ کے اور ۴ سوم درجہ کے کروزر ۹ اول درجہ کے توپ خانہ کی کشتیان ۱ اول درجہ کا توپ خانے کا جہاز ۴ جہاز ساحل کی حفاظت کے ۲ خاص خدمت کے اور ۶ تارپیڈو کی کشتیان۔ نیلے دستون مین یہہ جہاز تھے۔ ۲ اوّل درجہ کے ۱ دوم درجہ کا ۱ سوم درجہ کا جنگی جہاز ۱ اوّل درجہ کا اور ۴ دوم درجہ کے اور ۲ سوم درجہ کے کروزر ۲ حفاظت ساحل کے ۳ اوّل درجہ کے توپ خانے کی کشتیان۔ تارپیڈو کے گودام کا جہاز ۱ خاص خدمت کا جہاز اور ۲۰ تارپیڈو کی کشتیان۔

پیداوار اور مزدوری

۱ ۔ زراعت

سنہ ۱۸۷۶ء مین اون مالکان کی آراضی کی تعداد جنکے پاس ایک ایکڑ یا ۳۲ بسوہ زمین سے کم تھی اور جس مین دارالسلطنت کے لوگ شامل نہین ہین سرکاری نقشجات کے بموجب ۸۵۲۴۰۸ تھے۔ اور ایک ایکڑ سے زیادہ والون کی تعداد ۳۲۱۳۹۶ تھی جنکی میزان ۱۱۷۳۷۹۴ ہوتی ہے۔ مگر یہہ رقبہ جو سرکاری نقشہ جات مین لیاگیا ہے سلطنت متحدہ کے رقبہ سے ۵۵ لاکھ ایکڑ کم ہے۔ کیونکہ اس مین بنجر اور دارالسلطنت کی آراضی اور اون مالکون کی زمین جو ایک ایکڑ سے کم کے مالک ہین پیمایش نہین کی گئی تھی۔ معلوم ہونگے نقشۂ ذیل سے زمین کے لڑی سے فیصدی رقبہ کل کے بموجب حسب تفصیل ذیل

	انگلینڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	اوسط
آراضی مزروعہ اور چراگاہین	۷۷	۶۰	۲۵	۷۲	۵۸٫۵
جنگل جھاڑی وغیرہ	۴٫۸	۳٫۵	۴٫۵	۱٫۶	۳٫۶
کوہستان پانی وغیرہ اور درخت ہیئة کابن	۱۸٫۲	۳۶٫۵	۷۰٫۵	۲۶٫۴	۳۷٫۹
	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
رقبہ کل ایکڑون مین	۳۲۵۳۷۰۰۰	۴۷۱۲۰۰۰	۱۹۰۸۵۰۰۰	۲۰۸۲۰۰۰۰	۷۷۱۴۴۰۰۰

رقبہ مزروعہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

	۱۸۷۴ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
گریٹ برٹین	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ
غلہ	۹۴۳۱۴۹۰	۸۰۷۵۱۷۲	۸۰۳۳۱۳۳	۷۹۲۴۸۲۳	۷۸۰۸۰۳۱
ترکاری اور خوید وچارہ	۳۵۸۱۲۷۶	۳۲۹۹۶۴۷	۳۲۹۷۵۲۸	۳۲۹۷۵۶۹	۳۲۶۹۵۷۷
پٹ سن	۹۳۹۴	۲۳۷۵	۲۴۵۵	۱۸۰۱	۱۴۲۱
ہاپ (ایک قسم کی کڑوی بیل)	۶۵۸۰۵	۵۷۷۲۴	۵۳۹۶۱	۵۶۱۴۸	۵۶۲۵۹
بنجر جدید یا آراضی افتادہ	۶۶۰۲۰۶	۵۱۳۳۲۰	۵۰۸۱۱۹	۴۲۹۰۴۰	۴۵۷۱۶۲
کلوور اور اور قسم کی نخچہ گھاسین	۴۳۴۰۷۴۲	۴۸۷۷۲۹۸	۴۸۰۸۸۱۹	۴۶۱۶۵۸۲	۴۶۷۲۸۰۲
چراگاہای دامی	۱۳۱۷۸۴۱۲	۱۵۸۶۵۸۶۴	۱۶۰۱۷۴۹۴	۱۶۴۳۳۸۵۰	۱۶۳۵۸۱۵۰
جانور					
گھوڑے	۱۳۱۱۷۳۹	۱۴۲۱۳۸۹	۱۴۳۲۶۲۰	۱۴۸۸۴۰۳	۱۵۱۸۰۸۲
گائے بیل وغیرہ	۶۱۲۵۴۹۱	۶۱۳۹۵۵۵	۶۵۰۸۶۳۲	۶۸۵۲۸۲۱	۶۹۴۴۷۸۳

بھیڑین	۳۳۱۳۹۴۱	۲۵۶۳۲۰۳۰	۲۷۲۷۲۴۵۹	۲۸۷۳۲۵۵۸	۲۸۷۳۴۷۰۴
خنزیر	۲۴۲۲۸۳۲	۲۵۱۰۸۰۳	۲۷۷۳۶۰۹	۲۸۸۸۷۷۳	۲۱۳۷۸۵۹
آئرلینڈ					
غلہ	۱۹۰۱۵۰۸	۱۵۳۵۱۰۲	۱۵۱۴۶۰۷	۱۴۹۲۷۶۳	۱۴۹۴۸۱۶
ترکاری اور خوید وچارہ	۱۳۵۳۳۶۲	۱۲۱۹۵۴۹	۱۲۱۴۳۹۶	۱۱۹۱۴۲۴	۱۱۷۴۸۶۱
پٹ سن	۱۰۶۸۸۶	۱۱۳۸۱۷	۹۶۸۷۱	۷۴۶۶۵	۷۰۶۴۲
بنجر جدید یا آراضی افتادہ	۱۲۱۸۷	۱۷۱۰۳	۱۵۵۳۸	۲۱۶۲۶	۲۶۹۳۶
کلوور اور اور قسم کی پختہ گھاسین	۱۲۳۷۸۲۴۴	۱۲۱۸۱۳۷۰	۱۲۳۰۴۲۶۵	۱۲۳۵۸۱۸۳	۱۲۳۹۵۲۶۶
جانور					
گھوڑے	۴۶۸۰۸۹	۵۱۵۱۸۸	۵۲۳۳۸۴	۵۹۲۸۱۹	۶۰۶۱۷۰
گائے بیل وغیرہ	۴۱۱۸۱۱۳	۴۰۹۳۹۴۴	۴۲۴۰۷۵۳	۴۴۴۸۵۱۱	۴۵۳۱۰۲۵
بھیڑین	۴۴۳۷۶۱۳	۳۷۸۹۶۲۹	۴۳۲۳۸۰۵	۴۷۲۲۶۱۳	۴۸۲۷۷۰۲
خنزیر	۱۰۹۶۴۹۴	۱۳۸۰۵۴۸	۱۵۷۰۲۷۹	۱۳۶۷۷۱۲	۱۱۱۵۸۸۸

سنین ذیل مین بڑے بڑے غلہ اور ترکاریان حسب تعداد ذیل (ایکڑون مین) پیدا ہوئین

سال	گندم	جو	اوٹ (ایک قسم کا جو)	لوبیا	مٹر	آلو	شلغم
گریٹ برٹن	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ
۱۸۷۴ء	۳۶۳۰۳۰۰	۲۲۰۸۹۸۷	۲۵۹۶۳۸۴	۵۵۹۰۴۴	۳۱۰۵۴۷	۵۲۰۴۳۰	۲۱۳۳۳۳۰
۱۸۸۸ء	۱۸۹۴۲۰۷	۲۰۸۵۵۶۱	۲۸۸۲۲۵۲	۳۳۹۰۵۶	۲۴۱۰۵۸	۵۹۰۱۶۰	۱۹۴۴۱۷۸
۱۸۸۹ء	۲۴۴۳۳۵۴	۲۱۲۰۵۳۰	۲۸۰۲۷۰۴	۳۲۱۲۲۰	۲۲۳۹۲۶	۵۷۹۲۲۲	۱۹۲۰۶۴۱
۱۸۹۰ء	۲۳۸۹۳۳۶	۲۱۱۱۱۷۸	۲۹۰۲۹۹۸	۳۵۸۴۱۳	۲۹۹۳۸۲	۵۲۹۶۶۱	۱۹۴۷۵۹۸

ء۱۸۹۱	۲۲۳۰۷۷۷	۲۱۱۳۰۹۰	۲۹۹۱۱۲۹	۳۵۴۷۰۴	۲۰۴۰۷۷	۵۳۲۷۹۴	۱۹۱۸۵۷۳۵
ء۱۸۹۲	۲۲۱۹۹۲۹	۲۰۳۳۸۱۰	۲۹۹۷۵۲۵	۳۱۱۳۱۰	۱۹۴۴۲۴	۵۲۵۳۶۱	۱۹۳۷۱۶۳
آئرلینڈ							
ء۱۸۷۴	۱۸۸۷۱۱	۲۱۲۲۳۰	۱۲۰۰۱۸۶	۹۶۴۶	۱۷۵۶	۸۹۲۴۲۱	۳۳۳۴۸۷
ء۱۸۸۸	۹۹۱۴۶	۱۷۱۱۹۵	۱۲۸۰۵۰۳	۵۰۹۹	۷۳۲	۸۰۴۵۰۸	۲۹۴۲۹۳
ء۱۸۸۹	۹۱۱۳۱	۱۸۶۵۴۳	۱۲۳۷۱۳۵	۳۸۶۲	۶۶۷	۷۸۷۱۵۲	۲۹۷۸۱۸
ء۱۸۹۰	۹۳۲۰۸	۱۸۲۲۱۹	۱۲۲۰۲۴۱	۳۷۱۲	۶۵۵	۷۸۰۸۰۱	۲۹۵۳۶۱
ء۱۸۹۱	۸۰۸۷۰	۱۷۷۶۶۶	۱۲۱۵۳۹۶	۴۱۴۲	۵۸۹	۷۵۳۳۳۲	۳۰۰۳۲۶
ء۱۸۹۲	۷۵۳۴۴	۱۷۵۶۱۴	۱۲۲۶۳۰۷	۳۹۷۳	۴۶۰	۷۳۹۹۴۲	۳۰۰۴۴۵

گریٹ برٹن اور آئرلینڈ کے بڑے بڑے اجناس کی پیداوار بشل (جو قریب ۳۲ سیر کے ہوتا ہے) اور ٹنوں میں نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی۔

	گریٹ برٹن				آئرلینڈ			
	ء۱۸۸۹	ء۱۸۹۰	ء۱۸۹۱	ء۱۸۹۲	ء۱۸۸۹	ء۱۸۹۰	ء۱۸۹۱	ء۱۸۹۲
	بشل = ۳۲ سیر	بشل = ۳۲ سیر	بشل = ۳۱ سیر	بشل = ۳۲ سیر	بشل = ۳۲ سیر	بشل ۳۲ سیر	بشل = ۳۲ سیر	بشل ۳۲ سیر
گندم	۷۳۲۰۲۰۰۰	۷۳۳۵۴۰۰۰	۷۲۱۲۷۰۰۰	۵۹۵۶۱۰۰۰	۲۵۵۳۰۰۰	۱۶۸۰۰۰۰	۲۴۳۹۰۰۰	۲۴۱۵۰۰۰
جو	۶۷۴۲۶۰۰۰	۷۳۹۳۳۰۰۰	۷۲۱۲۹۰۰۰	۶۰۵۰۲۰۰۰	۶۰۶۳۰۰۰	۷۲۷۷۰۰۰	۶۸۶۰۰۰۰	۷۴۴۶۰۰۰
اوٹ یا جئی	۱۱۳۴۴۱۰۰۰	۱۲۰۱۸۸۰۰۰	۱۱۲۳۸۶۰۰۰	۱۱۶۲۹۵۰۰۰	۵۰۲۳۱۰۰۰	۵۰۹۳۷۰۰۰	۵۱۱۰۷۰۰۰	۵۴۰۵۶۰۰۰
لوبیا	۹۲۴۹۰۰۰	۱۱۶۹۷۰۰۰	۱۰۵۱۴۰۰۰	۰	۱۱۹۰۰۰	۱۲۵۰۰۰	۱۶۳۰۰۰	۱۸۰۰۰۰
مٹر	۵۹۰۶۰۰۰	۶۲۹۴۰۰۰	۵۷۵۹۰۰۰	۰	۱۲۰۰۰	۱۵۰۰۰	۱۹۰۰۰	۱۸۰۰۰
	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۸ من
آلو	۳۵۸۷۰۰۰	۲۹۱۲۰۰۰	۳۰۵۳۰۰۰	۰	۲۵۲۳۰۰۰	۲۸۴۷۰۰۰	۱۰۱۰۰۰۰	۳۰۳۷۰۰۰
شلغم اور چقندر سوئیڈن کے	۲۰۰۹۷۰۰۰	۲۷۷۸۷۰۰۰	۲۵۳۹۲۰۰۰	۰	۳۳۲۶۰۰۰	۳۹۰۹۰۰۰	۴۲۰۶۰۰۰	۴۳۴۹۰۰۰

نقشۂ ذیل سے بڑے بڑے اجناس کی پیداوار فی ایکڑ معلوم ہوگی۔

	گریٹ برٹن				آئرلینڈ			
	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	بشل	بشل	بشل	بشل	بشل	بشل	بشل	بشل
گندم	۲۸٫۰۵	۲۹٫۱۹	۳۰٫۷۴	۳۱٫۲۲	۲۹٫۸۷	۲۸٫۵۸	۳۲٫۴۳	۲۶٫۳۸
جو	۳۲٫۳۴	۳۱٫۷۸	۳۵٫۰۳	۳۴٫۱۴	۳۹٫۰۷	۳۷٫۶۰	۴۱٫۶۴	۳۴٫۶۱
اوٹ یا جئی	۴۲٫۷۳	۳۹٫۲۷	۴۱٫۴۰	۳۸٫۷۷	۴۰٫۸۷	۴۱٫۸۶	۴۴٫۵۰	۳۸٫۸۰
لوبیا	۲۸٫۶۸	۲۸٫۸۱	۳۲٫۶۵	۲۹٫۶۶	۳۴٫۰۵	۴۳٫۶۱	۴۳٫۵۸	۰
مٹر	۲۴٫۱۲	۲۶٫۲۸	۰	۲۸٫۴۳	۲۲٫۴۶	۰	۳۰٫۴۸	۰
	ٹن	ٹن	ٹن	ٹن	ٹن	ٹن	ٹن	ٹن
آلو	۵٫۱۹	۶٫۱۹	۲۸٫۷۱	۵٫۷۳	۳٫۶۲	۲٫۳۲	۴٫۰۳	۰
شلغم و سوئیڈ کا چقندر	۱۲٫۶۹	۱۴٫۶۳	۵٫۳۱	۱۳٫۲۴	۱۳٫۱۲	۱۴٫۴۰	۱۴٫۴۸	۰

سنہ ۱۸۹۲ء مین پلاؤ جانورون کی تعداد سلطنت متحدہ مین حسب ذیل تھی۔

	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	سلطنت متحدہ
گھوڑے	۱۱۶۹۱۴۶	۱۴۸۸۲۷	۲۰۰۱۰۹	۵۳۹۰۸۸	۲۰۶۷۵۴۹
گائی بیل وغیرہ	۴۹۶۸۵۹۰	۷۵۴۴۶۷	۱۲۲۱۷۲۶	۴۵۳۱۰۳۵	۱۱۵۱۹۴۱۷
بھیڑین	۱۷۹۹۳۷۵۶	۳۱۹۷۵۰۱	۷۵۴۳۴۴۷	۴۸۲۷۷۰۲	۳۳۶۴۲۸۰۸
خنزیر	۱۸۲۸۵۴۲	۱۹۷۳۰۲	۱۱۲۰۱۵	۱۱۱۵۸۸۸	۳۲۶۵۸۹۸

جون سنہ ۱۸۸۵ء کے نقشون سے جنکے بعد ابھی تک پھر اس قسم کے نقشے نہین بنے ہین مزروعہ کھیتون کی تعداد حسب ذیل معلوم ہوتی ہے۔

کھیتوں کی مقادیر	انگلینڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	میزان گریٹ برٹین	انگلینڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	میزان گریٹ برٹین
	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	فیصد	فیصد	فیصد	فیصد
½ ایکڑ سے ایک ایکڑ تک	۲۱۰۶۹	۱۰۸۳	۱۳۶۰	۲۳۵۱۲	۵٫۰۸	۱٫۸۰	۱٫۶۹	۴٫۲۳
۱ " ۵ "	۱۰۳۲۲۹	۱۱۰۴۴	۲۱۴۶۳	۱۳۵۷۳۶	۲۴٫۸۸	۱۸٫۳۵	۲۶٫۵۹	۲۴٫۴۲
۵ " ۲۰ "	۱۰۹۲۸۵	۱۷۳۸۹	۲۲۱۳۲	۱۴۸۸۰۶	۲۶٫۳۴	۲۸٫۸۹	۲۷٫۴۲	۲۶٫۷۷
۲۰ " ۵۰ "	۶۱۱۴۶	۱۲۳۲۶	۱۰۶۷۷	۸۴۱۴۹	۱۴٫۷۴	۲۰٫۴۸	۱۳٫۲۳	۱۵٫۱۴
۵۰ " ۱۰۰ "	۴۴۸۹۳	۱۰۰۴۴	۹۷۷۸	۶۴۷۱۵	۱۰٫۸۲	۱۶٫۶۹	۱۲٫۱۱	۱۱٫۴۳
۱۰۰ " ۳۰۰ "	۵۹۱۸۰	۷۸۴۴	۱۲۵۴۹	۷۹۵۷۳	۱۴٫۲۶	۱۳٫۰۳	۱۵٫۶۵	۱۴٫۳۱
۳۰۰ " ۵۰۰ "	۱۱۴۵۲	۳۸۹	۲۰۳۴	۱۳۸۷۵	۲٫۷۶	٫۶۵	۲٫۵۲	۲٫۵۰
۵۰۰ " ۱۰۰۰ "	۴۱۳۱	۶۳	۶۳۲	۴۸۲۶	٫۹۹	٫۱۰	٫۷۸	٫۸۷
۱۰۰۰ سے اوپر	۵۶۵	۸	۹۰	۶۶۳	٫۱۳	٫۰۱	٫۱۱	٫۱۲
میزان	۴۱۴۹۵۰	۶۰۱۹۰	۸۰۷۱۵	۵۵۵۸۵۵	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰

کھیتوں کی مقادیر	مزروعہ کھیتوں کی تعداد ایکڑوں میں				اوسط مقدار ایک کھیت کی			
	انگلینڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	گریٹ برٹین	انگلینڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	گریٹ برٹین
	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ
½ ایکڑ سے ایک ایکڑ تک	۹۹۸۸	۵۳۰	۶۷۷	۱۱۱۹۵	½	½	½	½
۱ " ۵ "	۲۸۶۵۲۶	۳۴۵۳۲	۶۸۶۱۹	۳۸۹۶۷۷	۲ ¾	۳ ¼	۳ ¼	۲ ¾
۵ " ۲۰ "	۱۲۱۹۶۶۳	۲۰۰۱۶۹	۲۳۶۹۵۵	۱۶۵۶۸۲۷	۱۱ ¼	۱۱ ½	۱۰ ¾	[illegible]
۲۰ " ۵۰ "	۲۰۴۲۳۸۰	۴۲۰۴۸۲	۱۶۱۷۶۵	۲۸۲۴۵۲۷	۳۳ ½	۳۴	۳۳ ¾	۳۳ ½
۵۰ " ۱۰۰ "	۲۹۵۳۰۰۰	۷۳۵۶۷۱	۷۷۵۴۹۹	۴۷۴۶۵۲۰	۷۳ ¼	۷۳ ½	۷۴ ¼	۷۳ ½

۱۰۰ ″ ۳۰۰ ″	۱۰۲۰۵۹۸۸	۱۲۳۳۳۴۹	۲۱۳۹۱۳۳	۱۳۹۵۰۴۹۵	۱۶۳ ۳/۴	۱۵۷ ۱/۴	۱۶۰ ۱/۲	۱۶۱ ۳/۴
۳۰۰ ″ ۵۰۰ ″	۴۳۲۸۶۴۴	۱۳۳۶۲۳	۶۴۸۸۴۳	۵۲۳۱۱۶۸	۳۷۸	۳۶۹ ۱/۴	۳۷۸	۳۷۷ ۳/۴
۵۰۰ ″ ۱۰۰۰ ″	۲۶۶۷۷۹۸	۳۹۶۳	۴۰۹۶۱	۳۱۴۶۲۳۸	۶۵۳	۶۳۱ ۳/۴	۶۴۸ ۱/۴	۶۵۲ ۱/۴
۱۰۰۰	۶۳۵۱۳۸	۱۰۳۶۳	۱۳۶۰۳	۸۸۲۶۱۰۵	۱۳۰۱ ۱/۴	۱۲۹۶ ۱/۲	۱۵۲۳ ۱/۴	۱۳۳۱ ۱/۴
میزان	۴۸۹۱۰۳۹	۲۸۱۸۵۰۴۷	۴۸۴۸۱۹۹	۳۲۵۵۸۷۵۴	۶۰	۴۶ ۳/۴	۶۰	۵۸ ۱/۲

ایک نقشہ سنہ ۱۸۹۵ء مین بنا تھا جس سے اون کھیتون کی تعداد معلوم ہوتی ہے جو ۵۰ ایکڑ سے کم ہین اگر ۵۰ ایکڑ یا اس سے زیادہ کے اوس مین نہین ہین - اوس نقشہ سے جو سنہ ۱۸۹۹ء کی بابت ہے سنہ ۱۸۹۵ء کے نقشے کے بہت بڑے حصے سے مقابلہ ہو سکتا ہے لہذا وہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے -

[illegible]	کھیت جو پچاس ایکڑ سے زائد نہین ہین				فیصدی تعداد کھیتون کی ہر ایک مقدار مین			
	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹلینڈ	گریٹ برٹین	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹلینڈ	گریٹ برٹین
	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	فیصد	فیصد	فیصد	فیصد
۱/۴ ایکڑ سے ایک ایکڑ تک	۲۵۶۸۰	۱۶۷۲	۱۳۰۰	۲۸۶۵۲	۸٫۳۳	۳٫۷۴	۲٫۳۱	۷٫۰۰
۱ ″ ۵ ″	۱۰۹۵۲۸	۱۲۲۹۸	۲۲۳۵۹	۱۴۴۱۸۵	۳۵٫۵۲	۲۷٫۵۴	۳۹٫۴۶	۳۵٫۲۲
۵ ″ ۲۰ ″	۱۱۱۰۳۹	۱۸۴۱۱	۲۲۱۲۲	۱۵۱۳۷۲	۳۶٫۰۰	۴۰٫۷۸	۳۹٫۲۳	۳۶٫۹۷
۲۰ ″ ۵۰ ″	۶۲۱۳۱	۱۲۴۸۰	۱۰۶۰۲	۸۵۲۱۳	۲۰٫۱۵	۲۷٫۹۴	۱۸٫۸۰	۲۰٫۸۱
میزان	۳۰۸۳۷۸	۴۴۶۶۱	۵۶۳۸۳	۴۰۹۴۲۲	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰

نقشہ ذیل سے سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء کے کھیتون کی تعداد آئرلینڈ کی صوبہ وار اور کمی بیشی اون کی معلوم ہوگی

صوبہ		جو ایک ایکڑ سے زائد نہیں	ایک سے زائد مگر ۵ سے زائد نہیں	۵ سے زائد مگر ۱۵ سے زائد نہیں	۱۵ سے زائد مگر ۳۰ سے زائد نہیں	۳۰ سے زائد مگر ۵۰ سے زائد نہیں	۵۰ سے ۱۰۰ ایکڑ تک	۱۰۰ سے زائد ۲۰۰ تک	۲۰۰ سے ۵۰۰ ایکڑ تک زائد	۵۰۰ ایکڑ سے اوپر	میزان
		تعداد و مقدار کھیتوں کی									
لینسٹر	سنہ ۱۸۹۰ء	۱۹۶۰۳	۱۷۳۰۲	۲۵۳۶۱	۲۲۳۲۳	۱۵۳۰۱	۱۳۸۸۶	۶۹۱۷	۲۹۰۳	۳۹۶	۱۲۱۱۶۲
	سنہ ۱۸۹۱ء	۱۷۹۹۶	۱۹۱۳۴	۲۵۹۸۱	۲۲۲۵۸	۱۵۲۰۴	۱۳۸۶۵	۹۶۹۷	۲۷۸۵	۴۱۵	۱۲۳۰۰۷
منسٹر	سنہ ۱۸۹۰ء	۱۳۳۷۲	۱۰۲۳۵	۱۸۹۱۳	۲۴۱۳۳	۲۱۹۶۶	۲۲۲۸۱	۹۲۶۴	۲۸۲۲	۳۸۴	۱۲۳۷۷۰
	سنہ ۱۸۹۱ء	۱۴۹۲۲	۱۱۲۰۶	۱۹۲۵۴	۲۴۳۶۸	۲۲۱۷۶	۲۲۰۶۸	۹۱۴۳	۲۷۶۹	۳۴۳	۱۲۶۲۶۹
السٹر	سنہ ۱۸۹۰ء	۱۵۵۵۸	۲۰۳۰۳	۶۵۴۲۴	۵۴۲۵۲	۲۴۷۹۷	۱۴۱۱۵	۳۶۷۷	۱۰۳۰	۲۶۹	۱۹۹۴۲۵
	سنہ ۱۸۹۱ء	۱۶۰۲۶	۲۱۲۸۷	۶۴۷۹۰	۵۳۸۲۵	۲۵۰۰۳	۱۳۰۹۰	۳۵۰۴	۱۰۴۱	۴۵۹	۲۰۰۹۵۵
کناٹ	سنہ ۱۸۹۰ء	۵۲۶۹	۱۲۴۰۷	۴۵۴۶۵	۳۳۵۰۷	۱۱۵۲۲	۶۲۸۹	۳۱۶۷	۱۶۱۸	۵۴۵	۱۲۰۴۴۶
	سنہ ۱۸۹۱ء	۵۹۸۴	۱۲۹۳۶	۴۶۷۶۶	۳۳۴۹۶	۱۱۵۵۶	۶۲۳۸	۳۱۴۷	۱۶۸۶	۵۳۰	۱۲۲۴۰۹
میزان کل آئرلینڈ	سنہ ۱۸۹۰ء	۵۰۸۰۹	۶۰۷۹۷	۱۵۵۷۶۳	۱۳۴۲۱۵	۷۳۶۸۶	۶۴۵۷۱	۲۳۰۲۵	۸۳۷۳	۱۵۹۴	۵۶۴۸۰۳
	سنہ ۱۸۹۱ء	۵۵۶۲۸	۶۳۴۶۳	۱۵۶۶۶۱	۱۳۳۹۴۷	۷۳۹۲۱	۵۶۳۴۱	۲۲۸۱۱	۸۲۸۰	۱۵۶۷	۵۷۲۶۴۰
بیشی یا کمی	سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی ۴۸۱۹	بیشی ۲۶۹۷	بیشی ۸۹۸	کمی ۲۶۸	بیشی ۲۳۵	کمی ۲۱۰	کمی ۲۱۳	کمی ۲۰۱۴	کمی ۲۷	بیشی ۳۸۳۷

سنہ ۱۸۸۶ع مین کیبٹ والون کی تعداد ۵۴۲۲۷۷ اور سنہ ۱۸۹۱ع مین ۵۲۶۶۷۰ تھے۔

۲ ماہی گیری

ماہی گیری کی ایک سرکاری رپورٹ سے نتایج مفصلۂ ذیل حاصل ہوئے ہین۔

	شیل مچھلی کے سوا		قیمت جسمین شیلیہ مچھلی بہی شامل ہے۔
	وزن ٹنون مین	قیمت ملک مین آنی پر	
		پونڈ	پونڈ
انگلنڈ	۲۹۸۳۰۴	۴۴۹۱۰۱۸	۴۸۷۰۵۷۲
اسکاٹلینڈ	۲۶۴۱۸۸	۱۷۵۳۹۸۷	۱۸۲۹۷۸۶
آئرلینڈ	۳۰۵۵۴	۲۹۵۶۴۳	۳۰۸۶۲۷
میزان	۵۹۳۰۴۶	۶۵۴۰۶۴۸	۷۰۰۸۹۸۵

ان رقمون مین سالمن مچھلی کی تعداد شامل نہین ہے جو پکڑنے کے بعد اسکاٹ لینڈ اور آئرلینڈ مین لائے گئی۔ سالمن کی قیمت سنہ ۱۸۹۱ع مین جو اسکاٹلینڈ مین آئی ۲۰۸۰۰۰ پونڈ اور جو آئرلینڈ مین آئی ۳۵۳۰۰۰ پونڈ تہی۔ جس

جس قدر مقدار انگلنڈ مین آئی اوس مین سے ۲۳۳۵۳۳ ٹن اسکی قیمت و ۳۴۴۵۶۳ پونڈ تہی) مشرقی ساحل پر اوتری تہی۔ اون آدمیون کی تعداد جو ماہی گیری کا کام کرتے ہین ۱۲۳۷۷۴ ہے۔ ان مین سے ۵۲۷۳۳ اسکاچ اور ۴۲۰۵۵ انگلش ہین رجسٹری شدہ کشتیون کی تعداد ۲۷۲۲۹ ہے۔ اوس مچھلی کی کل قیمت جو سلطنت متحدہ مین پکڑی گئی اور سنہ ۱۸۹۱ع مین باہر کو بہیجی گئی ۱۷۰۹۸۲۹ پونڈ تہی اور جو باہر سے آئی اور پہر باہر کو گئی اوسکی قیمت ۱۲۳۴۳۵ پونڈ تہی۔ جو

مچھلی کہ ملک مین آئی اوسکی قیمت ۲۸۳۹۲۵۳ پونڈ تھی۔

نقشۂ ذیل سے سنہ ۱۸۸۷ع سے سنہ ۱۸۹۱ع تک کی اوس مچھلی کی تعداد ٹنون مین معلوم ہوگی جو سلطنت متحدہ کی بندرگاہون سے ریلون کے ذریعے سے ملک مین اندر کو آئی۔

	۱۸۸۷ع	۱۸۸۸ع	۱۸۸۹ع	۱۸۹۰ع	۱۸۹۱ع
انگلنڈ و ویلز	۲۶۴۳۴۳	۲۶۴۹۶۴	۲۸۶۰۵۸	۲۸۳۳۴۴	۲۹۴۸۸۳
اسکاٹ لینڈ	۸۶۴۹۸	۸۳۶۷۰	۹۱۲۷۱	۹۳۶۸۱	۹۴۰۶۲
آئرلینڈ	۸۳۱۲	۷۵۳۶	۹۸۶۴	۷۸۵۳	۷۷۰۹
میزان	۳۵۹۳۵۳	۳۵۶۱۷۰	۳۸۷۱۹۳	۳۸۵۳۷۸	۳۹۶۶۵۴

۳ معدن و معدنیات

سنہ ۱۸۷۸ع اور پچھلے پانچ سال گذشتہ کی مقدار اور قیمت کوئلہ و آہن خام سلطنت متحدہ کی حسب تفصیل ذیل ہے۔

	کوئلہ		آہن خام	
	مقدار ٹنون مین	قیمت پونڈون مین	مقدار ٹنون مین	قیمت پونڈون مین
سنہ ۱۸۷۸ع	۱۳۲۶۵۴۸۸۷	۴۶۴۲۹۲۱۰	۱۵۷۲۶۳۷۰	۵۶۰۹۵۰۷
سنہ ۱۸۸۷ع	۱۶۲۱۱۹۸۱۲	۳۹۰۹۲۹۳۰	۱۳۰۹۸۰۴۱	۳۲۳۵۳۵۵
سنہ ۱۸۸۸ع	۱۶۹۹۳۵۲۱۹	۴۲۹۷۱۲۷۶	۱۴۵۹۰۷۱۳	۳۵۰۱۳۱۷
سنہ ۱۸۸۹ع	۱۷۶۹۱۶۷۲۴	۵۶۱۷۵۴۲۶	۱۴۵۴۶۱۰۵	۳۰۴۸۲۶۰
سنہ ۱۸۹۰ع	۱۸۱۶۱۴۲۸۸	۷۴۹۵۳۹۹۷	۱۳۷۸۰۷۶۷	۳۹۲۶۴۴۵
سنہ ۱۸۹۱ع	۱۸۵۴۷۹۱۲۶	۷۴۰۶۹۷۱۶	۱۲۷۷۷۶۸۹	۳۳۵۵۸۶۰

نقشجات ذیل سے معدنی پیداوار سلطنت متحدہ کی بابت سنہ ۱۸۹۱ع کی معلوم ہوگی -

نقشہ اول مین معدنیات فلزی ہین -

نام معدنیات فلزی	مقدار معدنیات ٹنوں مین	قیمت پونڈوں مین	مقدار فلزات جو کچی دہاتوں مین سے نکلے ٹن	قیمت فلزات پونڈوں مین
آہن خام	۱۲۷۷۷۶۸۹	۳۳۵۵۸۶۰	۴۵۲۹۳۱۲	۱۱۹۸۶۸۱۹
سیسہ خام	۴۳۸۵۹	۳۵۶۷۸۳	۳۲۲۰۵	۴۰۰۶۹۷
ٹن خام	۱۱۴۸۸	۷۳۵۲۴۰	۹۳۵۳	۹۸۱۱۳۹
مس خام	۹۹۳۶	۲۰۲۱۴	۷۲۰	۴۰۷۰۸
جستہ خام	۲۲۲۱۶	۱۱۳۴۴۵	۸۹۹۱	۲۱۲۴۹۵
باگ (کیچڑ) مین کا آہن خام	۱۶۰۷۵	۸۰۳۷	.	.
مس رقیق	۳۲۲	۴۳۵۵	اونس	اونس
چاندی	.	.	۲۷۹۷۷۲	۵۲۵۳۴
طلا خام	۱۴۱۱۷	۱۲۲۰۰	۴۰۰۸	۱۳۷۰۰
گندھک کی آہن	۱۵۴۶۳	۸۰۰۳	.	.
سرمہ	۱۵	۲۵۰	.	۳۷۱
قیمت معدنیات فلزی		۶۱۲۳۸۶		
قیمت فلزات جو برٹش معادن سے پیدا ہوئے				۱۳۴۸۸۷۵۳

نقشۂ ذیل سے حالات معدنیات غیر فلزی کے معلوم ہونگے -

	ٹن	قیمت		ٹن	قیمت
کوئلہ	۱۸۵۴۷۹۱۲۶	پونڈ ۷۴۰۹۹۸۱۶	جپسم	۱۵۱۷۰۸	پونڈ ۶۰۰۳۸
پتھر سنگ بجتی	۰	۷۶۹۳۷۴۳	سنکھیا خام وغیرہ	۱۱۱۴۳	۲۲۹۶۳
سلیٹ اور پتھر	۴۱۵۰۲۹	۹۸۷۰۰	بیرائٹس	۲۶۸۷۶	۳۲۱۲۰
چکنی مٹی اور پینڈول	۳۲۲۲۰۳۵	۹۴۳۸۹۶	دیگر معدنیات	۰	۴۰۰۶۹
نمک	۲۰۴۳۵۰۸۱	۹۷۶۸۲۴			
روغن شیل (مٹی کا تیل)	۲۳۶۱۱۹	۷۰۷۱۷۷	میزان معدنیات غیر فلزی	۰	۸۶۶۲۳۶۴۶
چونیکا فاسفیٹ	۱۰۰۰۰	۲۰۰۰۰	میزان پیداوار معدنیات فلزی و غیر فلزی	۰	۹۱۲۳۸۰۳۲

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سنہ ۱۸۹۰ء کی بہ نسبت پیداوار فلزات مین ۶۵۸۶۳۲ پونڈ کی اور کل پیداوار معدنیات کی قیمت مین ۱۵۵۶۴۴۹ پونڈ کی بیشی ہوئی۔

نقشۂ ذیل سے پیداوار کوئلہ مملکت برطانیہ بابت سنہ ۱۸۹۱ء کی ضلعوار معلوم ہوگی۔

ضلع	مقدار کوئلہ ٹنون مین	ضلع	مقدار کوئلہ ٹنون مین
ڈرہم شمالی و جنوبی	۲۹۸۰۷۵۲۳	ڈربی شائر	۱۱۰۳۹۵۳۶
اسکاٹ لینڈ	۲۵۴۲۴۱۶۶	نارتھمبر لینڈ	۹۳۳۰۸۵۹
یارک شائر	۲۲۷۹۴۰۵۷	مانمتھ شائر	۷۱۵۹۱۸۷
لنکا شائر	۲۲۰۷۲۲۶۱۸	ناٹنگھم شائر	۷۲۲۱۰۴۷
گلامورگن	۲۱۷۶۱۹۰۱	چھوٹی چھوٹی کوئلہ کی کانین	۱۳۷۸۷۱۲۶
اسٹافورڈ و ورسٹر شائر	۱۴۳۲۰۲۶۷	آئرلینڈ	۱۰۵۴۸۱
		میزان سلطنت متحدہ	۱۸۵۴۷۹۱۲۶

جو لوگ سنہ ۱۸۹۱ء مین معدنیات کا کام کرتے تھے اون کی کل تعداد ۶۴۸۴۵۰ ہے سنہ ۱۸۵۱ء سے معدنی کوئلہ اور لکڑی کے کوئلہ وغیرہ کی ترقی حسب تفصیل ذیل ہے

سال	مقدار ٹنون مین	قیمت پونڈون مین	سال	مقدار ٹنون مین	قیمت پونڈون مین
۱۸۵۱ء	۳۳۴۷۶۰۷	۱۲۸۰۳۴۱	۱۸۸۱ء	۱۹۳۸۷۰۶۳	۸۰۸۵۹۵۰
۱۸۶۱ء	۷۹۳۴۸۳۲	۳۶۵۲۱۶۴	۱۸۹۰ء	۳۰۱۴۲۸۳۹	۱۹۰۲۰۲۶۹
۱۸۷۱ء	۱۲۷۴۷۹۸۹	۶۲۴۶۱۳۳	۱۸۹۱ء	۳۱۰۸۴۱۱۲	۱۸۸۴۵۰۷۸

کوئلہ جو سنہ ۱۸۹۱ء مین باہر کو گیا اوس مین سے ۵۰۷۵۲۲۴ ٹن قیمتی ۲۸۴۵۷۳۵ پونڈ فرانس کو۔ اور ۳۳۴۰۳۹۷ ٹن قیمتی ۱۸۵۰۰۸۴۹ پونڈ اٹلی کو اور ۴۱۰۹۹۵۴ ٹن قیمتی ۲۲۰۴۲۲۶ پونڈ جرمنی کو اور قریب قریب پندرہ پندرہ لاکھ ٹن روس سوئیڈن ڈنمارک اسپین اور مصر کو گیا۔

بڑی بڑی بندرگاہ جنسے کوئلہ باہر کو جاتا ہے ذیل مین درج کئے جاتے ہین اور جو کوئلہ سنہ ۱۸۹۱ء مین یہان سے گیا اوسکی بھی تعداد ٹنون مین دیجاتی ہے۔

	ٹن		ٹن
کارڈف	۹۶۷۹۰۳۶	ہل	۱۱۵۶۴۶۸
نیوکاسل	۴۵۱۲۴۹۹	سوانسیا	۲۶۰۴
نارتھ شیلڈس	۲۳۴۱۲۵۸	گرانج موتھ	۹۹۰۹۱۲
نیو پورٹ	۱۷۸۷۷۷۶	گلاسگو	۶۷۷۶۱۴
سنڈرلینڈ	۱۴۴۱۳۵۵	گرمسبی	۶۵۷۵۶۸
کرک کالڈی	۱۳۰۳۶۲۸	لیورپول	۵۶۶۰۹۵

مین ۴۳۴۶ اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۳۰۱۵ تہین -
بسمیر فولاد بنانے کی بھٹیان سنہ ۱۸۸۶ء مین ۷۹ سنہ ۱۸۸۷ء مین ۸۰ سنہ ۱۸۸۸ء اور سنہ ۱۸۸۹ء مین ۸۷ اور سنہ ۱۸۸۹ء مین ۹۳ اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۸۰ تہین - اوپن ہارتھ فولاد بنانے کی بھٹیان سنہ ۱۸۸۵ء مین ۹۹ سنہ ۱۸۸۶ء مین ۱۸۷ سنہ ۱۸۸۷ء مین ۲۲۲ اور سنہ ۱۸۸۸ء مین ۲۳۰ اور سنہ ۱۸۸۹ء مین ۲۴۷ اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۲۵۳ تہین -

نقشۂ ذیل سے پرسے ٹر سے غیر بنائے ہوے فلزات اور معدنیات کی تعداد ٹنون مین معلوم ہوگی جو باہر سے لائی گئین -

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
آہن خام	۳۷۶۵۷۸۸	۳۵۶۲۰۷۱	۴۰۳۱۲۶۵	۴۴۷۱۷۹۰	۳۱۸۰۵۴۳
مس خام	۱۶۹۵۱۱	۲۳۰۳۱۹	۲۵۰۵۹۷	۲۱۵۹۳۵	۲۱۲۳۱۷
سیسہ	۱۱۴۴۹۳	۱۳۲۸۸۰	۱۴۵۲۰۳	۱۵۸۶۴۹	۱۶۹۷۲۴
ٹین	۲۵۹۱۸	۲۸۰۴۹	۳۰۰۹۲	۲۷۰۳۸	۲۹۲۰۷

کچے لوہے کی درآمد مین سے ۸۰۲۷۶۲۸۸۸ ٹن لوہا جسکی قیمت ۸۰۵۶۳۰۱۲ پونڈ تہی اسپین سے آیا تہا -

۴ - مزدوری بافت

روئی کی مقدار جو سلطنت متحدہ مین لائی گئی حسب تفصیل ذیل ہے -

سنہ ۱۸۱۵ء مین	۹۹۰۰۰۰۰ پونڈ	سنہ ۱۸۶۰ء مین	۱۳۹۰۹۳۸۰۰۰ پونڈ
سنہ ۱۸۲۰ء مین	۱۹۲۰۰۰۰۰	سنہ ۱۸۷۰ء مین	۱۳۳۸۳۰۲۰۰۰
سنہ ۱۸۳۰ء مین	۲۶۳۰۰۰۰۰	سنہ ۱۸۸۰ء مین	۱۶۲۸۶۶۴۵۷۶
سنہ ۱۸۴۰ء مین	۵۹۲۰۰۰۰۰	سنہ ۱۸۹۰ء مین	۱۶۹۳۴۹۵۲۰۰
سنہ ۱۸۵۰ء مین	۶۶۳۵۷۶۰۰۰	سنہ ۱۸۹۱ء مین	۱۹۹۴۸۸۵۳۱۲

نقشۂ ذیل سے پانچ سال گذشتہ کی کل درآمد و برآمد اور روئی کا خرچ سلطنت متحدہ مین معلوم ہوگا۔

	درآمد روئی	برآمد روئی	سلطنت متحدہ کا خرچ
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۷ء	۱۷۹۰۳۳۷۳۱۲	۲۹۲۶۱۵۰۰۸	۱۴۹۸۸۲۲۳۰۲
۱۸۸۸ء	۱۷۳۱۷۵۵۰۸۸	۲۷۴۸۳۹۱۵۲	۱۴۵۶۹۱۵۹۳۶
۱۸۸۹ء	۱۹۳۰۴۶۲۲۴۰	۲۷۷۶۰۲۳۰۴	۱۶۵۹۸۵۹۹۳۶
۱۸۹۰ء	۱۷۹۳۴۹۵۲۰۰	۲۱۴۶۴۱۸۴۰	۱۵۷۸۸۵۳۳۶۰
۱۸۹۱ء	۱۹۹۳۸۸۵۳۱۲	۱۸۲۰۰۸۰۶۴	۱۸۱۲۹۷۷۲۸۴

نقشۂ ذیل سے بھیڑ بھیڑ کے نیچے اور الپکے کے (جو اونٹ کی قسم کا مگر چھوٹا بڑے بال والا جانور ہوتا ہے) اون کی درآمد و برآمد اور خرچ سلطنت متحدہ کا سنہ ۱۸۸۴ء کا اور نیز پانچ سال گذشتہ کا معلوم ہوگا۔

	درآمد اون	برآمد اون	سلطنت متحدہ کا خرچ
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
سنہ ۱۸۸۴ء	۳۴۴۴۷۰۸۹۷	۱۴۴۲۹۴۶۶۳	۲۰۰۱۶۶۲۳۴
سنہ ۱۸۸۷ء	۵۷۷۹۲۴۶۶۱	۳۱۹۲۰۲۹۶۸	۲۵۸۷۲۱۶۹۳
سنہ ۱۸۸۸ء	۶۳۹۲۴۷۹۷۵	۳۳۹۰۷۵۲۸۳	۳۰۰۱۹۲۴۹۲
سنہ ۱۸۸۹ء	۷۰۰۹۰۳۰۵۷	۳۶۳۶۶۷۳۶۰	۳۳۷۲۵۵۶۹۷
سنہ ۱۸۹۰ء	۶۳۳۰۲۸۱۳۱	۳۴۰۷۱۲۳۰۳	۲۹۲۳۱۵۸۲۸
سنہ ۱۸۹۱ء	۷۲۰۰۱۴۰۷۰	۳۸۴۲۲۴۶۵۶	۳۳۵۷۸۹۴۱۴

اوس مقدار اون سے جو سنہ ۱۸۹۰ع مین آئی ۳۰۲۰۶۷۸۱۴ پونڈ اون اسٹریلیشیا سے آئی تھی - نقشہ ذیل سے کارخانہ ہائے پارچہ تینون صوبہ سلطنت متحدہ کی کیفیت بابت سنہ ۱۸۹۰ع کی معلوم ہوگی -

	تعداد کارخانہ ہائے پارچہ بافی	تکلون کی تعداد	[illegible]	بچے جو نصف وقت کام کرتے ہین - مرد	بچے جو نصف وقت کام کرتے ہین - عورت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کل تعداد مزدورون کے - مرد	کل تعداد مزدورون کے - عورت	کل تعداد مزدورون کے - کل
انگلنڈ و ویلز	۶۱۸	۵۰۲۱۲۱۶	۶۲۲۴۰۶	۳۵۱۶۶	۳۸۶۵۳	۷۲۵۱۶	۴۶۱۷۵۱	۲۵۰۱۶۵	۲۵۷۸۴۸	۵۰۰۴۰۴	۷۵۸۲۵۲
اسکاٹلینڈ	۲۴۷	۲۲۱۳۷۳۵	۱۷۱۴۱	۲۹۱۵	۳۸۹۲	۱۰۵۳۲	۱۰۴۳۴۳	۳۲۹۳۹	۴۹۲۸۶	۱۰۸۲۰۵	۱۵۷۵۹۱
آئرلینڈ	۲۶۳	۱۰۱۶۱۱	۲۸۶۱۲	۲۴۷۷	۳۴۴۹	۵۶۴۷	۴۱۰۴۳	۱۵۷۲۴	۲۳۸۴۸	۴۷۹۴۰	۷۱۷۸۸
میزان سلطنت متحدہ	۱۱۹۰	۵۳۶۴۱۰۶۲	۸۲۲۴۸۹	۴۰۵۵۸	۴۵۹۴۱	۸۶۹۴۸	۶۱۰۴۰۸	۲۹۰۸۲۸	۳۳۰۰۸۲	۶۵۶۵۴۹	۹۸۶۶۳۱

پارچہ بافی کے کارخانون کی تفصیل اس طرح پر ہے - روئی کے ۲۵۳۸ اون کے ۱۷۹۳ پورانی اون سے کپڑا بنانے کے کارخانے ۱۲۵ اون کے سوت کے کارخانے ۴۹۲ (فلیکس) پٹ سن کے ۳۷۵ (ہیمپ) پہولسن کے ۱۰۵ جوٹ کے ۱۱۲ باون کے ۴۲ ریشم ناریل کے ۲۳ ریشم کے ۶۲۳ لیس (گوٹہ پٹھک) کے ۴۰۴ موزون کے ۲۵۷ (الاسٹک) تانت بنانے کے ۵۳

تکلون مین سے ۴۳۴۰۹۷۳۳ سوت کاتتے تھے اور ۳۲۱۳۲۹ سوت کو دوہرا کرتے یا بل دیتے تھے -

کل آدمیون مین سے جو کام کرتے تھے ۴۰۵۵۸ لڑکے اور ۴۵۹۱ لڑکیان تھین جو نصف وقت کام کرتے تھے - ۱۳ برس سے ۱۸ برس تک کی لڑکے ۸۶۹۶ اور ۱۳ برس سے اوپر کی لڑکیان ۸۰۶۰۱۶ تھین -

نقشۂ ۱۸۹۰ع کا جو نقشہ ۱۸۹۵ع سے مقابلہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ۲۷۵ کارخانہ کم ہوگئے - مگر تکلون کی تعداد مین ۵۶۰۹۵۰ کی بیشی اور راچھون کی (یا جولاہون کے سامان کی) تعداد مین جو انجن سے چلتے ہین ۴۷۸۵ کی بیشی ہوگئی ہے - اور کل آدمیون کی تعداد مین بھی ۴۹۷۲۰ کی بیشی ہی - مسٹر ٹامس السن ایک باشندہ لیورپول کا بیان اس تجارت کی پچھلی تاریخ کی نسبت حسب ذیل ہے -

ایک سو برس گذرے ہونگے کہ پنبئی اونی اور سن کے سوت اور تھانون کی قیمت جو گریٹ برٹن مین پیدا ہوئی تھی ۲۲۰۰۰۰۰۰ پونڈ تھی یا کہئے کہ اونی اسباب کی قیمت ۱۷۰۰۰۰۰۰ پونڈ سن کے اسباب کی ۴۰۰۰۰۰۰ پونڈ اور روئی کے سامان کی ۱۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہوا کرتی تھی - حال مین اسی سامان کی قیمت ۱۷۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہوگئی ہے یعنے روئی کے سامان کی ۱۰۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ اونی کی ۵۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ اور کتان کی ۲۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہے - سرمایہ جو اس کام مین لگا ہوا ہے ۲۰۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہے اور اون لوگون کی تعداد جنکی معاش اس کام پر منحصر ہے کم از کم ۵۰۰۰۰۰۰ ہے علاوہ برین برٹش اور آئرلینڈ کے مصنوعات جو باہر کو جاتے ہین اون کی نصف قیمت انھین چیزون کی ساخت سے حاصل ہوتی ہے - جس قدر روئی اون وغیرہ بنا...

کام مین آئی اور اوس سے کپڑا بنایا گیا اوسکی ترقی نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی -

اوسط مدت سالہا	وزن پونڈون مین: روئی	اون	پٹسن	میزان	قیمت مصنوعات برآمد پونڈون مین: پنبی	اونی	پٹسنی	میزان
۱۷۹۹ – ۱۸۰۰ء	۴۱۸۰۰۰۰۰	۱۰۹۹۰۰۰۰	۱۰۸۹۰۰۰۰	۲۶۰۰۰۰۰۰	۵۰۱۹	۶۱۳۶	۱۰۱۰	۱۲۹۴۴
۱۸۲۹ – ۱۸۳۱ء	۲۲۳۳۰۰۰۰۰	۱۴۹۲۰۰۰۰۰	۱۹۳۸۰۰۰۰۰	۵۸۹۴۰۰۰۰۰	۱۸۰۷۷	۳۹۹۶	۸۳۱۲	۳۵۱۸۳
۱۸۵۹ – ۱۸۶۱ء	۱۰۲۲۵۰۰۰۰۰	۲۶۰۳۰۰۰۰۰	۲۱۲۰۰۰۰۰۰	۱۴۹۴۹۰۰۰۰۰	۴۹۰۰۰	۱۰۰۴۱	۹۱۱۹	۰۰۶۰
۱۸۸۹ – ۱۸۹۱ء	۱۶۱۹۰۰۰۰۰۰	۵۹۴۰۰۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰۰۰	۲۴۰۲۰۰۰۰۰۰	۰۲۱۱۴	۲۴۱۶۶	۹۲۷۷	۱۰۲۶۶۷

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۸۶۰ء سے انکی ورآمد اور برآمد مین کیسی کمی بیشی ہوتی رہی ہے اور جنگ امریکا سے اسپر کیسا اثر ہوا ہے اور پھر رفتہ رفتہ اوسکی حالت امن چین کے زمانہ کی حالت پر آگئی ہے -

	۱۸۶۰ء	۱۸۶۹ء	۱۸۷۷ء	۱۸۸۳ء	۱۸۸۸ء	۱۸۹۱ء
روئی	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر
ورآمد	۱۳۹۱۰۰۰۰۰۰	۱۳۲۹۰۰۰۰۰۰	۱۲۰۵۰۰۰۰۰۰	۱۶۳۴۰۰۰۰۰۰	۱۶۳۲۰۰۰۰۰۰	۱۹۹۵۰۰۰۰۰۰
برآمد	۲۵۰۰۰۰۰۰۰	۳۲۳۰۰۰۰۰۰	۱۶۹۰۰۰۰۰۰	۲۴۹۰۰۰۰۰۰	۲۶۱۰۰۰۰۰۰	۱۸۲۰۰۰۰۰۰
مقدار جو خرچ کیلئے ملک مین باقی رہی	۱۱۴۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۶۰۰۰۰۰۰	۱۱۸۶۰۰۰۰۰۰	۱۴۸۵۰۰۰۰۰۰	۱۴۶۱۰۰۰۰۰۰	۱۸۱۳۰۰۰۰۰۰
اصل مقدار خرچ	۱۰۴۳۰۰۰۰۰۰	۹۹۶۰۰۰۰۰۰	۱۱۳۷۰۰۰۰۰۰	۱۴۹۸۰۰۰۰۰۰	۱۰۳۹۰۰۰۰۰۰	۱۶۷۰۰۰۰۰۰۰
اون						
بھیڑ بکری وغیرہ کی جو ملک سے آئی	۱۴۸۰۰۰۰۰۰	۲۵۳۰۰۰۰۰۰	۱۲۳۷۰۰۰۰۰۰	۴۹۶۰۰۰۰۰۰	۶۲۹۰۰۰۰۰۰	۶۲۵۰۰۰۰۰۰

باہر کی کہاد جو ملکات مین آئی	۳۰......	۹۰......	۱۵۰......	۱۴۰......	۱۸۰......	۲۲۰......
جو اسی ملک مین پیدا ہوئی	۱۳۵۰......	۱۶۶۰......	۱۵۲۱۰......	۱۲۹۰......	۱۳۴۰......	۱۴۸۰......
بکری کی بال جو باہر سے آئی	۳۰......	۷......	۸۰......	۱۳۰......	۲۲......	۲۰......
اونی گودڑ جو باہر سے آیا	۱۳۰......	۳۶۰......	۷۵۰......	۸۱۰......	۷۱۰......	۹۳۰......
میزان	۳۱۲۰......	۴۷۱......	۶۶۰......	۷۴۰......	۹۸۴۰......	۹۹۳۰......
باہر کی اون جو باہر بھیجی گئی	۳۱......	۱۰۵۰......	۱۸۷۰......	۲۶۷۰......	۳۳۹......	۳۸۴۰......
اسی ملک کے اون جو باہر بھیجی گئی	۱۱......	۱۰......	۱۰......	۱۹۰......	۲۴۰......	۱۷۰......
میزان	۴۲۰......	۱۱۵۰......	۱۹۶۰......	۲۹۶۰......	۳۶۳۰......	۴۰۱......
جو خرچ کیلئے رکھہ لی گئی	۲۷۰......	۳۵۶......	۴۶۳۰......	۳۶۰......	۲۵۱......	۵۹۲۰......
اصلی خرچ	۲۷۰......	۳۵۶......	۴۲۵۰......	۷۵۰......	۵۲۹......	۶۰......
پٹ سن						
جو باہر سے آئی	۱۶۴۰......	۲۰۹......	۲۵۹۰......	۱۸۵۰......	۲۰۵۰......	۱۸۸۰......
جو اسی ملک مین پیدا ہوئی	۵۳۰......	۵۶......	۴۹......	۴۷۰......	۴۶......	۲۸......
میزان	۳۱۷۰......	۲۶۵......	۴۸......	۲۳۲۰......	۲۵۱......	۲۱۶۰......
جو باہر بھیجی گئی	۶۰......	۶۰......	۳۰......	۷۰......	۹۰......	۱۴۰......
جو خرچ کیلئے رکھہ لیگئی	۲۱۱......	۲۵۹......	۳۰۵......	۴۲۵......	۲۴۳......	۳۰۳......
اصلی خرچ	۲۱۱......	۲۵۹......	۳۵۰......	۲۳۰......	۳۳۵......	۲۰......
تھان جو باہر بھیجی گئے	گز	گز	گز	گز	گز	گز
روئی کے	۲۷۷۷......	۱۹۷۷......	۴۳۰......	۶۳۹......	۵۰۳۰......	۴۹۱۲......
اون کے	۱۹۱......	۲۶۹......	۲۶۱......	۲۵۶۰......	۲۷۱......	۲۲۳۰......
کتان کے	۱۴۴۰......	۲۱......	۱۴۸......	۱۶۲۰......	۱۷۷......	۱۵۹......

میزان	......۳۱۱	۲۴۵۶......	۴۲۷۶۷......	۴۹۵۶۷......	۵۴۸۶......	۵۲۹۴......
سوت جو باہر بھیجا گیا	پونڈ یعنی ½ سیر	پونڈ یعنی ½ سیر	پونڈ یعنی ½ سیر	پونڈ یعنی ½ سیر	پونڈ یعنی ½ سیر	پونڈ یعنی ½ سیر
روئی کا	۱۹۷......	۱۷۱......	۲۲۸......	۲۶۵......	۲۵۶......	۲۳۵......
اون کا	۲۶......	۴۳......	۲۷......	۳۳......	۴۳......	۴۱......
سن کا	۳۱......	۳۳......	۱۹......	۱۸......	۱۵......	۱۵......
میزان	۲۵۴......	۲۴۷......	۲۷۴......	۳۱۶......	۳۱۴......	۳۰۱......
قیمت ہر ایک قسم کی مال کی جو باہر بھیجا گیا ۔	پونڈ سکہ=۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ=۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ=۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ=۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ=۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ=۱۰ روپیہ
سامان پنبئی	۵۲......	۹۷۷......	۶۹۲......	۷۶۴......	۷۲......	۷۱۴......
” اونی	۱۵۷......	۲۵۸......	۲۱......	۲۱۶......	۲۴......	۲۲۳......
” کتان	۶۶......	۹۴......	۷۱......	۶۵......	۶۴......	۵۹......
میزان	۷۴۳......	۱۰۲۹......	۹۷۳......	۱۰۴۵......	۱۰۲۴......	۹۹۶......

تجارت

سلطنت متحدہ ایک ایسا ملک ہے کہ جس مین تجارت کی کوئی روک ٹوک نہین ہے
جن چیزون کی درآمد پر محصول لیا جاتا ہے وہ صرف یہہ ہین ۔ چکاری ۔ ناریل
کافی ۔ فواکہہ ۔ اسپیرٹ قسم قسم کے ۔ چا ۔ تماکو ۔ اور شراب ۔ ان مین سے
اسپیرٹ چا تماکو اور شراب سے محصول کا بڑا حصہ حاصل ہوتا ہے ۔ سنہ ۹۰ء مین

کل درآمد کی قیمت ۴۲۰۶۹۱۹۹۷ پونڈ تھی جس مین سے ۲۹۶۷۱۶۹۲ پونڈ کی قیمت پر محصول درآمد لیا گیا۔

سلطنت متحدہ کے مال و اسباب تجارت کی قیمت جو ملک مین اندر آیا یا باہر کو گیا دس سال گذشتہ مین سنہ ۱۸۸۳ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۲ء تک کی حسب تفصیل ذیل بیان کی گئی ہے

سال	کل درآمد	برآمد پیداوار سلطنت متحدہ	برآمد پیداوار ممالک غیر و نوآبادیہا	میزان کل درآمد و برآمد
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
سنہ ۱۸۸۳ء	۴۲۶۸۹۱۰۷۹	۲۳۹۷۹۹۴۷۳	۶۵۶۳۷۵۹۷	۷۳۲۳۲۸۶۴۹
سنہ ۱۸۸۴ء	۳۹۰۰۱۸۰۶۹	۲۳۳۰۲۵۲۴۲	۶۲۹۴۲۳۴۱	۶۸۵۹۸۶۱۵۲
سنہ ۱۸۸۵ء	۳۷۰۹۶۷۹۵۵	۲۱۳۱۰۵۱۱۴	۵۸۳۵۹۱۹۴	۶۴۲۴۴۲۲۶۳
سنہ ۱۸۸۶ء	۳۴۹۸۶۳۴۷۲	۲۱۲۷۲۵۲۰۰	۵۶۲۳۴۲۶۳	۶۱۸۸۲۲۹۳۵
سنہ ۱۸۸۷ء	۳۶۲۲۲۷۰۶۴	۲۲۱۹۱۳۹۱۰	۵۹۳۴۸۹۷۵	۶۴۳۴۹۰۲۴۹
سنہ ۱۸۸۸ء	۳۸۷۶۳۵۷۴۳	۲۳۴۵۳۴۹۱۲	۶۴۰۴۲۶۲۹	۶۸۶۲۱۳۲۸۴
سنہ ۱۸۸۹ء	۴۲۷۶۳۷۵۹۵	۲۴۸۹۳۵۱۹۵	۶۶۶۵۷۴۸۴	۷۴۳۲۳۰۲۷۴
سنہ ۱۸۹۰ء	۴۲۰۶۹۱۹۹۷	۲۶۳۵۳۰۵۸۵	۶۴۷۲۱۵۳۳	۷۴۸۹۴۴۱۱۵
سنہ ۱۸۹۱ء	۴۳۵۴۴۱۲۶۴	۲۴۷۲۳۵۱۵۰	۶۱۸۷۸۵۶۸	۷۴۴۵۵۴۹۸۲
سنہ ۱۸۹۲ء	۴۲۳۸۹۲۱۵۸	۲۲۷۰۶۰۲۳۳	۶۴۴۰۰۴۳۰	۷۱۵۳۵۲۸۲۲

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ آبادی سلطنت متحدہ مین سے قیمت درآمد و قیمت برآمد و قیمت درآمد

و برآمد فی کس دس سال گذشتہ مین سنہ ۱۸۸۲ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۱ء تک کیا تھی۔

سال	درآمد			برآمد			میزان کل درآمد و برآمد		
	پونڈ	شلنگ	پنس	پونڈ	شلنگ	پنس	پونڈ	شلنگ	پنس
۱۸۸۲ء	۱۱	۱۴	۷	۶	۱۷	۲	۲۰	۸	۱
۱۸۸۳ء	۱۲	۰	۱۰	۶	۱۵	۴	۲۰	۱۳	۲
۱۸۸۴ء	۱۰	۱۸	۴	۶	۱۰	۶	۱۹	۴	۱
۱۸۸۵ء	۱۰	۶	۰	۵	۱۸	۴	۱۷	۱۶	۹
۱۸۸۶ء	۹	۱۲	۸	۵	۱۷	۱۲	۱۷	۰	۱۰
۱۸۸۷ء	۹	۱۷	۱۱	۶	۱	۳	۱۷	۱۱	۸
۱۸۸۸ء	۱۰	۱۰	۳	۶	۷	۲	۱۸	۱۲	۲
۱۸۸۹ء	۱۱	۱۰	۱	۶	۱۳	۱۱	۱۹	۱۹	۱۰
۱۸۹۰ء	۱۱	۴	۶	۷	۰	۷	۱۹	۱۹	۷
۱۸۹۱ء	۱۱	۱۰	۵	۶	۱۰	۱۰	۱۹	۱۴	۰

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سلطنت متحدہ کے ہر ایک صوبہ سے سنین ذیل مین کس کس قدر مال و اسباب تجارت باہر گیا یا اندر آیا۔

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
درآمد	۳۲۴۱۸۲۰۰۰	۳۴۹۱۸۲۰۰۰	۳۸۲۵۴۷۰۰۰	۳۷۶۴۲۷۰۰۰	۳۹۱۴۲۸۰۰۰
برآمد برٹش پیداوار	۲۰۱۶۶۰۰۰۰	۲۱۲۱۵۰۰۰۰	۲۲۴۹۲۵۰۰۰	۲۳۷۴۴۴۰۰۰	۲۲۳۳۰۹۰۰۰
پیداوار ممالک غیر و نوآبادیات	۶۸۴۵۶۰۰۰	۶۳۱۴۰۰۰۰	۶۶۶۵۵۰۰۰	۶۳۸۴۵۰۰۰	۶۱۱۴۲۰۰۰
میزان	۵۹۴۳۹۸۰۰۰	۶۲۴۴۷۲۰۰۰	۶۷۳۱۲۷۰۰۰	۶۷۰۰۳۶۰۰۰	۶۷۵۹۱۹۰۰۰

درآمد	۲۰۷۷۱۰۰۰	۳۱۲۲۱۰۰۰	۳۶۷۷۱۰۰۰	۳۵۱۶۵۰۰۰	۳۴۱۰۴۰۰۰
برآمد برٹش پیداوار	۱۸۸۴۹۰۰۰	۲۰۸۲۱۰۰۰	۲۲۳۱۰۰۰۰	۲۴۷۵۰۰۰۰	۲۲۵۷۶۰۰۰
پیداوار ممالک غیر و نوآبادیہا	۸۷۵۰۰۰	۸۸۳۰۰۰	۹۸۹۰۰۰	۸۶۴۰۰۰	۷۲۹۰۰۰
میزان	۴۰۴۹۵۰۰۰	۵۲۹۲۵۰۰۰	۶۰۰۷۰۰۰۰	۶۰۷۷۹۰۰۰	۵۷۴۰۹۰۰۰
درآمد	۷۹۷۴۰۰۰	۷۲۳۲۰۰۰	۸۳۱۹۰۰۰	۹۱۰۰۰۰۰	۹۸۶۹۰۰۰
برآمد برٹش پیداوار	۸۰۴۰۰۰	۸۷۱۰۰۰	۸۱۳۰۰۰	۳۱۶۰۰۰	۲۵۴۰۰۰
پیداوار ممالک غیر و نوآبادیہا	۱۷۰۰۰	۱۹۰۰۰	۱۳۰۰۰	۱۲۰۰۰	۸۰۰۰
میزان	۸۷۹۵۰۰۰	۸۱۲۲۰۰۰	۹۱۴۵۰۰۰	۲۴۲۸۰۰۰	۱۰۱۳۱۰۰۰

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کل تجارت مین سے انگلنڈ کی تجارت ۹۰٫۹ فیصدی ہے اور اسکاٹ لینڈ کی ۷٫۷ فیصدی اور آئرلینڈ کی ۱٫۴ فیصدی ہے۔

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ممالک غیر اور نوآبادیون سے مال و اسباب تجارت کتنی مالیت کا آیا اور برٹش پیداوار اور مصنوعات مین سے غیر ملکون کو کس قدر مالیت کا باہر گیا۔

	درآمد		برآمد پیداوار برٹش اور آئرش سنہ ۱۸۹۰ء مین	برآمد پیداوار برٹش اور آئرش سنہ ۱۸۹۱ء مین
	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء		
برٹش مقبوضات	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
ہندوستان	۳۲۶۶۸۷۹۷	۳۲۲۳۴۳۹۸	۳۶۴۱۰۰۱	۳۱۷۷۹۶۸
اسٹریلیشیا	۲۹۳۵۰۸۴۴	۳۱۲۶۱۵۷۱	۲۳۰۰۶۰۴	۲۵۰۰۰۱۹۴
برٹش شمالی امریکہ	۱۳۴۴۴۴۸۹	۱۲۶۰۶۴۱۵	۷۲۲۵۹۱۱	۷۲۴۵۷۷۱

جنوبی افریقہ	۶۰۹۵۶۱۲	۶۲۵۴۴۴۸	۹۱۲۸۱۶۴	۷۹۵۷۸۷۰
اسٹریٹس سیٹلمنٹ	۵۱۸۷۸۰۱	۵۳۵۶۸۶۵	۲۸۸۳۲۲۴	۲۴۶۳۵۴۳
ہانگ کانگ	۱۲۲۵۰۶۴	۱۱۰۱۷۰۲	۲۵۲۸۲۱۲	۲۵۳۱۳۲۸
برٹش مغربی ہند	۱۸۰۶۳۹۰	۱۵۵۸۱۵۲	۲۶۲۴۴۷۲	۲۲۱۶۸۰۲
سیلان	۳۴۱۱۲۰۹	۴۱۶۸۹۹۸	۹۲۱۴۱۵	۱۰۱۶۵۷۳
برٹش گیانا	۹۰۷۸۹۷	۸۸۵۰۶۰۶	۸۹۶۳۶۳	۶۹۲۳۴۸
جزائر چینل	۹۵۸۱۷۵	۱۲۰۱۴۸۶	۷۲۶۷۸۵	۷۵۹۴۲۵
مغربی افریقہ	۱۰۷۶۶۲۶	۱۷۷۶۳۶۲	۸۶۹۰۳۰	۱۶۷۸۱۹۰
مالٹا	۱۱۷۰۹۵	۱۲۲۱۳۵	۱۰۲۴۳۹۲	۸۹۶۰۱۳
موریشس	۲۶۴۹۰۰	۲۶۸۰۶۶	۳۲۰۳۲۶	۲۵۶۵۹۵
باقی برٹش مقبوضات	۶۴۵۷۷۵	۶۶۸۵۳۴	۱۵۷۴۸۶۴	۱۵۶۲۴۶
میزان کل برٹش مقبوضات	۹۶۱۶۱۲۱۴	۹۹۴۶۴۷۱۸	۸۷۳۷۰۳۱۳	۸۵۹۵۶۰۸۸
ممالک غیر				
ریاستہائے متحدہ	۹۷۲۸۳۳۴۹	۱۰۴۴۰۹۰۵۰	۳۲۰۶۸۱۲۸	۲۷۵۴۴۵۵۳
فرانس	۴۴۸۲۸۱۴۸	۴۴۷۷۷۴۶۰	۱۶۵۶۷۹۲۷	۱۶۴۲۹۶۶۵
جرمن	۲۶۰۷۳۳۳۱	۲۷۰۳۱۷۴۳	۱۹۲۹۳۶۲۶	۱۸۸۰۴۳۲۹
ہالنڈ	۲۵۹۰۰۹۲۴	۲۷۳۰۱۶۵۷	۱۰۱۲۱۱۶۰	۹۴۶۳۳۰۰
بلجیم	۱۷۳۸۳۷۷۶	۱۷۲۵۳۲۶۵	۷۶۳۸۷۱۲	۷۳۷۴۴۹۵
روس	۲۳۷۵۰۸۶۸	۲۴۱۱۰۲۵۱	۵۷۵۱۶۰۱	۵۴۰۷۴۰۲
اسپین	۱۲۵۰۸۵۳۳	۱۰۵۲۳۸۷۵	۴۹۹۹۷۰۵	۴۹۷۷۴۷۳

چین	۴۸۳۰۸۵۰	۴۷۱۳۰۰۹	۲۶۰۹۸۲	۶۴۵۶۵۹۳
برازیل	۴۳۵۰۶۷۵	۴۲۲۹۹۰۵	۷۴۵۸۶۶۸	۸۲۹۰۰۳۹
اٹلی	۳۰۹۳۹۱۰	۳۲۱۹۲۸۱	۷۷۵۷۸۶۲	۶۲۹۶۵۶۰
مصر	۸۴۶۸۸۵۱	۱۰۲۵۸۲۸۸	۳۳۸۱۸۳۰	۳۷۸۹۲۳۸
سوئٹزرلینڈ	۸۴۷۳۶۵۶	۸۵۰۹۶۵۱	۳۰۶۱۹۷۶	۲۹۸۸۴۴۹
ٹرکی	۴۰۱۲۸۸۳	۵۴۴۲۸۸۱	۶۷۷۲۰۶۱	۶۵۵۳۸۷۸
سلطنت جمہوری ارجنٹیائن	۴۱۲۹۸۰۲	۳۴۵۲۲۸	۸۴۱۶۱۱۲	۴۲۴۶۷۰۰
ڈنمارک	۷۷۵۳۳۸۹	۷۹۳۶۷۸۷	۲۵۳۹۴۶۷	۲۶۱۷۲۲۰
پرتگال	۲۹۴۲۱۹۴	۲۹۵۲۹۶۵	۲۱۵۷۷۸۴	۲۰۱۸۵۹۷
روما نیا	۴۴۴۷۱۵۹	۵۰۳۸۰۹۱	۱۳۷۰۲۷۱	۱۲۷۶۹۶۴
چائل و بولیویا	۳۴۷۳۳۴۸	۳۷۳۱۰۵۶	۳۱۳۰۰۷۲	۲۰۰۰۵۵۰
جاپان	۱۰۲۴۹۹۳	۱۱۵۲۵۸۵	۴۰۸۱۷۹۳	۲۸۸۶۹۶۴
ناروے	۳۴۳۲۸۸۹	۳۳۶۳۶۴۹	۱۹۱۵۸۰۸	۱۹۰۱۸۹۷
جاوا	۱۲۲۳۰۳۵	۱۹۰۱۹۶۱	۱۴۶۹۲۰۶	۲۲۰۵۶۵۵
یونان	۱۹۶۲۷۹۸	۲۱۶۶۴۸۶	۱۱۵۷۵۷۲	۱۱۲۴۵۷۱
جنوبی افریقہ حکومت غیر	۱۰۹۳۲۵۵	۵۸۶۱۵۵	۱۶۰۲۳۱۴	۱۰۱۷۶۳۷
آسٹریلیا	۱۷۲۸۳۳۷	۱۴۶۴۱۰۶	۱۲۸۳۲۰۹	۱۲۲۷۹۶۷
پیرو	۱۰۰۳۶۰۳	۹۶۹۸۱۴	۱۱۳۳۳۹۵	۱۰۳۷۴۵۵
امریکا وسطی	۱۳۲۰۳۰۵	۱۳۰۰۱۴۰۰	۹۸۷۱۶۸	۱۴۴۹۳۸

اور دگوئی	۳۴۱۲۰۸	۳۷۴۲۶۱	۲۰۴۲۱۰۶	۱۱۶۵۰۵۲
مغربی ہند اسپین کے	۱۲۷۸۷۳	۱۴۱۱۱۷	۱۶۷۶۷۵۶	۱۴۸۱۳۸۱
کمسکو	۱۴۲۹۷۹	۴۹۳۴۵۳	۱۹۰۶۳۱۷	۱۶۹۵۷۷۴
جزائر فلپائنیہ	۱۶۴۷۷۰۸	۲۴۲۱۲۲۷	۹۹۸۴۱۲	۷۸۶۵۳۱
کولمبیا	۳۰۴۲۶۱	۳۲۹۲۴۴	۱۱۴۴۲۴۶	۱۲۷۹۷۰۸
وینیزویلا	۳۰۸۵۵۰	۱۹۰۹۹۷	۸۲۸۹۷۸	۹۲۱۳۴۶
الجیریا	۸۹۰۶۱۲	۶۷۳۹۷۰	۳۲۹۸۷۶	۳۸۷۰۸۶
مراکو	۶۶۸۰۳۴	۶۱۶۴۴۵	۶۳۸۳۸۷	۵۹۲۷۶۷
اکوئیڈر	۷۲۸۴۳	۱۱۰۲۳۸	۲۹۰۷۴۳	۲۵۹۸۷۱
ہائی سینٹ ڈامنگو	۸۹۵۹۳	۴۴۷۵۷	۵۲۸۳۵۷	۳۲۰۹۹۸
ٹونس وٹریپولی	۵۳۱۲۹۳	۴۷۶۰۸۱	۱۷۰۴۸۳	۱۸۲۱۴۵
مشرقی افریقہ	۴۹۲۹۹۵	۲۴۶۷۰۵	۳۷۶۷۸۵	۲۹۰۶۱۴
ایران	۱۰۴۴۷۵	۱۶۳۶۳۹	۳۶۲۶۶۹	۴۶۹۳۹۶
سیام	۱۹۳۱۴۶	۱۰۰۶۹۵	۷۵۸۰۲	۹۸۷۵۹
بلگیریہ (بلغار)	۲۳۸۲۸۲	۱۲۶۸۷۵	۸۳۶۷۰	۹۰۰۶۵
میڈیگاسکر	۹۸۸۳۳	۱۱۸۸۲۷	۸۴۷۳۳	۱۱۷۳۹۱
کوچین چائنا ٹانکن	۷۹۳۴۸	۹۹۸۶	۳۶۲۹۵	۵۸۹۷۳
باقی دیگر ممالک	۶۵۰۰۷۸	۷۴۷۹۱۷	۱۶۵۳۷۰۲	۱۷۰۲۱۲۶
میزان ممالک غیر	۳۲۴۵۳۰۷۸۳	۳۳۵۹۷۶۵۴۶	۱۷۶۱۶۰۲۰۲	۱۶۱۲۷۹۰۶۲
میزان کل	۴۲۰۶۹۱۹۹۷	۴۳۵۱۴۱۲۶۴	۲۶۳۵۳۰۵۸۵	۲۴۷۲۳۵۱۵۰

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۸۸۸ء سے لیکر سنہ ۹۲ء تک کسقدر چاندی سونا مسکوک اور غیر مسکوک ملک مین آیا اور باہر کو گیا۔

سال	سونا		چاندی	
	درآمد	برآمد	درآمد	برآمد
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۸ء	۱۵۷۸۷۵۸۸	۱۴۹۳۴۱۴۳	۶۲۱۳۹۴۰	۷۶۱۵۴۲۸
۱۸۸۹ء	۱۷۶۸۶۱۷۴	۱۴۴۵۴۳۱۸	۹۱۸۵۴۰۰	۱۰۶۶۶۳۱۲
۱۸۹۰ء	۲۳۵۶۸۰۴۹	۱۴۳۰۶۶۸۸	۱۰۳۸۵۶۵۹	۱۰۸۶۳۳۸۴
۱۸۹۱ء	۳۰۲۷۵۶۲۰	۲۴۱۷۶۹۲۵	۹۳۱۵۵۹۸	۱۳۰۶۰۸۶۶
۱۸۹۲ء	۲۱۴۷۰۸۳۲	۱۴۸۳۲۱۲۲	۱۰۷۴۶۳۸۲	۱۴۰۷۸۵۶۸

۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء اور سنہ ۱۸۹۲ء تک جو مال و اسباب تجارت سلطنت متحدہ مین آیا اوسکی تفصیل نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی۔

درآمد	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۹۲ء
	پونڈ	
(۱) زندہ جانور (خوراک کے لئے)	۹۲۴۶۳۹۸	۹۳۶۰۷۷۵
۲ (ا) کھانے پینے کی چیزین بلا محصول	۱۳۸۵۱۰۲۰۸	۱۴۹۱۱۵۹۱۲
(ب) " جنپر محصول لیا گیا۔	۲۷۰۰۴۹۸۲	۲۶۴۱۱۲۸۶
تماکو جسپر محصول لیا گیا	۳۴۱۵۴۰۰	۳۵۷۴۱۹۴
۳ فلزات	۲۳۰۴۰۱۲۴	۲۱۰۹۳۵۳۷
۴ ادویہ کیمیاوی اور رنگ کی چیزین اور دباغت کی چیزین	۷۳۱۴۳۳۷	۷۷۰۷۳۹۰
۵ روغن قسم قسم کے	۷۳۳۹۹۱۴	۷۰۷۶۰۳۵
۶ اشیائے خام جو بُننے کے کام آتے ہین	۸۹۲۱۵۶۵۵	۷۷۶۳۱۵۷۳

۵ اشیائے خام کارآمد بکارہائے مختلفہ و مصنوعات	۴۰۰۳۵۴۳۵	۴۰۹۷۷۰۶۳
۶ مصنوعات	۶۵۰۸۲۱۲۹	۶۵۳۴۰۶۷۸
۷ متفرقات	۱۴۹۳۵۵۴۸	۱۴۹۶۸۵۵۲
(ب) پارسل کی چیزیں	۵۶۱۰۶۹	۵۳۵۲۴۳
میزان درآمد	۴۳۵۶۹۱۲۷۹	۴۲۳۸۹۲۱۷۸
برآمد پیداوار برٹش		
۱ زندہ جانور	۶۷۱۳۱۲	۶۹۶۵۴۰
۲ کھانے پینے کی چیزیں	۱۰۶۹۹۲۹۰	۱۰۴۲۷۰۶۶
۳ اشیائے خام	۲۱۳۳۲۲۲۴	۱۹۳۲۸۹۳۵
۴ اشیائے مصنوعہ کامل و ناکامل		
(ا) سوت	۱۰۵۹۹۶۴۸۴	۱۰۰۰۶۵۹۷۵
(ب) فلزات اور اوسکی مصنوعات (کلوں کے سوا)	۳۹۲۱۰۰۲۲	۳۳۰۵۷۷۳۹
(ج) کلیں اور کارخانہ کے اوزار	۱۵۸۱۷۵۱۵	۱۴۷۹۸۷۱۶
(د) پوشاک اور روزانہ کام کی چیزیں	۱۱۳۳۱۴۷۰	۱۰۴۱۹۱۴۳
(س) کیمیاوی چیزیں اور دوائیں	۸۸۷۷۷۱۲	۸۵۸۷۵۰۶
(ص) دیگر اشیائے مصنوعہ کامل و ناکامل	۳۲۲۰۳۶۵۸	۲۸۶۷۶۷۲۵
(ع) پارسل کی چیزیں	۱۰۹۵۴۶۳	۱۰۰۱۸۸۰
میزان برٹش پیداوار	۲۴۷۲۳۵۱۵۰	۲۲۷۰۶۰۲۲۴
پیداوار ممالک غیر و نوآبادیہا	۶۱۷۹۶۵۹۳	۶۴۴۰۰۴۲۰
میزان برآمد	۳۰۹۰۳۱۷۴۳	۲۹۱۴۶۰۶۴۴

گیہون کی آمدنی جس مین اوس کا آٹا شامل نہین ہے کوارٹرون مین بابت سنین ذیل کے نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی - ایک کوارٹر ۸ بشل کی برابر ہوتا ہے اور بشل ۳۲ سیر کا ہوتا ہے -

سال	کوارٹر	سال	کوارٹر	سال	کوارٹر
۱۸۷۰ء	۷۱۳۱۱۰۰	۱۸۸۰ء	۱۲۷۵۲۸۰۰	۱۸۹۰ء	۱۲۰۹۴۸۳۲
۱۸۷۵ء	۱۱۹۷۱۵۰۰	۱۸۸۵ء	۱۳۱۹۲۰۰۰	۱۸۹۱ء	۱۲۹۷۹۳۶۰

یہہ کھانے کی بڑی بڑی چیزین سنین ذیل مین اس ملک کے استعمال کے واسطے آئین

نام اشیا		سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۹۲ء
غلہ اور آٹا	ہنڈریڈ ویٹ	۱۵۴۳۳۰۷۵	۱۵۰۰۷۵۱۷۶	۱۵۹۴۴۴۳۶۳
آلو	〃	۱۹۴۰۱۰۰	۳۱۹۲۸۳۶	۳۰۰۸۳۳۶
چاول	〃	۵۹۶۷۵۵۵	۶۲۰۰۸۲۰	۶۲۷۱۶۹۹
بیکن (سور کا نمکین گوشت) اور ہیم (سور کی نمکین ران)		۵۰۰۰۰۱۶	۴۷۱۵۰۱۲	۵۱۳۶۵۰۷
مچھلی	....	۲۲۹۳۴۳۹	۲۳۶۳۷۰۳	۲۵۶۶۵۳۹
شکر صاف	〃	۹۹۷۷۳۷۵	۱۱۳۲۲۱۲۱	۱۰۶۲۳۲۰۳
شکر غیر صاف	〃	۱۵۷۱۷۴۸۶	۱۴۲۱۷۳۳۸	۱۶۲۴۵۴۴۷
چا	پونڈ	۲۲۴۶۵۴۳۷۱	۲۴۰۳۳۳۳۲۷	۲۳۹۳۱۳۷۴۴
مکھن	ہنڈریڈ ویٹ	۲۰۲۷۷۱۷	۲۱۳۵۶۰۷	۲۱۸۲۹۹۶
مارگرین (چکنائی)		۱۰۷۹۹۹۶	۱۲۳۵۴۳۰	۱۳۰۵۳۵۰

چیز (پنیر)	"	۲۱۴۴۰۷۴	۲۰۴۱۳۱۷	۲۲۳۲۸۱۴
گوسفند بیل کا گوشت	"	۲۱۲۹۳۱۹	۲۱۹۸۰۸۹	۲۳۵۵۱۰۱
گوشت (سوکھایا ہوا)	"	۷۳۴۸۱۱	۷۷۶۹۶۱	۷۹۹۵۰۱
بھیڑ کا گوشت تازہ	"	۱۶۵۶۴۱۹	۱۶۶۲۹۹۴	۱۶۹۹۹۶۶
بھیڑ اور بھیڑ کے بچے	تعداد	۳۵۸۴۵۸	۳۴۴۵۰۴	۷۹۰۴۸
گائے بیل	"	۵۳۶۵۱۵	۴۴۰۵۰۳	۴۹۰۲۸۱
انڈے	سیکڑی	۱۰۲۹۱۲۴۶	۱۰۶۸۱۱۳۷	۱۱۱۳۹۴۱۹
اسپرٹ (برانڈی۔ وسکی۔ رم)	گیلن	۱۲۶۵۳۵۱۳	۱۲۲۲۱۳۸۹	۱۱۷۷۹۶۵۳
شراب	"	۱۷۳۴۴۲۱۹	۱۶۷۸۲۰۳۹	۱۷۴۴۲۱۹

سنہ ۱۸۹۲ء مین سلطنت متحدہ کے اپنے ہی مقبوضات سے گیہون ۴۵۴۷۶۳ کوارٹر آئے اور باقی دوسرے ممالک سے آئے۔ سنہ ۱۸۹۲ء مین جہان سے گیہون بکثرت آئے اونکے نام حسب تفصیل ذیل ہین۔

ریاستہائے متحدہ سے	۶۷۷۶۳۴۸ کوارٹر	چائل سے	۴۵۷۵۱۱ کوارٹر
روس سے	۸۷۲۵۹۷	اسٹریلیشیا سے	۴۰۳۳۶۹
ہندوستان سے	۲۴۹۹۰۸۸	رومانیا سے	۱۴۷۵۵۸
کینیڈا سے	۷۷۵۹۹۶	ٹرکی سے	۹۸۸۳۶

آنے کی مقدار جو سنہ ۱۸۹۲ء میں آیا ۲۱۲۰۲۴۴ کوارٹر تھی جس میں سے ۸۷۴۴۳۹۸۳ کوارٹر

[illegible] معلوم ہوگی

جو سنین ذیل مین سلطنت متحدہ مین آئی ۔

نام ملک	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	ہر ایک ملک کی آمد کی فیصدی ۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	وزن پونڈ	وزن پونڈ	وزن پونڈ	وزن پونڈ	فیصد	فیصد	فیصد	فیصد
ہالنڈ	۳۱۴۵۰۰۰	۲۴۹۰۰۰	۱۶۱۱۰۰۰	۱۱۴۵۰۰۰	۱٫۵۴	۱٫۱۲	٫۷۲	٫۴۸
چینی بندرگاہ	۱۵۶۹۵۶۰۰۰	۸۴۶۱۸۰۰۰	۷۳۶۸۹۰۰۰	۶۲۱۵۵۰۰۰	۸۰٫۸۵	۳۷٫۲۴	۳۲٫۹۷	۲۵٫۹۱
ہندوستان	۳۵۴۲۳۰۰۰	۹۵۴۰۳۰۰۰	۱۰۱۷۷۰۰۰۰	۱۱۰۱۲۲۰۰۰	۱۷٫۲۹	۴۲٫۹۵	۴۵٫۵۳	۴۵٫۷۳
سیلان	۱۰۰۰	۳۲۷۶۳۰۰۰	۴۲۲۴۹۰۰۰	۶۱۹۰۰۰۰۰	—	۱۴٫۷۱	۱۹٫۰۱	۲۵٫۷۱
دیگر ممالک	۶۴۷۰۰۰	۸۸۶۳۰۰۰	۳۹۴۱۰۰۰	۵۴۵۷۰۰۰	۰٫۳۲	۳٫۹۸	۱٫۷۷	۲٫۲۷
میزان	۲۰۴۸۶۲۰۰۰	۲۲۱۴۷۰۰۰	۲۲۳۴۹۳۰۰۰	۲۴۰۷۶۹۰۰۰	۱۰۰٫	۱۰۰٫	۱۰۰٫	۱۰۰٫

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء اور سنہ ۱۸۹۲ء مین سلطنت متحدہ مین تجارت کی کون کون سی چیزین کس کس قیمت کی وہان کے خرچ کے واسطے آئین اور وہان کی پیداوار کی چیزین باہر کو گئین ۔

بڑی بڑی چیزین جو ملک مین آئین	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۹۲ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
غلہ اور آٹا	۵۳۴۸۴۵۱۴	۶۱۵۰۱۵۰۴	۵۸۱۰۴۴۵۱
روئی	۴۲۷۵۶۵۰۵	۴۶۰۸۰۰۰۹	۳۷۸۸۸۳۵۹
اون بھیڑ اور اوسکے بچے	۲۶۹۳۰۷۶۴	۲۷۸۵۶۵۵۶	۲۶۸۲۷۰۹۸
گوشت	۲۰۶۳۲۸۳۴	۲۰۱۳۸۸۷۲	۲۲۳۵۹۱۶۳

شکر صاف اور غیر صاف	۱۸۰۷۵۶۰۷	۱۹۸۵۵۷۵۰	۱۹۷۷۰۸۳۷
مکھن اور چکنائی	۱۳۶۸۲۰۸۹	۱۵۱۴۹۳۸۴	۱۵۶۷۸۱۶۸
لکڑی	۱۷۱۲۷۸۶۱	۱۴۹۲۸۵۷۱	۷۱۸۰۷۳۹
ریشم کے مصنوعات	۱۱۳۱۸۸۸۳	۱۱۰۱۷۱۵۷	۱۱۸۸۹۶۹۲
سن	۱۰۷۲۳۹۱۰	۱۰۱۱۶۵۹۱	۹۰۲۶۹۳۰
چیا	۹۹۱۹۶۶۶	۱۰۷۷۵۳۴۵	۱۰۰۹۰۱۰۶
اونی مصنوعات	۸۹۵۵۶۰۴	۹۲۷۵۱۷۹	۹۴۶۸۹۵۸
جانور	۱۱۲۱۶۳۱۱	۹۲۴۶۳۹۸	۹۳۶۰۷۱۵
روغن	۶۹۹۱۶۵۳	۷۳۳۹۳۹۴	۷۰۷۶۰۳۵
ادویہ کیمیاوی اور رنگ کی چیزیں	۸۱۹۰۳۸۹	۷۳۱۴۳۳۷	۷۷۰۷۳۹۰
تخم	۷۳۹۵۶۱۱	۷۵۵۴۷۳۹	۷۰۴۹۴۲۵
پھل	۷۲۸۷۵۶۶	۶۹۱۰۱۰۵	۷۱۰۵۹۶۲
چمڑا	۶۳۷۶۴۳۰	۶۶۳۲۴۴۲	۶۳۹۷۸۳۱
شراب	۵۸۹۰۸۶۷	۵۹۹۵۱۳۳	۶۰۳۵۹۲۹
پنسیر	۴۹۷۵۱۳۴	۴۸۱۵۳۶۹	۵۴۱۷۷۷۷
فلزات			
مس خام وغیرہ	۳۹۱۰۹۶۸	۴۰۵۹۵۲۸	۳۸۷۷۳۹۷
مس بنا ہوا	۲۸۵۷۸۲۴	۲۳۷۲۹۵۰	۱۶۶۵۵۴۰
آہن خام	۳۵۹۶۰۵۷	۲۴۵۳۲۰۷	۲۷۱۵۴۲۰
لوہے کی چیزیں	۹۲۵۳۱۸	۷۵۱۵۸۷	۶۹۲۳۵۹
آہنی مصنوعات	۲۶۸۱۵۹۷	۳۲۷۴۸۰۱	۳۰۳۴۶۹۲
سیسہ	۲۰۹۹۰۴۶	۲۱۳۷۶۷۴	۱۹۷۶۴۳۶

ٹین	۲۵۴۷۴۱۶	۲۵۶۰۰۷۲	۲۷۴۳۸۱۲
جست اوراوسکے مصنوعات	۱۷۲۸۵۲۵	۱۸۴۳۱۲۴	۱۵۷۵۶۲۲
انڈے	۳۴۲۸۸۰۶	۳۵۲۰۹۱۸	۳۷۹۳۰۱۸
کافی	۴۰۰۴۴۹۰	۳۴۴۲۷۳۶	۳۹۷۰۰۳
تمباکو	۳۵۰۸۴۲۳	۳۴۱۵۴۰۰	۳۵۷۴۱۹۴

باہر جانے والی بڑی بڑی چیزیں (ملکی پیداوار کی) حسب ذیل ہیں۔

بڑی بڑی چیزیں جو باہر کو بھیجی گئیں	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
روئی کے مصنوعات	۶۲۰۸۹۴۴۲	۶۰۲۳۰۲۵۶	۵۶۲۶۹۶۱۸
روئی کا سوت	۱۲۳۴۱۳۰۷	۱۱۱۷۷۳۴۸	۹۶۹۶۱۲۲
میزان	۷۴۴۳۰۷۴۹	۷۱۴۰۷۶۰۴	۶۵۹۶۵۷۴۰
اونی مصنوعات	۲۰۴۱۸۴۸۱	۱۸۴۴۶۶۴۰	۱۷۹۰۲۸۴۱
اون کا کچا اور بٹا ہوا سوت	۴۰۸۶۴۵۸	۳۹۱۰۶۵۱	۴۰۵۶۷۳۴
میزان اونی مصنوعات	۲۴۵۰۴۹۴۰	۲۲۳۵۷۲۹۱	۲۱۹۵۹۵۷۵
سن کی مصنوعات	۵۷۱۰۱۶۸	۵۰۳۲۱۹۶	۵۱۶۷۲۹۵
سن کا سوت	۸۶۶۳۹۳	۸۹۹۰۲۶	۸۸۹۱۷۶
جوٹ کی مصنوعات	۲۶۲۵۸۳۵	۲۵۳۴۶۰۶	۵۴۱۶۴۵
جوٹ کا سوت	۳۸۶۳۰۵	۳۴۱۹۸۶	۲۸۶۳۲۹

پوشاک اور رقیق غذائیں	۵۰۳۵۶۹۷	۵۱۵۰۹۳۱	۴۸۳۶۳۴۹
تنزل			
آہن ڈھالا ہوا اور کوفت پذیر	۳۴۹۸۵۶۸	۲۲۰۵۵۶۷	[illegible]۷۶۳۹۰
آہنی چھڑیں وغیرہ	۱۶۵۸۰۰	۱۴۶۲۹۰۰	۱۱۴۳۱۶۲
آہن ریل کی سڑکوں کا	۵۹۸۱۶۸۹	۳۸۵۲۷۶۴	۲۲۴۷۶۴۱
آہنی تار	۱۰۸۳۱۷۵	۱۱۴۳۱۲۷	۷۹۵۱۹۹
آہنی [illegible] کے قلعی کے تپر	۶۳۶۱۴۷۷	۷۱۶۶۶۸۱	۵۳۳۴۰۵۸
〃 ہوپ اور پلیٹ	۳۸۴۴۳۴	۲۵۶۰۶۴۹	۳۳۴۳۴۲۳
آہن کاسٹ اور راٹ	۵۹۶۵۵۷۳	۴۸۰۶۴۰۱	۴۳۶۰۴۲۸
پورانا لوہا	۵۰۲۲۲۳	۳۵۴۳۶۹	۳۲۷۸۵۷
فولاد	۲۶۷۳۶۹۰	۲۳۲۴۵۶۸	۲۲۳۳۹۳۲
بیرون آہن و فولاد	۳۱۵۶۵۳۳۷	۲۶۸۷۷۰۰۰	۲۱۷۶۳۱۹۰
آہنی برتن وچاقو وغیرہ	۲۷۶۴۴۴۶	۲۵۲۷۵۷۵	۲۲۰۶۵۶۳
تانبا	۴۵۵۱۵۵۴	۳۸۲۸۱۱۲	۳۷۶۵۵۰۹
کلین	۱۶۴۱۰۶۶۱	۱۵۸۱۷۵۱۵	۱۴۷۹۸۷۱۶
کوئلہ اور ایندھن وغیرہ	۱۹۰۲۰۲۶۹	۱۸۸۹۵۰۷۸	۱۶۸۱۱۰۷۰
کیمیاوی دوائیں	۸۹۶۵۸۴۹	۸۸۷۷۷۱۲	۸۵۸۷۵۰۶

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ بڑی بڑی کھانے کی چیزیں جو ملک میں باہر سے آئیں

آبادی پر سنین ذیل مین فی کس کیت نے کتنے ہوتے ہین۔

		۱۸۶۹ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
بیکن اور ہیم	پونڈ	۲٫۶۸	۱۰٫۴۱	۱۲٫۶۷	۱۳٫۵۵	۱۳٫۱۱
مکھن	″	۴٫۵۲	۴٫۸۸	۵٫۶۰	۵٫۸۳	۶٫۱۴
پنیر	″	۳٫۵۲	۵٫۶۴	۵٫۵۷	۶٫۲۳	۵٫۸۶
[illegible]	تعداد	۱۴٫۳۸	۳۰٫۴۶	۳۰٫۳۷	۳۲٫۹۱	۳۳٫۶۸
غلہ اور آٹا	پونڈ	۱۵۵٫۸۵	۲۲۳٫۴۹	۲۱۹٫۰۳	۲۲۶٫۳۸	۲۴۴٫۰۶
شکر	″	۴۲٫۵۶	۷۱٫۵۱	۷۷٫۱۹	۷۳٫۲۱	۸۰٫۱۷
چا	″	۳٫۶۳	۵٫۰۳	۴٫۹۹	۵٫۱۷	۵٫۳۶
چاول	″		۹٫۹۳	۱۰٫۷۴	۹٫۳۸	۸٫۸۵
تماکو	″		۱٫۴۸	۱٫۵۱	۱٫۵۵	۱٫۶۱

کسی جہازون کا مال روانگی کے لئے جو دوسرے جہازون مین لادا گیا اوسکی قیمت اس طرح پر ہے۔ سنہ ۱۸۸۷ء مین ۹۹۹۲۷۷۸ پونڈ۔ سنہ ۱۸۸۸ء مین ۱۰۹۳۸۴۹۵ پونڈ سنہ ۱۸۸۹ء مین ۱۰۱۸۱۰۱۲ پونڈ۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین ۹۷۷۲۲۲۷ پونڈ۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین ۹۹۲۳۴۸۰ پونڈ۔

جہازرانی

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ رجسٹری شدہ بادبانی اور دخانی جہازون کی تعداد اور

ٹسینج (جہازمین لادا جانے کا معقول بوجھ) جو سلطنت متحدہ مین اپنی ملکی تجارت مین معروف تھے اور نیز اون لوگون کی تعداد جو اس کام کو کرتے تھے سنہ ۱۸۸۷ع سے لیکر سنہ ۱۸۹۱ع تک کیا تھے۔ ملکی تجارت سے وہ تجارت مراد ہے جو سلطنت متحدہ کے ساحلون پر یا دریا کے ایلبی اور برسیٹ کی درمیانی بندرگاہون مین ہوا کرتی ہے۔

سال	بادبانی جہاز			دخانی جہاز		
	تعداد جہازات	ٹن (چالیس مکعب فیٹ فی ٹن)	آدمی	تعداد جہازات	ٹن (چالیس مکعب فیٹ فی ٹن)	آدمی
سنہ ۱۸۸۷ع	۹۵۷۲	۶۳۳۶۰۲	۳۲۱۶۵	۱۷۴۰	۳۰۴۵۳۸	۱۸۶۳۱
سنہ ۱۸۸۸ع	۹۱۹۹	۵۹۷۱۴۵	۳۹۵۰۵	۱۷۶۰	۲۸۹۱۵۲	۲۰۵۴۰
سنہ ۱۸۸۹ع	۸۹۸۶	۵۸۱۴۳۸	۳۸۳۱۴	۱۸۴۱	۲۸۹۲۴۵	۲۱۰۱۵
سنہ ۱۸۹۰	۸۸۹۴	۵۷۵۱۴۷	۳۷۶۱۸	۲۰۰۴	۳۲۵۰۸۲	۲۲۸۵۰
سنہ ۱۸۹۱	۸۶۷۵	۵۵۶۹۶۸	۳۶۷۱۴	۲۲۱۱	۳۵۴۷۱۴	۲۵۱۰۷

جہازات کچھ کچھ ملکی تجارت مین اور کچھ کچھ غیر ملکی تجارت مین کام آتے ہین اونکی تعداد پنجسالہ گذشتہ کی حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	بادبانی جہاز			دخانی جہاز		
	تعداد جہازات	ٹن (۴۰ مکعب فیٹ)	آدمی	تعداد جہازات	ٹن (۴۰ مکعب فیٹ)	آدمی
۱۸۸۷ع	۴۰۵	۵۱۱۲۹	۱۸۴۵	۲۲۶	۱۰۳۶۲۲	۳۴۸۵
۱۸۸۸ع	۴۲۸	۵۵۴۹۵	۲۴۲۰	۲۴۱	۱۰۵۷۱۲	۳۲۸۷
۱۸۸۹ع	۵۰۰	۶۶۶۱۹	۲۸۵۶	۲۶۰	۱۱۸۴۰۷	۴۰۹۲
۱۸۹۰ع	۳۸۱	۵۰۹۹۱	۲۲۱۹	۲۵۰	۱۳۲۵۶۳	۴۳۸۶

جو جہازات کہ بالکل غیر ملکی تجارت کے کام آتے ہین اون کی تعداد اوسکے بالحسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	بادبانی جہاز — تعداد جہازات	ٹن (۱۰۰ مکعب فیٹ)	آدمی	دخانی جہاز — تعداد جہازات	ٹن (۱۰۰ مکعب فیٹ)	آدمی
۱۸۸۷ء	۲۷۱۷	۲۴۲۹۶۹۹	۴۷۴۳۲	۳۶۶۳	۳۶۰۱۱۶۴	۹۹۱۸
۱۸۸۸ء	۲۶۶۵	۲۴۰۱۴۱۹	۴۸۶۶۹	۳۲۹۴	۳۹۰۲۲۶۵	۱۰۸۷۰۰
۱۸۸۹ء	۲۴۸۴	۲۳۳۸۲۸۹	۴۶۵۹۵	۳۴۸۴	۴۲۵۷۱۵۶	۱۱۷۳۹۱
۱۸۹۰ء	۲۲۹۵	۲۲۶۷۴۳۳	۴۴۳۸۱	۳۶۰۱	۴۵۶۳۱۱۹	۱۲۴۶۵۴
۱۸۹۱ء	۲۱۲۷	۲۲۵۰۲۸۵	۴۲۶۷۹	۳۶۳۲	۴۷۹۵۵۱۳	۱۲۹۰۱۵

جو جہازات دخانی اور بادبانی ملکی اور غیر ملکی تجارت سلطنت متحدہ مین سنہ ۱۸۸۲ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک دس سال گذشتہ مین مصروف تھے اون کی تعداد حسب ذیل ہے۔

سال	تعداد جہازات	ٹن جہازی (۱۰۰ مکعب فیٹ)	آدمی	سال	تعداد جہازات	ٹن جہازی (۱۰۰ مکعب فیٹ)	آدمی
۱۸۸۲ء	۱۰۹۶۶	۹۶۱۵۰۳۰	۱۶۹۳۷	۱۸۸۷ء	۱۷۷۲۲	۷۱۲۳۷۵۴	۲۰۲۵۴۳
۱۸۸۳ء	۱۸۹۱۲	۷۰۲۶۰۶۴	۲۰۰۷۲۷	۱۸۸۸ء	۱۷۵۹۴	۷۳۵۱۸۸۹	۲۲۳۶۷۳
۱۸۸۴ء	۱۸۷۴۴	۷۰۸۳۹۴۴	۱۹۹۲۵۴	۱۸۸۹ء	۱۷۵۵۴	۷۶۳۱۱۵۴	۲۳۰۲۶۳
۱۸۸۵ء	۱۸۷۹۱	۷۲۰۹۱۶۳	۱۹۱۷۸۱	۱۸۹۰ء	۱۰۴۲۵	۷۹۱۰۳۳۶	۲۳۶۱۰۸
۱۸۸۶ء	۱۰۹۱۷	۷۱۲۴۰۹۷	۲۰۴۴۷۰	۱۸۹۱	۱۰۲۴۳	۸۱۹۴۵۴۱	۲۳۰۴۸۰

سنین ذیل مین سے ہر ایک سال کے اخیر پر جہازات سلطنت متحدہ کے رجسٹری شدہ جہازون کی تعداد اور اون کا وزن بار برداری حسب تفصیل ذیل تھا۔ اس مین جہازات جزائر چینل کے بھی شامل ہین۔

سال	بادبانی جہاز		دخانی جہاز		میزان	
	تعداد	ٹن جہازی	تعداد	ٹن جہازی	تعداد	ٹن جہازی
۱۸۸۷ء	۱۵۴۷۳	۳۲۴۹۹۰۷	۶۶۶۳	۴۰۸۵۲۷۵	۲۲۱۳۶	۷۳۳۵۱۸۲
۱۸۸۸ء	۱۵۰۲۵	۳۱۱۴۵۰۹	۶۸۷۱	۴۳۴۹۶۵۸	۲۱۸۹۶	۷۴۶۴۱۶۷
۱۸۸۹ء	۱۴۶۴۰	۳۰۴۱۲۷۸	۷۱۳۹	۴۷۱۷۷۳۰	۲۱۷۷۹	۷۷۵۹۰۰۸
۱۸۹۰ء	۱۴۱۸۱	۲۹۳۶۰۲۱	۷۴۱۰	۵۰۴۲۵۱۷	۲۱۵۹۱	۷۹۷۸۵۳۸
۱۸۹۱ء	۱۳۸۲۳	۲۹۷۲۰۹۳	۷۷۲۰	۵۳۰۷۲۰۴	۲۱۵۴۳	۸۲۷۹۲۹۷

جو لوگ کہ اخیر تاریخ پر اس کام مین لگے تھے اون مین سے ۳۰۲۶۷ لوگ غیر ملکی تھے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین کل تعداد جہازات متعلق سلطنت برطانیہ کے ۳۶۰۸۵ تھے جنکا ٹنیج ۹۹۶۷۵۷۴ تھا۔

سنہ ۱۸۶۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک جو جہازات کہ سلطنت متحدہ مین بنے اور اون کی رجسٹری ہوئی اون کی تعداد اور ٹنیج حسب تفصیل ذیل ہے۔

(نقشہ ملاحظہ طلب ہے)

سال	بادبانی جہاز		دخانی جہاز		میزان	
	تعداد	ٹن جہازی	تعداد	ٹن جہازی	تعداد	ٹن جہازی
۱۸۸۷ء	۲۵۸	۱۳۸۳۶۲	۳۲۲	۲۲۵۴۴۰	۵۸۰	۳۰۶۷۱۹۰
۱۸۸۸ء	۲۶۹	۸۱۲۷۹	۴۶۵	۴۰۷۴۴۵	۷۳۴	۱۴۳۱۸۴
۱۸۸۹ء	۲۷۷	۷۵۶۹۶	۵۸۲	۵۵۴۰۲۴	۸۵۹	۶۷۱۵۰۵
۱۸۹۰ء	۲۷۷	۱۱۷۴۸۱	۵۸۱	۵۲۸۷۸۹	۸۵۸	۶۵۲۰۱۳
۱۸۹۱ء	۳۰۸	۱۹۱۹۱۷	۶۲۲	۴۷۸۶۸۲	۹۰۳	۶۷۰۵۹۹

غیرملکی تجارت کے بادبانی اور دخانی جہاز جو سلطنت متحدہ کی بندرگاہون مین آئے اون کا ٹنیج حسب تفصیل ذیل ہے۔

سنہ	آئے			گئے			میزان		
	برٹش	غیرملکی	میزان	برٹش	غیرملکی	میزان	برٹش	غیرملکی	میزان
۱۸۸۷ء	۲۳۶۴۶۰۰۰	۸۵۳۱۰۰۰	۳۲۱۷۷۰۰۰	۲۴۳۰۳۰۰۰	۸۶۸۱۰۰۰	۳۲۹۸۴۰۰۰	۴۷۹۴۹۰۰۰	۱۷۲۱۲۰۰۰	۶۵۱۶۱۰۰۰
۱۸۸۸ء	۲۴۹۴۹۰۰۰	۹۰۰۳۰۰۰	۳۳۹۵۲۰۰۰	۲۵۴۴۵۰۰۰	۹۱۲۰۰۰۰	۳۴۵۶۶۰۰۰	۵۰۳۹۵۰۰۰	۱۸۱۲۴۰۰۰	۶۸۵۱۹۰۰۰
۱۸۸۹ء	۲۵۹۴۵۰۰۰	۹۵۷۸۰۰۰	۳۵۵۲۴۰۰۰	۲۶۵۲۴۰۰۰	۹۸۴۱۰۰۰	۳۶۳۶۵۰۰۰	۵۲۴۶۹۰۰۰	۱۹۴۲۰۰۰۰	۷۱۸۸۹۰۰۰
۱۸۹۰ء	۲۶۷۷۶۰۰۰	۱۰۰۵۷۰۰۰	۳۶۸۳۵۰۰۰	۲۶۱۹۵۰۰۰	۱۰۲۵۳۰۰۰	۳۶۴۴۸۰۰۰	۵۳۹۷۳۰۰۰	۲۰۳۱۰۰۰۰	۷۴۲۸۲۰۰۰
۱۸۹۱ء	۲۶۶۳۷	۱۰۲۲۳۰۰۰	۳۶۸۵۹۰۰۰	۲۷۳۲۰۰۰۰	۱۰۶۳۳۰۰۰	۳۷۹۵۳۰۰۰	۵۳۹۵۷۰۰۰	۲۰۸۵۵۰۰۰	۷۴۸۱۲۰۰۰

جو جہاز کہ غیر ملکی تجارت کے یہان آئے اونکی تعداد ۶۱۳۸۰ تھی ان مین سے ۲۴۰۱۷ غیر ملکی تھے۔ اور جو جہاز کہ یہان سے گئے اون کی تعداد ۶۲۲۰۲ تھی جن مین سے ۲۴۵۸۹ غیر ملکی تھے۔

جو جہاز کہ صرف اپنا مال و اسباب لیکر آئے اور چلے گئے اونکا ٹننج حسب ذیل ہے۔

سال	آئے			گئے			میزان		
	برٹش	غیرملکی	میزان	برٹش	غیرملکی	میزان	برٹش	غیرملکی	میزان
۱۸۸۷ء	۱۹۳۱۱۰۰۰	۶۶۸۸۰۰۰	۲۵۹۹۹۰۰۰	۲۳۱۱۵۰۰۰	۷۰۵۵۰۰۰	۳۰۱۷۰۰۰۰	۴۲۴۲۶۰۰۰	۱۳۷۴۴۰۰۰	۵۶۱۷۰۰۰۰
۱۸۸۸ء	۲۰۱۱۶۰۰۰	۶۹۶۱۰۰۰	۲۷۰۷۷۰۰۰	۲۴۱۲۷۰۰۰	۷۵۳۷۰۰۰	۳۱۶۶۴۰۰۰	۴۴۲۴۳۰۰۰	۱۴۴۹۸۰۰۰	۵۸۷۴۱۰۰۰
۱۸۸۹ء	۲۱۰۷۷۰۰۰	۷۴۴۰۰۰۰	۲۸۵۱۷۰۰۰	۲۴۷۶۶۰۰۰	۸۲۸۲۰۰۰	۳۳۰۴۸۰۰۰	۴۵۸۴۳۰۰۰	۱۵۷۲۲۰۰۰	۶۱۵۶۶۰۰۰
۱۸۹۰ء	۲۱۱۳۹۰۰۰	۷۸۳۹۰۰۰	۲۸۹۷۸۰۰۰	۲۵۲۶۷۰۰۰	۸۵۹۰۰۰۰	۳۳۸۵۷۰۰۰	۴۶۴۰۶۰۰۰	۱۶۴۲۹۰۰۰	۶۲۸۳۵۰۰۰
۱۸۹۱ء	۲۰۳۴۷۰۰۰	۷۷۵۴۰۰۰	۲۸۱۰۱۰۰۰	۲۵۱۸۸۰۰۰	۹۰۲۶۰۰۰	۳۴۲۱۳۰۰۰	۴۵۵۳۵۰۰۰	۱۶۷۸۰۰۰۰	۶۲۳۱۴۰۰۰

سنہ ۱۸۹۱ء مین جو غیر ملکی ٹننج ۲۰۰۸۵۱۸۵ برٹش بندرگاہون مین آیا اوس مین سے ممالک ذیل سے حسب ذیل آیا تھا۔

ناروی	۵۰۴۵۵۳۸	فرانس	۱۸۵۱۰۰	روس	۵۰۳۷۸۸
جرمنی	۴۴۰۰۴۷۴	سویڈن	۱۷۶۲۷۰۵	اٹلی	۴۷۶۷۲۲
ہالینڈ	۱۹۴۳۸۵۴	بلجیم	۱۲۳۳۳۲۳	ریاستہاے متحدہ امریکہ	۳۰۶۰۴۴
ڈنمارک	۱۸۸۹۸۷۱	اسپین	۹۵۲۲۶۳	آسٹریا	۱۳۳۹۱۴

کل ٹنیج جو سنہ ۱۸۹۱ء مین بندرگاہان ذیل مین آیا اور وہان سے گیا وہ حسب ذیل ہے۔
اِس مین وہ ٹنیج داخل نہین ہے جو کنارہ کنارہ آیا اور چلا گیا۔

لنڈن	۱۳۴۲۵۵۱۷	نیوپورٹ	۱۸۳۷۴۶۳	گرانج موتھہ	۱۸۸۹۰۰۴
لیورپول	۱۱۰۸۷۹۰۸	ساوتھمٹن	۱۷۵۱۶۷۶	برسٹل	۸۳۰۲۹۲
کارڈف	۹۳۸۶۳۴۵	سندرلینڈ	۱۷۱۶۳۱۸	ہارٹلی پول	۷۱۷۰۱
نیوکاسل	۵۲۸۳۶۱۳	لیتھ	۱۴۴۵۵۸۰	گرنیاک	۴۳۸۵۲۹
ہل	۳۸۱۳۶۷۶	سوانسیا	۱۳۶۹۰۴۱	ڈنڈی	۴۰۳۸۰۹
شمالی اور جنوبی شیلڈس	۳۵۹۲۸۷۲	گرمسبی	۱۳۵۶۳۴۴	بلفاسٹ	۲۴۳۹۹۰
گلاسگو	۲۶۵۷۰۵۷	مڈلس برو	۱۳۴۹۲۳۳	کارک	۱۳۱۳۲۴

جو جہازات سنہ ۱۸۹۱ء مین کنارہ کنارہ آئے اون کی تعداد ۳۱۰۷۷۰۰ تہی اور ٹنیج ۸۸۴۳۳۶۲۲ تہا اور جو گئے اونکی تعداد ۲۷۸۶۰۰ اور ۴۳۱۸۸۵۰۰ ٹنیج تہا۔ اور جو جہاز کہ برٹش بندرگاہون مین داخل ہوئے اونکی تعداد ۳۷۲۱۵۰ اور ٹنیج ۲۶۳۷۹۶۵۸ اور جو روانہ ہوئے اونکی تعداد ۳۴۰۸۰۲ اور ٹنیج ۸۱۱۴۲۱۰۵ تہا۔

وسائل آمد و رفت اندرونی

ا۔ ریلوی

سنین ذیل کے اخیر پر برٹش ریلوے کی لنبائی جو جاری تہی اور اون کی بیشی سالانہ حسب ذیل ہے۔

سال	لائن جاری	اوسط بیشی سالانہ	سال	لائن جاری	اوسط بیشی سالانہ
	میل	میل		میل	میل
۱۸۵۰ء	۶۶۲۱	۲۶۵	۱۸۸۰ء	۱۷۹۳۳	۲۴۰
۱۸۶۰ء	۱۰۴۳۳	۳۸۱	۱۸۹۰ء	۲۰۰۷۳	۲۱۴
۱۸۷۰ء	۱۵۵۳۷	۵۱۰	۱۸۹۱ء	۲۰۱۹۱	۱۱۸

کل لائن جو یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو جاری تہی اوس مین سے انگلنڈ و ویلز مین ۱۴۱۵۶ میل اسکاٹ لینڈ مین ۳۱۷۲ میل اور آئرلینڈ مین ۲۸۶۳ میل تہی۔

سنہ ۱۸۷۸ء اور پانچ سال گذشتہ مین سلطنت متحدہ کے کل ریلوی کی آمدنی مال و اسباب وغیرہ کے کرایہ سے اور مسافرون کی تعداد اور سرمایہ وصول شدہ اور جو لائن جاری ہے اوسکی لنبائی نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی۔

سنہ	ہر سال کے اخیر پر جاری لائن کی لنبائی میلون مین	ہر سال کی اخیر پر سرمایہ وصول شدہ کی تعداد پونڈون مین	تعداد مسافران	آمدنی: مسافرون سے	آمدنی: مال و اسباب کے کرایہ سے	میزان کل آمدنی مع متفرقات
۱۸۷۸ء	۱۷۳۳۳ میل	۶۹۸۵۴۵۱۵۴ پونڈ	۵۶۵۰۲۴۴۵۵	۲۶۸۸۹۶۱۴ پونڈ	۳۳۵۶۴۷۶۱ پونڈ	۶۲۸۶۲۶۷۴ پونڈ
۱۸۸۷ء	۱۹۵۱۸	۸۴۵۹۷۱۶۵۴	۷۳۳۶۷۸۵۳۱	۳۰۵۷۳۲۸۷	۳۷۴۴۱۲۹۹	۷۰۹۴۳۳۷۶
۱۸۸۸ء	۱۹۸۱۲	۸۷۶۵۹۵۹۶۳	۷۴۲۴۹۱۶۴	۳۰۹۸۴۰۹۰	۳۸۷۵۵۷۸۰	۷۲۸۹۳۶۶۵
۱۸۸۹ء	۱۹۹۴۳	۸۷۶۶۹۵۱۶۶	۷۷۵۱۸۳۰۷۳	۳۲۶۳۰۷۴۴	۴۱۰۸۶۳۳۳	۷۷۰۲۵۰۱۷
۱۸۹۰ء	۲۰۰۷۳	۸۹۷۴۷۲۰۲۶	۸۱۷۷۴۴۰۴۶	۳۴۳۳۲۷۹۶۵	۴۲۲۲۰۳۸۲	۷۹۹۴۸۷۰۲
۱۸۹۱ء	۲۰۱۹۱	۹۱۹۴۲۵۱۲۱	۸۴۵۴۶۳۶۶۸	۳۵۱۳۰۹۱۶	۴۳۲۲۳۰۷۱۷	۸۱۸۶۰۶۰۷

سنہ ۱۸۹۱ء کے سرمایہ ریلوی سے انگلنڈ کی ریلوی کا سرمایہ ۷۹۱۱۸۵۰۶ پونڈ اسکاٹلینڈ کا ۱۲۵۳۰۰۱۱ پونڈ اور آئرلینڈ کا ۳۷۷۷۶۶۰۴ پونڈ تہا اور آمدنی مین سے انگلنڈ و ویلز مین اور آئرلینڈ مین ۳۲۰۹۶۰۲ پونڈ آئے۔ اور ریلوی کی کارروائی مین جو خرچ ہوا اوسکی تعداد ۴۱۵۱۴۴۷۷۸ پونڈ ہوئی جو کل آمدنی کا فیصدی ۵۵ ہوتا ہے۔

۳۰ جون سنہ ۱۸۹۲ء کو سلطنت متحدہ مین ۹۴۶ میل سڑکون پر ٹراموے جاری تہی۔ جس سے سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء مین ۳۵۳۱۴۳۱ پونڈ آمدنی ہوئی اور خرچ ۲۸۰۵۳۳۵۶ پونڈ ہوا اور باقی ۸۷۸۰۷۵ پونڈ بچ رہے اوسکے سرمایۂ وصول شدہ کی تعداد ۱۳۱۰۵۷۱۰۰۰ پونڈ ہے اور اس سال مین جو مسافر اوس مین روانہ ہوئے اون کی تعداد ۵۸۱۶۷۸۵۴۶ تھے۔

۲- نہرین اور اون مین کی آمد و رفت

نقشۂ ذیل سے نہرون کی لنبائی اور اون مین کی آمد و رفت اور آمدنی و خرچ بابت سنہ ۱۸۸۸ء کی صوبہ وار معلوم ہوگا۔

	لنبائی میلون مین	تعداد مال و اسباب جو اونمین آیا گیا ٹنون مین	آمدنی	خرچ
نہرین جو ریلوی کمپنی کی نہین ہین	میل	ٹن	پونڈ	پونڈ
انگلنڈ و ویلز	۲۰۲۶	۲۷۷۱۵۸۷۵	۱۴۳۹۳۴۳	۸۶۱۰۶۸
اسکاٹلینڈ	۶۹	۶۹۷۴۴	۱۲۰۱۱	۱۶۰۸۶
آئرلینڈ	۵۱۳	۴۸۹۱۴۴	۸۹۳۶۹	۷۱۵۴۱
میزان سلطنت متحدہ	۲۶۰۸	۲۸۲۷۴۸۱۳	۱۵۴۰۷۲۳	۹۴۸۶۹۵

نہرین جو ریلوی کمپنیون کی ہین				
انگلنڈ و ویلز	۱۰۲۴	۶۶۰۹۳۰۴	۴۳۷۰۸۰	۳۳۵۵۰۳
اسکاٹ لینڈ	۸۴	۱۳۸۶۶۱۷	۵۷۱۷۸	۲۶۵۹۹
آر لینڈ	۹۶	۳۰۳۸۶	۶۴۹۵	۴۴۵۶
میزان سلطنت متحدہ	۱۲۰۴	۸۰۲۶۳۰۷	۵۰۰۷۵۳	۳۶۶۵۵۸
میزان کل	۳۸۱۳	۳۶۳۰۱۱۲۰	۲۰۴۱۴۷۶	۱۳۱۵۲۵

سرمایہ وصول شدہ نہرون وغیرہ کا جو ریلوی کمپنیون کی نہین ہین سنہ ۱۸۸۹ء مین اس طرح پر تہا انگلنڈ و ویلز مین ۲۰۹۵۹۸۲۰ پونڈ اسکاٹ لینڈ مین ۱۲۵۴۰۴۷ پونڈ اور آئرلینڈ مین ۲۰۷۱۳۰۸ پونڈ جسکی کل میزان ۲۴۲۸۵۱۷۵ پونڈ ہوتی ہے۔

۳۔ ڈاک اور تار برقی

آخر مارچ سنہ ۹۲ء کو سلطنت متحدہ کے ڈاکخانون کی تعداد ۱۹۱۰۱ تہی۔ علاوہ ان کے سڑکون وغیرہ پر چٹھیات کے صندوقون کی تعداد ۲۳۳۰۱ تہی۔ اوسیوقت اس محکمہ کے مدامی ملازمون کی تعداد ۶۸۲۳۰ تہی جس مین ۹۶۴۲ عورتین شامل ہین۔ اسکے سوا ۵۷۵۳۲ آدمی جس مین ۱۶۲۶۸ عورتین داخل ہین ایسے ملازم تہے جو مدامی نہ تہے۔

نقشۂ ذیل سے اون خطوط کی تعداد صوبہ وار معلوم ہوگی جو سلطنت متحدہ کے ڈاک خانون مین ہوکر گذرے اور نیز اون کا اوسط فی کس آبادی پر بہی دریافت ہوگا۔

سنہ	تعداد خطوط — انگلنڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	میزان	اوسط تعداد خطوط فی کس آبادی پر — انگلنڈ و ویلز	اسکاٹلینڈ	آئرلنڈ	میزان
۱۸۷۹ء	۹۲۲۰۰۰۰۰۰	۹۹۰۰۰۰۰۰	۶۷۰۰۰۰۰۰	۱۰۹۰۰۰۰۰۰۰	۳۷	۲۷	۱۴	۳۲
۱۸۸۸ء	۱۲۰۷۰۰۰۰۰۰	۱۳۲۰۰۰۰۰۰	۹۳۰۰۰۰۰۰	۱۵۱۲۰۰۰۰۰۰	۴۶	۳۴	۱۹	۴۱
۱۸۸۹ء	۱۲۲۶۵۰۰۰۰۰	۱۳۶۰۰۰۰۰۰	۹۵۵۰۰۰۰۰	۱۵۵۸۰۰۰۰۰۰	۴۷	۳۴	۲۰	۴۲
۱۸۹۰ء	۱۴۱۳۰۰۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰۰	۹۶۷۵۰۰۰۰	۱۶۵۰۰۰۰۰۰۰	۵۰	۳۵	۲۰	۴۴
۱۸۹۱ء	۱۴۶۲۷۵۰۰۰۰	۱۴۳۰۰۰۰۰۰	۹۹۷۵۰۰۰۰	۱۷۰۵۵۰۰۰۰۰	۵۱	۳۶	۲۱	۴۵
۱۸۹۲ء	۱۵۱۶۰۰۰۰۰۰	۱۴۶۵۰۰۰۰۰	۱۰۵۰۰۰۰۰۰	۱۷۶۷۵۰۰۰۰۰	۵۲	۳۶	۲۳	۴۷

سنہ ۱۸۹۱-۹۲ عیسوی مین جو پوسٹ کارڈ بک پیکٹ اخبارات پارسل ڈاک خانون سے روانہ ہوئے اون کی تعداد اور نیز بیشی فیصدی حسب ذیل ہے۔

	انگلنڈ و ویلز	[illegible]	اسکاٹلنڈ	[illegible]	آئرلنڈ	[illegible]	سلطنت متحدہ میزان	[illegible]
پوسٹ کارڈ	۲۰۵۲۰۰۰۰۰	۵٫۲	۲۵۴۰۰۰۰۰	۵٫۸	۱۱۰۰۰۰۰۰	۱٫۸	۱۴۶۰۰۰۰	۵٫۲
بک پیکٹ	۴۲۵۰۰۰۰۰۰	۳٫۲	۴۵۳۰۰۰۰۰	۱٫۶	۲۵۰۰۰۰۰۰	۱٫۲	۴۹۵۳۰۰۰۰۰	۴٫۹
اخبارات	۱۲۸۸۰۰۰۰۰	۰٫۸	۱۷۰۰۰۰۰۰	۲٫۴	۱۷۰۰۰۰	۲٫۴	۱۶۲۸۰۰۰۰	۱٫۱
پارسل	۴۰۸۰۰۰۰	۶٫۷	۵۲۰۰۰۰	۱٫۷	۳۴۰۰۰۰	۵٫۹	۴۹۴۰۰۰۰	۶٫۶

سنہ ۱۸۹۲ء تا ۳۱ مارچ تک اور پانچ سال گذشتہ مین جو منی آرڈر ڈاک خانون سے جاری ہوئے اون کی تعداد حسب ذیل ہے —

(از نقشہ ملاحظہ ہو)

سال	ملکی منی آرڈر		میزان (اسمین نوآبادیوں کی اور غیر ملکی منی آرڈر بھی شامل ہین)	
	شمار منی آرڈر	تعداد رقم	شمار منی آرڈر	تعداد رقم
		پونڈ		پونڈ
۱۸۸۷ء	۱۶۷۷۴۳۵۴	۲۴۷۷۶۳۳۱	۱۷۳۰۷۵۷۳	۲۶۳۷۱۰۳۰
۱۸۸۸ء	۹۵۵۲۷۷۷	۲۲۸۸۱۶۷۶	۱۰۷۴۴۴۹۳	۲۶۳۳۴۱۲۶
۱۸۸۹ء	۹۲۲۸۱۸۳	۲۲۹۵۷۶۴۹	۱۰۵۰۷۷۱۷	۲۶۶۱۸۰۵۲
۱۸۹۰ء	۹۰۲۷۷۵۰	۲۳۳۳۳۴۱۷	۱۰۳۷۴۱۴۴	۲۷۱۶۵۹۰۵
۱۸۹۱ء	۸۸۶۴۴۸۳	۲۳۹۹۷۷۶۷	۱۰۲۶۰۸۵۲	۲۷۸۶۷۸۸۷
۱۸۹۲ء	۸۹۰۶۵۷۶	۲۴۳۸۳۵۶۹	۱۰۳۴۶۶۳۰	۲۸۴۲۹۶۳۳

سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء کے منی آرڈرون کی تفصیل صوبہ وار حسب ذیل ہے۔

	تعداد	رقم	تعداد فیصدی آبادی پر
انگلنڈ و ویلز	۷۳۴۲۲۹۹	۲۰۴۷۱۰۶۸ پونڈ	۲۵٫۰
اسکاٹ لنڈ	۱۰۲۱۲۹۸	۲۵۷۳۴۵۶	۲۵٫۱
آئرلنڈ	۵۴۲۵۷۹	۱۳۳۹۰۴۵	۱۱٫۶
میزان	۸۹۰۶۵۷۶	۲۴۳۸۳۵۶۹	۲۳٫۳

پوسٹل آرڈرون کی تعداد اور رقم حسب ذیل ہے

سال	تعداد	تعداد رقم
	۱۱۶۰۸۷۱۱	۱۴۶۹۶۳۷۰
۱۸۸۸ء	۴۰۲۸۲۳۲۱	۱۶۱۱۲۰۷۹
۱۸۸۹ء	۴۴۷۱۲۵۴۸	۱۷۷۳۷۸۰۲
۱۸۹۰ء	۴۸۸۴۱۷۶۵	۱۹۱۷۸۳۶۷
۱۸۹۱ء	۵۲۶۵۹۰۴۵	۲۰۵۶۳۶۵۰

ڈاکخانجات کا خرچ جس مین تار برقی شامل نہین ہے بابت سنہ ۱۸۹۲ء اور پانچسال گذشتہ کا حسب ذیل ہے۔

	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
کل آمدنی	۸۷۰۵۳۳۷	۹۱۰۲۷۷۶	۹۴۷۴۷۷۴	۹۸۵۱۰۷۸	۱۰۲۹۰۹۷۷
خرچ کارروائی	۵۹۳۳۸۲۰	۶۰۶۲۹۰۲	۶۲۶۶۲۶۳	۶۶۸۷۰۸۹	۷۱۴۲۲۷۹
خالص آمدنی	۲۷۷۱۵۱۷	۳۰۳۹۸۷۴	۳۲۰۸۵۱۱	۳۱۶۳۹۸۹	۳۱۴۸۶۹۸

۵ر فروری سنہ ۱۸۵۵ء کو تار برقی کا سررشتہ سرکار نے اپنے آپ لیلیا ہے۔ اپریل سنہ ۱۸۹۲ء مین تار کی لائن ۳۳۰۵۴ میل لمبی تہی اور تار کی لنبائی ۲۰۲۲۸۶ میل تہی اس مین پرائیوٹ لوگون کے تار بہی شامل ہین مگر ریلوی کمپنیون کا تار اِس مین داخل نہین ہے۔

سنین ذیل مین تار برقی کی آمدنی وخرچ حسب ذیل تہا۔

	۱۸۷۶ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
کل آمدنی	۱۲۷۶۶۶۲	۲۰۹۴۰۴۸	۲۳۲۵۷۱۵	۲۴۱۶۶۹۱	۲۵۰۸۱۳۸
خرچ کارروائی	۱۰۳۱۵۲۴	۱۹۶۹۰۹۶	۲۱۷۹۹۲۱	۲۲۶۵۳۳۸	۲۵۰۶۹۸۹
باقی خالص آمدنی	۲۴۵۱۳۸	۱۲۴۹۵۲	۱۴۵۷۹۴	۱۵۱۳۵۳	۱۱۴۹

چونکہ سرمایہ پر تقریبًا ....۴ پونڈ سالانہ سود دینا پڑتا ہے اسلئے اوس سے جو آمدنی ہوتی ہے بلحاظ خرچ کے اوس مین نقصان ہوتا ہے۔

نقشۂ ذیل سے اون مقامات تار برقی کی تعداد معلوم ہوگی جو سنہ ۱۸۷۹ء مین اور نیز پانچسال گذشتہ مین ڈاک کے تار گہرون سے بھیجے گئے۔

	انگلینڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	سلطنت متحدہ
۱۸۶۹ء	۲۰۴۲۲۹۱۸	۲۴۶۷۰۰۳	۱۵۵۹۸۵۴	۲۴۴۵۹۷۷۵
۱۸۸۸ء	۴۴۹۲۵۲۶۰	۵۴۳۰۶۲۴	۳۰۴۷۵۴۱	۵۳۴۰۳۴۲۵
۱۸۸۹ء	۴۸۵۳۲۶۶۹	۵۹۹۱۲۲۳	۳۲۴۱۴۵۵	۵۷۷۶۵۳۴۷
۱۸۹۰ء	۵۲۳۱۶۷۶۹	۶۵۳۹۲۸۹	۳۴۱۱۹۶۶	۶۲۳۶۸۰۳۴
۱۸۹۱ء	۵۵۶۵۸۰۸۸	۷۰۷۷۳۸۸	۳۶۷۳۷۳۵	۶۶۴۰۹۲۱۱
۱۸۹۲ء	۵۸۷۶۶۱۰۵	۷۱۰۵۱۸۰	۳۷۶۴۱۹۵	۶۹۶۸۵۴۸۰

سنہ ۱۸۹۱ء مین سرکاری تار گھرون کی تعداد جس مین ریلوی کے ۱۷۴۷ تار گھر بھی شامل ہین ۶۷۹۷ تھے۔

سررشتۂ تار برقی کے متعلق ۲۸ ٹیلیفون ایکسچنج بھی ہین جو جگہہ جگہہ شہرون اور بڑے بڑے قصبات مین جاری ہین۔ ان مین چندہ دہندون کی تعداد ۱۳۷۰ ہے۔

سوائے اسکے لندن کے صدر دفتر کو دوسرے دفاتر سے ملانے کے واسطے ۴۲ میل لمبا ایک نیومیٹک ٹیوبنگ (ہوائی نل) بھی ہے۔

روپیہ اور اوسکا لین دین

نقشہ ذیل سے اوس سکہ کی تعداد معلوم ہوگی جو سنین ذیل مین شاہی دار الضرب سے بنکر نکلا۔ اور نیز برٹش سونے چاندی کے سکہ کی تعداد معلوم ہوگی

جو ملک سے باہر گیا یا اندر آیا

سال	سکہ طلا جو جاری ہوا	سکہ نقرہ جو جاری ہوا	سکہ مس جو جاری ہوا	سکہ طلا		سکہ نقرہ	
				درآمد	برآمد	درآمد	برآمد
۱۸۷۸ء	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۷ء	۲۲۶۵۱۰۰	۵۶۷۳۲۸	۳۹۲۰۵	۶۵۶۶۰۰۱	۳۵۴۴۸۸۲	۱۵۱۱۳۹	۱۸۴۴۹۴
۱۸۸۸ء	۱۹۰۸۷۰۰	۹۰۹۷۴۸	۵۶۶۸۰	۴۴۳۰۶۰۶	۲۳۷۴۵۲۸	۱۲۳۱۴۲	۲۹۹۷۳۴
۱۸۸۹ء	۲۰۳۳۰۰۰	۷۹۹۶۳۶	۴۱۳۴۵	۷۱۴۶۲۲۶	۱۰۲۱۵۱۲۳	۱۰۶۵۶۸	۳۷۸۲۹۸
۱۸۹۰ء	۷۵۰۰۷۰۰	۲۱۷۸۸۸۸	۶۶۹۵۰	۷۵۱۱۲۹۵	۱۰۳۸۹۶۹۹	۱۴۷۶۳۵	۵۲۸۵۸۱
۱۸۹۱ء	۷۶۸۰۱۵۶	۱۶۹۴۶۸۸	۹۰۲۸۵	۹۲۴۲۷۸۷	۱۲۵۶۱۲۹	۸۴۱۸۶	۵۰۶۹۹۶
۱۸۹۲ء	۶۶۴۳۶۴۸	۱۰۰۵۴۸	۸۹۳۳۵	۱۵۳۴۸۹۱۹	۱۱۶۷۴۵۳	۱۰۰۸۸۸	۳۶۹۴۰۸

سرکاری بینک تو سلطنت متحدہ مین کوئی نہین ہے - مگر انگلنڈ بینک اور اسکاٹ لینڈ بینک اور آئرلینڈ بینک کو سرکار سے (چارٹر) سند ملی ہوئی ہے - اور انگلنڈ بینک اور آئرلینڈ بینک سرکار کو روپیہ بھی قرض دیا کرتے ہین - دسمبر سنین ذیل مین انگلنڈ بینک کی حالت حسب ذیل تھی -

	سررشتہ (اشو یعنی) اجرا			سررشتہ بینک (یعنی لین دین)				
	نوٹ کا اجرا	سکیوریٹیز (تمسکات قرضہ)	غیر مسکوک چاندی سونا	سرمایہ اور ریسٹ (زائد فاضل روپیہ جو حصہ داروں کو نہیں دیا گیا وقت ضرورت کے لئے)	زر امانت اور پوسٹ بل	سکیوریٹیز (تمسکات قرضہ)	نوٹ (ان ریزرو) جو بحیثیت ریزرو مین رکھے ہوئے ہین	سکہ (ان ریزرو) وہ روپیہ جو بحیثیت ریزرو مین رکھا گیا
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
	۲۸۱۵۲۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰	۱۴۱۵۲۰۰۰	۱۶۶۶۴۰۰۰	۱۶۳۶۱۰۰۰	۲۴۳۰۴۰۰۰	۸۹۶۰۰۰۰	۷۹۱۰۰۰
	۲۷۱۸۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰	۱۳۱۹۰۰۰۰	۱۷۷۰۹۰۰۰	۱۸۱۴۶۰۰۰	۲۷۴۱۸۰۰۰	۷۷۸۰۰۰۰	۱۵۴۰۰۰
	۲۸۰۳۶۰۰۰	۱۴۶۵۰۰۰۰	۱۳۳۸۶۰۰۰	۱۷۹۱۰۰۰	۲۲۰۷۸۰۰۰	۳۰۶۱۱۰۰۰	۸۶۶۳۰۰۰	۷۱۴۰۰۰

۱۸۸۴ء	۳۵۷۸۴۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰۰	۲۰۷۸۴۰۰۰	۱۷۶۴۶۰۰۰	۲۶۷۶۱۰۰۰	۳۴۰۵۶۰۰۰	۹۶۴۲۰۰۰	۷۰۶۰۰۰
۱۸۸۸ء	۳۴۵۱۰۰۰۰	۱۹۲۰۰۰۰۰	۱۸۳۱۰۰۰۰	۱۷۷۲۱۰۰۰	۲۸۴۶۳۰۰۰	۳۴۵۶۱۰۰۰	۱۰۶۴۳۰۰۰	۹۰۹۰۰۰
۱۸۸۹ء	۳۳۵۱۹۰۰۰	۱۶۳۰۰۰۰۰	۱۶۳۱۹۰۰۰	۱۷۶۸۱۰۰۰	۲۸۸۲۲۰۰۰	۳۶۹۱۳۰۰۰	۹۱۰۴۰۰۰	۴۸۶۰۰۰
۱۸۹۰ء	۳۹۱۹۳۰۰۰	۱۶۴۵۰۰۰۰	۲۲۷۴۳۰۰۰	۱۷۷۹۶۰۰۰	۳۹۹۹۱۰۰۰	۴۲۹۸۵۰۰۰	۱۴۰۷۹۰۰۰	۷۲۳۰۰۰
۱۸۹۱ء	۳۸۰۹۹۰۰۰	۱۶۴۵۰۰۰۰	۲۱۶۴۹۰۰۰	۱۷۷۲۰۰۰۰	۳۹۲۱۶۰۰۰	۴۰۹۴۳۰۰۰	۱۲۲۴۷۰۰۰	۶۴۶۰۰۰
۱۸۹۲ء	۳۹۶۱۶۰۰۰	۱۶۴۵۰۰۰۰	۲۳۱۶۶۰۰۰	۱۷۶۶۹۰۰۰	۳۶۲۰۶۰۰۰	۳۶۵۱۴۰۰۰	۱۴۱۲۹۰۰۰	۱۲۳۲۰۰۰

نقشہ ذیل سے انگلنڈ اسکاٹ لینڈ آئرلینڈ کے جائنٹ اسٹاک بنیکون کا حال جن مین نیشنل بنیک بھی داخل ہین اور جو اکتوبر سنین ذیل مین موجود تھے معلوم ہوگا۔

	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
انگلنڈ و ویلز					
زرامانت	۳۵۲۰۰۰۰۰۰	۳۸۰۸۰۰۰۰۰	۳۵۲۱۰۰۰۰۰	۴۰۸۴۴۰۰۰۰	۴۳۵۳۴۰۰۰۰
نقدی موجودہ اور واجب الوصول عند الطلب	۹۲۲۹۹۰۰۰	۱۰۰۵۸۲۰۰۰	۹۷۴۱۰۰۰۰	۱۰۷۴۲۱۰۰۰	۱۲۰۲۶۴۰۰۰
ریزرو نوٹ موجودہ انگلنڈ بنیک	۱۲۵۵۵۰۰۰	۱۴۴۴۹۰۰۰	۸۶۴۳۰۰۰	۱۴۰۷[illegible]۰۰۰	۱۶۲۹۹۰۰۰
اسکاٹ لنڈ					
زرامانت	۸۲۴۰۳۰۰۰	۸۵۰۲۳۰۰۰	۸۸۲۶۴۰۰۰	۹۱۶۱۰۰۰۰	۹۲۵۲۰۰۰۰
نوٹ	۵۶۸۲۰۰۰	۵۸۴۵۰۰۰	۶۲۰۷۰۰۰	۶۴۶۷۰۰۰	۶۵۵۷۰۰۰
نقدی موجودہ اور واجب الوصول عند الطلب	۱۹۰۷۷۰۰۰	۱۹۸۴۶۰۰۰	۲۱۴۱۲۰۰۰	۲۱۴۲۷۰۰۰	۱۹۵۴۲۰۰۰
آئرلنڈ					
زرامانت	۳۵۱۸۳۰۰۰	۳۷۱۸۶۰۰۰	۳۷۸۴۳۰۰۰	۳۸۵۲۰۰۰۰	۴۰۳۱۶۰۰۰
نوٹ	۵۶۰۷۰۰۰	۶۱۹۹۰۰۰	۶۶۶۴۰۰۰	۶۶۴۲۰۰۰	۵۷۵۲۰۰۰
نقدی موجودہ اور واجب الوصول عند الطلب	۷۷۹۵۰۰۰	۸۸۱۶۰۰۰	۹۹۰۳۰۰۰	۹۰۸۶۰۰۰	۱۱۸۵۰۰۰

اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء مین انگلنڈ اور ویلز مین ۱۰۴ جائنٹ اسٹاک بنیک تھے جنکی شاخین

۲۲۴۲ تهین - ۴ جزیرہ مین اور جزائر چینل مین تھے جنکی شاخین ۱۲ تهین - ۱۰ اسکاٹلینڈ
مین ۹۶۶ شاخون کے ساتھ - ۹ آئرلینڈ مین ۵۵۴ شاخین - نوآبادیون کے
جائنٹ اسٹاک بینک کے دفاتر لندن مین ۲۸ تھے اور اونکی ۱۷۵۰ شاخین تهین -
۱۰۰ بینک غیر ملکی مع ۱۰۲ شاخون کے - انگلینڈ و ویلز مین ۴۰ پرائیوٹ بینک بهی تھے
جن کا زر امانت ۱۶۲۹۸۸۰۰۷ پونڈ اور نقدی موجودہ اور واجب الوصول عند الطلب
۲۱۰۰۷۸۳۰ پونڈ تها اور سرمایہ شرکاء اور زر ریزرو ۸۴۲۲۳۲۲۱۳ پونڈ تها -
اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء مین جائنٹ اسٹاک بینکون کی حالت حسب ذیل تهی -

	انگلش	اسکاچ	آئرش	نوآبادیون کا	غیر ملکی
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
سرمایہ چندہ	۲۰۶۱۱۴۰۰۰	۲۸۸۸۵۰۰۰	۲۵۲۹۹۰۰۰	۳۷۴۴۲۰۰۰	۲۹۰۲۶۰۰۰
" ادا شدہ	۵۷۵۴۴۰۰۰	۹۰۵۲۰۰۰	۷۰۶۵۰۰۰	۲۲۶۹۱۰۰۰	۱۸۲۲۶۰۰۰
" کی قیمت بازار	۱۶۸۵۴۷۰۰۰	۲۴۵۷۰۰۰۰	۱۸۰۵۰۰۰۰	۳۸۲۰۴۰۰۰	۲۴۰۲۵۰۰۰
ریزرو فنڈ و ڈیوائڈنڈ (منفعت حصہ داران) وغیرہ	۳۰۸۴۱۰۰۰	۵۹۱۴۰۰۰	۳۴۱۴۰۰۰	۱۲۲۰۳۰۰۰۰	۷۱۹۲۰۰۰
نوٹ جو جاری ہین -	۲۷۸۶۷۰۰۰	۶۵۵۷۰۰۰	۵۷۵۲۰۰۰	۸۲۶۷۰۰۰	۲۶۳۹۰۰۰
زر امانت اور زر حسابات موجودہ	۴۳۵۳۴۵۰۰۰	۹۲۵۲۰۰۰۰	۴۰۳۱۶۰۰۰	۱۷۸۰۰۶۰۰۰	۵۸۳۰۳۰۰۰
کل تعداد قرضہ	۵۶۹۹۳۳۰۰	۱۱۹۲۸۴۰۰۰	۵۷۱۸۸۰۰۰	۲۵۲۳۱۲۰۰۰	۱۱۰۶۰۵۰۰۰
نقدی موجودہ و زر واجب الوصول عند الطلب	۱۲۰۲۶۴۰۰۰	۱۹۵۴۲۰۰۰	۸۱۸۵۰۰۰	۳۷۳۷۰۰۰۰	۱۶۸۴۰۰۰۰
گورنمنٹ پا زر تجارت یعنی روپیہ جو کسی منفعتی کام مین لگا ہو	۱۲۱۵۳۹۰۰۰	۲۹۷۹۷۰۰۰	۱۷۱۵۴۰۰۰	۱۵۷۴۹۰۰۰	۷۳۶۸۰۰۰
ڈسکاونٹ ایڈوانس وغیرہ	۳۰۷۰۹۶۰۰۰	۶۲۴۲۹۰۰۰	۳۰۸۱۶۰۰۰	۱۹۱۷۷۸۰۰۰	۸۴۱۳۷۰۰۰
کل سرمایہ -	۵۶۹۹۳۳۰۰۰	۱۱۹۲۸۴۰۰۰	۵۷۱۸۸۰۰۰	۲۵۲۳۱۲۰۰۰	۱۱۰۶۰۵۰۰۰

سنین ذیل مین ڈاک خانہ کے سیونگ بینکون کی حالت حسب ذیل تھی					
		انگلنڈ و ویلز	اسکاٹ لنڈ	آئر لنڈ	سلطنت متحدہ
۱۸۸۷ء	وصول	۱۶۳۰۵۹۹۴	۴۱۴۱۰۴	۱۰۵۹۹۰۸	۱۷۷۸۰۰۰۶
	ادا	۱۳۵۲۴۰۷۴	۳۲۶۲۵۳	۸۲۹۹۵۱	۱۴۶۸۰۲۷۸
	سرمایہ	۴۹۸۹۸۴۰۸	۱۱۴۲۶۲۵	۲۹۳۳۰۳۲	۵۳۹۷۴۰۶۵
۱۸۸۸ء	وصول	۱۸۷۴۳۸۲۹	۴۵۰۰۵۷	۱۱۹۱۱۷۸	۲۰۳۸۵۰۶۴
	ادا	۱۴۵۷۲۰۳۳	۳۴۰۲۱۴	۸۹۰۴۸۸	۱۵۸۰۲۷۳۵
	سرمایہ	۵۴۰۷۰۲۰۴	۱۲۵۲۴۶۸	۳۲۳۳۷۲۲	۵۸۵۵۶۳۹۴
۱۸۸۹ء	وصول	۱۹۵۷۲۰۴۱	۵۰۰۶۰۷	۱۱۸۳۸۴۵	۲۱۳۵۷۴۹۳
	ادا	۱۵۴۹۴۸۵۲	۳۷۵۸۶۹	۹۴۳۵۴۶	۱۶۸۱۴۲۶۷
	سرمایہ	۵۸۱۴۷۳۹۳	۱۳۷۷۲۰۶	۳۴۷۵۰۲۱	۶۲۹۹۹۶۲۰
۱۸۹۰ء	وصول	۲۰۷۶۹۸۰۳	۵۵۸۳۰۷	۱۲۱۵۹۳۷	۲۲۵۴۴۰۴۷
	ادا	۱۶۴۹۵۲۰۳	۴۳۶۴۲۹	۹۷۷۲۲۹	۱۷۹۰۹۸۶۰
	سرمایہ	۶۲۴۲۱۹۹۴	۱۴۹۹۰۸۴	۳۷۱۳۷۲۹	۶۷۶۳۵۸۰۷
۱۸۹۱ء	وصول	۲۱۱۷۰۲۸۱	۵۶۰۹۶۴	۱۲۶۱۸۰۵	۲۲۹۹۳۰۵۰
	ادا	۱۷۵۷۴۰۴۷	۴۴۵۲۴۲	۱۰۰۰۵۶۶	۱۹۰۱۹۸۵۵
	سرمایہ	۶۶۰۱۸۲۲۸	۱۶۱۴۸۰۶	۳۹۷۴۹۶۸	۷۱۶۰۸۰۰۲

ذیل مین ٹرسٹیون کے سیونگ بینکون کی حالت درج کی جاتی ہے

		انگلنڈ	ویلز	اسکاٹلنڈ	آئرلنڈ	سلطنت متحدہ
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۷ء	وصول	۶۸۷۱۸۰۷	۱۲۲۸۱۴	۲۴۷۲۵۹۰	۴۰۹۳۵۰	۹۸۷۶۵۶۱
	سود جمع شدہ	۹۴۹۱۴۲	۲۴۳۰۸	۲۲۴۵۷۶	۵۲۲۴۲	۱۲۵۰۲۶۸
	ادا	۷۷۵۶۲۵۵	۱۸۳۶۴۱	۲۳۴۰۰۳۳	۴۲۸۶۷۳	۱۰۷۰۸۶۰۲
	سرمایہ	۳۵۵۹۵۸۸۹	۹۱۵۱۷۱	۸۶۸۸۳۵۴	۲۰۶۲۸۰۸	۴۷۲۶۲۲۲۲
۱۸۸۸ء	وصول	۶۶۸۵۹۴۱	۱۱۷۹۳۳	۲۵۸۴۱۸۳	۴۰۸۲۵۰	۹۷۹۶۳۰۷
	سود جمع شدہ	۹۴۴۳۵۵	۲۳۷۱۳	۲۳۶۲۳۸	۵۲۴۳۲	۱۲۵۶۷۳۸
	ادا	۸۸۲۷۵۶۶	۱۶۶۵۵۴	۲۴۴۰۰۳۴	۴۷۶۴۲۵	۱۱۹۱۰۵۷۹
	سرمایہ	۳۴۳۹۸۶۱۹	۸۹۰۲۶۳	۹۰۶۸۷۴۱	۲۰۴۷۰۶۵	۴۶۴۰۴۶۸۸
۱۸۸۹	وصول	۶۳۵۹۵۵۷	۱۱۲۴۵۳	۲۶۷۸۳۴۰	۴۰۷۵۸۱	۹۵۵۷۹۳۱
	سود جمع شدہ	۳۲۳۴۷۰	۲۱۲۸۱	۲۲۱۷۰۵	۴۸۲۴۹	۱۱۱۴۷۰۵
	ادا	۸۷۶۵۳۲۳	۱۵۱۰۷۱	۲۵۹۶۰۴۱	۴۳۷۰۶۹	۱۱۹۴۹۵۰۴
	سرمایہ	۳۳۸۱۶۳۲۳	۸۷۲۹۲۱	۹۳۷۲۷۴۵	۲۰۶۵۸۶۲	۴۵۱۲۰۷۸۲۰

سال						
١٨٩٠ء	وصول	٦٢٣٣٩٩٦	١٢٣٠٥٥	٢٨٢٢٣٩١	٣٨٠٩٦٥	٩٥٦٢٢٠٧
	سود جمع شدہ	٧٨٨٣٣٣	٢٠٩٧٦	٣٣٧٢٤٣	٤٨١٧٤	١٠٨٤٧٢٥
	ادا	٨٦٠٤٢٠١	١٦٥٥٠٢	٢٨٧٠٤٠٧	٤٨٣٢٩٠	١٢١٢٣٤٠٠
	سرمایہ	٣١٢٣٢٤٥١	٨٥٢٣٥٥	٩٥٥٣٩٧١	٢٠١١٦٧٥	٤٣٦٥٠٥٥٢
١٨٩١ء	وصول	٥٩١٦٣٩٥	١٢٣٦٥٤	٢٨٣٢٤٣٧	٣٨١٨٩٤	٩٢٥٣٤٧٠
	سود جمع شدہ	٧٦٠٩٠٥	٢٠٧٦٦	٢٣٢٩٥٩	٤٦٩٠٦	٢٠٦١٢٣٦
	ادا	٧٦٩٣٣٠	١٤٣٥٣٧	٢٧٩٨٩٣٠	٣١١٣٩٦	١١٠٨٦٩٩٣
	سرمایہ	٣٠٢١٤٨١١	٨٥١٣٣٨	٩٨٢٠٤٣٧	١٩٨٨٩٧٩	٤٢١٧٥٥٦٥

(ا) این وہ روپیہ بھی شامل ہے جس سے امانت دہندون کے واسطے گورنمنٹ اسٹاک خرید اگیا ہے ۔ اور سرمایہ مین امانت دہندون کا گورنمنٹ اسٹاک داخل نہین ہے فقط

راقم

حسن

نمبر ۶ جلد ۱

حسن

بابت ماہ جون ۱۸۹۷ء

در مطبع مفید عام آگرہ طبع شد

۱۸۹۷ء

قاہرہ کی مسجد عمرو

گو اسلامی سلطنتین دنیا سے قریب قریب مٹ چکی ہین۔ اور وہ پرانی تزک و شان صرف قصے کہانیوں مین رہ گئی ہے مگر پھر بھی اوس زمانہ کی یادگارین اور عظیم الشان عمارتین اون لوگون کا نشان دے رہی ہین۔ گو وہ خود شکستہ ہین۔ مگر ان مٹے ہوؤن کا پتہ کچھ اُن ہی سے لگ سکتا ہے۔ یہ چیزین دیکھ دیکھکر یا اونکے حالات پڑھکر دل مین کسی قدر مسرت پیدا ہوتی ہے کہ ہم بھی کچھ تھے۔ مگر مسرت کیسی۔ یون کہئیے کہ پرانے زمانہ کا خیال آتے ہی اپنی اور اپنے بزرگون کی حالت کا مقابلہ ایک کچھ تھوڑی دیر کے لیے رو لیتے ہین۔

ہمنے مانا ہی کہ یہ دل سے بھلادین قصے
یہ بھی منظور ہے ہمکو کہ ہمارے بچے

یہ سمجھ لین کہ ہم ایسے ہی تھے اب ہین جیسے
دیکھنے پائین نہ تاریخ عرب کے صفحے

کبھی بھولے ہی سلف کو نکرین یاد مگر
یادگارون کو زمانہ سے مٹادین کیونکر

اس وقت ہم مسلمانون کی ایک مشہور عمارت۔ **خانہ خدا یعنی قاہرہ کی مسجد عمروؓ** کے تاریخی حالات لکھتے ہین۔ جو ہمین امید ہے کہ دلچسپی سے خالی نہونگے۔

ہجری کے بیسوین سال (سنہ ۶۴۱ء) حضرت عمرؓ کی خلافت مین **عمرو ابن العاص** نے مصر پر لشکرکشی کی۔ پہلی شاہی جمعیت جسنے اسلامی فوج کا مقابلہ کیا۔ اوس قلعہ کی

فوج تھی۔ جسکے قرب مین ایک ایسی اسلامی عمارت بننے والی تھی جسمین اُس وحدہ لاشریک لہ
کے نام کی گونج اب تک سنائی دے رہی ہے۔ اس محاصرہ کے حالات مختلف روایتون
نے اس قدر پیچیدہ کر دیے ہین۔ کہ ہم اس کا کچھہ فیصلہ نہین کر سکتے۔ مگر اس مین کچھہ شک
نہین کہ خواہ یہ محاصرہ ایک مہینے تک رہا ہو یا سات مہینے تک۔ آخر کار محصورین سے نے
اپنے آپ کو اوس مسلمان سپہ سالار کے حوالے کر دیا۔
اب اوسنے اپنے لشکر کا رُخ **اسکندریہ** کی طرف پھیرا۔ کہتے ہین کہ جب شمال کی طرف مارچ
کرنے کے لیے خیمے وغیرہ اوکھاڑے جا رہے تھے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ عمرو کے خیمہ مین ایک
قمری نے گھونسلا بنا لیا ہے مہمان نوازی کے خیال سے جو اون لوگون کی گھٹی مین شامل
تھا۔ حکم دیا۔ کہ اس خیمے کو ہاتھہ تک نہ لگائین اور یونہی کھڑا رہنے دین۔ اور چنانچہ جب وہ
اسکندریہ سے واپس آیا۔ تو اوس خیمے کو وہین پایا۔ اور اوس جگھہ ایک شہر آباد کیا۔ جسکا نام
"انفطاط" (خیمہ) رکھا۔
اوس وقت اگر قلعہ کی چوٹی پر کھڑے ہو کر آس پاس کا سین دیکھا جاتا۔ تو آجکل کے سین سے
بالکل مختلف نظر آتا۔ دریاے نیل کا رُخ اون دنون کسی قدر مشرق کی طرف تھا اور سیدھا
قلعہ کے مغرب کی طرف کو بہتا تھا۔ یہان تک کہ اوسکے مغربی دروازے سے ہم کشتی مین
بیٹھہ سکتے تھے۔ مگر آجکل قلعے اور دریا مین پورے ایک چوتھائی میل کا فاصلہ ہے۔ اس سے
معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ نیا گانون جو آج کل ہم خشک زمین پر آباد دیکھتے ہین کسی دن پانی
مین تھا۔ قلعہ سے آگے بڑھکر عیسائیون کی چند عبادتگاہین نظر آتی تھین۔ چند تو نئی قاہرہ

کی حدود کی شمال و مغرب کو اور کچھہ جنوب کی طرف واقع تہین - اوس وسیع میدان مین جو قلعہ کے جنوب اور مشرق کی طرف واقع ہے - آجکل چند ٹوٹی پھوٹی قبرین نظر آتی ہین مگر اوس وقت یہ ایک لق ودق میدان تھا جسمین کہین کہین مزروعہ زمین کے ٹکڑے دکھائی دیتے تھے - اور علاوہ ان چند مکانون کے جنکا اوپر ذکر ہوا ہے - کوئی عمارت کا نشان نظر نہین آتا تھا -

قلعہ کے ذرا شمال کی طرف گھاس کا ایک قطعہ تھا جس مین انگور کی بیلین اور چند درخت لگے ہوے تھے یہان عمرو کی فوج کے ایک بہادر سپاہی کیسبہ ابن کلثوم نے محاصرہ کے وقت اپنا خیمہ لگایا - اور جب وہ لوگ فتح اسکندریہ کے بعد واپس آئے تو اوسنے اپنی وہی پرانی جگھہ پسند کی - مگر عمرو کا مکان اوس سے کسی قدر مشرق کی طرف واقع تھا - اسی اثناء مین مسلمانون کے معزز خلیفہ حضرت عمرؓ نے تمام نئے فتح کیے ہوے ملکون کے حاکمون کے نام یہ احکام جاری کیے کہ وہ اپنے اپنے صوبون مین مسجدین بنوائین - چنانچہ عمرو کے نام بھی یہ حکم صادر ہوا - کہ وہ دریاے نیل کے ساحل پر ایک مسجد تعمیر کرائے - عموماً لوگون کی یہ راے تھی کہ اس عمارت کے لیے کیسبہ کے مکان اور باغ سے عمدہ اور کوئی جگہہ نہین ہوسکتی - اس لیے عمرو نے اوس سے یہہ درخواست کی - اور ساتھہ ہی یہہ بھی کہا - کہ اس کے بدلے مین جو جگہہ وہ پسند کرے مین دینے کو تیار ہون - مگر کیسبہ نے اپنی خوشی سے وہ زمین مسلمانون کی عبادتگاہ کے لیے دیدی - اس دریا دلی کی تعریف مین جو نظم اوس وقت لکھی گئی تھی - ابتک موجود

اسلیے اُس عالیشان مسجد کی بنیاد اوسی جگہہ پر ۲۱ ہجری ۶۴۲ء مین رکہی گئی۔ خوش قسمتی سے ہمارے پاس ایک ایسے شخص کی شہادت موجود ہے۔ جسنے اوس مسجد کو اپنی آنکھون سے دیکھا ہے۔ جسکا رقبہ وہ لکہتا ہے ۵۰ درع العمل × ۳۰ درع العمل ہے جسکے چارون طرف ایک سڑک تھی۔ اور چھہ دروازے تہے جنمین سے دو عمرو کے مکان کے مقابل تہے (یعنی مشرق کو) دو شمال کو اور دو مغرب کو۔ اور اس طرح جنوب کی طرف کی جگہہ بند تہی۔ جو قبلہ کا رخ تھا جسکی طرف نماز پڑہتے وقت تمام دنیا کے مسلمانون کے منہ پہرتے ہین مسجد کی چہت بہت نیچی تہی اور فرش پتھر وغیرہ کا بنا ہوا نہین تھا بلکہ صرف چہوٹے چہوٹے کنکر پڑے تہے۔ کہتے ہین کہ قبلہ رکہتے وقت پیغمبر خدا کے کوئی اسّی صحابی موجود تہے۔ جو مسلمانون کی نظرون مین اوسکی وقعت اور تقدس کو اور بڑہا دیتا ہے۔ مگر اس مسجد مین ایک نہایت ہی تعجب انگیز بات یہ تھی۔ کہ اس مین اور مسجدون کی طرح جو ہم آجکل دیکہتے ہین محراب بالکل نہ تہی۔ میرا اس سے مطلب یہ ہے۔ کہ وہان کوئی اندر سے خالی محراب جو عموماً ہم دیکہتے ہین نہین تہی۔ مگر بجاے اسکے یہان کچہہ نہ کچہہ ضرور تہا جس سے مکہ کا رخ معلوم ہوتا تہا۔ مگر یہان عمرو نے ایک منبر ضرور رکہا تہا۔ جسکی نسبت حضرت عمرؓ نے اوٹہا دینے کا حکم دیا۔ اور کہا گیا تمہارے لیے کہڑا ہونا کافی نہین ہے جبکہ اور مسلمان تمہارے قدمون کے نیچے بیٹہتے ہین"۔

یہ تہی عمرو کی اصل مسجد۔ ایک سادہ مکان (۲۸۰۹ × ۳۴۰۲۳ میٹرز) کا جسکے نیچے جہکی ہوئی چہت کئی ستونون کے سہارے کہڑی تہی۔ جو شاید کسی قریب کے گانون سے

یا میمفس سے جو دریائے نیل سے چند میل کے فاصلہ پر واقع ہے منگائی گئی تھی۔ اسکی دیواریں غالباً پکی مگر زیادہ تر قیاس یہ ہے کہ کچی اینٹون کی چنی ہوئی تہین۔ جنکا کہر درا پن یہ بتا رہا تہا کہ ان پر پلاسٹر نہین کیا گیا۔ فرش کنکر کا تہا۔ روشنی کا وہی انتظام تہا جو آجکل ہے۔ یعنی چہت مین ایک بڑا سا مربع سوراخ ہے۔ یہ بالکل ایک سادہ مسجد تہی۔ نہ اس مین مینارے تہے۔ نہ اسمین کسی قسم کی بیرونی یا اندرونی آرایش کا سامان تہا صرف ایک منبر تہا۔ جو تہوڑے دنون بعد وہ بہی پہنکوا دیا گیا۔ لیکن باوجود اسکے یہی مسجد تھی جسکا نام بعد مین تاج الجوامع رکہا گیا اس مین کچہ شک نہین کہ گو یہ ایک معمولی سادہ مسجد تہی۔ گو اس سے کسی قسم کی شان وشوکت ظاہر نہین ہوتی تھی مگر عبادت اور نماز کا جوش وخروش جو اوس وقت تہا آج باوجودیکہ وہ ایک بڑی پرشان وشوکت اور عظیم الشان مسجد ہے۔ گو اس وقت وہ تاج المساجد اور عمارت کی خوبی کے لحاظ سے لاثانی ہے۔ اوسے وہ بات ہرگز نصیب نہین جس مقصد کے لیے یہ بنائی گئی تہی۔ یا جس خیال سے اسکے بانی نے اوس کا بنیادی پتہر رکہا تہا۔ وہ دن اسلام کے آغاز کے دن تہے۔ اور اوس وقت کے مسلمان اپنے سیدہے سادہے فرائض کو اسی خوبی اور جوش سے ادا کرتے تہے۔ جو ہماری قسمت مین نہین۔ مفتوحہ ممالک کی دولت نے انہین ابہی تک عیش وعشرت کی طرف مائل نہین کیا تہا۔ اور ابہی تک وہ اون مضر اور بیہودہ خیالات سے بچے ہوے تہے جو آج ہماری تباہی کا باعث ہوے۔ اون دنون اُنکے مذہبی۔ ملکی سب معاملات کے لیے یہ ایک مسجد کافی تھی۔ وہان کا گورنر

(حاکم) اوس کا واعظ اور نماز جمعہ کا امام ہوتا تھا۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ عمرو کا ایک وعظ جو اونھون نے اس مسجد مین جمعہ کے روز کہا تھا ہمارے ہاتھہ لگ گیا ہے جسکا ترجمہ ہم یہان لکھتے ہین اس کے پڑہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک فرمانروا کے وعظ مین اخلاقی نصائح اور انتظامی احکام کس خوبی سے ملے جلے ہین۔ بحیر ابن ذاکر اسے اسطرح بیان کرتا ہے۔

مین اور میرا باپ عیسائیون کی عید الغطاس کے چند روز بعد جمعہ کی نماز پڑہنے گیے ابھی ہم نماز پڑہ ہی رہے تھے۔ کہ چند شخص ہاتھہ مین کوڑے لیے آدمیون کو ڈھکیلتے ہوے ہمارے پاس آپہونچے۔ مین نے پوچھا۔ "ابا۔ یہ کون ہین" میرے والد نے جواب دیا "بیٹا۔ محافظ ہین"۔ اتنے مین موذن نے اذان دی اور عمرو ابن العاص منبر پر کھڑے ہوے۔ مین نے دیکھا کہ وہ ایک چھوٹے قد کے مگر گٹھے ہوے آدمی تھے سر بڑا تھا اور آنکھین سیاہ۔ بشرہ سے نہایت سنجیدہ معلوم ہوتے تھے۔ لباس قیمتی تھا سر پر عمامہ اور جسم پر قبا تھی۔ اول تو چند الفاظ مین خدا کی حمد و ثنا کی اور پھر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کی بعد لوگون کو احکام سنائے۔ مین نے سنا کہ وہ زکوۃ کے دینے۔ رشتہ دارون کو دیکھنے۔ اعتدال سے رہنے۔ حد اعتدال سے تجاوز نکرنے اور دوسرے فضول کامون اور عیش وعشرت سے روکنے کی ہدایت کرتے تھے۔ اور کہا "اے انجمن قوم! چار غلطیون سے بچو کیونکہ وہ آرام کے بعد مصیبت پیدا کرینگی۔ دولت کے بعد افلاس اور کمال کے بعد زوال۔ خبردار اپنے بیہودہ اور عیش وعشرت کے اسباب بہت بڑہاؤ اپنے مال کو ضایع مت کرو۔ اور کسی معاملہ مین اس قدر باتین نکرو جنہین تم پورا نہین کرسکتے

یہ سچ ہے کہ انسان کو کسی قدر فرصت کی ضرورت ہے۔ اپنے جسمانی آرام کے لیے۔ اپنے منافع اور فوائد کی نسبت سوچنے کے لیے اور اپنی نیچرل خواہشات کے پورا کرنے کے واسطے۔ لیکن جو شخص ایسا کرنا چاہے۔ اوسے چاہئیے کہ اعتدال سے کام لے اور تھوڑے ہی سے پر قناعت کرے۔ اور فرصت کے وقت اوسے کچھہ نہ کچھہ حاصل کرنا چاہئیے۔ تاکہ وہ اپنی زندگی غفلت مین نہ گذاردے۔ اور نیک کامون سے بے پرواہ ہو جاے اور خدا کے احکام سے بالکل غافل رہے۔ اے انجمن قوم! اس مین کچھہ شک نہین کہ ستارہ جوزا طلوع ہوا ہے اور سیارہ سہیل غروب ہو گیا ہے مطلع صاف ہے۔ دنیا سے تمام آفت اوٹھہ گئی ہے۔ شبنم کم ہو گئی ہے۔ چراگاہ مین سبز گھاس لہلہا رہی ہے۔ بھیڑون نے بچے دیدیے ہین۔ اب گڈریے کو اپنے ریوڑ کی خوب حفاظت کرنی چاہیئے۔ تم اپنے کھیتون مین جاؤ۔ خدا کی رحمت تمہارے ساتھہ ہے۔ اون تمام نعمتون سے حظ اوٹھاؤ۔ یعنی دودہ۔ بھیڑین اور شکار۔ اپنے گھوڑونکو کھیتون مین چھوڑ دو اور موٹا ہونے دو۔ اور اونکی خوب حفاظت کرو۔ اور اون سے اچھی طرح سلوک کرو۔ کیونکہ وہ تمہین دشمن سے بچاتے ہین اور تمام مال غنیمت کا انحصار اون ہی پر ہے۔ اور کاٹپس سے (اہل مصر) جو تمہارے پڑوسی ہین نہایت مہربانی سے برتاو کرو۔ اور غیر عورتون کی طرف سے ہوشیار رہو۔ اونکے بدن ایسے سیدھے ہین جیسے نیزے۔ کیونکہ اسمین کچھہ شک نہین کہ وہ غارتگر ایمان ہین اور تمام قوتون کی زایل کردینے والین۔ مجھہ سے امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ اونھون نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

گویہ کہتے سنا۔ کہ "بیشک میرے بعد خدا مصر کا ملک تمہین دیگا۔ اس لیے وہان کے باشندون سے مہربانی سے سلوک کرو۔ کیونکہ وہ تمہارے اقربا اور تمہاری رعیت ہین"۔ اسلیے مین تمہین کہتا ہون۔ کہ تم اپنے ہاتھہ اوٹھالو۔ اپنے جوش ضبط کرو۔ اور اپنی آنکھون پر پردہ ڈال لو۔ مین یہ نہین سننا چاہتا کہ تم مین سے کوئی موٹا ہوجاے مگر اوسکا گھوڑا دبلا ہو خیال رکھو کہ مین تمام گھوڑدن اور آدمیون کو دیکھونگا۔ اور جب کسی کا گھوڑا بغیر کسی معقول وجہ کے دُبلا ہوگا۔ اوسی مقدار سے مین اوسکی تنخواہ کاٹ لونگا۔ اور یاد رکھو کہ تم قیامت تک دشمن کی سرحد پر آباد ہو۔ اس لیے بہت سے دشمنون نے تمہین گھیر رکھا ہے۔ اور تمہاری زمینون تمہاری دولت اور ترقی۔ تمہارے وسیع مقبوضات۔ اور تمہاری لازوال نعمتون پر اونکا دانت ہے اور ہروقت وہ اسی تاک مین لگے ہوے ہین۔ امیر المومنین حضرت عمرؓ نے مجھہ سے ذکر کیا۔ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے۔ کہ "جب خدا تعالی تمہین مصر پر قابض کریگا۔ تو تم ایک بہت بڑی فوج بنانا کیونکہ وہ فوج تمام دنیا کی فوجون سے اعلی ہے"، تب حضرت ابوبکرؓ نے کہا۔ کہ "اے پیغمبر خدا۔ یہ کیون؟" تو آپ نے جواب دیا کہ "اسلیے کہ وہ اور اونکی بیویان قیامت تک دشمن کی سرحد پر مخیم ہین"، اس لیے اے انجمن قوم! تم اون چیزون کے لیے جو خدا نے تمہین عنایت کی ہین۔ اون کا شکریہ ادا کرو۔ اور سبز میدانون مین مزے اوڑاو۔ اور جب شاخین سوکھہ جائینگی۔ پانی گرم ہوجائیگا۔ مکھیان بڑھہ جائینگی۔ دودہ کھٹا ہوجائیگا۔ سبزی معدوم ہوجائیگی۔ اور پھول پودون پر سے مرجھا کے گر پڑینگے۔ تب تم اوٹھو۔ اور خدا کی عنایت سے اپنے شہر کو واپس جاو۔ اور یاد رکھو کہ

جب تم گھر واپس جانے لگو۔ تو تم اپنی حیثیت کے موافق کوئی نہ کوئی تحفہ اپنے گھر ضرور لیجاؤ۔ جو کچھ مجھے کہنا تھا مین نے لکھ دیا۔ اور اب مین تمہین خدا کے حوالے کرتا ہون"

"تاریخی حالات"

اب ہم اس مسجد کے کچھ تاریخی حالات لکھنا چاہتے ہین۔ کہ باوجود اس قدر انقلابات اور تباہیون کے یہ کیونکر قایم رہی۔ اور اس مین کیا کیا تبدیلیان واقع ہوئین۔ زمانہ نے اور اُس زمانہ کے لوگون نے اسکے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ اسکی رونق کیونکر بڑہی۔ اور کیونکر گھٹی۔

اول ہم اس مسجد کی ترقی کے زمانہ (اس سے میرا مطلب عمارت کی ترقی ہے) کے حالات لکھتے ہین۔

اسے بنے کوئی بتیس ۳۲ برس ہوے تھے۔ کہ مسلمہ نے ۵۳ھ ہجری (۶۷۳ء) مین اسے بڑہانا چاہا۔ کیونکہ لوگون کو عموماً یہ شکایت تھی کہ مسجد بہت چھوٹی ہے۔ اس لیے خلیفہ معاویہ کے حکم سے اس حاکم نے مسجد کو مشرق کی جانب کسی قدر بڑہا دیا۔ اور شمال کی طرف کچھ خالی جگھہ شامل کر دی یہ نہین معلوم ہوتا کہ کس قدر بڑہائی گئی۔ مگر چونکہ عمرو کے مکان تک بڑہائی گئی تھی۔ اس لیے یہ خیال ہوتا ہے کہ کچھ زیادہ حصہ ایزاد نہین کیا گیا۔ مسلمہ نے علاوہ اس کے دیوارون پر پلاسٹر کروایا۔ اور آرایش کا بھی کچھ سامان مہیا کیا۔ اور خلیفہ کے حکم بموجب مسجد کے چارون کونون مین اذان کے لیے چار خاص جگہین بنوادین۔ غالباً وہ چھوٹی چھوٹی مینار ہونگی۔ جن کے متعلق ایک ایک زینہ بھی تھا۔

چھبیس ۲۶ سال تک پھر اس مین کوئی تبدیلی واقع نہین ہوئی۔ اسکے بعد ۹۷ سنہ ہجری (سنہ ۹۹-۹۸۶ء) مین عبد العزیز ابن مروان (برادر خلیفۂ وقت) نے اس مسجد کو بالکل از سر نو بنوایا۔ اور مغرب کی طرف سے بہت کچھہ وسعت دی۔ اور مسلمہ نے جو خالی زمین کا حصہ شمال کی طرف زیادہ کردیا۔ وہ بہی اسنے چار دیواری مین شامل کرلیا۔ دس برس بعد عبد اللہ ابن عبد الملک نے اسکی چہت کو جو بہت نیچی تھی اونچا کروادیا۔

عبد العزیز کی کاٹ چھانٹ کے چودہ برس بعد قرہ ابن شارق نے اسے پھر بنایا اور بڑہایا۔ اور یہ کام غالباً نو مہینے تک جاری رہا یعنی ۹۲ سنہ ہجری (سنہ ۷۱۱ء اکتوبر) سے شروع ہوکر ۹۳ سنہ ہجری کے نوین مہینے مین ختم ہوا۔ چنانچہ اس زمانہ مین جمعہ کی نماز چوک (قیصریہ) مین ہوتی تھی۔ قرہ نے جنوب کی جانب عمرو کا مکان بہی شامل کردیا۔ جسکے بدلے مین اونکے ورثا کو کچھہ روپیہ دیدیا گیا۔ اور کہتے ہین کہ قرہ ہی تھا جس نے پہلے پہل اس مسجد مین قبلہ دکہانے کے لیے محراب بنائی۔ اب اس مسجد مین گیارہ دروازے تہے۔ چار شرق کی طرف۔ چار مغرب کی طرف اور تین جنوب کو۔ اس وقت مسجد شمال و مشرق کی طرف بہت کچھہ وسیع ہوگئی۔ قرہ نے ایک منبر بھی بنوایا جو ۳۶۵-۳۶۸ سنہ ہجری ۹۹۶-۹۷۵ سنہ تک موجود تھا۔

قریب قریب اسی زمانہ مین (۹۷ سنہ ہجری ۱۶-۷۱۵ سنہ ء) مسجد کے اندر ایک کمرہ بیت المال کے لیے تعمیر کرایا گیا۔ مگر اب یہ ٹہیک ٹہیک معلوم کرنا کہ یہ کہان تہا۔ اور اسکی شکل کیسی تہی کسی قدر مشکل ہے۔ اس جگہہ اسکے فیصلہ کے لیے بحث کرنی مناسب نہین معلوم ہوتی

۱۳۳ سنہ ہجری (۷۵۰-۷۵۱ء) مین جبکہ بنو امیہ کی خلافت کا خاتمہ ہو گیا تھا **صالح ابن علی** گورنر مصر نے شمال کی طرف چار قطارین ستونون کی اور زیادہ کردین اور ایک پانچوان دروازہ مشرق کی طرف اور تعمیر کروایا جسکا نام **باب الکحل** تھا۔

۱۷۵ سنہ ہجری (۷۹۱-۹۲ء) مین **موسی بن علی** نے شمال کی طرف ایک صحن (رحبہ) اور زیادہ کردیا۔ اس رحبہ کو ہم ایک خیال سے مسجد کا حصہ نہین کہہ سکتے۔ گو اس مین کچھ شک نہین۔ کہ یہ خالی جگہہ موسی نے مسجد کے ساتھہ کردی تھی جسے کوئی اور استعمال نہین کرسکتا تھا۔

اور اخیر مین **عبداللہ ابن طاہر** (۲۱۲ سنہ ہجری و ۸۲۷ سنہ مین) نے حکم دیا کہ موجودہ مسجد کو دُگنا کردیا جاوے۔ اور چنانچہ مغرب کی طرف اوسی قدر اور اوسی شکل کی اور زمین زیادہ کی گئی۔ ایک مورخ کہتا ہے کہ "عبداللہ ابن طاہر نے مسجد مین ایک بڑی محراب بنوائی اور مغرب کے طرف کی کل زمین **زیادۃ الخازن** تک زیادہ کی" اوس وقت مسجد کا طول و عرض (۱۹۰×۱۵۰) کیوبٹ یا ساعد تھا جب ہم پانسو سال بعد مین بھی اس مسجد کو دیکھتے ہین تو اسکا رقبہ وہی پاتے ہین جو **ابن طاہر** کے وقت مین تھا۔

مسجد کا کل رقبہ ۲۰۰۰۰ مربع ذرع البنی یا ۲۸۰۰۰ ذرع العمل تھا۔

تاریخ نے اسکی حالت ہمین یہان تک بتادی ہے۔ اب ہم دیکھنا چاہتے ہین۔ کہ اس کے بعد کیا واقع ہوا۔ اس کے بعد مسجد کی آرایش کا زمانہ آیا۔ جو ۵۶۸ سنہ ہجری (۱۱۷۲-۷۳ء) تک رہا۔ اور اس زمانہ مین اس مین کچھہ تبدیلیان ہوتی رہین۔ گو مسجد کو زیادہ

وسعت نہین دی گئی - اور نہ کوئی حصہ اوس مین زیادہ کیا گیا مگر آرایش وغیرہ تکلفات نے اوسکی حالت بہت کچھہ درست کردی -

اس سے پہلے ۱۳۳ سنہ ہجری (۷۵۰ء) مین خاندان بنو امیہ کے زوال کے بعد الفطاط کے جنوب و مشرق مین ایک فوجی چھاونی پڑ گئی تھی اور ۱۶۹ سنہ ہجری (۷۸۵ء) مین ایک جامع مسجد بنوائی گئی - اور پھر ۲۵۶ سنہ ہجری (۸۷۰ء) مین **احمد ابن طولون** گورنر مصر نے جو قریباً خود مختار ہوگیا تھا اور مصر کے ایک خاندان کا بانی ہوا - ایک گانون مشرق و جنوب کی طرف آباد کیا - اور ۲۶۳ سنہ ہجری (۸۷۶ء) مین ایک مسجد بنوائی - جو ابتک موجود ہے اسی زمانہ جسکا ہم ذکر کر رہے ہین - پھر **قاہرہ** خاص کی بنیاد پڑی ۳۵۸ سنہ ہجری ۹۶۹ء - جسمین دو بڑی عالیشان مسجدین **الاظہر** اور **الانور** (موخر الذکر کا دوسرا نام **مسجد الحاکم** بھی ہے) تعمیر ہوئین - مگر مسجد عمرو مین جو کچھہ بعد مین زیادہ کیا گیا وہ زیادہ قابل لحاظ نہین - کیونکہ اس سے مسجد کی عمارت وغیرہ مین کسی قسم کی ترقی نہین ہوئی - بلکہ جو کچھہ زیادہ کیا بھی گیا وہ مسجد کے بیرونی احاطہ کے متعلق تھا -

المقریزی لکھتا ہے کہ **قاضی الحارث** نے ۲۳۷ سنہ ہجری (۸۵۱ء) مین کچھہ ایزاد کیا - جو اوسی کے نام سے مشہور ہے - اور یہ **زیادۃ الخازن** کے شمال مین واقع ہے - جسے **ابو بکر خازن** نے ۳۵۷ سنہ ہجری (۹۶۸ء) مین تعمیر کروایا - اور ۲۵۸ سنہ ہجری (۸۷۲ء) مین **رحابہ ابی ایوب** اور زیادہ کیا گیا (اسی ابو ایوب نے صحن مین نمازیون کے سایہ کے لیے ایک شامیانہ کھڑا کیا - جسے **فاطمیہ خلیفہ الحاکم** نے ۴۰۶ سنہ ۱۰۱۵ء مین

اد کھڑوادیا) یہ تمام حالات ہمنے شمالی اور مغربی حصہ کی بابت لکھے ہین۔ مگر افسوس ہے کہ ہمین مشرقی حصہ کے حالات معلوم نہین ہو سکتے۔ اس مین کچھہ شک نہین کہ اس طرف بھی کچھہ نہ کچھہ زیادہ ضرور کیا گیا تھا۔ جسکا اب کوئی نشان باقی نہین۔ جو غالباً ۲۰۷ سنہ ہجری (۸۲۲-۲۳ء) مین گر گیا۔ یہ ہے ایزاد شدہ حصہ کی تاریخ۔ اب ہم دوسرے زمانہ کے حالات لکھنے کی طرف متوجہ ہوتے ہین۔ اس مین سب سے پہلا واقعہ قابل غور یہ ہے کہ ۲۷۳ھ (۸۸۶ء) مین مسجد مین آگ لگ گئی۔ جس سے تمام **ابن طاہر** کا زیادہ کیا ہوا حصہ جلگیا۔ جسے بعد مین **احمد ابن طولون** کے جانشین اور بیٹے نے ۶۴۰۰ دنیار کے خرچ سے بنوایا۔

الاخشید کے زمانہ مین یعنی ۳۲۴ سنہ ہجری (۹۳۶ء) مین ستونون پر نقش و نگار کیے گئے۔ اور ہرون پر سونے یا چاندی کا پانی پھروایا گیا۔ اور جہان کہین جوڑ تھے۔ اونپر خوشرنگ پتھر یا شیشے لگائے گیے۔ ۳۳۶ سنہ ہجری (۹۴۷-۴۸ء) مین قاضی ابو حفص نے چھت پر ایک کمرہ موذنون کے لیے بنوایا۔ ۳۷۸ سنہ ہجری (۹۸۸-۸۹ء) مین بیت المال کے گنبد کے نیچے ایک فوارہ بنایا گیا۔ ۳۸۷ سنہ ہجری (۹۹۷ء) مین مسجد پر پلاسٹر ہوا۔ اور سفیدی کرائی گئی۔ کہتے ہین کہ اس وقت بہت سے پتھرون وغیرہ کے نقش و نگار مٹا دیے گیے تھے جو غالباً **ابن طولون** یا **اخشیدیہ** خاندان کے وقت تھے۔ کیونکہ ان خاندانون مین ایسے فنون کا بہت کچھہ چرچا تھا۔

فاطمیہ خلیفہ **الحاکم** نے ۴۰۳ سنہ ہجری (۱۰۱۲-۱۳ء) مین کوئی ۱۲۹۸ جلدین قرآن شریف

اور نو سیپارون کی مسجد مین بہیجین جنمین سے بعضے سونے کے حروف سے لکہے تہے اور جنمین ہر ایک مسجد مین استعمال کر سکتا تہا۔ اور علاوہ اسکے اوسنے خصوصاً اسی مطلب کے لیے ایک بڑا شمعدان بہیجا جسپر ایک لاکھ درہم لگے تہے۔ یہ اس قدر بڑا تہا کہ اسکے اندر لیجانے کے لیے مسجد کا ایک دروازہ بڑا کرنا پڑا۔ تین سال بعد اسی خلیفہ نے صحن کا شامیانہ اوکہڑوا دیا۔

فاطمیہ خلیفون کے زمانہ مین اس مسجد مین چند اور بہی تبدیلیان ہوئین۔ چنانچہ خلیفہ المستنصر نے محراب کے سامنے چاندی کی ایک زنجیر لٹکائی ۴۳۸ سنہ ہجری (۱۰۴۶-۴۷ سنہ ع) اسی زمانہ مین محراب کے ستونون پر چاندی کے حلقے سے لگائے گئے جنہین صلاح الدین نے بعد مین اوتروا دیا۔

اس زمانہ سے لیکر الفطاط کے جلنے تک اس مین کچہہ کچہہ تبدیلیان ہوتی رہین اور کسیقدر کچہہ اور بہی ایزاد ہوا۔ مگر یہ قابل ذکر نہین معلوم ہوتین۔ ۵۶۴ سنہ ہجری (۱۱۶۸-۶۹ سنہ ع) مین اموری۔ یروشلم کے بادشاہ نے مصر پر فوج کشی کی اور الفطاط کے جنوب مین خیمے لگائے۔ اس لیے فاطمی خلیفہ العاضد کے حکم سے اوسکے وزیر شاہور نے اس شہر مین آگ لگادی۔ تاکہ غنیم اس پر اپنا قبضہ نکرے۔ اس آتش زنی نے مسجد کو بہی نقصان پہونچایا۔ مگر یہ فرض کرلینا کہ اسکی تمام اصلی عمارت کو نقصان پہونچا۔ ایک غلطی ہے۔ دیوارین گو قابل مرمت تہین مگر پہر بہی کہڑی رہین بیشک چہت اور تمام لکڑی کا کام بالکل غارت ہوگیا جس سے مرمت کی از حد ضرورت واقع ہوئی۔ چار سال بعد

(۵۶۸ھ ہجری ۱۱۷۲ء) مین مسلمانون کے نامور بہادر صلاح الدین نے مصر پر اپنا تسلط جمایا۔ اوسنے اوس پرانی مسجد کو پھر تعمیر کروایا۔ قبلہ اور محراب از سر نو بنوائے۔ اور فرش سنگ مرمر کا بنوایا۔ اور اپنا نام اوسپر کہدوایا۔ اس کے علاوہ اوسنے کئی اور تبدیلیان کین جنکا ذکر کرنا یہان مناسب نہین معلوم ہوتا۔ مسجد کا اب زمانہ ختم ہوتا ہے۔ اور ایک نیا زمانہ شروع ہوتا ہے۔ جسکا ذکر ہم آگے کرتے ہین۔

مسجد کی طرف سے بے پرواہی اور اوس کی بربادی

آخر اس عالیشان مسجد کا وہ زمانہ آپہونچا۔ جبکہ اس کا کوئی سرپرست نرہا۔ اور اس بے توجہی اور بے پرواہی کا یہ نتیجہ ہوا۔ کہ اسکی تباہی کے آثار نمودار ہونے لگے۔ ایوبیہ خاندان کے زمانہ مین (۵۶۸-۶۴۸ھ ہجری) (۱۱۷۲-۱۲۵۰ء) اس کا یہی حال رہا۔ اور اون لوگون نے کچھہ توجہ نہین کی۔ ہم یہان ایک قابل سیاح کی تحریر سے کچھہ اقتباس کرکے لکھتے ہین۔ جسنے الصالح نظم الدین کے زمانہ مین جسے صلاح الدین کے خاندان کا اخیر بادشاہ سمجھنا چاہیئے (۶۳۷-۶۴۷ھ ہجری ۱۲۴۰-۱۲۴۹ء) اس مسجد کو خود دیکھا۔ اور اس کا بڑا دلچسپ حال لکھا ہے۔ اس سیاح کا نام سعید المغربی جو اسکندریہ مین ۶۳۹ھ ہجری (۱۲۴۱ء) مین پہونچا۔ اور مصر مین قریب دس برس کے رہا۔ اس مسجد کے حالات وہ اسطرح لکھتا ہے۔

"پس مین شہر مین داخل ہوا۔ اور اون تنگ گلیون مین سے مجھے گذرنا پڑا۔ جہان لوگ کثرت سے اسباب اور بوجھہ اوٹھائے اور مشکین اونٹون پر لادے جارہے تھے۔ جس سے چلنے مین مجھے سخت تکلیف ہوئی۔ آخرکار مین مسجد مین پہونچا۔ مین نے دیکھا کہ تنگ گلیون سے

اس مسجد کو گھیر رکھا ہے ۔ اور اس بات مین یہ مسجد اشبیلیہ اور مراکش کی مسجدون سے جنکا مین نے پہلے ذکر کیا ہے مختلف ہے ۔ پھر مین اسکے اندر داخل ہوا ۔ یہ ایک بہت بڑی اور قدیم مسجد ہے جسمین آرایش اور سجاوٹ وغیرہ کا کوئی سامان نہ تھا ۔ سادہ چٹائیان دیوارون پر لگی ہوئین اور فرش پر بچھی ہوئی تھین اور مین نے دیکھا کہ بہت سے لوگ مرد عورت صرف رستہ کم کرنے کے لیے یا جلدی پہونچنے کی خاطر ایک دروازے سے دوسرے دروازے ہوکر مسجد مین سے گذرتے تھے جس سے اوس کا تمام فرش خراب ہوگیا تھا ۔ اور بہت سے خوانچے والے (بیچنے والے) اس مین میوے اور بسکٹ وغیرہ بیچ رہے تھے اور مسجد کے مختلف حصون کے لوگ اون سے لیکر کھا رہے تھے اور اوس مقدس جگھہ کی عزت و وقار کا کچھہ خیال نہین کرتے تھے ۔ اور بہت سے بچے اپنا کاسہ گدائی لیکر اون لوگون کے سامنے کھڑے تھے جو کچھہ کھا رہے تھے ۔ اور اس طرح اپنی گذر اوقات کی فکر کر رکھی تھی ۔ اور اون سے بھی جو باقی بچ رہا وہ اونھون نے مسجد کے کونون مین پھینک دیا ۔ چھت اور گوشون مین سیکڑون مکڑیون کے جالے لگے ہوے تھے ۔ بچے صحن مین کھیل کود رہے تھے ۔ اور دیوارون پر کوئلہ ۔ تار کول اور سرخ رنگ سے نہایت بیہودہ اور بدنما خط مین خدا جانے بفکرون نے کیا کیا لکھہ ڈالا تھا ۔ باوجود ان تمام خرابیون کے مسجد سے شان و شوکت کے آثار نمودار تھے ۔ اور خیالات پر ایک قسم کا اثر پڑتا تھا ۔ اور یہ بات اشبیلیہ کی مسجد مین ہرگز نصیب نہین ہوسکتی ۔ باوجودیکہ وہان چمن اور آرایش کے تمام سامان موجود ہین ۔ مین نے معلوم کیا ۔ کہ بغیر کسی ایسی چیز کے دیکھنے سے جو یہان موجود تھی میں کر

دل پر اس کا اثر نہایت صاف اور طمانیت بخش پیدا ہوا۔ تب غور کرنے سے مجھے معلوم ہوا کہ اس مین ایک خاص راز ہے اور وہ یہ ہے کہ اس مسجد کی تعمیر کے وقت پیغمبر صاحب کے اصحاب کرام یہان کھڑے تھے۔ اور مجھے یہ دیکھکر خوشی ہوئی کہ طلباء اپنے معلمون کے گرد حلقہ باندہے بیٹھے ہین۔ جو قرآن۔ دینیات اور صرف و نحو وغیرہ کی تعلیم کے لیے مقرر ہین۔ اور جب مین نے اونکی گذر اوقات کی نسبت دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ اسکا انحصار شرعی زکوۃ پر ہے۔ اور مجھے یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ اس کا جمع کرنا نہایت دشوار کام ہے۔ جب تک کہ کوئی دباؤ نہ ہو یا سخت تکلیف نہ اوٹھائی جائے۔ اسکے بعد مین مسجد سے چلا آیا اور دریاے نیل کے ساحل پر جا پہونچا۔"

اوپر کا بیان مسجد کی بُری حالت اور لوگون کی کم توجہی پورے طور سے ظاہر کر رہا ہے جبکہ خاندان صلاح الدین کا زوال قریب آپہونچا تھا۔ ہم دیکھتے ہین کہ پہلے مملوک بادشاہ عزالدین ایبک نے (۶۴۸-۶۵۵ھ ہجری ۱۲۵۰-۱۲۵۷ء) مین مسجد پر پلاسٹر کروایا اور اسکی مرمت کی۔ ستونون کو درست کروایا۔ اور تمام فرش سنگ مرمر کا بنوا دیا (مگر اس مین صحن شامل نہین) باوجود اس مرمت کے بی بر کے زمانہ مین (۶۵۸-۶۷۶ھ ہجری ۱۲۶۰-۱۲۷۷ء) شمال کی جانب کی دیوار کسی قدر جھک گئی تھی اور گرنے والی تھی۔ قاضی نے پہلے اس کا بذات خود ملاحظہ کیا۔ اور پھر معمارون سے مشورہ کیا۔ فوارہ گروا دیا۔ تاکہ مسجد کی بنیاد کو اس سے نقصان نہ پہونچے۔ اوسنے نیز شمالی دیوار کے پیچھے پشتہ بند ہوا دیا۔ تاکہ گرنے سے بچی رہے اور ساتھ ہی کئی کمرے چھت کے اوپر سے گروا دیے تاکہ اس سے بہت بوجھ نہ پڑے۔

اس کے تمام اخراجات مسجد کی متعلقہ آمدنی سے ادا کیے گیے۔ مگر باوجود اسکے یہ معلوم ہوا کہ مسجد اب تک محفوظ حالت مین نہین۔ اس لیے سلطان سے یہ درخواست کی کہ خزانۂ عامرہ مین سے اسکی تعمیر کا روپیہ عنایت کیا جاے۔ چنانچہ شمالی دیوار پورے طور سے بنوادی گئی۔ مسجد پر پلاسٹر کیا گیا۔ ستون پوش ہوے۔ غرضکہ پوری پوری مرمت ہوگئی۔ اکیس برس بعد (۶۸۷ھ ہجری ۱۲۸۸ء) سلطان **کلعون** کے زمانہ مین **عزالدین الفرم** کی زیر نگرانی اسکی کسی قدر مرمت ہوئی۔ اور مسجد کی حالت اور کم توجہی کا اندازہ اس بیان سے ہوسکتا ہے کہ "اُسکے کئی حصون مین کوڑے کے ڈھیر نکلے"۔

دوسرا بڑا تاریخی واقعہ جس سے مسجد کو سخت نقصان پہونچا ۷۰۲ھ ہجری ۱۳۰۲ء کا زلزلہ تھا۔ اب مسجد کی درستی وغیرہ کا تمام اہتمام **سلطان** محمد ابن **کلعون** نے **امیر سالار** کو سونپ دیا جسنے **الفطاط** کے مشرقی حصہ کی تمام مسجدین منہدم کرادین۔ اور اونکے ستون نکلوا لیے۔ تاکہ ان سے اس مسجد کے صحن کا فرش بنوایا جاے۔ اور اوس نے اسی پر کفایت نہین کی۔ بلکہ خاص اسی مسجد کے بڑے بڑے ٹکڑے جس سے باقی مسجد کا فرش بنا ہوا تھا۔ اوکھڑوا لیے اور ان سب کو جمع کر کے مسجد کے دروازے کے سامنے ایک بڑا ڈھیر لگوادیا۔ مگر نہایت افسوس ہے کہ اوس صحن کا فرش کبھی نہ بنا!! یہ تھی میر سالار صاحب کی تعمیر مسجد اور یہ تھا اونکا انتظام۔ جسنے مسجد کی رہی سہی حالت کو اور بھی ردی کردیا۔ یہ حالت دیکھکر ناظرین کچھہ متعجب نہونگے۔ جب وہ یہ سنینگے کہ تھوڑے عرصہ کے بعد مشرقی جانب کے ۲ دو ستون بھی گر پڑے۔ اور دوسری بات جو ہم اونہین

بتانے والے ہین وہ یہ ہے کہ مسجد کی حالت بالکل خراب ہوگئی۔ اسکی محرابین جہکنے لگین اور قریب تھا کہ رکوع سے سجدہ مین جا پڑین۔ اور لطف یہ تھا کہ اوس وقت سلطان برقون (۸۰۱ سنہ ہجری ۱۳۹۹ء) کی وفات کے بعد سلطنت کے امرا اور وزرا اپنے اپنے دہندون مین لگے تہے اور مزے اوڑا رہے تہے۔ آخر خدا کے ایک بندے کے دل مین اسلامی حمیت نے جوش مارا۔ وہ اوٹھا اور اوسنے تمام اہتمام اپنے سر لیا۔ یہ شخص برہان الدین ایک بڑا سوداگر تہا۔ اسنے مسجد کو از سر نو تعمیر کرانیکا ارادہ کیا۔ اور اوسکے اخراجات اپنے اور بہائیون کے ذمے لیے۔ قبلہ کے جانب کی ساری مسجد کو اوکہڑوا دیا اور پہر سے بنایا۔ یعنی بڑی محراب سے لیکر صحن تک۔ دیوارون مین جو جگہین کمزور ہوگئی تہین یا قابل مرمت تہین اونکی مرمت کرائی۔ اور تمام مسجد پر پلاسٹر کروایا۔ اُس طرح یہ مسجد پہر نئی کی نئی ہوگئی۔ ایک ایسی حالت کے بعد جبکہ یہ بالکل گرنے والی تھی۔ آخر خدا تعالی جل شانہ نے ایک ایسے شخص کو کہڑا کر دیا جسنے اسے سنبہال لیا۔ باوجودیکہ یہ شخص نہایت بخیل اور کنجوس تھا۔"

یہ کام ۸۰۴ سنہ ہجری (۱۴۰۱ء) مین ختم ہوا۔ المقریزی نے ۸۲۳ سنہ ہجری (۱۴۲۰ء) کے حالات لکھکر مسجد کا بیان ختم کر دیا ہے۔ اس لیے ہم اوس وقت کی چند باتین یہان لکھتے ہین۔ جنسے وہ خوب واقف تھا۔ ان دنون مسجد مین نہایت مشہور و معروف قرآن شریف کی دو جلدین موجود تہین۔ ایک تو انمین سے عصمے بنت عبد العزیز حاکم مصر کے نام سے مشہور تھا المقریزی نے اسکی ابتدائی تاریخ کا پتہ لگایا ہے۔ جبکہ یہ قرآن

عبد العزیز کے حکم سے ۷۶ ہجری ۹۵-۹۶ء مین لکھا گیا تھا ۔ دوسری جلد **مصحف عثمان** کے نام سے مشہور تھی ۔ مگر اکثر لوگ اس واقعہ کو غیر صحیح سمجھتے تھے ۔ **المقرزی** نے مسجد کے اون خاص حصون کے حالات بڑی تفصیل سے لکھے ہین جہان نمازین وغیرہ پڑہی جاتی تہین ۔ اونمین ایک چہت بہی تھی ۔ جسکے گرد نمازی سات دفعہ طواف کرتے تہے اور بعض بعض مقامون پر کچہہ دعائین بھی پڑہتے تہے ۔ اوسنے نیز اون مختلف ستونون کا ذکر بہی کیا ہے ۔ جہان دینیات پر لکچر دیے جاتے تہے ۔ اوسنے ایک روایت لکہی ہے کہ ۷۵۹ ہجری (۱۳۵۸ء) کی وبا سے پہلے یہان کوئی چالیس لکچر دیے گئے اور ہم پہلے لکھ چکے ہین یہ مقام **ابن سعید** سیاح کے لیے نہایت دلچسپ تہے ۔

اب ہم **المقرزی** کو چہوڑتے ہین جو اس مسجد کی تاریخ مین ہمارا بڑا رہبر تھا ۔ کیونکہ اسکے بعد اوس نے مسجد کی نسبت کچہہ نہین لکھا اور یہی وجہ ہے کہ بعد کی تاریخ پر کسی قدر اندہیرا چہایا ہوا ہے ۔ کہتے ہین کہ **سلطان قیبطی** نے (جسکا زمانہ حکومت ۸۷۲-۹۰۱ ہجری ۱۴۶۸-۱۴۹۶ء تک رہا) اسکی کچہہ مرمت وغیرہ کرائی ۔ اس کا ذکر **علی پاشا مبارک** مصر کے وزیر پبلک انسٹرکشن (وزیر تعلیم) نے لکھا ہے ۔ اس کے بعد کچہہ تہوڑا سا پتہ **پوکاک** کے نقشہ مسجد سے معلوم ہوتا ہے جو اونکی کتاب "حالات مشرق" مین درج ہے یہ کتاب ۱۷۴۳ء (۱۱۵۶ ہجری) مین چھپی ۔ یعنی **سلطان قیبطی** کی تعمیر سے ۱۵۰ برس بعد ۔ اس نقشہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد مین بہت کچہہ تبدیلی ہوگئی تہی ۔ مگر جب ہم اس نقشہ کو غور اور تحقیق سے دیکھتے ہین تو اس مین کئی غلطیان پائی جاتی

ہین۔ اور اس لیے ہم اس پر پورا پورا اعتبار نہین کرسکتے۔

سب سے اخیر مین مسجد پھر از سر نو تعمیر کی گئی۔ یہ کام مرادبی نے سرانجام دیا ۱۲۱۲ سنہ ہجری ۱۷۹۸ء۔ اس مین کچھہ شک نہین کہ گو یہ مسجد کیسی ہی کیون نہ تھی۔ مگر آجکل کی مسجد مرادبی ہی کی مسجد ہے۔ اس نئی تعمیر کے حالات ہم شیخ الغربی سے لینگے۔ جو نپولین کے دیوان کے ایک ممبر بہی تہے جنہون نے فرنچ کے حملون اور اوسکے بعد کے زمانہ کے حالات لکھے ہین۔ وہ لکھتے ہین کہ مسجد ایک زمانہ دراز سے ویران اور خراب حالت مین پڑی تہی الفطاط کے جل جانے کے وقت سے خاک اور مٹی کے تودون مین کھڑی تہی۔ صرف چند مکان دریاے نیل کے کنارے پر کسی قدر فاصلہ پر رہ گیے تہے۔ اور وہ بہی زیادہ تر شمال کی طرف واقع تہے۔ اور وہ چند آدمی ان مکانون کے رہنے والے بہی پاس کی چھوٹی چھوٹی مسجدون مین نماز وغیرہ پڑہ لیا کرتے تہے اور بڑی مسجد کی طرف جو کسی وقت ایک عالیشان مسجد تھی رخ بہی نہین کرتے تہے۔ وہ پھر آگے لکھتے ہین۔ مُین نے یقیناً وہ وقت دیکھا ہے جبکہ رمضان کے آخری جمعہ کو لوگ یہان جمع ہوتے تہے۔ اور القاہرہ اور مصر اور بلاق کے لوگ تفریح کے لیے یہان آتے تہے۔ اور اونکے ساتھہ شاہزادے اور بڑے بڑے امیر بھی ہوتے تہے اور گویئے۔ قلندر۔ مداری۔ اور حسین عورتین (غواصی) وغیرہ سب صحن مین جمع ہوتے تہے۔

یہ تمام شان و شوکت کوئی تیس برس سے بالکل جاتی رہی (یعنی قریب ۱۷۶۰ء سے) مسجد اور اوس کے آس پاس کی عمارت کی تباہ حالت کی وجہ سے چہت اور ستون بالکل گر پڑے

ہین"۔ تب **مراد** کو چند علماء نے ترغیب دی اور کچھ اسلامی حمیت نے تقاضا کیا۔ اور آخر اوسنے اس مسجد پر زر کثیر خرچ کیا۔ جو اوسنے بڑے وسائل سے کمایا تھا مگر ایک نیک کام مین لگایا"۔ پہر اوسنے اوسکی دیوارین چنوائین۔ عمارت کو مضبوط کیا۔ ستونون کو باقاعدہ ترتیب دی۔ اور آرایش کا تمام سامان مہیا کیا۔ دو مینارے بنوائے۔ چہت مین لکڑی بہت عمدہ اور مضبوط قسم کی لگوائی اور تمام مسجد پر سفیدی کروائی۔ اور جب ختم ہوگئی۔ تو دیکھنے سے معلوم ہوتا تھا کہ نہایت عمدہ بنوائی گئی ہے۔ پہر اوسنے نہایت عمدہ چٹائیان (فیوم) بچہوائین اور چہت مین لیمپ لٹکائے۔ تب ۱۲۱۲ہجری مین رمضان کے آخری جمعہ کو ایک مجمع کثیر وہان جمع ہوا" (۱۸ مارچ ۱۷۹۸ء کو ٹھیک ایک ہزار برس بعد جبکہ ابن طاہر نے کچھ حصہ مسجد مین زیادہ کیا تھا) چار مہینے بعد **مرادبی**۔ ایمبابہ پر نپولین کے لشکر سے لڑ رہا تھا۔ جسے "جنگ اہرام مصری" کہتے ہین۔ جن پر مشہور چالیس صدیان گذر گئی ہین"۔ وہ معزز بوڑہا لکھتا ہے کہ جب دوسرے سال فرنچ کا لشکر حملہ آور ہوا۔ تو مسجد کو بہی اور عمارتون اور چیزون کی طرح سخت نقصان پہونچا۔ یہان تک کہ اوسکی لکڑیون تک کا پتہ نہین لگا۔ اور وہ ایک ویران اور غیر آباد پڑی رہ گئی"۔ گو یہ کسی قدر مبالغہ ہے مگر اس مین کچھ شک نہین کہ مسجد کو بہت کچھ نقصان پہونچا۔

آجکل جنوب کی طرف کے ستون کسی قدر اچھی حالت مین ہین۔ شمالی طرف کے ستونون کے لیے کچھ انتظام کر دیا گیا ہے۔ کچھ سال ہوے رمضان کے اخیر جمعہ مین قاہرہ کے لوگ پہر جمع ہوے اور آس پاس کے تمام لوگون نے ملکر نماز ادا کی۔ مگر اس نماز جمعہ کے

بعد مسجد کی عجیب حالت ہوگئی ہے۔ جب ہم مسجد مین بڑے دروازے سے داخل ہوے ہمنے دیکھا کہ دائین ہاتھہ کے ستونون کا نام ونشان تک نہین۔ سواے دو ستونون کے اور انکے بیچ مین جو جگھہ خالی تہی۔ وہ بھی بند کردی گئی۔ اسکی نسبت ایک روایت مشہور تھی کہ ایک نیک شخص ان دو ستونون مین سے بآسانی گذر جاتا تھا۔ خواہ کیسا ہی موٹا تازہ کیون نہ ہو۔ مگر ایک بدکار خواہ کیسا ہی دبلا پتلا کیون نہ ہو ہرگز نہین گذر سکتا تھا۔ اسی لیے رمضان کے آخری جمعہ کی نماز کے بعد اس جگھہ بڑا ہجوم ہوتا اور سخت ریل پیل ہوتی تھی۔ اور یہان اپنی نیکی اور بدی کا امتحان کیا جاتا تھا۔ اور اس کا نتیجہ یہ تہا کہ حد درجہ کی خرابی اور بے ترتیبی واقع ہوتی تہی۔ اچھا ہوا بند کردیا۔ یہان ایک اور ستون ہے جسکی نسبت عجیب روایت مشہور ہے یہ منبر کے سامنے بائین طرف ٹھیک بیچ کی محراب کے دائین جانب بنا ہوا ہے۔ اسکے نیچے کے حصہ کی طرف علاوہ اور ناموں کے جناب رسالت مآب حضرت محمدؐ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بھی کوئی سات بار لکھا ہے۔ نہ معلوم کس مسلمان نے سچے جوش سے یہ نام لکھے ہین۔ لوگون کا یہ عقیدہ ہے کہ اس ستون پر پیغمبرؐ صاحب کا نام پہلے ہی سے لکھا تہا۔ یا تو یہ ایک معجزہ ہے یا قدرتاً یہ نام لکھا گیا ہے۔ مگر اصل یہ ہے کہ کسی نے بڑے احتیاط سے کھودا ہے اور چھونے سے کھردرا نہین معلوم ہوتا۔ گویا آہستہ آہستہ کھودنے سے اوس پر ایک نشان سا پڑگیا ہے۔ لیکن دوسرے لحاظ سے نام اچھا نہین کھدا اور خط بھی برا ہے۔ یہ ایک روایت نہین۔ ایسی بیسیون روایتین مشہور ہو جاتی ہین۔ چنانچہ اسی ستون کی نسبت ایک اور

روایت مشہور ہے کہ عمرو نے خلیفہ عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ایک ستون مکہ سے بھیجدیجئے تاکہ وہ اس نئی مسجد مین رکھا جاے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے ستون کو حکم دیا کہ مصر جاؤ۔ مگر وہ اپنی جگہ سے بالکل نہ ہلا۔ اونھون نے تین بار یہی حکم دیا۔ اور تیسری بار زور سے ایک کوڑا بھی لگایا۔ پر اوسنے ذرا پرواہ نکی۔ تب اونھون نے خدا کی قسم دی اور الفطاط جانیکا حکم دیا۔ اس دفعہ اوسنے اونکا حکم مانا۔ اور وہ لوگ اس پتھر مین چند نسین سی دکھاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ کوڑے کے نشان ہین۔ مگر بیچارے ستون کی بڑی کمبختی ہے۔ کیونکہ رمضان کے آخری جمعہ کی نماز کے بعد تمام لوگ اسے لکڑیون کوڑون اور جوتیون سے پیٹتے ہین اور اسی طرح یہ غریب اپنی نافرمانی کی سزا بھگتا ہے ایک اور موقع پر اس مسجد مین لوگ کثرت سے جمع ہوے جسمین مسلمان ہی شامل نہین تھے بلکہ ہر قوم کے لوگ موجود تھے۔ یہ موقع استسقا کا تھا یعنی پانی کے لیے دعا مانگی گئی تھی۔ کیونکہ اوس دفعہ نیل مین طغیانی نہین آئی تھی پلسکل کوسٹ کی کتاب عرب کی عمارات وغیرہ پر (جو پیرس مین ۱۸۳۹ء مین چھپی) اُسکی جلد اول صفحہ ۱۳ مین اسکا حال یون لکھا ہے۔

جبکہ دریاے نیل مین طغیانی نہین آتی تو قحط کا بہت اندیشہ ہوتا ہے یہ ایک رسم ہوگئی ہے کہ اراکین سلطنت۔ علما۔ شیوخ۔ ربی۔ مصری۔ یونانی اور کیتھولک پادریون کو مسجد عمرو مین جمع کرتے ہین۔ تب ہر ایک فرقہ مسجد کی حدود کے باہر بیٹھکر خدا سے مدد طلب کرتا ہے مگر سب لوگ ایک جگہ جمع ہو کر بیٹھتے ہین یہ رسم نہایت احتیاط اور خضوع کے ساتھ

ادا کی جاتی ہے ہر ایک مذہب کے لوگ ایک دوسرے کی عزت کرتے تھے اور آپس مین اونکا برتاو ایسا ہوتا ہے گویا وہ ایک خاندان کے ہین - یہ رسم کئی بار ادا ہو چکی ہی لیکن مختلف لوگون نے اوسکے حالات مختلف طور سے لکھے ہین -

مسجد مین نماز اب تک ہوتی ہے اور ہر جمعہ کو وعظ کہا جاتا ہے یہ بہت غنیمت ہے مسجد کی آمدنی کچھہ کم چار سو روپیہ ہے -

ہمنے اس مسجد کے تاریخی حالات شروع سے لیکر ابتک پورے طور سے لکھدیے اور اس بات کی نہایت کوشش کی ہے کہ حتی الامکان صحیح واقعات لکھے جائین اون مبالغہ آمیز روایتون اور غلط بیانیون کو بالکل چھوڑ دیا ہے جن سے مسجد کی تاریخ پر اندھیرا چھایا ہوا ہے اس مین کچھہ شک نہین کہ آج کل کی مسجد وہ مسجد نہین کہ جسکی بنا عمرو نے ڈالی تھی - اسمین اس قدر تبدیلیان واقع ہوئی ہین کہ اگر اوس پہلی مسجد کا نقشہ کھینچکر سامنے رکھا جاوے تو کوئی یقین نہین کریگا کہ یہ وہی مسجد ہے لیکن پھر بھی ہم مصر کے متعلق ایک نئی کتاب مین پڑھتے ہین کہ المقریزی لکھتا ہے کہ "یہ ظاہر ہے کہ عمرو کی تعمیر کی ہوئی مسجد کا کسی قدر حصہ اب تک باقی ہے" جو کسی طرح صحیح نہین ہوسکتا کیونکہ عمرو کا سارا کام بنا مسجد کے ۵۸ برس بعد بالکل غارت ہو گیا جسے اب قریباً بارہ سو برس ہو چکے ہین اسی کتاب مین یہ لکھا ہے کہ "اس مین شک ہے کہ عرب نے مصر کی فتح کے وقت علم عمارت مین ایسی ترقی کی تھی کہ وہ ایک ایسی وسیع اور عالیشان مسجد بنا لیتے" اس کے بعد ایک عجیب فقرہ لکھا ہے کہ "اگرچہ پچھلے زمانے مین اندرونی حصہ مین بہت کچھہ زیادہ کیا گیا" جسکے معنی اگر

کچھہ ہوسکتے ہین تو یہی ہین کہ اوسکا رقبہ شروع سے لیکر اب تک اوتنا ہی رہا کچھہ زیادہ نہین ہوا اسکے بعد دوسرے حالات بیان کرنے مین بہت کچھہ مبالغہ کیا ہے اور مسجد کی ابتدائی شان وشوکت اور آرایش کی بہت تعریف لکھی ہے اس مین کچھہ شک نہین کہ مسجد کی شان وشوکت کا زمانہ المقرزی کے زمانے سے پہلے ہوچکا تھا کیونکہ اوس کے وقت مین مسجد نہایت ہی خراب اور برباد حالت مین تھی تو جو کچھہ اوسنے لکھا ہے وہ غالباً اور مصنفون سے لیا ہوگا مگر افسوس ہے کہ اوس تحیر آمیز اور عجیب وغریب حالات لکھتے وقت اوسنے کسی مصنف کا حوالہ نہین دیا یہ اوسکی عادت ہے اور اس پر اوسے فخر ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ عجیب اور دلکش باتین لکھکر پڑہنے والے کو حیرت مین ڈال دے۔

اس کا صریح نتیجہ یہ ہے کہ ایسے تمام واقعات بعد مین گڑہے گیے ہین المقرزی کے یہ تمام حالات پڑہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اوسکے خیال مین مسجد کی تمام خوبی اور ساری شان وشوکت بڑے بڑے ستونون اور اون بیشمار قندیلون پر منحصر تھی جو اوسکی چھت مین لٹکی ہوئی تہین اور یہ ساری آرایش تہوڑیسی جگھہ مین تہی یہ مسجد قرطبہ کی بڑی مسجد کا شان وشوکت عمارت۔ آرایش کسی چیز مین مقابلہ نہین کرسکتی کیونکہ ایک نظر دیکھنے سے معلوم ہوجائیگا کہ یہ وسیع عمارت کس قدر خراب ہے المقرزی کے اس مقابلہ کو پڑہکر ہمین ابن سعید کا وہ ریمارک یاد آتا ہے جو اوسنے اس مسجد کو دیکھکر کیا تھا جسکا ہم اوپر ذکر کرچکے ہین۔ اوس مشہور سیاح کے الفاظ یہ تھے "ایک عالیشان مسجد۔ قدیم عمارت بغیر کسی آرایش وسجاوٹ کے" اور پھر اوسنے لوگون کی کم توجہی مسجد کی غلاظت اور

خراب حالت کا ذکر کیا ہے۔ لیکن تو بھی اوسنے اوسمین ایک شان پائی اور اوس کے
خیالات پر ایک بڑا عمدہ اثر ہوا" اور یہ بات مسجد سویل مین نہین پائی جاتی تھی باوجودیکہ
وہ مسجد بڑی عظیم الشان تھی اور نہایت آراستہ تھی۔ وہ اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ
اوسمین کوئی ایسی بات ہے جو ان تمام آرائشون وغیرہ کے لیے کافی ہے" اور اس اثر کی وجہ
اوسنے یہ بتائی ہے کہ اسکی تعمیر کے وقت پیغمبر صاحب کے اصحاب وہان موجود تھے بیشک
اوس پرانے سیاح کا یہ خیال نہایت ہی قابل تعریف ہے جس سے سچی اسلامی محبت
کی بو آتی ہے۔ یہ ایک مسلمان کا خیال ہے مذہبی لحاظ سے۔ مگر تاریخی لحاظ سے بھی
اسکا اثر کچھہ کم نہین ہے۔ ہم دیکھتے ہین کہ ابن سعید ایک نہایت قابل سیاح تھا۔
اوسنے اندلسیہ اور مغربی افریقہ کی جلیل الشان عمارتین دیکھی تہین۔ اور اسلیے اوسنے
اور لوگون کی طرح دہوکا نہین کھایا۔ اور اوسکی عمارت کی تعریف نہین کی بلکہ یہ لکھا ہے
کہ عمارت کے لحاظ سے اوسمین کوئی خوبی نہین۔ اور ساتھہ ہی اوسکی خراب حالت کا ذکر کیا
ہے۔ مگر باوجود اسکے اوسکے دل پر ساری عمارتون سے بڑھکر اسی کا زیادہ اثر ہوا اور کیون؟
مذہبی خیال سے۔ اور یہی ایک خیال ہے جو ایک دیندار کے دل کا مالک اور اوسکے
خیالات کا فرمانروا ہوتا ہے۔ جن لوگون کا مسلمانون سے میل جول ہے وہ خوب جانتے
ہین کہ ایک سادہ پاکباز مسلمان کے دل پر ان چیزون کے دیکھنے سے کس قدر اثر ہوتا ہے
اور یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات جوش مین آکر وہ بعضی باتین خلاف واقعہ بیان کر جاتے ہین
چنانچہ عبد الرشید بکوی بیان کرتا ہے "کہ اس مسجد کی دیوارون ستونون وغیرہ

پر کوفی خط مین تمام قرآن شریف لکھا ہے اور سورتون کے نام سونے کے پانی اور سبز رنگ سے لکھے ہین،، کیا ایک ایسے خلاف واقعہ بات کرنے پر بہی عبدالرشید ایک معتبر مصنف سمجھا جاسکتا ہے ؟ یہ بات بالکل ایسی ہی غیر معتبر ہے۔ جو مسٹر کاربٹ نے موذن کی نسبت بیان کی ہے کہ جب وہ مسجد کے دیکھنے کے لیے گیے تو اونہون نے موذن سے کہا کہ عمرو کی مسجد اس موجودہ مسجد سے بہت چھوٹی تھی موذن یہ سنکر نہایت خفا ہوا اور کہا کہ شروع سے لیکر اب تک اسیقدر وسیع ہے۔

ہم پہلے ذکر کر چکے ہین کہ پانی کے لیے دعا اسی جگہہ مانگی جاتی تھی۔ غالباً اس خیال سے کہ پیغمبرؐ صاحب کے اصحابؓ کسی وقت یہان موجود تہے اور یہی وجہ ہے کہ اس مسجد کی کبہی کبہی مرمت ہوتی رہی۔ اور اس مین کچہہ شک نہین کہ اسی مبارک خیال نے اس کے قایم رکھنے مین بہت کچہہ مدد دی ہے۔ ورنہ وہ نشانات اور وہ ٹوٹی پہوٹی عمارت جو آجتک باقی ہے کبہی کی صفحۂ دنیا سے مٹ چکی ہوتی۔ اور اسپر بجاے اسکے کہ کوئی تاریخی حالات لکہتا ہے کوئی مرثیہ پڑہنے والا بہی نہ ملتا صلاح الدین نے جو اوس وقت تک العاضد کا براے نام وزیر تھا مسجد کے نہایت قریب دو بڑے مدرسے (مدرسیہ ناصریہ مدرسیہ کمیحیہ) بنواے تہے وہ دونون اور سیکڑون اور ایسے مدرسے ایسے غارت ہوگیے ہین کہ آج اونکا پتہ لگانا بھی ایک امر محال ہے۔

اس ”قدیم مسجد“ کو کچہہ مذہبی خیال نے ہی مقدس اور قابل تعظیم نہین بنا دیا۔ بلکہ تاریخی لحاظ سے یہ اور بہی زیادہ قابل قدر ہے۔ دنیا مین ایسی بہت کم جگہہ ہونگی جنکے دیکھنے سے

ایسا عمدہ سچا اور پاک جوش پیدا ہوتا ہوگا اور جو لوگ مصر کی اسلامی تاریخ سے واقف ہین اونکے دل پر یہ اثر کوئی معمولی طور سے واقع نہین ہوگا - جو فورے جوش کی طرح مٹ جاے - بلکہ اونکے دل مین وہ حسرت بھرے خیال پیدا ہونگے - جو مٹاے نہین مٹنے کے جب ایک مسافر فرش سے لیکر منارے تک نگاہ دوڑاتا ہے - اور پھر اُسکی تباہ اور ویران حالت کو غور سے دیکھتا ہے - تو اوسکی نظر کے سامنے یقیناً پُرانی تاریخ پرانا جاہ وجلال آجاتا ہے جس سے فوراً اوسکے دل مین یہ خیال پیدا ہوتا ہی کہ دنیا کا جاہ ومال دنیا کی آرائش دنیا کی شان وشوکت سب فانی ہی کسی کو بقا نہین اور اوسکے منہ سے فوراً قرآن شریف کے یہ پاک الفاظ نکلجاتے ہین کل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام

کہان ہین وہ احرام مصری کے بانی گیے پشیدادی کدھر اور کیانی	کدھر ہین وہ گردان زابلستانی مٹا کر رہی سب کو دنیاے فانی

لگاؤ کہین کھوج کلدانیون کا
بتاؤ نشان کوئی سانیون کا

وہی ایک ہے جس کو دائم بقا ہے سوا اوسکے انجام سب کا فنا ہے	جہان کی وراثت اوسی کو سزا ہے نہ کوئی رہیگا نہ کوئی رہا ہے

مسافر یہان ہین فقیر اور غنی سب
غلام اور آزاد ہین رفتنی سب

راقم - عبد الحق - طالب علم محمدن کالج علی گڈہ -

عرض
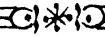
کسی خودساختہ عالی مرتبہ آدمی کی سوانح عمری اس غرض سے لکھی جاتی ہے کہ ہر زمانہ کے نوعمر نوجوان جو ترقی کی راہ پر چلنے کے لیے کمر باندہے کہڑے ہین اسکو اپنا گائیڈ بنالین۔ اور ترقی کی راہ دشوار گذار مین بے بہٹکے چلے جائین۔

ہمارے زمانہ کے نوجوان اول تو ایسی میٹہی نیند سوتے ہین کہ اونکو جاگنا ہی دشوار ہے۔ اور اگر زمانہ کے جہٹکون سے جاگے بہی تو کمر باندہنے مین تامل کرتے ہین۔ کہ بہائی کہان جائین ہم ناواقف۔ راہ دشوار گذار۔ رہنما مفقود۔ ناحق ٹہوکرین کہاتے پہرینگے اس سے حاصل ؟ اگر حسن میمندی۔ ابوالفضل۔ نلسن وغیرہ کو پیش کیجیے کہ ان کو رہنما بنالو اور جاؤ تو ہنسکر کہتے ہین کہ بہائی یہ دقیانوسی زمانہ کے آدمی ہین ہمسے اور ان سے کیا نسبت ؟ اور ہم کیا سمجہکر اتنے بڑے دور و دراز سفر مین انکے ساتہہ ہولین ؟ اگرچہ یہ اونکی خام خیالی ہے۔ مگر۔ چہ توان کرد رہروان اینند۔

ان جوانون کی تقریر کو سنکر راقم نے قرار دیا ہے کہ گذشتہ سو برس کے درمیان

جتنے نام آور گذرے ہیں اونکی سوانح عمری لکھی جاے۔ تاکہ تازہ جوانون سے غیر مانوس نہو اور کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ۔ اگلے زمانہ والون کی بات کچہہ اور تھی۔ اونکے قد لوگز کے ہوتے تھے اور سر مین ساڑہے سات سیر کا مغز ہوتا تھا بہلا ہم اونکی ریت کیا کر سکتے ہین۔

چنانچہ پہلا نمبر نواب بہادر عبد اللطیف خان سی۔ آئی۔ ای۔ کی سوانح عمری سے ہے خدا کرے نوجوان ناظرین اس سے منتفع ہون۔

راقم۔ اے اچ۔ عاصم۔ کلکتہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صوبہ بنگالہ کے پوربی حصہ مین چار پانچ بہت بڑے اضلاع واقع ہوے ہین۔ ان مین سے ایک فریدپور ہے۔ اس ضلع کے اوترا اور پورب جانب گنگا بہتی ہے۔ مگر گنگا کے اس حصہ کو پدما کہتے ہین۔ پچہم طرف چاندا اور مادہومتی ندیان روان ہین۔ دکہن سمت مین کچہہ دور تک کمار ندی لہرین لیتی ہے اور کچہہ دور تک دلدل ہے جسمین کوسون ہگلا (لغم) موج مار رہا ہے۔ یہان کی بستی کچہہ عجب ڈہب کی ہے۔ برسات مین چونکہ یہ جزیرہ تمام عالم آب ہو جاتا ہے اسلیے مکانات ندیون۔ نالون۔ جھیلون کے اونچے کنارون پر بناتے ہین۔ اکثر ندیون اور نالون کے کنارے کنارے کوسون تک مکان ہی مکان نظر آتے اور گانون ہی گانون دکہائی دیتے ہین چہوٹے چہوٹے نالے جو ادہر سے ادہر کاٹتے ہوے گذر گیے ہین یا کوئی ٹکڑہ دلدل کا اگر واقع ہو گیا ہے دو گانون کی حد

فاضل بنگیا ہے۔ سیکڑون بنگلے سیکڑون جہونپڑیان۔ آم۔ چہالیا۔ اور بانس کے خوبصورت جہاڑون کے اندر نظر آتی ہین ہر شخص کا مکان ایک چہوٹے سے باغ کے اندر ہوتا ہے۔ جہیلون کے چوکنارے مکانات کے متعدد حلقہ ایسے معلوم ہوتے ہین کہ گویا پہول کے حلقہ قطار سے رکہدیے ہون۔

یہ ضلع ۱۵۸۲ء مین جب شہنشاہ جلال الدین اکبر کا زمانہ تھا اوس سرکار کے شامل تہا جسکا حاکم محمد عابد ہوا ہے۔ اسلام اس ملک مین اس سے بہت پہلے سے ہے سلاطین مغلیہ کے زمانہ مین جو حاکم یہان آتا تہا اوس کو جاگیر و منصب و خطاب بھی لازمی طور پر دیا جاتا تھا اسلیے ہر حاکم یہان کا حاکم بھی رہا اور جاگیردار بہی۔ اور خدمت کے زمانہ کے تمام ہونے کے بعد اگر وہ خدمت موروثی نہ تہی تو دوسرا حاکم اوسکی جگہہ آگیا۔ اور اوسکی اولاد اور ورثہ محض جاگیردار رہ گیے۔ مسلمانون مین ایک تو اس طبقہ کے لوگ یہان ہین اور دوسرے وہ لوگ ہین جو انہین حکام کے ساتھہ چہوٹے چھوٹے منصبون اور کم درجون کی خدمتون پر مقرر ہوکر آئے تھے۔ اور یہ بہی حاکم اعلیٰ کی جاگیر سے بہرہ یاب ہوتے تھے اور اونکی اولاد بھی اول طبقہ کی طرح اکثر یہان بس گئی ہے۔ تیسری وہ جماعت کہ جو فعلہ اور کسبہ کیطرح آئی۔

اس ضلع مین طبقہ ثانی کے لوگون مین قضات بہی پائے جاتے ہین۔ انہین قاضیونمین سے ایک گہرانہ قاضیون کا راجہ پور مین رہا کرتا تھا۔ راجہ پور ضلع فریدپور کا ایک چہوٹا سا گانون ہے۔ اس گہرانہ کا ایک ممبر شاہد جاہ و دولت کی چاہ مین حب وطن اور حب

اہل وطن کو خیرباد کہکر کلکتہ چلا آیا۔ کلکتہ شباب کے قریب پہونچ چکا تھا۔ دفاتر۔ عدالتین۔ کارخانے۔ جاری ہو چکے تھے۔ اور ایک عدالت سب عدالتون سے بڑی صدر دیوانی عدالت کہلاتی تھی۔ اسی کا نام اس زمانہ مین ہای کورٹ ہے علوم مغربیہ کے تحصیل کا کرانا میٹر ابھی تک۔ ال۔ اے۔ بی۔ اے۔ ام۔ اے کی ڈگری کے نشان سے پاک تھا۔ اسی لیے تمام دفاتر اور عدالتون مین زبان اُردو کا رواج پایا جاتا تھا صدر دیوانی عدالت مین سررشتہ دار کے آگے زبان اُردو کے لکھے ہوے احکام اور دستاویزات کے ڈھیر نظر آتے تھے۔ یورپین ججون کے سامنے مسلخوان تمام مسلون کو اُردو زبان مین سناتا تھا۔ فریقین اُردو زبان مین اظہار شکایت کرتے تھے۔ اور وکلا اُردو زبان مین مباحثے کیا کرتے تھے۔

پردیسیون کو عہدے بآسانی کیونکر مل سکتے تھے۔ اور چونکہ عہدے گنتی کے تھوڑے ہوتے تھے اور پردیسی کثرت سے کسب و جاہ و مال کی دھن مین دارالسلطنت کا دھاوا لگایا کرتے تھے اس لیے انکے لیے صرف ایک سلسلہ باقی تھا یعنی وکالت کا انمین سے جسکو لیاقت علمی زیادہ ہوتی تھی وہ وکلا مین سربرآوردہ اور کامیاب ہوتا تھا۔ البتہ ذہانت اور ذکاوت کو بھی اس فن مین بڑا دخل ہے۔ مین فریدپور کے جس قاضی زادہ کا ذکر کیا چاہتا ہون وہ کلکتہ مین آکر وکالت مین مشغول ہوا۔ اسکا نام قاضی فقیر محمد تھا۔ اس شخص کا مبلغ علمی بھی معقول تھا اور ذہانت سے بھی بہرہ رکھتا تھا۔ اس لیے اپنے پیشہ مین متوسط طور پر کامیابی حاصل کر گیا۔

بنگالے کی عورتین عادتاً ترک وطن کو ناگوار سمجھتی ہین اسلیے اس شخص کو کلکتہ مین بھی ایک نکاح کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ کیونکہ اب بسبب تعلق کے اس کا قیام کلکتہ مین بیشتر ہوتا تھا۔ قاضی فقیر محمد نے کلکتہ کے ایک معمولی شخص کی لڑکی سے نکاح کرلیا۔ اور اس بیوی سے بھی خدا نے اوسے اولاد دی۔ قاضی کی جو اولاد کلکتہ مین ہوئی اوسکا سب سے بڑا ممبر عبداللطیف تھا۔ مین اسی یکتہ تاز میدان ترقی اور شہسوار معرکہ تدبیر کی سوانح عمری لکھ رہا ہون۔

یہ ہونہار بچہ صدر دیوانی عدالت کے ایک وکیل کے گھر ۱۸۲۸ء مین پیدا ہوا اور اپنے والدین کی حیثیت کے موافق ناز و نعم سے پرورش پاکر اوس حد عمر تک پہونچا کہ جس مین ہر والدین کو اپنی اولاد کی تعلیم کا خیال ہوتا ہے۔ یہ شہرت حاصل کرنے والا لڑکا بھی مدرسہ عالیہ کلکتہ مین تحصیل علم کے لیے داخل کیا گیا۔ مین پہلے بیان کرچکا ہون کہ ابھی تک مغربی تعلیم کے کرانا میٹر پر ڈگری کے داغ نہین لگائے گیے تھے۔ اس ذہین طالب العلم نے اُس وقت جہان تک تعلیم ہوتی تھی اوسکو بکمال حاصل کرلیا۔ اور فارغ ہوکر احاطۂ مدرسہ سے باہر نکلا۔ ہر جوان نو تعلیم یافتہ کو خدمت حاصل کرنے ترقی کرنے کا شوق جنون کیطرح ہوتا ہے۔ اس بیچین طبیعت کے جوان کو معمولی شوق سے بھی زیادہ تھا اسنے کوشش کی اور ڈھاکہ مین انگریزی مدرس مقرر ہوگیا۔ ۱۸۴۶ء سے اس نوجوان نے خدمت اختیار کی۔ اور تین برس تک کچھ ڈھاکہ کالج مین اور کچھ مدرسہ کلکتہ مین ماسٹری کرتا رہا۔ بیچین طبیعتین بیکار نہین رہا کرتین۔ اور میدان ترقی مین سعی کرنے سے نہین چوکتین

اس تدبیر کے ہیو لانے ۔حکام سے رسائی پیدا کی اور بہت جلد صورت ترقی نکال لی۔
ماہ مارچ ۱۸۴۹ء مین اس نوجوان کو سر ہربرٹ میڈک ۔ ڈپٹی گورنر بنگالہ نے مقام
چوبیس ۲۴ پرگنہ مین دوسو ۲۰۰ روپیہ مشاہرہ پر ڈپٹی مجسٹریٹ مقرر کیا اور ۱۸۵۲ء کی اپریل مین اوسکو
مجسٹریٹی کے کل اختیارات دیے گیے ۔ اور اسی سال جولائی کے مہینے مین ۔ بنگالہ بہار
اوڑیسہ کا جسٹس اوف دی پلیس مقرر کیا گیا ۔ ۱۸۵۳ء مین مارکوئس اوف ڈلہوزی نے
اس ہوشیار مجسٹریٹ کی ترقی کی اور یہ کلرواسب ڈویژن مین متعین ہوا ۔ کلرواچوبیس پرگنہ
کا ایک نیا بنایا ہوا سب ڈویژن تھا ۔ یہان سے یہ شخص جہان آباد کے سب ڈویژن مین
جو ضلع ہوگلی مین ہے منتقل ہوا ۔ عہدہ ڈپٹی کلکٹری بہی ڈپٹی مجسٹریٹی کے ساتھہ اضافہ کیا گیا
یہان پر عبد اللطیف خان پانچ برس تک انتظام کرتا رہا اور جو جو جان فشانیان اور کوششین
اس تجربہ کار حاکم نے اس مقام کے ڈکیتون اور رہزنون کی بیخ کنی مین کی تہین اوسپر
سرکار انگلشیہ کی نظر غور کے ساتھہ پڑتی تہی ۔ چنانچہ جب صدر مقام مین ایک قابل اور
بیدار مغز مجسٹریٹ کی ضرورت ہوئی تو ۱۸۵۹ء مین یہی کار آزما علی پور مضافات کلکتہ
مین لایا گیا ۔ جسوقت یہ جہان آباد سے تبدیل ہوتا تھا ۔ لارڈ الک برون وہان کا مجسٹریٹ
تھا اوسنے عبد اللطیف خان کو ایک سرکاری چٹھی لکھی تھی جس سے اس شخص کی کارگذاری
کا اندازہ بخوبی ہوتا ہے ۔ اوس چٹھی کے ایک حصہ کا ترجمہ یہ ہے ۔
چونکہ عبد اللطیف خان کی خدمت کا زمانہ اس ضلع مین ختم ہوا چاہتا ہے اسلیے اوسکی
اون خدمتون کا جو اس شورانگیز پرفتنہ ضلع مین نہایت خوبی اور اطمینان کے ساتھہ ہوتی

رہی ہین شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ جہان آباد اوسکے یہان سے چلے جانے کو حسرت کی نگاہ سے دیکھ رہا ہے"

اس پختہ مغز اور ہر دلعزیز حاکم کی پختہ کاری کا ثبوت قوی ایک یہ بہی ہے کہ جہان آباد سب ڈویژن کے ہندو زمیندارون نے اسکے رخصتی کے وقت ایک اڈرس پیش کیا اور یہ اڈرس بذریعہ راما پرشاد اس کے (جو ایک مشہور وکیل تہا اور آخر مین سب سے پہلا ہندوستانی جج کلکتہ کے ہائی کورٹ کا ہوا تھا) اوس کے پاس بھیجا گیا۔ اوس سپاسنامہ کا ترجمہ یہ ہے۔

بخدمت مولوی عبداللطیف اسکوائر ڈپٹی مجسٹریٹ جہان آباد

بغیر اس کے کہ آپ کے اس مقام سے جانے کی حسرت بیان کرلین۔ اور آپکے عہدۂ مجسٹریٹی پر رہنے کے زمانہ مین جو جو اطمینان ہملوگون کو رہا ہے اوسکا اظہار کرلین ہم لوگ آپکو خیرباد کہہ نہین سکتے جسطرح آپنے اس مقام مین انصاف کو ہمیشہ برتا ہے اوس سے یہان کے چہوٹے بڑے سب خوش اور رضامند ہین۔

جنکو خدا نے آپکے افعال کے جانچنے کا مادہ دیا ہے وہ آپکی کاروائی اور عدل بے رعایت کی تعریف کرتے ہین۔ جن لوگون کو موقع ملا وہ آپکی خوش مزاجی اور احتیاج عامہ کے رفع کرنے کی خواہش سے منت پذیر ہوتے رہے ہین۔ اور جو لوگ آپکی کارروائی کے سمجہنے کے لیے آپ تک پہونچے وہ آپکو ہمیشہ اپنا مقرر کیا ہوا حکم تصور کرتے رہے ہے نہ ایسا حاکم کہ جسکو بادشاہ وقت نے بزور شمشیر مقرر کیا ہو۔

آپ نے اپنی خدمات مقررہ کے سواے اپنے اوقات عزیز کو ہمیشہ رفاہ خلایق کے لیے صرف کیا ہے آپ ہی اس مقام کے درونی روابط کے مستحکم کرنے اور اہالی جہان آباد کے نفع اور راحت کے اسباب بہم پہونچانے مین کوشان رہے ہین -

اس سب ڈویژن کے اہالی اسی وجہ سے آپ کے اس قدر جلد اس مقام سے جانے کو حسرت کی نظر سے دیکھتے ہین -

ہملوگ آپکو یقین دلاتے ہین کہ یہان کے باشندے - آپ جہان کہین رہین - ہمیشہ آپکی آیندہ مسرتون اور کامیابیون کے دل سے خواہان اور جویان رہین گے -

دستخط

راما پرشاد راے - ایش چندر دت

کہتر موہن چاٹرجی - رام نراین مکہرجی

پران ناتھ راے چودہری - پنا لال سیل

راے پریو ناتھ چودہری - شب نراین راے

وغیرہ

۱۸۶۸ء مین وہ پلیس کورٹ جو مقام علی پور حوالی شہر کلکتہ مین نیا قایم کیا گیا تھا اس دانشمند مجسٹریٹ کے سپرد کیا گیا - دس برس تک اس عہدہ پر رہکر کلکتہ کا قایمقام پریسیڈنسی مجسٹریٹ مقرر ہوا اور ۱۸۷۵ء مین جب پریسیڈنسی کا مستقل عہدہ دار آگیا تو عبد اللطیف خان مقام سیالدہ کے پلیس کورٹ مین تبدیل ہوا - تقریباً تیس برس

تک یہ ہوشیار عہدہ دار حکام بالادست کی آنکھون کے نیچے کام کرتا رہا۔ یہ بات غور طلب ہے۔ اور ہر حاکم کو اس کا تجربہ بھی ضرور ہوا ہوگا کہ حکام بالادست کی عدالت سے اوسکے فیصلہ کی تردید کبھی نہ کبھی ضرور ہوئی ہوگی۔ مگر اس بیدار مغز حاکم کے فیصلہ کی تردید کبھی اس پینتیس برس کے زمانہ مین نہ ہوئی حالانکہ ہر وقت حکام کی نگرانی اس پر رہی ہے ۱۸۶۲ء سے عبداللطیف خان درجہ اول کا سب ارڈینیٹ اگزیکیوٹو افسر ہوا۔ اور سات سو سے آٹھ سو تک مشاہرہ پاتا رہا۔ اور جب پنشن لیکر علحدہ ہوا ہے تو اسکا نام اُن حکام کی فہرست مین سب سے اول تھا۔

علاوہ خدمات ڈپٹی مجسٹریٹی کے جو عبداللطیف خان کا منصبی تھا یہ شخص سیکڑون خدمات اعزازی پر مقرر کیا گیا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکام بالادست کو اسکی اصابت رائے اور بیدار مغزی پر کتنا اعتبار تھا۔ ۱۸۶۲ء مین جب لارڈ کیننگ کا زمانہ تھا اور پریسیڈنسیون مین لیجس لیٹو کونسل کی بنا نئی نئی پڑی تھی لفٹننٹ گورنر بنگال سر جے پی۔ گرانٹ نے اس دانش پرور مجسٹریٹ کو اپنی کونسل کا ممبر مقرر کیا۔

عبداللطیف خان پہلا ہی مسلمان ہے جو اس قسم کے عہدہ پر مامور ہوا۔ دو برس تک میعاد ممبری رہی۔ اس میعاد کے ختم ہونے کے بعد سر سیسل بیڈن نے جو اوس وقت لفٹننٹ گورنر تھے۔ ان لفظون مین شکریہ ادا کیا۔

"لفٹننٹ گورنر اون خدمتون کی قدر جو آپ نے سلطنت کی نسبت اپنے ممبری کے زمانہ مین انجام دی ہین نہایت درجہ پر فرماتے ہین اور چاہتے ہن کہ آپکے بیش بہا مشورون

اور اون مددون کا جو اونکو آپ سے ملتی رہی ہین اظہار کرین ''

سواے اسکے یہ سر برآوردہ حاکم اور دو مرتبہ لفٹننٹ گورنر بنگال کی کونسل کا ممبر مقرر ہوا ایک مرتبہ ۱۸۷۰ء مین جب لارڈ میو کا عہد تھا اور دوسری مرتبہ ۱۸۷۲ء مین جب لارڈ نارتھ بروک کا زمانہ آیا اور سر جارج کامبل لفٹننٹ گورنر بنگالہ تھے۔ سر جارج کامبل نے اس عالی قدر کے تقرر کے وقت جو چٹھی لکھی تھی سننے کے لایق ہی ترجمۂ چٹھی۔

مای ڈیر مولوی۔ مین نہین سمجھتا کہ سواے آپکے کوئی اور شخص لیجس لیٹو کونسل مین مسلمانون کی طرف سے توکیل کرسکتا ہی۔ مین مسرور ہونگا اگر آپ کونسل کی ایک میعاد تک اور بھی خدمت اختیار کیجیئے گا۔ مین جانتا ہون کہ پچھلی مرتبہ جب آپ ممبر ہوے تھے تو دو ہی برس مامور تھے۔ آپکا مخلص۔ جی کامبل

عبداللطیف خان کے تین مرتبہ بنگال لیجس لیٹو کونسل مین ممبر ہونے سے دو فایدے عامۂ خلایق کو بڑے حاصل ہوے ایک تو یہ کہ کرایہ کی گاڑی اور پالکی والے چونکہ انکے لیے کوئی قانون نہ تھا اس واسطے لوگون کو بہت ستاتے تھے ۱۸۶۳ء مین انکے لیے عبداللطیف خان نے ایک مسودہ قانون پیش کیا اور وہ پاس ہوگیا چنانچہ لوگ ابھی تک اوس سے منتفع ہوتے ہین۔ دوسری بات یہ ہوئی کہ ایکٹ گیارہ ۱۸۶۴ء کی روسے عہدۂ قضا اس صوبہ سے جاتا رہا تھا اور اس سے جہلاے اسلام کے درمیان بڑے بڑے جھگڑے نکاح وطلاق مین واقع ہوتے تھے اس لیے کہ کوئی دستاویز معتبر تو ہوتا ہی نہ تھا۔ عبداللطیف خان نے نکاح وطلاق اہل اسلام کی

رجسٹری کی نسبت ایک مسودہ قانون پیش کیا اور وہ پاس ہوگیا جس سے ایک تو نکاح وطلاق کا پتہ بخوبی چلنے لگا اور دوسرے یہ کہ ایک گروہ اہل اسلام کو نکاح وطلاق کی رجسٹراری کے صیغہ مین روٹی ملنے لگی ۔

سنہ ۱۸۶۰ء مین عبد اللطیف خان بورڈ آف اکزامینرس کا ممبر مقرر ہوا اور سنہ ۱۸۶۱ء مین جب پہلی مرتبہ انکم ٹیکس لگایا گیا تھا یہ اوسکا کمشنر مقرر ہوا تھا سنہ ۱۸۶۳ء مین جب میونیسپالٹی قایم ہوئی تو یہ اوسکا ممبر مقرر ہوا اور جب سنہ ۱۸۷۶ء مین مینوسپل کمشنر مقرر ہونے لگے اور انکا تقرر بذریعہ انتخاب کے ہونے لگا تو عبد اللطیف خان گورنمنٹ کیطرف سے منتخب ہو کر کمشنر مقرر ہوا شمالی حصہ حوالی شہر کلکتہ مین جب میونیسپالٹی مقرر ہوئی تھی اوس وقت عبد اللطیف خان اوسکا صدر انجمن مقرر کیا گیا تھا اور اس سے علیحدہ ہوتے وقت کل ممبرون نے نوشتہ شکریہ ادا کیا میونیسپالٹی کے باب مین عبد اللطیف خان نے جو جو کوششین کی تھین اوسکی یادگار مین دو سڑکین ایک شہر مین اور ایک حوالی شہر مین مولوی عبد اللطیف خان کے نام سے موسوم کی گیئن ۔

مسئلہ تعلیم کا عموماً اور تعلیم اہل اسلام کا خصوصاً سب سے پہلا محرک عبد اللطیف خان ہوا ہے سنہ ۱۸۵۲ء سنہ ۱۸۵۳ء مین جب مسئلہ تعلیم مسلمانان چھڑا تو اس مدبر نے ایک اشتہار اس مضمون کا دیا کہ کل ہندوستان مین جس مسلمان کا جی چاہے ایک تحریر اہل اسلام کی انگریزی تعلیم کے بارے مین لکھ کے سرکار مین بھیجدے سب تحریرونکو دیکھکر جو سب سے اچھی ثابت ہوگی اوسکے لکھنے والے کو عبد اللطیف خان کی طرف سے سو روپیہ انعام مین

دیے جائینگے چنانچہ تحریرین آئین اور ایک کمیٹی بین جنکے ممبر قاضی فضل الرحمٰن قاضی القضات اور قاضی عبد البار ی قاضی شہر کلکتہ اور شاہزادہ بشیر الدین ایک بڑے زبردست فاضل شہزادگان میسور مین سے۔ اور شاہ الفت حسین ایک نامی منشی اور شاعر تھے پیش کیگئین اور مولوی سید عبد الفتاح عرف اشرف علے مدرس بمبئی کو انعام دیا گیا۔ اس سے یہ فائدہ ہوا کہ مسلمانون کی توجہ کچہہ کچہہ تعلیم انگریزی کی طرف منعطف ہونے لگی۔

مولوی عبد اللطیف خان نے محرک ہوکر کلکتہ کے مدرسہ مین انگلو پرشین ڈیپارٹمنٹ مقرر کرایا۔ سر ولیم گری کی لفٹننٹ گورنری کے زمانہ مین مدرسہ کلکتہ و ہوگلی کے بہرۂ عربی کی ترتیب و انتظام کا اولٹ پہیر مولوی عبد اللطیف خان کی تحریک سے ہوا اور ہوگلی مین بورڈنگ ہوس مقرر کیا گیا۔

مولوی عبد اللطیف خان کی عرق ریزی کا نتیجہ ہے کہ ہوگلی کے حاجی محسن کے سرمایہ اوقاف مین پچاس ہزار کی مدد بغرض ترقی تعلیم گورنمنٹ نے دی جس سے تین جدید مدرسے قایم ہوے۔ ایک ڈہاکہ مین دوسرا چاٹگام مین تیسرا راج شاہی مین۔ علاوہ اسکے مولوی عبد اللطیف خان کی کوشش سے مسلمان طالب العلمون کو ایک یہ کتنا بڑا نفع ہوا کہ جس انگریزی مدرسہ مین یہ داخل ہونگے ان سے فیس مقررہ کا صرف ایک ثلث لیا جائیگا۔

ان سرگرمیون کے صلے مین ابتدائے ۱۸۶۳ء مین مولوی عبد اللطیف خان کلکتہ یونیورسٹی کا فلو مقرر ہوا چنانچہ لارڈ الگن۔ والیسرائے حال کے والد متوفی۔ کے پرائیوٹ سکرٹری

نے: جو خط اس تقرر کے وقت خان مذکور کو لکھا تھا اوسکا ترجمہ یہ ہے۔

مائی ڈیر سر۔ بہت سے وجوہات سے وائسرائے اور گورنر جنرل مناسب سمجھتے ہین کہ کلکتہ یونی ورسٹی کے سینیٹ کی قوت تعدادی بڑہائی جائے۔ تحقیقات کی رو سے جو وائسرائے نے کی ہے ثابت ہوا ہے کہ آپکا تقرر اس خدمت پر یونیورسٹی کے لیے بہت بکارآمد ہوگا اور یہ تقرر گویا خاص وعام کی طرف سے آپکی اون خدمتون کا بدلہ سمجھا جائیگا۔ جو آپ نے ترقی علم و توسیع تعلیم کے بارے مین کی ہین۔ مجھے حضور وائسرائے کا حکم ملا ہے کہ مین آپ سے دریافت کرون کہ آیا تقرر مذکور آپکی مرضی کے موافق ہے یا نہین۔

آپکا خادم۔ ٹی۔ جے ہاول۔ تھرلو۔ پرائیوٹ سکرٹری وائسرائے و گورنر جنرل

سنہ ۱۸۶۳ء مین مولوی عبداللطیف خان نے ایک مجلس علمیہ کی بنیاد ڈالی۔ مسلمانان ملک تعلیم علوم مغربیہ کی طرف سے بالکل متنفر تھے۔ انکی تالیف و تشوق کی غرض سے یہ مجلس قایم ہوئی۔ اس مجلس کا نام اسلامی مجلس مذاکرہ علمیہ کلکتہ رکھا۔ اور اسکو دو باتونکا ذریعہ بنایا۔ ایک تو مغربی علوم و فنون کے مسلمانون مین رواج دینے کا۔ اور دوسرا مسلمانون اور اعلیٰ طبقہ کے ہندو اور انگریز علما و حکام کے درمیان رابطہ پیدا کرنے کا۔ اس مجلس سے مسلمانون کے خیالات بہت کچھہ بدلے مسلمانون کو ترقی کا شوق ہوا یہی مجلس گورنمنٹ کو مسلمانونکے امورات رفاہ و فلاح کے سمجھانے کا آلہ بنی لفٹنٹ گورنر بنگالہ اس مجلس کے حامی و مربی بنے اور ہر سال ایک کنورسیزیون اس مجلس کا ایوان ٹون ہال مین ہوا کرتا ہے جس سے مختلف اقوام دنیا کو جو اس دارالسلطنت کلکتہ

موجود ہین مسلمانون سے ملنے اور دوستانہ مکالمہ اور مراودہ پیدا کرنے کا موقع حاصل ہوتا رہا ہے۔ اس مجلس کا تیسواں کنور سیشن آٹھوین مارچ ۱۸۹۴ئ؁ مین ہوا۔

سر ایشلی ایڈن لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے جسوقت زمام خدمت ہاتھہ مین لی تھی تو اس مجلس کی نسبت جو تقریر کی تہی اوس سے اس مجلس کی عظمت جو حکام وقت کی نظرون مین ہے ظاہر ہوتی ہے۔ اوس تقریر کا خلاصہ ترجمہ یہ ہے۔

مین اسلامی مجلس مذاکرۂ علمیہ کلکتہ سے ایک مدت سے واقف ہون مین اسکی رفتار کو ۱۸۶۳ئ؁ سے جب سے اسکی بنا پڑی ہے بغور تاک رہا ہون۔ اور مین اس کے اون عمدہ کامون سے واقف ہون جو اسنے گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً لوازم تعلیم مسلمانان کی نسبت اطلاع دیکر انجام دیے ہین۔ اسنے گورنمنٹ کے طریقہ تعلیم کو مسلمانون کے خاص طریقۂ تعلیم کے ساتھہ مربوط کرنے مین مدد دی۔ اگرچہ اس مسئلہ مین ابھی بہت کچھہ باقی ہے مگر یہ مجلس جانتی ہے کہ میری خاص توجہ ابہی تک اس مسئلہ کیطرف منعطف ہے۔

مولوی عبد اللطیف کی دلی کوششین جو تعلیم کے بارے مین ہمیشہ رہی ہین اسکا ثبوت نیچے کی چند سطرون مین ناظرین بخوبی دیکھینگے۔ یہ اوس اڈرس کا ترجمہ ہے جس مین سر سیسل بیڈن لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے اسلامی مجلس کے تیسرے سالانہ جلسہ مین سر جان لارنس گورنر جنرل کو مخاطب کیا تھا۔

حضور والا کی اجازت سے مین اس موقع کو عبد اللطیف خان کی اون عمدہ خدمتونکی اطلاع دینے کے لیے اختیار کرتا ہون جو اوسنے تعلیم کے بارے مین خصوصاً اون لوگون کی

تعلیم کے بارے مین جو مثل اوسکے پیروی دین اسلام کرتے ہین ۔ عمل مین لائی ہین ۔
مولوی عبداللطیف کی کوشش اس بارے مین سلسلہ وار رہی ہے اور برسون سے
یہ اس کام کو بے تھکے ہوے انجام دے رہا ہے ۔ گورنمنٹ نے اسکی خدمتون کو
مکرر سراہا ہے ۔ مین اس وقت خصوصاً اوسکی اوس ذہانت کا ذکر کرتا ہون جسکی مدد سے
وہ اسلامی مجلس مذاکرۂ علمیہ کا بانی ہوا ۔ اور اوس مستقل کوشش کو مذکور کرتا ہون جس سے
مجلس مذکور قایم ہوگئی اور اب اس نمو اور فائدہ رسانی کی حالت مین پہونچ گئی ہے یہ
مجلس فنون ادبیہ اور علوم متنوعہ کے مباحثے کے لیے فراہم ہوتی ہے ۔ اور علوم
قدیمہ کی اشاعت مین بدل کوشان ہے اس مجلس کے اسوقت پانسو ممبر ہین اور اسی
مجلس کو دیکھکر حضور بھی واقف ہین ۔ کہ بہت سی مجلسین ہندوستان مین قایم ہوئی
ہین ۔ ایک بڑی جماعت جو اس وقت اس تالار مین صرف اس غرض سے مجتمع ہے
کہ علم الابدان کے تجربات نظری کو مشاہدہ کرے ۔ اس بات کی بڑی دلیل ہے
کہ اس مجلس کی تحریک کس قدر موثر ہوئی ہے اور اب لوگ کس قدر اس سے
استفادہ کرتے ہین ۔

اس اہم کام کا ٹیکا بالکل عبداللطیف کے سر رہا ہے ۔ اور مین نہایت مسرور ہونگا ۔
اگر حضور اوسکو مرحمت خاص کا مورد تصور فرمائینگے ۔

اس اڈرس کے جواب مین سر جان لارنس بہادر نے مولوی عبداللطیف خان کو
جن لفظون سے مخاطب کیا تھا اونکا ترجمہ یہ ہے ۔

مولوی عبداللطیف ۔ مین غایت درجہ کی مسرت سے لفٹنٹ گورنر کی خواہش کو پورا کرتا ہون ۔ اور دل سے تمھاری اون کوششون کی داد دیتا ہون جنکا ذکر ابھی سر سیسل بیڈن نے کیا مین بہت توجہ اسکی طرف مبذول رکھتا ہون ۔ مجھے اطمینان ہے کہ ایسے ٹھکانے کی کوششون سے بہت اچھے نتیجے نکل سکتے ہین ۔

آج کی مجلس بذاتہ اس بات کی دلیل ہے کہ تمھاری کوششین رائگان نہین گئین کیونکہ ہم شمار کرتے ہین کہ علم ابدان مین جو توجہ اس وقت ظاہر ہو رہی ہے یہ کبھی نہ کبھی بہت مفید اور بکار آمد ہوگی ۔

میری ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے اور رہیگی کہ مین ہر ملت ومذہب کے دیسی اور یورپین آدمیون کے درمیان دوستانہ مجمعون کو شہ دیتا رہون ۔ کیونکہ مجھے یقین ہے کہ ایسے مجمعون سے فوائد کثیرہ عاید ہونگے ۔

اسلامی مجلس کی توسیع اور کامیابی کے بارے مین تم میری دلی تمنا تصور کرو ۔ مجھے نہایت خوشی ہوگی جب مین بذریعہ لفٹنٹ گورنر کے تمھاری ان کوششون کی داد دہی کا اظہار بذریعہ کسی مناسب نشان کے کرونگا ۔،،

جس مناسب نشان کا ذکر وایسرائے نے اپنی تقریر مین کیا ہے وہ اسطرح پر مولوی عبداللطیف خان کو ملا ۔

پرائیوٹ سکرٹری کا خط لفٹنٹ گورنر کی طرف سے جو عبداللطیف خان کے نام آیا تھا اوسکا ترجمہ دیکھیئے ۔

نمبر ۱۸۹۳

مورخہ ۲۳ - اپریل ۱۸۶۷ء

سُر - مجھے لفٹنٹ گورنر بہادر سے حکم ملا ہے کہ مین ایک تمغا اور ایک کتاب جو کئی جلدون مین کامل ہے آپکی خدمت مین پیش کردن - یہ آپکی اون خدمتون کا صلہ ہے جو آپنے تعلیم اہل ہند کے باب مین انجام دی ہین -

کتاب مذکور کے سر صفحہ پر وایسراے کے خط خاص کا لکہا ہوا نوشتہ ہے جس مین لکہا ہے کہ کس غرض سے حضور والا نے یہ انعام آپکو دیا ہے -

ایک صلہ اس سے بڑہکر قابل شکریہ آپکی محنتون کا حال مین یہ ملا ہے کہ اندنون مسلمانان بنگالہ نے حصول علوم مفیدہ کی پوری خواہش ظاہر کی ہے - اور رفتہ رفتہ علوم مغربیہ کی عظمت اور خواہش انکے دلون مین پیدا ہوتی جاتی ہے -

اسلامی مجلس مذاکرۂ علمیہ کی بنا ڈالکر (جسمین اسوقت پانسو ممبر ہین اور جو اور مقامون کی مجلسون کے ساتھہ نسبت ابویت رکھتی ہے) آپنے تصرف مسلمانان بنگالہ بلکہ کل ہندوستان کے مسلمانون کو کامیابی کے ساتھہ ایسے ڈہرے پر لگا لیا کہ اب وہ اپنے قدیم طریقہ تعلیم کی تنگ حد سے باہر نظر ڈالنے لگے - اور اوس گنج فراہم آوردہ تخیلات و تاثیرات کو ڈہونڈہنے لگے جو زبان انگریزی کا دفینہ ہے اور بہت سے مواقع مین آپکی معقول اور چلتی ہوئی دراندازی نے اونکو گورنمنٹ کی منصفانہ پالسی اور ارادون کے صحیح اندازے پر آمادہ کیا اور اون کو اس قابل بنایا کہ وہ تصرف فنون

ادبیہ اور علوم متنوعہ پر رائے دینے کے جو گے ہوے بلکہ وہ اون مسائل پر رائے دینے کے لایق ہو گیے جو اونکی حالت معاشرت اور سیاست سے متعلق ہین اور جن باتون سے عامۂ ملک کی بہبودی وابستہ ہے۔

اس عنوان سے آپنے مادی طور پر جماعہ مسلمانان کے اور اونکے حکام و دیگر رعایای ہموطن کے درمیان رابطہ دوستانہ کو ترقی دی ہے جہان تک آپکی بیدار اور بیدریغ کوششون سے حالت بدلی ہوئی نظر آتی ہے۔ آپکی امتیازی توقیر اور ذاتی نظیر نے کام کیا ہے۔ لفٹنٹ گورنر بہادر آپکو آپکے اہالی وطن کے امتنان کا مورد۔ اور گورنمنٹ کی کرم مرحمتون کا مستحق سمجھتے ہین۔

آپکا خادم ۔ اس۔ سی۔ بیلی سکرٹری گورنمنٹ بنگالہ۔

کتاب مذکور انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا تھی اور اوسپر نجط وایسرائے جو عبارت لکھی تھی اوسکا ترجمہ یہ ہے۔

"مولوی عبداللطیف کو اون خدمتون کے صلے مین جو اون سے ولیسیون کی ترقی تعلیم مین عموماً اور خصوصاً اون لوگون کی ترقی تعلیم مین جو اوسکی طرح شامل مذہب اسلام ہین انجام دی ہین بطور تحفۂ اعزازی کے دیا گیا" دستخط۔ جان۔ لارنس۔ ۲۵ مارچ ۱۸۶۷ء

جو تمغہ لفٹنٹ گورنر بنگال کی طرف سے ملا تھا وہ سونے کا تھا اور اوسپر جو عبارت نقش تھی اوسکا ترجمہ یہ ہے۔

ایک طرف آنریبل سر سیسل بیڈن کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ لفٹنٹ گورنر بنگالہ

کی طرف سے مولوی عبداللطیف خان بہادر کو تحفہ ۱۸۶۷ء۔

دوسری طرف۔ اونکی اون خدمتون کے جلد و مین جو اونھون نے ترقی تعلیم مسلمانان بنگالہ مین انجام دی ہین۔

جنوری ۱۸۷۷ء مین جب دربار قیصری دہلی منعقد ہوا تھا۔ مولوی عبداللطیف خان کو خطاب "خان بہادر" عطا ہوا۔ اور ایک امپیریل تمغہ ملا اہی سال کے اگست کے مہینے مین لفٹننٹ گورنر بنگالہ سر الیشلی ایڈن نے ایک دربار اس غرض سے منعقد کیا کہ بنگالہ کے اون خطاب یافتگان کو جو دربار قیصری کے موقع مین خطاب یافتہ ہوے تھے اسناد و خلعت دین۔ چنانچہ مولوی عبداللطیف خان بہادر کو بعد عطاے سند کے جن کلمون سے مخاطب کیا اوسکا خلاصۂ ترجمہ یہ ہے۔

"مولوی۔ تم اپنی تمام عمر گورنمنٹ کے باوفا اور سرگرم ملازم رہے ہو تمنے اپنے ہم مذہبون کی ترقی مین بڑی کوشش کی ہے۔ یہ تمھاری کوشش کا نتیجہ ہے کہ وہ لوگ اب علوم مغربی کی طرف توجہ کر رہے ہین اور دوسرے مذہب و ملت کے نوجوانون کے ساتھہ حصول خدمات عامہ کی کوشش مین برابری دکھا رہے ہین"۔

اسلامی مجلس مذاکرۂ علمیہ سے جو مولوی عبداللطیف خان کی بنا کی ہوئی مجلس ہے بہت سے فواید حاصل ہوے مگر سب سے بڑھکر ایک فائدہ اسلام کو یہ ہوا کہ ۱۸۶۵ء مین ایک قانون اس غرض سے پاس ہونے والا تھا کہ اگر کوئی شخص کسی مذہب کا کرسچین ہو جاے تو وہ اپنی بیوی کو مجدداً نکاح مین لاسکتا ہے۔ مسلمانون نے اسکے خلاف مین ایک

عرضی گذرانی اور اوس سے مستثنیٰ رہے۔

جب سرویا اور روم مین جنگ چھڑی تہی تو عبداللطیف خان نے ایوان ٹون ہال مین ایک مجلس قرار دیکر مسلمانون کو اصل حقیقت جنگ سے مطلع کیا۔ اور زخمیون۔ بیواؤن یتیمون کے لیے چندہ دینے کی ترغیب دی گو حقیقت جنگ کے بیان کرنے مین عبداللطیف خان نشانہ سے پیچھے پڑا مگر یہ مشاق پولیٹیشن جلد اپنے طرز بیان کو بدلکر اصلی مدعا پر یہان تک کامیاب ہوا کہ کل ہند مین اسکی کارروائی نصب العین بنائی گئی اور اعلیٰ حضرت سلطان اعظم خادم حرمین الشریفین خلد اللہ ملکہ نے اس شخص کی کارگذاری کی قدر کی اور اوسکو نشان مجیدی درجہ سوم سے مفتخر کیا۔

سنہ ۱۸۸۴ع کے اواخر مین یہ غیر معمولی شخص خدمات ذمہ داری سے کنارہ کش ہوکر پنشن یاب ہوا۔ مگر یہ بہی اسکی بیکاری اور خمول کا زمانہ نہ تھا۔ جو شخص اٹھارہ برس کی عمر سے پچپن برس کے سن تک اتنے جھنجھٹ اپنے ذمہ لیے ہون کہ جنکا انجام دینا آٹھ آدمی کے لیے بھی ممکن نہ ہو وہ معقول آسودگی کی حالت مین بہی راحت کے لیے کمر نہ کھولے۔ اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے ؟ اولوالعظمی۔ جوش طبیعت۔ خواہش نام۔ کاہلی سے نفرت۔ خلاصہ یہ ہے کہ بعد پنشن لینے کے بہی یہ شغل کا بھوکھا تادم مرگ۔ ممبر آف دی بورڈ آف اکزامینرس۔ ممبر آف دی سنٹرل اکزامینیشن کمیٹی۔ کمشنر آف انکم ٹاکس میونیسپل کمشنر شہر وحوالی شہر۔ ممبر آف دی بورڈ آف مینیجمنٹ آف دی ریفورمیٹری اینڈ ڈسٹرکٹ اسکول کمیٹی

آنریری سکرٹری آف دی بنگال سوشیل سائینس ایسوسی ایشن۔ ممبر آف دی فیلولوجیکل کمیٹی اوف دی اشیاٹک سوسایٹی آف بنگال۔ ٹرسٹی آف دی انڈین ایسوسی ایشن فور کلٹویشن آف سائنس۔ ممبر آف دی کمیٹی آف البرٹ ہال۔ ممبر آف دی کمیٹی آف ڈسٹرکٹ چیار ٹیبل سوسایٹی۔ سکرٹری آف دی محمدن لیٹریری سوسایٹی وغیرہ خدمات کو اعزازی طور پر انجام دیتا رہا۔ اتنی اعزازی خدمتین سوا بڑے بڑے روشناس خلایق اور بڑے لایق ہونے کے ملنا مشکل ہے اگر ملتی بھی ہین تو صرف مہذب دنیا کے باشندون مین سے معدودے چند کو بنگالے مین۔ بلکہ کل ہندوستان مین۔ بلکہ تمام اشیا مین طبقۂ اہل اسلام مین سے ایک مولوی عبد اللطیف خان ہی تھا جو اس مرتبۂ محسود تک پہونچا تھا۔ میرا گمان تو یہ ہے کہ ہندوٗن مین بھی بہ ہیئت مجموعی اس اقبالمند کا پایہ اونچا ہی تھا۔ جو چیز عام نظرون سے چھپی ہوتی ہے۔ تجربہ بتلا رہا ہے کہ خواہ نخواہ اوسکی عزت وعظمت ہوتی ہے۔ اسی لیے یورپ کے جاہ طلب تازہ جوان اگر ایک اعزازی خدمت پر بھی پہونچ جاتے ہین تو اوس خدمت کے نام کے حرفون کو اختصار کے ساتھ اپنے نام کے بعد لگا دیتے ہین تاکہ وہ اظہار اخفا کے ساتھ اونکی عزت کی زیادتی کا سبب ہو۔ جیسے جب کوئی فلو آف دی رائل زوٗلاجیکل سوسایٹی ہوجاتا ہے تو وہ اپنے نام کے پیچھے۔ آف۔ آر۔ زڈ۔ اس۔ لگا دیتا ہے۔ اس اصول کے موافق اگر مولوی عبد اللطیف کے نام کے ساتھ اونکی اعزازی خدمتون کے

حروف لگائے جائین تو اوس کا نام کہان تک باشان وشوکت ہو گا اس کا ناظرین خود اندازہ کر لین گے۔

پنشن یاب ہونے کے ایک برس کے بعد یعنی دسمبر ۱۸۸۵ء مین سر لیپل گریفن رزیڈنٹ مالوہ نے اس تدبیر مجسم کو بلاکر عارضی طور پر مدار المہام ریاست بھوپال مقرر کیا۔ اس تقرر کی تاریخ میرے ایک عنایت فرمانے لکھی تھی جنکا ایک ادنے خاندانی ہنر شاعری ہے۔ اور جنکا نام نامی حاجی میرزا احمد علی اور تخلص کوکب ہے۔ انکے جد مغفور میرزا احمد بیگ طپان دہلوی کی شہرت محتاج بیان نہین۔ اس تاریخ کو اسلیے درج کرتا ہون کہ ایک تو تاریخ تقرر ضبط ہو جائیگی۔ دوسرے مذاق ناظرین کو اس بیابان دور و دراز نثر کے طے کرتے وقت آب شیرین گوار نظم کی چاشنی حاصل ہو گی ؎

تشنۂ کاندر بیابان نصف روزی طے کند	میشناسد لذت آبے کہ می آرد بکف

وہ تاریخ یہ ہے

بدہ ساقیا جام عشرت پیاپے	بزن مطربا بربط و چنگ بہم
ازین مژدہ در دل ہمہ شادمانند	ملک بر فلک بر زمین جن و آدم
کہ نواب عبد اللطیف بہادر	فلاطون دوران و عقل مجسم
بہ نیروے اقبال ممتاز گشتہ	بدستوری شہ جہان شاہ عالم
بروز ہمایون بعہد مبارک	نشستہ بکرسی دستور اعظم
ہما ناگرفتہ بہ نیروے اقبال	ز اسکندر آئینہ و جام از جم

بعقل و فراست ز دانا ے یونان
بذاتش چنان رونقی یافت بهوپال
به تدبیر صائب ز راے مناسب
وزیرے چنین شهریارے چنانست
به بهوپال امروز از فیض عدلش
کجی را چنان برد از کج نهادان
ز ترس سیاست ز خوف عدالت
اگر اسپ تازد بمیدان هیجا
زر و گوهر افشاند چندان بمفلس
چه باکست امروز خسته دلان را
بگوشم رسیده چو این مژده کوکب

بصورت موخر بمعنی مقدم
ز باد بهاری چو بستان خرم
همه خلق را کرد آزاد از غم
رعایا نباشد چرا شاد و خرم
بهم دشمنانند یاران همدم
که نگذاشت در زلف محبوبها خم
بدورش ز آهو اسد میکند رم
ز هیبت گریزند سهراب و رستم
نه زر ماند در کان نه دُر ماند در یم
که لطفش نهد بر دل ریش مرهم
شب و روز در فکر تاریخ بودم

بریده همین فرق اعداے بے دین
بمن گفت هاتف وزیر المعظم
۱۳۰۲ھ

اسس خدمت پر مولوی عبد اللطیف خان صفر نو دس مهینے رہکر علحدہ ہوا مگر علیحدگی کیوجہ اور زمان خدمت مین خدمتگذاری کی حالت جو کچھہ تھی سپرپسل گرگیفن کے اوس خط کے ترجمے سے ظاہر ہے جو اونھون نے عبد اللطیف خان کو علیحدگی کے وقت لکھا تھا۔

نمبر ۲۱۵۸

سنہ ۱۸۸۶ء

از صرف سر لیپل گریفن ۔ کے ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ ایجنٹ گورنر جنرل فور سنٹرل انڈیا ۔

بخدمت ۔ نواب عبد اللطیف خان ۔ سی آئی ۔ ای وزیر بھوپال ۔

رزیڈنسی اندور مورخہ ۵ جون سنہ ۱۸۸۶ء

سر ۔ مین آپکو اطلاع دیتا ہون کہ حضور وایسراے نے بدرخواست بیگمصاحبہ بھوپال کرنیل اچ ۔ سی ۔ ای ۔ وارڈ کمشنر سنٹرل پراونسز کو وزیر بھوپال مقرر کیا ہے اور وہ اس مہینے کے ختم ہونے تک کسی وقت اس خدمت کو ہاتھ مین لینگے ۔

۲ ۔ فارن سکرٹری کے خط مورخہ ۲۸ مئی مین جو راے آپکی نسبت تھی اوسکو مین بجنسہ ذیل مین بایماے گورنمنٹ ہند نہایت مسرت کے ساتھ آپ پر ظاہر کرتا ہون ۔

"مین درخواست کرتا ہون کہ آپ نواب عبد اللطیف کو اطلاع دیجیے کہ جو خدمتین اونہونے ریاست بھوپال مین اوس کٹھن وقت اور دقتون کی حالت مین انجام دی ہین اوس کی گورنمنٹ آف انڈیا نہایت قدر کرتی ہے ۔ حضور وایسراے نے اوسکی جگہ پر ایک یورپین وزیر کا مقرر کرنا منظور فرمایا ہے ۔ مگر اس سے نواب کی کارروائیون کی ناپسندیدگی ہرگز دکھائی نہین جاتی ہے بلکہ حضور محتشم الیہ اوسکی کارگذاریون کو نشان قابلیت اور راست بازی سے آراستہ دیکھتے ہین ۔ نواب عبد اللطیف ریاست بھوپال کو نیکنامی کے ساتھ چھوڑ یگا ۔ جو نیک نامی تصرف داغ سے پاک رہی ہے بلکہ گذشتہ چند مہینون کی کارروائی سے کہین زیادہ بڑھ گئی ہے"

۳- آپکی مقبولی خدمت کے اون اظہار کے علاوہ جو حضور وایسراے اور گورنمنٹ آف انڈیا نے کیے ہین - مین اپنا ذاتی اندازہ آپکی خدمتون کی قیمت کا کیا چاہتا ہون -

سنہ ۱۸۸۵ء کے دسمبر کا مہینہ تھا کہ میری درخواست کے موافق ایک دن کی اطلاع مین آپ کلکتہ سے روانہ ہوے اور بہوپال آکر ایک غایت درجہ کے مشکل عہدہ کا چند روزہ ذمہ لیا وہ عہدہ وزارت کا تھا - آپ اس عہدہ کو اوس وقت تک انجام دینگے جب تک ایک انگریز افسر جسکو بیگم صاحبہ بہوپال نے وزیر مقرر کیا ہے انگلنڈ سے واپس آجائیگا - آپکا تقرر مشروط بیگم صاحبہ کی پوری منظوری سے ہوا تہا - اوسوقت سے آج تک آپنے بہوپال مین اپنی خدمات میری مرضی کے موافق انجام دیے جس سے بےنظیر قابلیت - حزم - دیانت پائی گئی - اگر آپ ہی اس خدمت پر برابر رہتے تو مین نہایت مطمئن ہوتا - میرا اعتقاد ہمیشہ یہی رہا ہے کہ بہوپال کی طرح ایک مسلمان ریاست مین مسلمان ہی وزیر ہونا مناسب ہے - اور حضور وایسراے اور گورنمنٹ آف انڈیا کا بہی خیال قوی یہی ہے -

۴- ایک ایسے انگریز وزیر کا بہوپال مین مقرر ہونا جو بڑا نیکنام ہو اور غایت درجہ کا تجربہ امورات سیاستی مین رکہتا ہو - بہت سے وجوہات سے نہایت مفید ہوگا مگر آپ کے حق مین یہ امر انصاف محض ہے - کہ گورنمنٹ کا ہر طرح آپکی اون خدمتون سے جو آپنے بہوپال مین کین راضی رہنا - اور آپکی جگہہ انگریز وزیر کا صرف بیگم صاحبہ

کے اصرار سے مقرر ہونا قلمبند ہوکر دفتر سرکاری مین محفوظ ہے۔ جس پالسی کی رو

سے گورنمنٹ ہمیشہ دیسی ریاستون کے درونی امورات مین دخل دینا سوائے اشد

ضرورت کے پسند نہین کرتی ایک تو وہی پالیسی اور دوسرے حضور بیگم صاحبہ کی خواہش

پوری کرنے کی مجبوری باعث ہوئی کہ حضور والیسرائے نے بیگم صاحبہ کو اس بات

کی اجازت دی کہ وہ ایک مناسب انگریزی افسر کو عہدۂ وزارت پر مقرر کرنے کے

لیے چنین۔

۵۔ گورنمنٹ ہند نے آپکو یقین دلایا ہے کہ آپکی نیکنامی صرف بیداغ ہی سمجھی نہین

جاتی ہے بلکہ گذشتہ چند مہینون مین جو حالت آپکی رہی اوس سے نہایت ترقی پذیر

سمجھی جاتی ہے۔

۶۔ اس قول کے بعد مین اور زیادہ کیا لکھ سکتا ہون بجز اسکے کہ مین خلوص کے

ساتھ آپکی آیندہ کامیابی کا خواہان ہون۔ اور یقین دلاتا ہون کہ آپنے میرے اور

اون پولیٹکل افسرون کے دل مین جنسے آپ سنٹرل انڈیا مین ملے ہین ایک دوستی

گرم پیدا کردی ہے۔

آپکا خادم۔ لیپل گریفن ایجنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا۔

مولوی عبداللطیف خان بہادر ۱۸۸۰ء اپریل کے مہینے مین خطاب نوابی سے مفتخر

ہوا۔ اور ۱۸۸۳ء کی جنوری مین کمپانین آف دی آرڈر آف دی برٹش امپائر کے خطاب

سے مخاطب ہوا۔ اور ۱۸۸۷ء مین جسوقت علیا حضرت ملکہ معظمہ کی جیبلی کا جشن ہوا ہی

نواب عبداللطیف خان بہادر کو نواب بہادر کا خطاب ملا۔

اب مین اس بات کو ظاہر کرنا چاہتا ہون کہ مملکت وسیع الفضاے ہند مین مشرق سے مغرب تک اور شمال سے جنوب تک بے حساب اشخاص اڈمنسٹریٹو عہدون پر طبقہ اہل اسلام سے مقرر ہوے اور ہوتے جاتے ہین اور اون مین سے بہت ایسے بھی ہین جو زور مربی بھی رکھتے ہین۔ مگر صفحات تاریخ نواب بہادر عبداللطیف خان کی نظیر سے خالی ہین۔ یہ شخص ابتداے زمانۂ حکومت انگلشیہ مین بیکسی و دو کوشش کمر ہمت باندہکر سرکاری خدمت مین مشغول ہوا اور آندہی کی طرح سرگرم رہکر ہوشیارانہ ہاتھ پانون بچاتا ہوا۔ ترقی کی لاٹھہ کے سب سے اونچے کھنڈ پر پہونچکر۔ کوشش۔ ثابت قدمی۔ اور شکر کے نتیجہ کو باواز بلند اپنے معاصرین کو سناگیا بغیر کسی کی مدد کے یہ دلاور معمار اپنی حالت کی تعمیر مین مشغول ہوا اور ہر کوشش اسکی ٹہکانے لگی۔ قاعدہ دنیا ہے کہ ہر خود ساختہ آدمی کی ترقی سے معاصرین اور ہمچشم جلنے لگتے ہین اور شعلۂ حسد بھڑک اوٹھتا ہے۔ نواب بہادر عبداللطیف خان اس قاعدہ سے مستثنے نہ تھا بلکہ اوسپر اپنے اور بیگانے سب کے حملے ہوتے تھے کیونکہ اسکی ترقی فوق العادت تھی مگر ثابت قدمی نے اوسکا ساتھ دیا۔ اور یہ رہرو راہ رفعت عداوت کے سنگ راہ سے بچتا طعن کے جنگل کو طے کرتا۔ خلل اندازی کے خارزار کو پھونکتا۔ دہوکے کی بھول بھلیان مین پہچان کا نشان بناتا ہوا ایسا دلیرانہ نکلگیا کہ سب نیچے کھڑے منہ تکتے رہے۔ اور وہ منارۂ ترقی کے درجۂ ارفع پر پہونچ گیا۔ اسکے بدخواہ بھی بقول شخصے۔ "گو بدبخواہ از حق نباید گذشت"

بظاہر گو اوس سے دامن کشان رہے مگر بہ باطن اوسکی غیر معمولی فراست۔ اوسکی بےنظیر ہمت۔ اوسکی خطا نکرنے والی تدبیر۔ اوسکی دانشمندانہ گھاتون کے قایل ہی رہے ناظرین نے اس سوانح عمری کے پڑہنے سے بخوبی دیکھ لیا ہوگا کہ مسئلہ تعلیم مین نواب بہادر کی سعی کہان تک مشکور ہوئی ہے اب اسکو ملاحظہ فرمائین کہ اس نشۂ کوشش مین یہ سچّا مسلمان کبھی ایسا از خود رفتہ نہ ہوا کہ اصول دین اسلام سے اوسکو باہر نکلجانے کی ضرورت ہوئی ہو۔ کبھی یہ شخص بد دین مشہور نہین ہوا۔ کبھی اس پر کفر کا فتویٰ نہ ہوا اور ہمیشہ اپنے اغراض مین نیکنامی کے ساتھہ کامیاب رہا۔

اس شہسوار نے صرف ایک میدان تعلیم ہی کو جولانگاہ قرار نہین دیا تھا بلکہ ہر حاجتمند کی حاجت برآری مین یہ بہی خواہ قوم وملت بدل وجان مصروف ہوکر مدارج شکر الٰہی کو طے کرتا رہا۔ چھتیس ۳۶ برس سے زیادہ زمانہ تک یہ بےمثال آدمی تنہا اور محض تنہا مسلمانان بنگالہ کی طرف سے ہر پبلک امورات اور کارروائی مین ریپریزنٹیٹو رہا اور ہر ایسی مجلس عام مین جو اس دار السلطنت مین مسائل تعلیم ومعاشرت وسیاست مین بحث کرنے کے لیے منعقد ہوتی رہی۔ یہی دلیر حامی قوم مسلمانون کی طرف سے مکھیا بنتا رہا۔ واقعی شرقی حدود ہند مین شاید نواب بہادر عبد اللطیف خان کے سوا کوئی دوسرا شخص دیکھا نہین گیا ہے کہ جسنے رفاہ عام کے مسائل مین غالبانہ اس قدر متعدی حصہ لیا ہو۔ تمام ہند مین عموماً اور بنگالہ مین خصوصاً جب کہین کسی مسئلہ اسلامیہ مین اولجھاو پڑا اور نوبت حکام کی دست اندازی کی پہونچی تو سب سے پہلے نواب بہادر عبد اللطیف خان ہی نظر آیا

جسنے اوس مسئلہ کے سیکڑون برس کی عظمت اور حالت کو آشوب تغیر اور تصرف جاہلانہ سے بچالیا۔ اس سچے مسلمان کے قدم حقوق اسلام کی حفاظت مین کبھی پیچھے نہین پڑے۔

نواب بہادر عبداللطیف خان۔ خداترس۔ نہایت خلیق۔ راستگو۔ راستباز رحم دل مستقل مزاج ظرافت دوست۔ خوددار۔ وجیہ۔ غیور۔ بشدت طالب جاہ مگر احتیاط کے ساتھ۔ بہت خوش عقیدہ۔ نہایت پابندوضع تھا۔ علاوہ ان باتون کے ایک مدبر کامل کے لیے جتنی باتین چاہئین سب اس مین موجود تھین اور اوس کو سب باتون پر اپنے مطالب مین صرف کرنیکا اختیار حاصل تھا۔ چونکہ کوئی ذات بجز ارواح مقدسہ کے نقص سے خالی نہین ہے اس لیے نواب بہادر مین بھی غیبت کے سُن لینے کی عادت کبھی کبھی پائی جاتی تھی۔ مگر اس سے عامۂ خلایق کو کبھی نقصان نہین پہونچا۔ بلکہ خود نواب بہادر کے عیش خانگی مین ایک تلخی ہمیشہ رہی۔

۱۸۹۳ء دسوین جولائی بدھ کے دن ڈھائی بجے یعنی ظہر کے وقت یہ بیمثال خیرخواہ قوم مسلمانون کی طرح خلعت حیات مستعار سے عاری ہوا۔ اور اپنے ساتھ ذخیرہ خوف آلہی لیگیا۔ اور اپنے احباب کو کیا مسلمان کیا نصرانی کیا یہود کیا ہندو داغ رنج وحسرت دیگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

وہ نوجوان لڑکا جو ۱۸۴۹ء کے فروری مہینے مین صرف قاضی مولوی عبداللطیف کہلاتا تھا اور مدرسۂ عالیہ کلکتہ کا ماسٹر تھا ۱۸۹۳ء کی دسوین جولائی مین اپنا

نام - اپنی کوشش - اپنی پامردی - اپنی تدبیر - اپنی نیک نیتی سے ان اضافتون کے ساتھہ چھوڑ مرا -

نواب بہادر عبد اللطیف خان

کمپانین آف دی آرڈر آف انڈین امپیر - ام - بی - ای - ام - سی - ای - سی - سی - آئی - ٹی - ام - سی - ام - بی - ام - آر - ڈی - اس - اچ - اس - بی - اس - اس - اے - ام - اف - سی - اے - اس - بی - ٹی - آئی - اے - سی - اس - ام - سی - اے - ایچ - ام - سی - ڈی - سی - اس - اس - ام - ال - اس - وغیرہ -

راقم
اے - اچ - عاصم

اشتہار چھپائی مطبع مفید عام آگرہ

خدا کے فضل وکرم سے اس مطبع مین ہر قسم اور زبان کی کتابین اردو۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی نہایت خوشخط صحیح وعمدہ ارزان نرخ پر عمدہ سیاہی مصالح سے لیتھو مین طبع ہوتی ہین۔ عدالتون ومحکمہ بندوبست اور جنگی وغیرہ کے جملہ کاغذات بہی چہپتے ہین یہ نامی مطبع پچیس برس سے اپنے فرائض منصبی کو نہایت ایمانداری اور خوش معاملگی سے ادا کر رہا ہے اور اسکی شہرت اور نیکنامی روز افزون ہے اور اس مطبع مین بنسبت اور مطابع کے کتابین بہت خوشخط صاف وعمدہ چہاپی جاتی ہین کیفیت نرخ وغیرہ کی خط وکتابت سے معلوم ہو سکتی ہے نمونہ کے لیے ہمارے مطبع کی چہپی ہوئی کتابین کافی ووافی ہین۔

المشتہر

محمد قادر علیخان ولد احمد خان صوفی مرحوم مالک ومہتمم مطبع مفید عام آگرہ

مہتمم مرقع عالم کی مقبول تصنیفات

"عبرت" یعنی جان او رہنوریا کا وہی اچہوتا ناول جو سنہ ۹۰و۹۱ء مین مرقع عالم کی ساتھ شائع ہوا اور جسمین شادی نکرنیکے نقصانات بہت عمدہ پیرایہ مین دکھایے گیے ہین ضرور دیکھیے عاشقانہ رنگ مین ایسا علمی مذاق اور کہین آپ نہ دیکھینگے ضرور دیکھیے حصہ اول ۱۲ حصہ دوم ۱۲

"جعفر وعباسہ" دنیا کی بیوفائی۔ زمانہ کے انقلابات۔ حسرت۔ رنج۔ غم۔ بس

دل بگڑ کر رہجائیگا - بالکل طبیعت کے بیچین کر دینے والے سامان - یا نادل کے پیرایہ مین قوم کو ایک نیک صلاح جسمین عورتونکی بے پردگی کے نقصانات نہایت کامیابی کے ساتھہ دکھائے گیے ہین قیمت عہ ؎ "مسیحاے عالم" حفظ صحت کی مستند کتاب جسمین اُن چھہ چیزون سے محققانہ بحث کی گئی ہے جنپر زندگی کا بالکل مدار ہے قیمت ۸ ؍ علاوہ محصول درخواست خریداری نقد یا باجازت ویلو پی ایبل بنام حکیم محمد علی خانصاحب اڈیٹر "مرقع عالم" ہردوئی بھیجنا چاہیے - فقط

اشتہار

فیروزالدین کی بینظیر مشہور عالم آزمودہ نہایت مفید اور سچی دوائیان **حبوب خیری** یعنی "فیروز برد این پلز ٹانک" انسان کی صحت مسلمہ و رشرطیہ دوائی جسکو ہندوستان بھر نے مفید مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران - حکما اور عام پبلک سے بڑی تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری - ضعف اعضاے رئیسہ ضعف معدہ ضعف دماغ - لقوہ - آدھرنگ وغیرہ کو دور کرنے اور بدن مضبوط اور طاقتور بنانیکے لیے دربخصوصیت کے ساتھہ بلا مبالغہ بینظیر اثر کے ساتھہ جوانی کی غلط کاریون اور بے احتیاطیون کے نقص دور کرنیمین بینظیر ہین - بکس ۵۴ گولی عہ **جوہر عشبہ** یعنی تریاق براے فسادات خون درد کہنہ - خارش پھوڑا پھنسی وغیرہ شیشی کلان عہ خرد عہ **فیروز بام** اکسیر براے دمہ - کھانسی تر و خشک نزلہ و زکام آواز کا بیٹھہ جانا شیشی خرد ۱۲ ؍ کلان عہ **تپ تلی** کا علاج اکسیر ہے - گولیان ۱۲ ؍ عرق عہ ہزارون مایوس مریض خداوند تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہوے ہین بھورے ٹے

عرصہ کے مریض کیلیے یہ گولیان کافی ہین پرانے مریض کے لیے دونون چاہئین۔ **جوتھیا تپ** جا دو بہر اعرق مشہور ہے ایک شیشی سے چھہ مریض صحت پاتے ہین شیشی ۱۲؍ **حب بواسیر** بادی ہویا خونی اکسیر ہے فی بکس ۸؍ **فیروز سرب** اسکے استعمال سے عادات افیون و چانڈو وغیرہ بغیر تکلیف چھوٹ جاتی ہے نہ ہمین ہر ہے نہ نشہ ہے۔ صرف بوٹی سے تیار کیا گیا شیشی ۸؍ **بادی گارڈ** دوائی ہیضہ و بدہضمی شیشی ۸؍ **دیکھو تازہ شہادت**۔ جناب ڈاکٹر حسین شاہ صاحب راے بہادر سول سرجن و میڈیکل افسر ضلع جھنگ ۲۸ اکتوبر ۱۸۹۲ء۔ آپکا جوہر عشبہ چند مریضون مین آزمایا گیا عمدہ مصفی خون نکلا ہے **جناب** ڈاکٹر مہتہ دونی چند صاحب اسسٹنٹ سرجن انچارج شفاخانہ صدر سیالکوٹ ۴ اکتوبر ۹۲ء آپکی حب خیری تجربہ کی گئین ازبس مفید ہین **گورنمنٹ** عالیہ انگلشیہ کا یورپین فوجی اعلی سے اعلی عہدہ دار۔ جناب میجر بلیک صاحب بہادر ۱۱ نومبر ۱۸۹۲ء مقام ڈلہوزی (ترجمہ خط انگریزی) براہ مہربانی بوتل کلان فیروزبام و ایلوپی ایل بھیجدیجیے درحقیقت تمہارا فیروزبام دمہ کھانسی کیلیے نہایت مفید ہے جناب مفتی دوست محمد خانصاحب از مقام چوہر کانہ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ ۱۱ نومبر ۹۲ء کو تحریر فرماتے ہین جناب کی خوش معاملگی اور راستبازی کی مین جہانتک تعریف کرون صحیح اور درست ہے آپکی راستبازی سے ہزارہا بندگان خدا فیضیاب ہوتے ہین جنمین سے ایک ادنی یہ شکر گزار بھی ہے مین نے آپکی حب خیری وغیرہ کا ضرورتاً دو مختلف وقتون مین استعمال کیا۔ یہ ایسی سریع التاثیر اور بینظیر ثابت ہوئین کہ بیان نہین کرسکتا مین نے اپنی تمام عمر مین ایسی کوئی دوا نافع نہین پائی مجھے کلی فائدہ ہوگیا۔

المشتہر (فیروزالدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار امرتسر (پنجاب)

ہندوستان مین پیدا شدہ مرضون کا علاج

(مندرجہ ذیل ادویہ راقم سے امتحاناً منگا کر دیکھو)

شربت مقوی اعصاب۔ سریع الاثر قابل اعتماد صلبی طاقت کیلیے جو کثرت فواحشات و مسکرات و کثرت محنت سے ضعف دماغ معدہ و جگر و درد سر و کمر قبض تاریکی چشم وغیرہ عوارض جو لطف دنیا سے محروم کرنیوالے ہون دور کرکے مثانہ و مادہ انسانی کو درست کرتا ہے قیمت فی شیشی للعہ؍ **روغن خارجا** لگانیسے ان عوارض کو جو سوء استعمال و خلاف قدرت عامل ہونیسے اپنے ہاتھون قوا خراب کرچکے ہون فی تولہ للعہ؍ **ہیر آئل** دلربا خوشبو کے علاوہ بالون کو سفید ہونیسے روکتا ہی نزلہ زکام ریزش عطسہ جنکو ادنی ادنی باتون سے ہوجاتا ہی آواز بھاری ہوجانا کھانسی وغیرہ کو دور کرتا ہی ضعف دماغ و بصر کو پیدا نہین ہونے دیتا شیشی ۸؍

اطلاع بخدمت خریداران رسالہ حسن

رسالہ حسن جو ماہوار زیر نگرانی و سرپرستی عالیجناب نواب عماد نواز جنگ بہادر حیدرآباد دکن سے نکلتا ہے چند مہینے سے عالی درجہ قدردانوں کی فرمایش سے مطبع مفید عام آگرہ سے جو چھاپنے کے فن مین مسلم اور نہایت پسندیدہ ہے شایع ہوتا ہے تاکہ اوسکے اولوالعزم ناظرین کو خوبی مضامین کے ساتھ لوازم طبع کا بھی پورا لطف حاصل ہو جو حیدرآباد کے مطابع سے باوجود کوشش ممکن نہین ہوا اس سے ہمکو اپنا حیدرآباد کا خاص مطبع بیکار کر دینا پڑا اور اخراجات کی توفیر ہوئی ہمکو امید ہے کہ ہمارے اولوالعزم ناظرین بلحاظ کثرت و جدت اخراجات دفتر اپنا اپنا زر تقاضا ادا فرماکے ممنون کرینگے اور اس علمی پرچے کی درمے قلمے مدد فرماکر اپنی قوم کو جسمین مختلف علوم و فنون کے اشاعت کی ہنوز بہت ضرورت ہے اس سے فائدہ اوٹھانیکا موقع دینگے۔ مطبع مفید عام آگرہ کو رسالہ کے دیگر تعلقات سے کوئی بحث نہین، اس لیے جملہ خط و کتابت و ترسیل زر حسب دستور سابق حیدرآباد مین نوابصاحب موصوف کے نام نامی سے ہونی چاہیئے چندہ سالانہ سال تمام عہ ۱۲/ کم آمدنی والون سے للعہ ۹/ اجرت اشتہار فی مرتبہ فی صفحہ ایک روپیہ۔

الراقم۔ فتح احمد منیجر رسالہ حسن حیدرآباد دکن۔

حسن

جلد (۷) نمبر (۷)

بابت ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۴ء

سلطنت روس — از عالی جناب نواب عماد نواز جنگ بہادر

مچھلی کا بیان — از عالیجناب نواب عماد نواز جنگ بہادر (۶۹)

حیدرآباد دکن

مطبع حسن میں باہتمام محمد لطف علیخان چھپا

سلطنتِ رُوس

شاہنشاہ فرمان روا

الگزینڈر ثالث شاہنشاہ رُوس ۲۶ فروری (صحیح حساب کے بموجب ۱۰ مارچ) ۱۸۴۵ء کو پیدا ہوا ہے۔ اور شاہنشاہ الگزینڈر ثانی اور پرنس میری دختر گرانڈ ڈیوک آف ہیسی ڈارم اسٹیڈ کا فرزند اکبر ہے۔ اپنے باپ کے قتل پر یکم مارچ (جدید حساب کے بموجب ۱۳ مارچ) ۱۸۸۱ء کو تخت نشین ہوا ہے۔ رسم تاج آرائی ماسکو میں بتاریخ ۲۷ مئی ۱۸۸۳ء کو ادا ہوئی۔ اور ۹ نومبر ۱۸۶۶ء کو میری ڈاگمر سے جو ۲۶ نومبر ۱۸۴۷ء کو پیدا ہوئی ہے اور بادشاہ کرسچین نہم والی ڈنمارک کی بیٹی ہے اسکی شادی ہوئی ہے۔

بادشاہ کی اولاد

۱ گرانڈ ڈیوک نکولاس ولیعہد ۶ مئی (۱۸ مئی) ۱۸۶۸ء کو پیدا ہوا ہے۔

۲ گرانڈ ڈیوک جارج ۲۷ اپریل (۹ مئی) ۱۸۷۱ء کو پیدا ہوا ہے۔

۳ گرانڈ ڈچس زینیا ۲۵ مارچ (۶ اپریل) ۱۸۷۵ء کو پیدا ہوئی۔

۴ گرانڈ ڈیوک مکائیل ۲۲ نومبر (۴ دسمبر) ۱۸۷۸ء کو پیدا ہوئی

۵ گرانڈ ڈچس آلگا یکم جون (۱۳ جون) ۱۸۸۲ء کو پیدا ہوئی۔

بادشاہ کی بھائی بہنین

۱ گرانڈ ڈیوک ولیڈیمر ۱۰ اپریل (۲۲ اپریل) ۱۸۴۷ء کو پیدا ہوا۔ اور ۱۶ اگست (۲۸ اگست) ۱۸۷۴ء کو پرنسس میری آف میکلنبرگ شوڈرن سے اسکی شادی ہوئی۔ تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ (۱) سیرل ۳۰ ستمبر (۱۲ اکتوبر) ۱۸۷۶ء کو پیدا ہوا (۲) بورس ۱۲ نومبر (۲۴ نومبر) ۱۸۷۷ء کو پیدا ہوا۔ (۳) اندریاس ۲ مئی (۱۴ مئی) ۱۸۷۹ء کو پیدا ہوا۔ (۴) ہلین ۱۷ جنوری (۲۹ جنوری) کو پیدا ہوئی۔

۲ گرانڈ ڈچس الکسس ہائی ایڈمیرل ۲ جنوری (۱۴ جنوری) ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوئی۔

۳ گرانڈ ڈچس میریا ۵ اکتوبر (۱۷ اکتوبر) ۱۸۵۳ء کو پیدا ہوئی۔ اور ۱۱ جنوری ۱۸۷۴ء کو ڈیوک آف اڈنبرا فرزند ملکہ معظمہ وکٹوریہ ملکہ انگلستان و قیصر ہندوستان سے اوس کی شادی ہوئی۔

۴ گرانڈ ڈیوک سرگیس ۲۹ اپریل (۱۱ مئی) ۱۸۵۷ء کو پیدا ہوا۔ اور ۳ جون (۱۵ جون) ۱۸۸۴ء کو پرنسس الزبیتہ آف ہسی ڈارم سٹیڈ سے اوسکی شادی ہوئی۔

گرانڈ ڈیوک پال ۲۱ ستمبر (۳ اکتوبر) ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوا۔ اور ۵ جون (۱۷ جون) ۱۸۸۹ء کو پرنسس الگزینڈرا دختر شاہ یونان سے شادی ہوئی۔ مگر وہ ۲۴ ستمبر ۱۸۹۱ء کو مر گئی۔

اولاد (۱) میریا ۶ مرئی (۱۸ اپریل ۱۹۰۱ء) کو (۲) اور ڈومیٹر ۱ ستمبر ۱۹۰۱ء کو پیدا ہوا۔

بادشاہ کے اعمام

گرانڈ ڈیوک مکائیل برادر شاہنشاہ الگزینڈر ثانی جو ۱۳ اکتوبر (۲۵ اکتوبر) ۱۸۳۲ء کو پیدا ہوا جنرل فیلڈ مارشل و میر مجلس اسٹیٹ کونسل و صدر توپخانہ ہے۔ اور اسکی شادی پرنسس سسلیا شاہزادی بیدن سے جو ۳۱ مارچ (۱۲ اپریل) ۱۸۹۲ء کو مرگئی ہے ہوئی تھی۔ اولاد (۱) نکولاس ۱۴ اپریل (۲۶ اپریل) ۱۸۵۹ء کو پیدا ہوا۔ (۲) اناسٹاشیا ۱۶ جولائی (۲۸ جولائی) ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوئی اور فریڈرک فرانسز پرنس میکلینبرگ شورن سے اسکی شادی ہوئی (۳) مکائیل ۴ اکتوبر (۱۶ اکتوبر) ۱۸۶۱ء کو پیدا ہوا۔ اور ۶ اپریل ۱۸۹۱ء کو سونی کاونٹس میرنبرگ سے اسکی شادی ہوئی۔ اسکی شادی کے باعث سے صیغہ فوج سے وہ خارج کردیا گیا اور اسکی جاگیرات پر ایک معتبر شخص کارپرداز مقرر کیا گیا ہے۔ (۴) جارج ۱۱ اگست (۲۳ اگست) ۱۸۶۳ء کو پیدا ہوا (۵) الگزینڈر میکم اپریل (۱۳ اپریل) ۱۸۶۶ء کو پیدا ہوا (۶) سرگیس ۲۵ ستمبر (۷ اکتوبر) ۱۸۶۹ء کو پیدا ہوا (۷) الکسس ۱۶ دسمبر (۲۸ دسمبر) ۱۸۷۵ء کو پیدا ہوا۔

شاہنشاہ کے بنی اعمام

گرانڈ ڈیوک کنسٹنٹائن متوفی نے برادر شاہنشاہ الگزینڈر ثانی متوفی کے اوسکی بی بی پرنسس الگزینڈر آف سکیس الٹینبرگ سے پانچ بچے ہیں (۱) نکولاس ۲ فروری (۱۴ فروری) ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوا (۲) آلگا ۲۲ اگست (۳ ستمبر) ۱۸۵۱ء کو پیدا ہوئی اور ۲۷ اکتوبر ۱۸۶۷ء کو جارج اول

بادشاہ یونان سے اوسکی شادی ہوئی (۳) ویرا ۴ فروری (۱۶ فروری) ۱۸۵۴ء کو پیدا ہوئی اور ۲۰ مئی ۱۸۷۴ء کو یوجین پرنس وٹمبرگ سے اسکی شادی ہوئی جو ۱۵ جنوری ۱۸۷۷ء کو رانڈ ہوگئی (۴) کنیٹنٹائن ۱۰ اگست (۲۲ اگست) ۱۸۵۸ء کو پیدا ہوا اور ۱۵ اپریل (۲۷ اپریل) ۱۸۸۴ء کو الیزبیتھ پرنس سکیسل آلٹنبرگ اور ڈچس سکسنی سے اسکی شادی ہوئی۔ اولاد اوسکی یہہ ہے۔ جان ۶ جولائی ۱۸۸۶ء کو اور گبریل ۱۵ جولائی ۱۸۸۷ء کو اور ٹاٹیانا ۲۳ جنوری ۱۸۹۰ء کو اوکنیٹیائن یکم جنوری ۱۸۹۱ء کو پیدا ہوئی (۵) دلیٹری یکم جون (۱۳ جون) ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوئی۔ (۶) الگ ۵ نومبر (۲۷ نومبر) ۱۸۹۲ء کو پیدا ہوا

گرانڈ ڈیوک نکولاس کی اولاد جو ۱۳ اپریل (۲۵ اپریل) ۱۸۹۱ء کو مرگیا ہے اوسکی بی بی الگزینڈرا پرنس اولڈنبرگ سے یہہ ہے (۱) نکولاس ۶ نومبر (۱۸ نومبر) ۱۸۵۶ء کو پیدا ہوا (۲) پیٹر ۱۰ جنوری (۲۲ جنوری) ۱۸۶۴ء کو پیدا ہوا اور ۲۶ جولائی (۷ اگست) ۱۸۸۹ء کو ملٹا پرنس مانٹنگرو سے اسکی شادی ہوئی جس سے اوسکے میر بنا نام ایک بیٹی ہے جو ۲۸ فروری (۱۲ مارچ) ۱۸۹۲ء کو پیدا ہوئی ہے۔

شاہی خاندان موجودہ مادری جانب سے میکائیل رومانف زار روس کی اولاد مین سے ہے جو ۱۶۱۳ء مین خاندان روک کی بربادی پر اوسکا بادشاہ ہوگیا تھا۔ اور پدری جانب سے ڈیوک کرل فریڈرک ہوسٹین گاٹورپ والے کی اولاد مین سے ہے جو سنہ ۱۷۰۱ء مین پیدا ہوا اور خاندان امرا اولڈین برگ کے رشتہ دارون مین سے تھا۔ پیٹر اول

نے جو اصلاح ملک کے لئے بڑے بڑے منصوبے کئے تھے اون مین سے ایک یہہ بھی
تھا کہ یورپ کی مغربی سلطنتون سے زیادہ ارتباط پیدا کرے اور اسیوجہہ سے اپنی بیٹی این ڈیوک
کرل فریڈرک ہولسٹن گا ٹورپ کو دیدی تھی۔ پیٹر اوّل کے بعد اوسکی بی بی کیتھرائن اوّل جو لیونیا
کے ایک کسان کی بیٹی تھی ملکہ ہوئی تھی۔ اور اوسکے بعد پیٹر ثانی جو پیٹر اوّل کا پوتا تھا بادشاہ
ہوا تھا جسپر کہ خاندان رومناف کا سلسلہ ذکور ۱۷۳۰ء مین ختم ہو گیا۔ اسکے بعد جو تین عورتین
آئین۔ ایوین چہارم۔ اور الیزبیتہ رومناف کے سلسلہ اناث مین ملکہ ہوئین اون کی حالت
متزلزل سی رہی جس سے انقلاب ہونا ضروری معلوم ہوتا تھا۔ اور آخر کار یہہ انقلابی عہد اوسوقت
پورا ہو گیا جبکہ پیٹر ثالث خاندان ہولسٹین گا ٹورپ کا تخت نشین ہوا۔ اس سے بعد کے جتنے بادشاہ
ہوئے اونہون نے بلا استثنا خاندان جرمن مین شادیان کی ہین۔ پیٹر ثالث کی بی بی
کیتھرائن ثانی نے جو اپنے شوہر کے بجائے ملکہ ہوئی تھی اور جو پرنس انہلٹ زربسٹ جنرل
فوج پروشیا کی بیٹی تھی اپنے اکلوتے بیٹے پال کو تخت دیدیا تھا۔ اس پال کے دو بیٹے الگزنڈر
اوّل اور نکولاس اور پوتا الگزینڈر ثانی روس کے شاہنشاہ ہوئے۔ ان تمام بادشاہون نے
جرمن شاہزادیون سے خصوصاً خاندان شاہی ورٹمبرگ اور بیڈن اور پروشیا سے شادی
کی ہے تاکہ اون خاندانون سے محبت زیادہ پیدا ہو جائے۔

شاہنشاہ کی ذاتی آمدنی کے واسطے کچھہ جاگیر الگ ہے جس مین
آراضی مزروعہ اور جنگل دس لاکھہ میل مربع سے زیادہ ہے اسکے علاوہ صوبہ سائبیریا مین
سونے وغیرہ کی کانین بھی ہین جن سے بادشاہ کو بہت بڑی آمدنی ہے۔ مگر چونکہ جاگیرات

مصارف شاہی بادشاہ کے ذاتی جاگیرات سمجھی جاتی ہین اون کا تذکرہ بجٹ مین نہین ہوا کرتا ہے اور اسوجہہ سے اون کی آمدنی ٹھیک ٹھیک معلوم نہین ہوسکتی ہے۔

مکائیل رومناف کے زمانے سے جو بادشاہان روس گذرے ہین اون کے نام حسب ذیل ہین۔ زار روس پیٹر اوّل نے سب سے پہلے سنہ ۱۷۲۱ء مین لقب شاہنشاہی اپنے واسطے اختیار کیا ہے۔

خاندان رومناف سلسلہ ذکور

میکائیل	سنہ ۱۶۱۳ء
الکسی	سنہ ۱۶۴۵ء
فیوڈور	سنہ ۱۶۷۶ء
ایوان و پیٹر اوّل	سنہ ۱۶۸۲ء
پیٹر اوّل	سنہ ۱۶۸۹ء
کیتراین اوّل	سنہ ۱۷۲۵ء
پیٹر ثانی	سنہ ۱۷۲۷ء

خاندان رومناف سلسلہ اناث

این	سنہ ۱۷۳۰ء
ایوان چہارم	سنہ ۱۷۴۰ء
الیزبیتہ	سنہ ۱۷۴۱ء

خاندان رومناف ہوسٹین

پیٹر ثالث	سنہ ۱۷۶۲ء
کیتراین ثانی	سنہ ۱۷۶۲ء
پال	سنہ ۱۷۹۶ء
الگزنیڈر اوّل	سنہ ۱۸۰۱ء
نکولاس اوّل	سنہ ۱۸۲۵ء
الگزنیڈر ثانی	سنہ ۱۸۵۵ء
الگزنیڈر ثالث	سنہ ۱۸۸۱ء

طرز حکومت

روس کی حکومت خودمختار اور موروثی بادشاہت ہی۔ بادشاہ کی مرضی ملک کا قانون ہے اور اوسی کی مرضی کے موافق ہرایک کام ہوتا ہے اور اوسیکے موافق انصاف کیا جاتا ہے۔ ہان البتہ بعض بعض قواعد ایسے ہین کہ جنہین خاندان حکمران نے اپنے اوپر لازمی کر رکھا ہے۔ اُنمین سے سب سے بڑا قاعدہ جانشینی کے حقوق کی نسبت ہی۔ وہ یہہ ہے کہ شاہنشاہ پال کے فرمان ۱۷۹۷ء کے بموجب فرزند اکبر جو صحیح النسب ہو تخت و تاج کا مالک ہوتا ہے اور ذکور کو اناث پر ترجیح دیجاتی ہے۔ اس سے پیشتر ایک اور قاعدہ تھا جو پیٹر اوّل نے ۵ فروری ۱۷۲۲ء کو مقرر کیا تھا۔ وہ یہہ تھا کہ بادشاہ خاندان شاہی مین سے جسے چاہے وارث سلطنت مقرر کرسکتا تھا اور بڑے چھوٹے کا کچھہ بھی لحاظ نہ تھا۔ دوسرا ضروری امر بادشاہ روس کے لئے یہہ ہے کہ وہ اور اوسکی بی بی اور بال بچے سب یونانی چرچ کے اچھی طرح پابند ہون۔ اور الگزینڈر اوّل نے یہہ قاعدہ مقرر کر دیا ہے کہ خاندان شاہی کی عورت مرد کو شادی کرتے وقت شاہنشاہ سے اجازت حاصل کرنا ضرور ہے۔ اور اگر ایسا نہ کیا جائے گا تو ایسی شادی کی اولاد وارث تاج و تخت قرار نہین دیجاسکتی۔ اوسکا یہہ بھی قدیم دستور چلا آتا ہے کہ ولیعہد ۱۶ برس کے تمام ہونے پر بالغ خیال کیا جاتا ہے۔ مگر خاندان شاہی کے دوسرے لوگ ۲۰ برس کے پورے ہونے سے قبل بالغ تسلیم نہین کئے جاتے۔

سلطنت کا انتظام چار بڑی بڑی جماعتون یا کونسلون کے زیر تفویض ہے۔ جن کی خدمات جدا جدا ہین۔ ان مین سے سب سے پہلے مجلس کونسل آف اسٹیٹ ہے

جسکی صورت موجودہ الگزینڈر اول کے عہد سے لینے سنہ ۱۸۱۰ء سے چلی آتی ہے۔ اس مجلس مین ایک میر مجلس اور بہت سے ممبر غیر معین التعداد ہوا کرتے ہین جنہین بادشاہ مقرر کیا کرتا ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین اس مجلس مین ۶۱ ممبر تھے انکے سوا چند وزرا اپنے عہدہ کے سبب سے اور چہہ شاہزادہ بھی اوس مین شامل تھے۔ کونسل تین صیغون پر منقسم ہے۔ (۱) صیغہ وضع آئین و قوانین (۲) صیغہ انتظام (سول) مملکت و مذہب (۳) صیغہ انتظام خزانہ (فنانس) ہر ایک صیغہ مین اپنا الگ میر مجلس ہے اور اوسکا کام جداگانہ ہی قسم کا ہے۔ مگر ان تینون صیغون کی متفق مجلسین بھی ہوا کرتی ہین۔ اس سلطنت کی کونسل کا بڑا کام یہہ ہے کہ اون قوانین کا منشا جانچے اور غور کرے جنکو وزرا اونکے روبرو پیش کیا کرتے ہین۔ اور بجٹ پر اور نیز سال بھر کے تمام اخراجات پر بحث کیا کرے۔ مگر کونسل کو یہہ اختیار نہین ہے کہ سلطنت کے کسی آئین و قانون مین کوئی تغیر و تبدل تجویز کرے۔ درحقیقت یہہ لوگ قانون سازی کے لئے ایک مشیر کا کام کرتے ہین۔ اسمین ایک صیغہ ایسا بھی مقرر ہے جسمین اون درخواستون پر بحث ہوا کرتی ہے جو شاہنشاہ کے حضور مین سینیٹ کے خلاف پر دائر ہوا کرتے ہین۔

دوسری بڑی سرکاری مجلس رولنگ سینیٹ (جلسہ نظام سلطنت) ہے

جسے پیٹر اول نے سنہ ۱۷۱۱ء مین قایم کیا تھا۔ اس مجلس کا کام کچھہ کچھہ تو ناظمانہ اور کچھہ کچھہ عاملانہ ہے۔ جب تک کوئی قانون اس جلسے سے منظور ہوکر مشتہر نہ ہو وہ آئین و قانون مملکت نہین سمجھا جا سکتا۔ اور یہی مجلس سلطنت کی ہائیکورٹ (عدالت العالیہ) کا کام بھی انجام دیتی ہے یہہ سینیٹ نو صیغون یا شاخون مین منقسم ہے۔ جو سب کے سب سینٹ پیٹرزبرگ مین ہے اجلاس

کیا کرتے ہین اور جن مین سے دو عدالت ہائے مرافعہ ہین - ہر صیغہ کو ایک خاص قسم کے مقدمات
کے اخیر فیصلہ کرنے کا اختیار رہے - اگرچہ اس مجلس کے ممبر امرا و عمائد ہین - مگر میر مجلس ہر صیغے کا
ایک بڑا مشہور قانون دان ہوا کرتا ہے - جسکے دستخطون سے سرکاری احکام کا نفاذ ہوتا ہے
اور اگر اوسکے دستخط نہ ہون تو فیصلے کی تعمیل نہین ہوسکتی - جب جلسہ عام ہوتا ہے اور سب صیغون
کی مجلس ہوتی ہے تو اوسوقت میر مجلس وزیر عدالت ہوا کرتا ہے - اس سینیٹ کو علاوہ نگرانی
قوانین عدالت کے تمام مملکت کے انتظام کی عموماً جانچ پڑتال بھی سپرد ہے - یہان تک کہ بادشاہ
کے احکام مین رد و قدح اور عرض و معروض تنا کیانہ تک بھی کیا کرتا ہے - اس مین ایک صیغہ
ایسا بھی ہے جو پولیٹیکل جرایم کے تصفیہ بھی کیا کرتا ہے اوسکے سات ممبر ہین - اسکے سوا ایک
اور صیغہ ہے جس مین صرف چھ ممبر ہین - اس صیغہ مین سرکاری عہدہ دارون کے اون جرایم کا
فیصلہ ہوتا ہے جو ضوابط سرکاری کے خلاف سرزد ہوتے ہین -

تیسری مجلس جو پیٹر اول نے ۱۷۲۱ء مین قایم کی تھی ہولی سینڈ (مجلس
مقدس) ہے جسکو سلطنت کے معاملات مذہبی کی نگرانی سپرد ہے - اسکے ممبر سینٹ پیٹرزبرگ
ماسکو کیف کے آرچ بشپ اور نیز جارجیا (ممالک کوہ قاف) و پولینڈ (کھولم و وارسا) کے
آرچ بشپ ہین اور اور بشپ بھی باری باری سے شامل ہوا کرتے ہین - اس مجلس سے جو فیصلہ
ہوا کرتا ہے وہ بادشاہ کی طرف سے سمجھا جاتا ہے - اور اوسکی منظوری کے بعد جاری
ہوتا ہے - اس مجلس کا صدر نوگورڈ اور سینٹ پیٹرزبرگ کا آرچ بشپ ہوا کرتا ہے -

چوتھی مجلس وزرا کی کمیٹی ہے اور اس مین تمام وزیر شامل ہوا کرتے ہین

اور وہ حسب تفصیل ذیل ہین ۔

(۱) وزیر امپیریل ہوس ۔ (معاملات خاندان شاہی) جنرل کاونٹ وارونٹزاف ڈشکاف ایڈیکانگ شاہنشاہ ۔ یہہ شخص کاونٹ الگزنیڈر ایلڈربرگ کے بعد ۲۶ مارچ ۱۸۸۱ء کو امپیریل ہوس کا وزیر مقرر ہوا ہے ۔

(۲) وزیر معاملات خارجیہ ۔ حقیقتاً مشیر خاص ۔ نکولاس کارلوویچہ ڈی جیرس ۔ اِسکا تقرر معاملات خارجیہ پر اپریل ۱۸۸۲ء مین ہوا ہے ۔

(۳) وزیر جنگ ۔ جنرل وانواسکی ۔ ایڈیکانگ شاہنشاہ ۔ یہہ وزیر جنگ ۲۹ مارچ ۱۸۸۱ء کو مقرر ہوا ہے ۔

(۴) وزیر بحری ۔ وائس ایڈمیرل چکیچکاف ۔ ڈسمبر ۱۸۸۸ء مین مقرر ہوا ہے ۔

(۵) وزیر معاملات اندرونی ۔ حقیقتاً مشیر خاص ۔ ڈرنوود ۔ ۱۸ مئی ۱۸۹۰ء کو مقرر ہوا ہے ۔

(۶) وزیر تعلیمات عامہ ۔ حقیقتاً مشیر خاص ۔ ڈلیانوف ۱۸۸۲ء مین مقرر ہوا ہے ۔

(۷) وزیر فنانس (خزانہ) حقیقتاً مشیر خاص ۔ وٹ ۱۸۹۲ء مین مقرر ہوا ہے ۔

(۸) وزیر عدالت ۔ ممبر مجلس مشاورت خاص مناسین ۔ ۹ نومبر ۱۸۸۵ء کو مقرر ہوا ہے ۔

(۹) وزیر جاگیرات شاہی ۔ ۱۳ جنوری ۱۸۹۳ء سے یہہ عہدہ خالی ہے

(۱۰) وزیر صیغۂ تعمیرات وریلوی ۔ مشیر خاص کریوشین ۱۸۹۲ء مین مقرر ہوا ہے

(۱۱) صیغۂ جنرل کنٹرول (صدر نظارت) حقیقتاً مشیر خاص ۔ فلیپاف ۔ کنٹرولر جنرل

(مستوفی عام) کے عہدہ پر ۱۸۹۲ء مین مقرر ہوے ہے

(۱۲) پراکیوٹیر جنرل (صدر الوکلا) ہولی سینڈ۔ پوبی ڈونوسٹ سیف

ان وزرا کے سوا چار گرانڈ ڈیوک اور چھہ دیگر عہدہ دار جن مین اکثر پہلے وزیر ہوتے ہین اس کمیٹی مین شامل ہوا کرتے ہین اور اس کمیٹی کا ممبر مجلس ڈینچی ہے جو در حقیقت منسیر خاص ہے وزیر معاملات فنلینڈ جنرل لفٹننٹ وان ڈہین ہے۔

ان مذکورہ افسران محکمہ جات مین سے اکثرون کے پاس مددگار بھی ہین جو بعض اوقات ان کے بجائے مقرر ہو جایا کرتے ہین اور یہہ سب کے سب بادشاہ سے براہ راست مراسلت رکھتے ہین۔

شاہنشاہ کے دو پرایوٹ کیبنیٹ (وزراء خانگی کی مجالس) بھی ہین۔ جن مین سے ایک کو تو خیراتی کامون سے تعلق ہے۔ اور دوسرے کو تعلیم نسوان اور انتظام مدارس کا سپرد ہے جنہین ایمپرس میریا متوفی مادر شاہنشاہ نکولاس اول نے قایم کیا تھا علاوہ برین ایمپیریل ہیڈ کوارٹر (محکمۂ صدر شاہی) اور ایک کیبنیٹ (مجلس وزرا) اور ہے جسکے متعلق اون عرائض کا لینا ہے جو شاہنشاہ کے حضور مین پیش کیجاتی ہین اور جن کو سابق مین ایک خاص کچہری درخواست مین لیا جاتا تھا جو کہ ۱۸۹۴ء سے توڑدی گئی ہے ۱۹ مئی ۱۸۹۸ء کے ایک قانون کے بموجب ایک ایمپیریل کیبنیٹ (مجلس وزرا شاہی) نئی مقرر ہوئی ہے جسکی چار شاخین ہین ایڈ منسٹریٹیو (نظامت) اکانومیکل۔ زراعت و تجارت۔ قانون سازی۔ اس سے پہلے جو ایمپیریل ہوس ہولڈ (خاندان شاہی)

سکے وزرا اس کام کو کرتے تھے وہ محکمہ برخاست کر دیا گیا ہے۔

لوکل گورنمنٹ (حکومت صوبجات)

سلطنت جنرل گورنمنٹون (صوبہ داریون) گورنمنٹون (قسمتون) اور اضلاع مین منقسم ہے اسوقت یورپی روس مین جس مین پولینڈ اور فنلینڈ بھی شامل ہے ۶۰ گورنمنٹین مع ۶۳۵ اضلاع کی ہین۔ ۲ اُنڈیل (گورنمنٹ) اور ایک اوکرگ (ضلع) بھی جداگانہ ہی خیال کیئے جاتے ہین۔ ان مین سے بعض کو اکھٹا کر کے جنرل گورنمنٹین بھی قایم کر رکھی ہین۔ اور وہ آجکل فنلینڈ پولینڈ دلنا کیف اور ماسکو ہین۔ روس کے ایشیائی حصے مین پانچ جنرل گورنمنٹین مع ۹ گورنمنٹون (گبرنیا) اور ۱۸ علاقون (اوبلاسٹ) کے ہین۔ کاکیشیا (کوہ قاف کا صوبہ) ترکستان سٹیپ نامی (صوبہ میدان) ارکٹسک (مشرقی سائبیریا) اور صوبہ آمور ان سب کے ضلع (اویزد یا اوکرگ) ہین۔ سنہ ۱۸۸۹ء مین اوڈیسہ کے جنرل گورنمنٹ توڑ دی گئی اور جزیرہ سکھالین کو ایک جدا قسمت (اُنڈیل) جدا گورنر کے ماتحت قایم کیا گیا۔ جنرل گورنمنٹ کا حاکم ایک گورنر جنرل ہوتا ہے جو بادشاہ کا قایم مقام کہلاتا ہے اور معاملات ملکی ونکی پر پورا پورا اختیار رکھتا ہے۔ سائبیریا مین جتنے گورنر جنرل ہین اون کے پاس امداد کے لیئے کونسلین بھی ہین جو اونکو مشورہ دیا کرتے ہین۔ ہر ایک گورنمنٹ مین ایک سول گورنر کونسل آف ایجنسی کی امداد سے جس مین تمام معاملات کو بھیجنا ضرور ہوتا ہے کام کیا کرتا ہے۔ مگر سرحدی بیس علاقون مین ایک ایک فوجی

گورنر رہتا ہے۔ گورنر کا ایک نایب بھی رہا کرتا ہے۔ اور جب کبھی کہ سول گورنر غیر حاضر ہو یا بیمار ہو جاے تو وہ اوسکی جگہہ کام انجام دیتا ہے۔ اِسکے سوا ہر ایک گورنمنٹ مین ایک خاص افسر کے زیر مجلسی مین ایک کونسل کنٹرول بھی ہوتی ہے جو براہ راست صیغہ کنٹرول کے احکام کے بموجب کام کرتی ہے۔ ہر ایک گورنمنٹ ۹ سے لیکر ۱۵ ضلعون تک مین منقسم ہوتی ہے اور اوس مین بہت سے انتظامی محکمہ ہوا کرتے ہین۔ کچہہ اضلاع ہین جو سائبیریا کاکیشس۔ ترکستان اور اطراف بحیرۂ خضر مین بجاے خود مستقل گورنمنٹ خیال کئے جاتے ہین۔ اور اسیطرح شہرہاے سینٹ پیٹرسبرگ آڈیسہ کرچ سیباسٹوپول ڈگمڑوک اور تہبر کرانسٹید ولادی ووسٹک نکولایوسک جداجدا فوجی گورنرون کے ماتحت ہین۔

یورپی روس مین پیرشون کی حکومت اوس حد تک جہان تک کہ اوسے آراضی دیہی سے تعلق ہے اور کچہہ کچہہ مقامی معاملات کی حکومت بھی وہان کے باشندون کی ہی متعلق ہے۔ اور اِس غرض کے لئے تمام مملکت کو ۱۰۷۴۹۳ کامیون (محلات یا قطعات) مین منقسم کیا ہے۔ جہان باشندے ہر ایک کامیون مین ایک ایلڈر یا اسٹاروسٹا (مغز یا مقدم یا میر محلہ) یعنے کامیون کے عامل کو اور نیز ایک تحصیلدار یا وارونہ گوودام سکٹری کو منتخب کیا کرتے ہین۔ اِن لوگون کو کامیون کی مجلسین جس مین دیہاتی باشندے ہوتے ہین اپنے ہی بیچ مین سے چن لیا کرتے ہین (اِس مجلس کو مِر بولتے ہین جسکے معنے گاؤن کے ہین اور نیز دنیا کو بھی کہتے ہین) ان کامیونی مجلسون

ین تمام گاؤن کے باشندے بحسب ضرورت فراہم ہوتے ہین اور بحث کرکے
اپنے کامیون کے معاملات کا تصفیہ کیا کرتے ہین - پہران کئی کئی کامیون کو بلاکر
کینٹن یا وولوسٹ (صدر محلہ یا صدر گاؤن) کہتے ہین - جن مین سے ہر ایک مین ۲۰۰۰ مرد
(اور یوروپی روس مین ۳۳۵۹ آدمی) کی آبادی ہوتی ہے -
اس کینٹن پر ایک ایلڈر یا اسٹارشنا (صدر میر محلہ یا پدہان یا
پٹیل) میر مجلس کے طور پر ہوتا ہے - دس گھر پیچھے ایک آدمی
آیا کرتا ہے - اور اون سے یہہ کینٹن کی مجلسین بنا کرتی ہین
اور یہے مجلسین اسٹارشنا کو منتخب کیا کرتے ہین - کینٹن کی مجلسین بھی
کامیون کی مجلسون کی طرح اپنے کینٹن کے معاملات کو طے کیا کرتے ہین - اس طرح سے
دیہاتیون کی اپنی ہی خاص مجلسین ہین جو معاملات دیہاتی کے باب مین خاص کا بجون (مجلسون)
تک جایا کرتے ہین جو ہر ایک گورنمنٹ مین مقرر ہین پولینڈ مین وولوسٹ کی بجائے
گیمنا مجلسین ہین - اس مین پادری اور اہل پولیس کو چھوڑ کر تمام مالکان آراضی امراءمیت
شامل ہوا کرتے ہین اور آراضی کی بیشی کمی پر کیسیکی راے کو ترجیح نہین ہوتی ہے مگر گیمنا مجلس
کو وولوسٹ کے برابر اختیارات نہین ہوتے - کیونکہ یہہ براہ راست حاکم ضلع کے ماتحت ہوتے
ہین - انہین وولوسٹ اور گیمنا مجلسون کے اتفاق سے کینٹن کی عدالتین قایم ہوتی ہین جسمین
ان کے منتخب کیے ہوئے چار سے لیکر بارہ جج (میر عدل) ہوا کرتے ہین - ان مین ہر قسم
کے مقدمات ضرر رسانی اور جرایم اور نیز نزاع ملکیت باہمی وہان پیش ہوا کرتے ہین جنمین

سو روبل سے زیادہ جرمانہ کی سزا نہین دیجاتی ہے - جو معاملات زیادہ اہم تین سو روبل تک کے ہوتے ہین اون کا فیصلہ حکام عدالت کیا کرتے ہین جو مالک وسطا روس مین بذریعہ انتخاب مقرر ہوتے ہین اور باقی مقامات مین اون کا ملازمون کی طرح تقرر ہوتا ہے - اِن کے فیصلے کا مرافعہ سیشن مین یعنی ضلع کے ججون کی مجلس مین ہوا کرتا ہے اور اس سے بعد پھر سینیٹ مین معاملہ پیش ہوتا ہے - سنہ ۱۸۸۹ء مین اس ضابطہ مین ایک بڑی بھاری تبدیلی ہوئی ہے - وسط روس کے بیس صوبون مین بجائے جسٹس آف دی پیس (قایم کنندہ امن و امان) کے چیف آف دی ڈسٹرکٹ (افسران ضلع) مقرر کئے گئے ہین - اِن لوگون کی سفارش امرا نے کی ہے اور سرکار نے اونہین اون سفارش کئے ہوئے لوگون مین سے چن لیا ہے اور اون کو دہاقین کی تنبیہ و تادیب کے لئے بڑے بڑے اختیارات دئے ہین - سوائے سینٹ پیٹرز برگ ماسکو اور اڈیسہ کے اور شہرون مین بھی اسیطرح پر انتخاب ہوا ہے اور بجائے جسٹس آف دی پیس کے مجسٹریٹ مقرر کئے گئے ہین - اِن دیہاتیون کی کچہریاں (وولوسٹ سٹولٹ) اِن افسران ضلع کے ماتحت ہین - سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء مین اسی قاعدہ کی اون تمام صوبون مین بھی توسیع کی گئی ہے جہان کہ زمسٹوو (صوبون کی مجلسین) جاری ہین -

ضلع اور صوبہ کے اکانومیکل معاملات ایک حد تک زمسٹوو (مجالس ضلع یا صوبہ) کے ہاتھ مین ہوتے ہین - اِن لوگون کو دہاقین مالکان خاندان اور مالکان آراضی منتخب کیا کرتے ہین - اور عاملانہ اختیارات اِن مجالس کے

صوبہ یا ضلع کے اُمرا و اکے ہاتھ مین ہوتے ہین - ضلع یا صوبہ کے امرا مین جو اعلے درجہ کا شخص ہوتا ہے وہ ضلع یا صوبہ کے زمسٹو وکا اپنے درجہ کے لحاظ سے میر مجلس ہوتا ہے ۱۸۹۰ء مین زمسٹو کے معاملات مین مالکان آراضی کے بڑے بڑے لوگون کے اختیارات بڑہائے گئے ہین - اور جو انتخابی لوگ تھے اون کی تعداد کم کر دی گئی ہے اور اختیارات بھی محدود کر دئے گئے ہین -

شہرون اور قصبون مین اپنی اپنی میونسپل (چنگی کے) مجالس بھی ہین اور اون کے اصول قریب قریب وہی ہین جو زمسٹو کے ہین - تمام مالکان مکانات کے تین درجہ معین ہین - جن مین سے ہر ایک درجہ کے پاس جائداد غیر منقولہ برابر ہوتی ہے - اور ہر ایک درجہ والے اپنے اپنے قایم مقامون کو بہ تعداد مساوی منتخب کرتے ہین - ان لوگون سے جو مجلس مقرر ہوتی ہے اوسے دُما کہتے ہین - اس دُما مجلس سے امرا مقرر ہوتے ہین جو اسکے کارپرداز اور عامل کے طور پر کام کرتے ہین -

۱۸۹۳ء - ۹۶ کے درمیان زمسٹو مجالس (مجالس دیہی) یورپی روس کے ۳۴ صوبون (یعنے ۳۶۱ ضلعون) مین جاری تھین - اور منتخب کنندون کی تعداد اس طرح پر تھی - مالکان آراضی ۴۰۷۱ - شہری آبادی والے ۴۸۰۹۱ - اور دیہاتی آبادی والے ۱۹۶۷۳ - ان منتخب کنندون کے ووٹون کی تعداد ۴۶ فیصدے بحق دہاتین تھے - ۱۲ فیصدی بحق امرا - ۱۰ فیصدی برائے تجار - ۵ فیصدی برائے پادریون کے لئے - اور ۴ فیصدی کاریگرون کے حق مین ہے - مجالس زمسٹو کے

۱۹۶ ا۲ ممبران منتخب شدہ سے ۳۵ فیصدی امرا ۱۵ فیصدی تجار ۴۸ فیصدی دہاقین تھے۔
زیمستوو کے عامل ممبر ۱۳۲۶۳ تھے۔ ان مین سے مشرقی روس مین دو ثلث دیہاتی ہین
اور وسط روس مین دو ثلث سے لیکر تین ربع تک امرا ممبر ہین۔ ۳۴ صوبون کے عامل ممبر
۱۲۷ ہین جنمین سے ۹۸ امیر ۱۲ عہدہ دار ۹ تاجر ۳ کاریگر ۲ دیہاتی ہین۔

۵ب
فنسلینڈ ۔ فنلینڈ کے گرانڈ ڈچی (نوابی) مین عہدنامہ فریڈرک
شام کی رو سے ۱۷ ستمبر سنہ ۱۸۰۹ء کو شاہنشاہ روس کے قبضے مین آئی ہے۔ الگزینڈر اول
کی عنایت خاص کے باعث ایک فرمان کے بموجب جسکو سنہ ۱۸۱۰ء مین اوس کے جانشینون نے
از سر نو تسلیم کیا ہے۔ ابھی تک پورانی طرز حکومت کے ایسے ایسے دستور باقی ہین جو سنہ ۱۷۷۲ء سے
چلے آتے ہین اور جس مین سنہ ۱۷۸۹ء مین اصلاح ہوئی ہے۔ اور کچھہ سنہ ۱۸۶۹ء اور سنہ ۱۸۹۲ء مین
ترمیم ہوگئی ہے۔ اس فرمان کی رو سے اونکو ایک قومی پارلیمینٹ کا حق حاصل ہے جسمین
چار قسم کے لوگ امرا پادری اہل برو اور دہاقین دہان کے گرانڈ ڈیوک شاہنشاہ روس
کی طلبی کے ذریعے سے چار مہینے کے واسطے جمع ہوا کرتے ہین۔ اون کو اون قوانین پر بحث کرنیکا
اختیار ہے جسے بادشاہ اونکے سامنے پیش ہونے کے لئے تجویز کرے۔ مگر بادشاہ کو اونکی
رائے کی منظوری و نامنظوری کا اختیار ہے۔ کسی امر کے اجرا کے لئے جس سے طرز حکومت
مین تبدیلی ہوتی ہو یا کوئی نیا محصول جاری کرنے کے واسطے ضرور ہے کہ چارون درجے کے
لوگ اوسے بالاتفاق منظور کرلین۔ ہر چار پانچ سال کے بعد قومی وکلا سنہ ۱۸۶۱ء سے برابر
فراہم ہوا کرتے ہین۔ اور اب سب سے اخیر سنہ ۱۸۹۹ء مین جمع ہوئے تھے۔ قانون کے مسودہ ایک

کمیٹی تیار کیا کرتی ہے جو فنلینڈ کے معاملات کے واسطے مقرر ہے - اور جس کا اجلاس سینٹ پیٹرز برگ
مین ہوتا ہے - اس مین ایک سکرٹیری آف اسٹیٹ شامل ہوتا ہے اور چار ممبر اور ہوتے
ہین جنھین بادشاہ مقرر کرتا ہے مگر دو کو اون مین سے سینٹ پیش کیا کرتا ہے - اس
سینٹ (مجلس وکلار) کا اجلاس ہیلسنگ فارس مین ہوتا ہے - اور اسکا میر مجلس گورنر جنرل
ہے اور سینٹ کے ممبر بادشاہ کی طرف سے معین کئے جاتے ہین فنلینڈ مین یہہ مجلس سب سے
بڑے اختیارات رکھتی ہے اور دو صیغون پر مشتمل ہے - ایک معدلت عامہ دوسرا انتظام
خزانہ - اور انہین دونون صیغون مین انتظام ڈاک خانہ ریلوی انہار تحصیل محاصل درآمد وبرآمد
محکمۂ حفظ صحت اور عدالتین داخل ہین - صیغۂ فوج روس کے وزیر جنگ کے ماتحت ہے
اور صیغۂ دول خارجیہ روس کے چینسلر کے سپرد ہے - فنلینڈ کا روپیہ الگ ہے اور محاصل
درآمد دبرآمد کا جدا ہی انتظام ہے - البتہ حال کے قوانین سے کچھہ کچھہ ان باتون مین
تبدیلی ہو گئی ہے -

پولینڈ - اس کی سنہ ۱۸۱۵ء سے سنہ ۱۸۳۰ء تک اپنی ہی کنسٹیٹیوشن (طرز
حکومت) تھی اور سنہ ۱۸۶۴ء تک جدا ہی گورنمنٹ تھی - مگر اوسوقت سے اسکے انتظامی اختیارات
اوس سے لے لئے گئے ہین - اور آخر کو شاہنشاہ کے حکم مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۸۶۸ء کے
بموجب پولینڈ کی حکومت بالکل سلطنت روس مین شامل ہو گئی ہے -

صوبجات بالٹک - صوبجات بالٹک مین بعض مجالس کو اپنے
مسایل گورنمنٹ کے اختیارات ہین - مگر اون مین رفتہ رفتہ قطع و برید ہوتی جاتی ہے

اور معاملات پولیس اور مدارس مین حقوق جو اہل صوبہ کو خصوصاً امرا کو حاصل تھے وہ ایک قانون

۱۲ جون ۱۸۸۶ء کے ذریعے سے لے لئے گئے ہین اور مالکان آراضی کے حقوق

جو اون کو معاملات عدالت اور پولیس مین تھے اون سے لیکر اون کارپردازون

کو دیدئے گئے ہین جو سرکار کے نام نہادہ ہین - ایک اور قانون کے ذریعے سے

جو ۱۲ جولائی ۱۸۸۹ء کو جاری ہوا ہے ریاستی حقوق عدالت و پولیس اون امرا

اور سردارون سے سلب کر لئے گئے ہین جو جرمنی زبان بولتے ہین - لیکن قانون

عدالت ۱۸۶۴ء جو مملکت روس مین جاری ہے کچھ کچھ ان صوبجات سے بھی لگا دیا

گیا ہے تاکہ یہان کا انتظام بھی سینٹرل گورنمنٹ کی نگرانی مین رہے - دفتری تحریرات

پیرش میونسپل اور صوبون کی روسی زبان مین ہونا لازمی کر دیا گیا ہے - اور

دور پاٹ یونیورسٹی کا بھی یہی حال ہوا ہے یعنے دسمبر ۱۸۸۹ء سے اوس کی سیلف گورنمنٹ

کا اور ۱۸۹۰ء سے اوس کی جمنیشیا (ورزش جسمانی) کا اوس سے حق لے لیا گیا ہے -

رقبہ اور آبادی

۱ - ترقی اور حالت موجودہ

مملکت روس ایک بڑا وسیع ملک ہے - تمام روے زمین کی خشکی کا ساتوان حصہ یہی سلطنت

ہے جسکا رقبہ انگریزی مربع میلون مین ۸۶۴۴۱۰۰ ہے - اوس مین وہ پانی

کے نیچے کی سطح بھی شامل ہے جو اس ملک کی وسط مین واقع ہے - ۱۸۵۹ء کے

عہد عام مردم شماری اس ملک مین کبھی نہین ہوئی ہے - لیکن کبھی کبھی خاص کر اسٹیٹسٹکل کمیٹیان

جو شمار کیا کرتی ہین اون سے لوگون کی تعداد تخمینی تقریباً معلوم ہوجاتی ہے۔ ان کے بموجب ۱۸۹۵ء مین سلطنت روس کی کل آبادی ۱۲۳۰۴۶۴۹ تھی اس سلطنت کی آبادی مین (بوجہ کشورکشائی) جو نہایت ہی جلد ترقی ہوئی وہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہوگی۔

سال مردم شماری	آبادی	سال مردم شماری	آبادی
۱۷۲۲ء	۱۴۰۰۰۰۰۰	۱۸۱۲ء	۴۱۰۰۰۰۰۰
۱۷۴۲ء	۱۶۰۰۰۰۰۰	۱۸۱۵ء	۴۵۰۰۰۰۰۰
۱۷۶۲ء	۱۹۰۰۰۰۰۰	۱۸۳۵ء	۶۰۰۰۰۰۰۰
۱۷۰۲ء	۲۸۰۰۰۰۰۰	۱۸۵۱ء	۶۹۰۰۰۰۰۰
۱۷۹۶ء	۳۶۰۰۰۰۰۰	۱۸۵۹ء	۷۴۰۰۰۰۰۰

اس سے بعد کی آبادی کا تخمینہ حسب ذیل ہے۔

سال مردم شماری	یورپی روس	پولینڈ	فنلینڈ	کاکیشس (کوہ قاف)	سینٹرل اشیا	سائبیریا	میزان
سنہ ۱۸۶۷ء	۶۳۶۵۸۹۳۴	۵۰۵۶۰۷	۱۷۹۴۹۱۱	۴۵۸۳۶۴۰	۲۶۲۶۲۴۶	۳۳۲۷۶۲۷	۸۱۶۹۹۶۷۵
سنہ ۱۸۷۰-۷۲ء (۱)	۶۵۷۰۴۵۵۹	۶۰۲۶۴۲۱	۱۸۳۲۱۳۸	۴۸۹۳۳۳۲	۴۵۶۶۰۹۹	۳۴۲۸۸۶۷	۸۶۲۵۱۴۱۳
سنہ ۱۸۸۲-۸۳ء (۲)	۷۷۸۷۹۵۲۱	۷۰۸۳۴۷۵	۲۱۴۲۰۹۳	۶۵۳۳۸۵۳	۵۲۳۷۳۵۴	۴۰۹۳۵۳۵	۱۰۲۹۷۰۸۳۱
سنہ ۱۸۹۶ء	۹۵۲۸۲۱۰۱	۸۳۱۹۷۹۷	۲۲۳۲۳۷۸	۷۴۵۸۱۵۱	۵۵۳۲۰۲۱	۴۴۹۳۶۶۷	۱۱۳۳۱۷۱۱۵
اوسط ترقی سالانہ (۳)	۱۰۸۱۱۵۸	۱۳۰۷۱۰	۲۱۸۷۳	۱۳۳۷۲۵	۱۴۰۲۸۹	۵۸۳۰۲	۱۵۸۱۰۵۷

(۱) فنلینڈ سنہ ۱۸۷۲ء کاکیشس سنہ ۱۸۷۱ء روس پولینڈ سائبیریا و وسط ایشیا سنہ ۱۸۷۰ء۔

(۲) فنلینڈ سنہ ۱۸۸۳ء کاکیشس سنہ ۱۸۸۳ء روس پولینڈ سائبیریا و وسط ایشیا سنہ ۱۸۸۲ء

(۳) ترقی بوجہ الحاق ممالک جدید وغیرہ

سنہ ۱۸۸۷ء اور سنہ ۱۸۸۹ء کی بابت تمام سلطنت کے رقبے اور آبادی کی تفصیل صوبہ وار اور جغرافیہ کی قسمتون کے لحاظ سے سرکاری تخمینون کے بموجب

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی

نام صوبہ	رقبہ انگریزی میل مربع میں	آبادی	آبادی فی میل مربع	نام صوبہ	رقبہ انگریزی میل مربع میں	آبادی	آبادی فی میل مربع
۱ یورپی روس سنہ ۱۸۹۷ء							
آرچینگلسک	۳۳۱۵۰۵	۳۴۰۲۵۱	۱	کوولو	۱۵۶۹۲	۱۵۳۸۹۱۷	۹۸
استراخان	۹۱۳۲۷	۹۳۲۵۳۹	۱۰	کرسک	۱۷۹۳۷	۲۶۶۶۵۷۳	۱۴۸
بسارابیا	۱۷۶۱۹	۱۵۸۸۳۲۹	۹۰	کھارکوف	۲۱۰۴۱	۲۳۲۲۰۳۹	۱۱۰
چرنگاف	۲۰۲۳۳	۲۱۰۹۹۸۳	۱۰۴	کھرسن	۲۷۵۲۳	۲۰۲۶۸۵۳	۷۳
کورلینڈ	۱۰۵۳۵	۱۷۶۵۸۲	۶۴	لیوونیا	۱۸۱۵۸	۲۲۹۴۶۸	۷۶
ملکتان	۶۱۸۸۲	۱۸۹۶۱۱۳	۳۰	منک	۳۵۲۹۳	۱۶۸۰۶۱۵	۴۷
اکاٹری نوسلاف	۲۶۱۴۸	۱۸۷۴۱۶۲	۷۱	موگھلیو	۱۸۵۵۱	۱۲۹۴۱۱۶	۶۹
استھونیا	۷۸۱۸	۳۹۲۷۳۸	۵۰	ماسکو	۱۲۸۵۹	۲۲۱۰۷۹۱	۱۷۱
گروڈنو سنہ ۱۸۸۹ء	۱۴۹۳۱	۱۳۸۲۲۵۵	۹۵	نجنی نووگوروڈ سنہ ۱۸۸۹ء	۱۹۷۹۷	۱۵۳۷۰۱۱	۷۷
کالوگا	۱۱۹۴۲	۱۱۹۹۸۸۲	۱۰۰	پوووگوروڈ	۴۷۲۳۶	۱۲۱۳۰۵۸	۲۵
کزن سنہ ۱۸۹۱	۲۴۶۰۱	۲۲۰۸۹۱۷	۹۰	آلونیٹز	۵۷۴۳۹	۰۳۲۱۵۶۸	۵
کیف سنہ ۱۸۹۰ء	۱۹۶۹۱	۳۰۷۲۰۰۰	۱۵۵	اوریل	۱۸۰۴۲	۲۰۲۱۲۳۹	۱۱۲
کوشٹروما	۳۲۷۰۲	۱۳۵۴۱۶۲	۴۱	اورنیبرگ سنہ ۱۸۸۹ء	۷۳۸۱۶	۱۲۸۹۳۵۸	۱۶

تکملہ تختہ صفحہ ۲۱

نام صوبہ	پیمائش انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل	نام صوبہ	پیمائش انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل
پینیزا	۱۴۹۹۷	۱۵۲۲۵۳۷	۱۰۱	تُوز	۲۵۲۲۵	۱۷۸۱۸۶۱	۷۰
پرم	۱۲۸۲۱۱	۲۷۱۳۹۸۷	۲۱	اوفا سنہ ۱۸۸۹ء	۴۷۱۱۲	۲۰۰۸۳۵۶	۴۲
پوڈولیا	۱۶۲۲۴	۲۴۲۳۷۵۵	۱۴۹	ڈلنا	۱۶۴۲۱	۱۳۰۴۰۸۹	۷۹
پولٹاوا	۱۹۲۶۵	۲۷۹۴۷۳۹	۱۴۵	وٹیبک	۱۷۴۴۰	۱۲۷۵۹۶۴	۷۳
پسکاف	۱۷۰۶۹	۹۶۵۳۵۵	۵۶	ولاڈمر	۱۸۸۶۴	۱۴۰۳۱۷۲	۷۴
ریازن	۱۶۲۵۵	۱۸۴۳۳۴۵	۱۱۳	ڈولنی سنہ ۱۸۹۲ء	۲۷۷۴۳	۲۳۵۱۰۰۰	۸۵
سینٹ پیٹرزبرگ	۲۰۷۶۰	۱۶۸۰۲۷۳	۸۰	وولوگڈا	۱۵۵۳۹۸	۱۲۳۹۷۵۴	۷
سمارا سنہ ۱۸۸۹ء	۵۰۳۲۱	۲۶۱۴۴۰۵	۴۵	وورونج	۲۵۴۴۳	۲۵۸۸۹۲۳	۱۰۱
سارا ٹوف	۳۲۶۲۴	۲۳۱۱۲۲۰	۷۰	ویاٹکا	۵۹۱۱۷	۲۹۱۴۳۴۴	۴۹
سمبرسک	۱۹۱۱۰	۱۵۷۹۸۴۷	۸۲	پروسلاو	۱۳۷۵۱	۱۱۲۶۸۹۱	۸۱
اسمالینسک	۲۱۶۳۸	۱۳۳۹۴۴۴	۶۱	بحر آزوف	۱۴۴۷۸		
تمبوف	۲۵۷۰۰	۲۷۳۰۱۴۵	۱۰۶	میزان صوبجات روس	۱۹۰۲۰۹۲	۸۶۷۸۲۵۷۴	۴۶
تارڈوا	۲۴۵۳۹	۱۰۹۶۶۷۰	۴۴				
تولا	۱۱۹۵۴	۱۴۴۵۶۰۰	۲۰	۲ پولینڈ			

تکملہ تختہ صفحہ ۲۲

نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل	نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل
کالسنہ	۴۳۹۲	۸۳۶۳۱۷	۱۹۰	کوپیو	۱۶۴۹۹	۲۸۴۸۴۷	۱۷
کیلس	۳۸۹۷	۶۹۲۳۲۹	۱۷۷	نیلینڈ	۴۵۹۶	۲۳۷۰۲۱	۵۰
لومجا	۴۶۶۷	۶۰۸۶۸۳	۱۳۰	سینٹ میکائیل	۸۸۱۹	۱۷۷۸۵۳	۱۹
لبلن	۶۴۹۹	۹۷۹۷۰۰	۱۵۰	ٹاواسٹہس	۸۳۳۴	۲۵۴۱۳۴	۳۰
پیاٹرکو	۴۷۲۹	۱۰۹۱۲۹۳	۲۳۰	اولیوبرگ	۶۳۹۷۱	۲۴۱۳۴۱	۳
پلاک	۴۲۰۰	۶۰۰۶۶۲	۱۴۳	ویبرگ	۱۶۶۲۷	۳۴۰۶۸۱	۱۹
راڈم	۴۷۶۹	۷۸۲۲۷۴	۱۶۴	واسا	۱۶۰۸۴	۴۱۱۰۸۹	۲۴
سڈلس	۵۵۳۵	۶۷۱۵۹۸	۱۲۱	میزان فنلینڈ ۱۸۹۹ء	۱۴۴۲۵۵	۲۳۳۸۴۰۴	۱۶
سوالکی	۴۸۴۶	۶۵۶۹۳۲	۱۳۵				
وارسا	۵۶۲۳	۱۴۶۵۱۳۱	۲۶۰	میزان یورپی روس	۲۰۹۵۵۰۴	۹۷۵۰۶۷۸۵	۴۶
				۴ ایشیائی روس			
میزان پولینڈ	۴۹۱۵۷	۸۳۸۵۸۰۷	۱۷۰	کوبن	۳۶۴۳۹	۱۲۸۹۶۲۳	۳۵
۳ فنلینڈ گرانڈ ڈچی				اسٹروردپول	۲۳۳۹۷	۶۶۷۵۱۱	۲۸
بیورنی برگ	۹۳۳۵	۷۸۱۴۳۹	۸۱	ٹاکر ۱۸۹۱ء			

۱۸۹۱ء

تکملہ تختہ صفحہ ۲۳

نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل	نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل
میزان شمالی کاکیشیا	۸۶۶۵۸	۲۷۶۲۳۷۸	۳۰	اورلسک سنہ ۱۸۸۹ء	۱۳۹۱۶۸	۵۵۹۵۵۲	۳
باکو	۱۵۱۷۷	۷۴۴۹۳۰	۴۹	آرال جھیل	۲۶۱۶۶	-	-
داغستان	۱۱۴۹۲	۵۹۷۳۵۶	۵۱	میزان کرغز اسٹپی	۷۵۵۷۹۳	۲۰۰۰۹۷۰	۲
الیزبتھ پول	۱۷۰۴۱	۷۵۳۳۹۵	۴۴				
اریوان	۱۰۷۴۵	۶۶۷۴۹۱	۶۳	سمرقند	۲۶۶۲۷	۶۸۰۱۳۵	۲۵
قرس	۷۲۰۰	۲۳۷۱۱۴	۳۲	فرغانہ	۳۵۶۵۴	۷۷۵۶۰۰	۲۲
کٹائس	۱۴۰۸۴	۹۵۵۰۰۰	۶۷	سیمریچنسک	۱۵۲۲۸۰	۶۷۱۸۷۸	۴
تفلس	۱۷۲۲۳	۸۱۹۲۶۴	۱۸	سرڈیریا	۱۹۴۸۵۳	۱۲۱۴۳۰۰	۶
میزان ممالک پشت کوہ قاف جنوبی	۹۵۷۹۹	۴۷۰۴۵۵۰	۴۹	میزان ترکستان	۴۰۹۴۱۴	۳۳۴۱۹۱۳	۸
کوہ قاف		۷۵۳۶۹۲۸	۴۰	ممالک بحیرہ خضر	۲۱۴۲۳۷	۳۰۱۴۷۶	-
				بحیرہ خضر	۱۶۹۳۸۱		
اکمولنسک سنہ ۱۸۸۹ء	۲۲۹۶۰۹	۵۰۰۱۸۰	۲	میزان ممالک وسط روس	۱۵۴۸۸۲۵	۵۶۴۴۳۵۹	۳
سمی پلاٹنسک	۱۸۴۶۳۱	۵۷۶۵۷۸	۳	توبالسک سنہ ۱۸۸۹ء	۵۳۹۶۵۹	۱۳۱۳۳۰۰	۲
ترگئی سنہ ۱۸۸۹ء	۱۶۹۲۱۹	۳۶۴۶۶۰	۲	تومسک سنہ ۱۸۸۹ء	۳۳۱۱۵۹	۱۲۹۹۷۴۹	۳

تکملہ تختہ مندرجہ صفحہ ۲۴

نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل	نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل
میزان مغربی سائبیریا	۸۷۰۸۱۸	۲۶۲۳۱۲۹	۳	میزان مملکت ایشیا	۶۵۶۴۷۷۸	۱۷۷۱۹۷۴۸	۳
آرکٹک	۲۸۷۰۶۱	۴۲۱۱۸۷	۱	میزان کل سلطنت روس	۸۶۶۰۲۸۲	۱۱۵۲۲۶۵۴۲	۱۳
سوالسن سیکلیا	۲۳۶۸۶۸	۵۴۵۲۳۸	۲				
یکٹسک سنہ ۱۸۹۲ء	۱۵۳۳۳۹۷	۲۹۰۲۰۰	۰۲				
نیسیکی	۹۸۷۱۸۶	۴۵۸۵۷۲	۰۴				
مشرقی سائبیریا	۳۰۴۴۵۱۲	۱۷۰۵۲۹۷	۰۵				
آمور سنہ ۱۸۹۱ء	[illegible]	۸۷۷۰۵	۰۳				
پریموریسکیا	۷۱۵۹۸۳	۱۰۲۷۸۶	۰۱				
میزان ملک آمور تقریبی	۰۸۸۸۳۰	۱۹۰۴۹۱	۰۱				
سکھالین سنہ ۱۸۹	۲۹۳۳۶	۱۹۶۴۴	۰۶				
میزان سائبیریا	۴۸۳۳۴۹۶	۴۵۳۸۵۶۱	۰۹				

اب اسوقت جنوری سنہ ۱۹۲۳ء مین کل سلطنت روس کی آبادی ۱۲۴۰۰۰۰۰۰ سے کم نہ ہوگی

جھیلین اور کہاڑین جو اندرون مملکت روس ہین اون کا رقبہ مربع میلون مین حسب تفصیل ذیل ہے۔

یورپی روس مین ۲۵۸۰۴ فنلینڈ مین ۱۸۴۷۱ سائبیریا مین ۱۸۸۶۳ - وسط ایشیا مین ۱۹۸۵۵

بحیرۂ آوف وخضر وجھیل ارال کا مجموعی رقبہ ۲۱۰۰۲۵ مربع میل ہے۔

سلطنت روس کا رقبہ جنرل دسٹرل ٹینزکی نے بہت اچھی طرح سے جانچا پرتالا ہے۔ اسلئے ایشیائی روس کی سطح اونہین کے نقشو نسے لی گئی ہے۔ اور یورپی روس کے رقبے کی تعداد اون کی جانچی ہوئی تعداد سے کچھ بہت مختلف نہین ہے اسلئے وہی یہان درج کی گئی ہے۔ یورپی روس کا رقبہ جس مین تمام جزائر اور ڈیلٹی (مثلثی ٹاپو) داخل ہین اسوقت ۱۹۰۲۲۲۷ مربع میل ہے۔

جدید تحقیقاتون کے بموجب کاکیشس (کوہ قاف) کی آبادی حسب تفصیل ذیل معلوم ہوئی ہے۔

روسی	۱۹۱۵۶۴	یہودی	۵۰۹۹۲		
پولینڈی	۸۹۱۰	کرتولمین			
جرمنی	۲۳۶۱۳	جارجیا کے	۳۱۰۴۹۹	تاتاری	۱۰۲۷۸۲۸
یونانی	۴۲۵۶۲	منگریلیا کے	۲۰۰۰۹۲	ترک	۷۵۹۸۰
ایرانی		امریتیا کے	۳۷۳۱۴۱	ترکمان وغیرہ	۴۴۰۴۶۴
اسیٹ۔	۱۲۷۴۳۰	شا اور کہنیر	۲۰۰۷۹	شمالی تاتاری	۱۲۶۰۰۰
فارسی تالش		کوہستان مغربی کے باشندے	۱۸۸۱۸۳	قلماق	۱۰۷۰۷
ٹیلیشن	۱۳۲۷۹۲	کوہستان مشرقی کے باشندے	۷۰۷۶۱۹		
کرد	۱۰۰۹۷				
اہل آرمینیا	۸۰۳۶۹۶				

ابی جو ایک تھوڑی سی مردم شماری ہوئی ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودی روس کے مغربی اور جنوب مغربی صوبون مین ۴۲۸۴۳۶۴ ہین جن مین سے ۲۲۶۱۸۶۴

شہرون مین رہتے ہین - اور جو کل آبادی کے لحاظ سے ۳ء۱۱ فیصدی ہین - ۷۷۲۷۵ تین شہرون اڈیسہ کریچ اور سیباسٹوپول مین ہین - اور صرف اڈیسہ مین ۹۰۴۳۲ یعنی فیصدی ۱،۳۵ کل آبادی کی بہ نسبت ہین - اور ۸۰۰۱۳۴ پولینڈ کی دس گورنمنٹون مین سے صرف پانچ گورنمنٹون مین رہتے ہین جو آبادی کا ۱۱ فیصدی ہے - اور اسطرح اون کی مجموعی تعداد روس مین ۳۵ لاکھ سے زیادہ ہوگی -

قوم قلماق مین جواب تک غلامی کا دستور چلا آتا تھا ۲۸ مارچ ۱۸۹۲ء کے ایک قانون کے حکم سے موقوف کر دیا گیا ہے - مجالس الوس کو موجودہ محصولات دیدیے گئے ہین اور مالکان غلام کو ایک معاوضہ سرکار سے ملنے کا حکم ہو گیا ہے -

۲- ترقی و تنزل آبادی

حالات شادی و ولادت و وفات بابت ۱۸۸۹ء حسب ذیل ہین -

	شادی	ولادت	ولادت فیصدی	وفات	وفات فیصدی	زیادتی ولادت بر وفات
یورپی روس و پولینڈ	۸۶۷۴۴۶	۴۵۴۰۹۷۳	۴۷۰۶	۳۲۰۶۵۰۶	۳۳۰۴	۱۳۷۴۳۶۷
فنلینڈ	۱۶۰۹۹	۷۷۸۷۱	۳۳۰۸	۴۵۶۷۹	۱۹۰۸	۳۲۱۰۲
سائبیریا	۲۳۴۸۱	۲۰۶۷۷۰	۴۵۰۱	۱۵۱۹۶۵	۳۳۰۱	۵۴۸۰۵
کاکیشس	۵۶۵۵۰	۲۷۹۰۴۷	۳۵۰۱	۱۵۲۱۵۰	۲۴۰۵	۸۶۸۹۷
وسط ایشیا (نصف)	۸۵۴۰	۶۲۱۵۱	—	۴۳۹۲۰	—	۱۰۲۲۳۱
میزان	۹۷۲۱۴۶	۵۲۰۶۷۱۲	—	۳۶۴۰۲۲۰	—	۱۵۶۶۴۰۲

اوسط زیادتی ۱۸۸۴ء و ۱۸۸۸ء کا اس طرح پر ہے - ۲۷ ۳ ۳ ۲ ۶ ۶ ایورپی روس مین ۱۵۷۹۰۹
پولینڈ مین - ۳ ۱ ۳۰ ۸ ۱ فیلینڈ مین جس سے تمام سلطنت مین ۲۰۰۰۰۰ آدمیون کی
ہر سال زیادتی پائی جاتی ہے -
موتون کی تعداد کثرت سے پرم مین ہوئی یعنے ۱۰۰۰ مین ۵۴ - لونالسک اور اور نبرگ
مین ۴۴ - اسٹاورو پول مین ۴۰ سے زیادہ - اوران مقامات پر بہت کم ہوئی - باکو
الیزبیتہ پول اریوان وٹیبک مین ۱۶ - اور کولینڈ مین ۱۸ - ان جگہون مین سب سے زیادہ
ولادت ہوئی کوبال مین ۳ ۶ ۲ اور نبرگ سمارا اور توبالسک مین ۶۰ سے ۴۵ تک
علاوہ برین اور بھی بہت سے اضلاع ہین جہان فی ہزار ۵۰ سے زیادہ ولادت ہوئی -
۱۸۶۷ء سے ۱۸۸۱ء کے درمیان ۲۶ ۲ ۶ فیصدی نوزائیدہ بچے ایک سال کی عمر پورے
کرنے سے پہلے مر گئے - اور ۴۲ فیصدی پانچ برس کی عمر سے پہلے مرے -
سرکاری تحقیقات کے بموجب ۳۳ سال گذشتہ مین ۱۸۵۶ء سے ۱۸۸۸ء تک روسی
باہر جانے والون کی تعداد روسی اندر آنے والون سے ۲ ۵ ۰ ۶ ۴ ۱۱ زیادہ ہوئی - اور
پردیسی اندر آنے والون کی تعداد جانے والونسے ۱۷ ۴ ۷ ۳۰ ۲ زیادہ تھی - باہر جانیوالون
کی روز بروز ترقی ہے - حال مین روسی خاصکر یہودی ریاستہائے متحدہ کو بہت کثرت
سے چلی گئی - ۱۸۸۱ء مین روسی لوگ سلطنت متحدہ مین اسیقدر تھے جتنے فرانسیسی
وہان تھے - یعنے ۱۷ ۵۲ احباب اور بھی زیادہ ہوگئے ہین ۱۸۶۷ء سے ۱۸۸۵ء کے درمیان
۵ ۰ ۶ ۷ ۶ ۷ ۸ لوگ غیر ملک والے روس مین داخل ہوئے لیکن ان مین سے

صرف ۷۵۲۵۲۶۰ باہر کو گئے یعنی ۱۲۴۲۲۴۵ روس مین ہی رہے - جس مین سے
جرمن والے ۵۶۳۳۴۵ اور اہل آسٹریا ۳۶۷۷۴۴ اور انگریز ۹۳۹۵۹
اور تقریباً اہل فارس ۱۰۰۰۰ تھے - سنہ ۱۸۹۶-۹۱ء مین غیر ملکی جو روس مین آئے
وہ جانے والون سے ۲۷۸۹۷۴ زیادہ تھی - اور جو روسی رعایا باہر کو گئی اون کی
تعداد اوٹ آنے والون سے ۱۳۶۱۲۹ زیادہ تھی -

۳ - بڑے بڑے شہر

روس کی آبادی مین سے بہت سے لوگ تو مزارعین ہین - اور دیہات مین رہتے ہین
سنہ ۱۸۹۶ء مین آبادی شہری اور دیہاتی اور ذکور و اناث کی تعداد حسب ذیل تھی -

	شہرون مین	دیہات مین	ذکور	اُناث
یورپی روس	۹۹۶۴۷۶۰	۷۱۷۶۰۴۲۵	۴۲۴۹۹۳۲۴	۴۲۸۹۵۸۸۵
پولینڈ	۲۱۲[illegible]۸	۵۸۳۴۸۴۶	۴۰۸۴۳۹۳	۴۲۲۳۷۲۹
فنلینڈ	۱۹۱۱۲۰	۱۹۸۴۸۰۱	۱۰۶۷۷۵۰	۱۱۰۸۶۷۲
کاکیشس	۶۶۹۰۸۵	۶۶۱۵۴۶۱	۳۸۷۶۸۶۸	۳۴۰۷۶۷۹
سائبیریا	۳۴۵۰۷۱	۳۹۶۸۶۰۹	۲۱۴۶۴۱۱	۲۱۶۷۲۶۹
وسط ایشیا	۶۵۱۸۳۱	۴۶۷۵۲۶۷	۲۴۴۸۰۸۵	۲۸۷۹۰۱۳
میزان	۱۳۹۴۷۸۲۵	۹۴۰۶۳۳۵۳	۵۶۱۲۲۸۳۱	۵۶۶۸۲۲۴۷

تمام سلطنت کی نوآبادیون کی تعداد سنہ ۱۸۹۶ء مین ۰ ۹۹ ۵۵۵ تھی - جن مین سے

۱۲۸۱ جگہہ (۸۶۴ جگہہ پولینڈ مین) میونسپلٹیان تھین - ذیل مین بڑے بڑے شہر اور انکی آبادی جو اکثر سنہ ۱۸۸۹ء کے تخمینون کے بموجب ہے درج کیجاتی ہے -

نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی
یورپی روس		سراٹوت سنہ ۱۸۹۱ء	۱۲۳۴۱۰	روسٹاف آن ڈان	۶۶۷۸۱
سنیٹ پیٹرز برگ مع حوالی	.	کشینف سنہ ۱۸۸۹ء	۱۲۰۰۷۴	ٹولا	۶۵۴۵۲
ایام سرما سنہ ۱۸۸۹ء	۱۰۳۳۱۵	ولنا	۱۰۹۵۲۶	آریئنرگ سنہ ۱۸۸۹ء	۶۲۵۳۴
ایام گرما سنہ ۱۸۸۹ء	۰۴۹۳۱۵	سمارا	۹۵۱۲۷	کھرسن سنہ ۱۸۸۹ء	۶۱۸۲۴
ماسکو سنہ ۱۸۸۲ء	۷۹۸۷۴۲	یاروسلاو مع حوالی	۸۱۵۰۴	وورونج	۶۱۳۳۶
وارسا سنہ ۱۸۹۱ء	۴۹۰۴۱۷	آریل سنہ ۱۸۸۹ء	۷۸۴۵۶	کوودلو سنہ ۱۸۹۰ء	۵۸۷۵۰
اوڈیسہ سنہ ۱۸۹۰ء	۳۱۳۶۸۷	سپروٹ چیف	۷۸۲۸۷	کریمنیٹ چگ	۵۸۷۳۰
رگا	۱۹۲۶۶۸	نکولائیف	۷۵۸۴۰	وٹیبسک	۵۸۴۹۵
کھرکوف	۱۸۸۴۶۹	استراخان	۷۳۷۱۰	بوبریسک سنہ ۱۸۸۷ء	۵۸۳۵۶
کیف سنہ ۱۸۹۱ء	۱۸۳۶۴۰	نجنی نوودوگوروڈ	۷۳۱۲۶	لیزبیتہ گریڈ سنہ ۱۸۸۹ء	۵۷۸۸۴
کزن سنہ ۱۸۹۰ء	۱۳۴۳۵۹	ڈونا برگ	۷۲۲۸۶	جٹومر	۵۶۷۸۲
لوڈز سنہ ۱۸۹۰ء	۱۲۵۲۳۶	منسک	۷۰۷۶۵	بلوستاک	۵۶۶۱۱

تکملہ تختہ مندرجہ صفحہ ۳۰

نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی
کیمنگ	۵۲۳۸۶	سمفروپول	۴۱۳۳۹.	کوزلوو	۳۴۹۸۶
ریوال	۵۲۱۰۰	وارپٹ سنہ ۱۸۹۱ء	۴۰۸۸۴	ازمائل	۳۴۳۰۸
اکاشترنوسلاؤ	۴۹۲۰۱	ٹور	۴۰۶۵۷	سیباسٹوپول	۳۳۸۰۳
ٹگنروگ	۴۸۹۹۹	کلگا	۴۰۴۸۹	ایوانوو وورنی بینیسک	۳۲۵۷۹
لبلن سنہ ۱۸۹۰ء	۴۸۴۷۵	بخنا گھلسک	۴۰۰۰۰	رینیسک	۳۲۴۸۶
کرانسٹیڈ	۴۸۲۷۶	ٹامبود	۳۹۷۰۴	کوسٹروما	۳۱۹۸۱
پینیزا	۴۷۴۶۳	پرم سنہ ۱۸۹۰ء	۳۹۲۸۱	سرگھیوسک	۳۱۴۱۳
گراڈنو	۴۵۱۹۱	سمبرسک	۳۹۰۶۴	کرچ	۳۰۸۹۲
بریسٹ لٹوسک	۴۵۱۳۷	وولسک سنہ ۱۸۸۹ء	۳۸۵۵۰	سزرن	۳۰۵۸۰
نبڈری	۴۴۶۹۴	لنارٹسن	۳۷۵۲۵	ریازن	۳۰۴۳۷
بخن	۴۴۵۸۲	نوانچرکسک	۳۷۰۹۱	رجیو	۳۰۱۳۰
موگھلیو	۴۴۱۶۳	سمالینیک	۳۶۸۷۳	اوفا	۲۹۹۱۴
اکریان	۴۳۹۴۳	الیٹس سنہ ۱۸۸۹ء	۳۶۲۵۰	**فنلینڈ**	
پولٹاوا	۴۳۰۰۱	کینیٹس پودولسک	۱۵۰۶۷	ہیلسنگفارس	۶۱۵۸۳

تکملہ تختہ صفحہ ۴۱					
نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی
ارلو	۲۹۹۴۶	کھوڈجنٹ	۳۴۸۰۰	ورنی	۲۱۵۲۱
تمرفارس	۱۹۰۴۱	تمین	۳۳۰۹۸	توبالسک	۲۰۰۳۱
ویبرگ	۱۷۹۸۴	سمرقند	۳۳۰۱۷	اناپا	۲۰۶۱۴
ایشیائی روس		نمنگن	۳۱۰۷۴	بلی گورس جنیپیک	۲۰۲۱۲
تاشقند	۱۲۱۴۱۰	اندیجان	۳۰۶۲۰	زلاتسٹ سنہ ۱۸۹۰ء	۲۰۰۰۰
طفلس	۱۰۱۱۸۹	لیبک	۲۹۷۰۲		
باکو	۸۶۶۱۱	شماخا	۲۸۸۶۰		
قوقند	۵۴۰۴۳	خوست	۲۷۶۵۹		
اکاتری نودر سنہ ۱۸۸۹ء	۴۷۶۲۰	نخار	۲۶۷۱۹		
ارکٹسک	۴۷۴۰۳	یورالسک	۲۶۰۳۴		
ولادکاوکز	۴۱۸۰۶	مرغلان	۲۶۰۸۰		
اومسک	۳۸۰۰۰	میکاپ سنہ ۱۸۸۹ء	۲۴۴۸۴		
ٹومسک	۳۶۸۰۶	الگزینڈروپول سنہ ۱۸۸۶ء	۲۲۶۷۰		
اکاٹرن برگ	۳۶۷۵۰	کتائس	۲۱۸۹۷		
استاوروپول	۳۸۸۴۳	ڈجیزک	۲۱۸۰۰		

یورپی روس مین ۳۰۶ شہر ایسے ہین جنکی آبادی ۲۰۰۰۰ سے ۳۰۰۰۰ تک ہے اور ۱۷۲ ایسے ہین جن مین ۱۰۰۰۰ باشندون سے زیادہ رہتے ہین۔

مذہب

مملکت روس کا سلطنتی مذہب گریکو رشیا (کلیسیائی یونانی متعلق روس) کا ہے جس کو سرکاری تحریرات مین آرتھاڈکس کیتھولک فیتہ (مذہب پیروان صادق الاعتقاد) کہا جاتا ہے۔ اوسکا اپنا ہی جدا سنڈ (مجلس مذہبی) ہے۔ مگر اوسکے چرچ کے تعلقات چارون پٹیری ارکیٹ (قدیمی) قسطنطنیہ۔ یروشلم۔ انطاکیہ اور اسکندریہ کے چرچون سے کچھ کچھ برادرانہ ہین۔ اس کا مقدس سنڈ (کلیسیا کی حکومت کی مجلس) باسترضار پادریان روس وہر چہار شقے پٹیری آرک (قدیمی کلیساون) کے مقرر ہوا ہے

شہنشاہ روس کلیسیا کا اعلے حاکم مانا جاتا ہے اور ہر ایک عہدہ دار کلیسیا کا اوسیکے حکم سے مامور ہوتا ہے۔ بشپون اور پریلیٹون کا حق صرف اسیقدر ہی کہ وہ امیدوارون کو پیش کرین۔ مگر بادشاہ کو ہی اختیار ہے کہ جسے چاہے مقرر کرے اور تبدیل کرے اور بعض حالتون مین وہ چاہے تو موقوف کر دے۔ لیکن مسائل شرعی اور حاکمانہ مین وہ کبھی زبردستی نہین کرتا ہے۔ فی الحقیقت پراکیوریٹر (وکلاء مذہبی) کو معاملات کلیسیا مین بہت بڑے اختیارات حاصل ہین۔

گریکو رشین کلیسیا کا مذہب رومن کیتھولک سے اس امر مین مختلف ہے کہ وہ پوپ کی روحانی عظمت کو اور پادریون کی تحریر کی ضرورت نہین جانتے۔ اور ...

ملک کی زبان مین کتب مقدسہ کے پڑہنے اور پڑہانے کا ہر کسی کو مختار رجانتے ہین - اگر اوس روک ٹوک سے جو وہان یہودیون پر کیجاتی ہے قطع نظر کرین تو باقی تمام مذاہب کو سلطنت روس مین آزادی ہے -

دسینٹر (ایک قسم کے عیسائی معتزلہ) فرقون پر وہان بڑی سختی کیجاتی ہے - اگرچہ اون کو کسیقدر حال مین آزادی دیدی گئی ہے جو یونائٹڈ چرچ کے پیرو ہین - قیاس کرتے ہین کہ صرف روس کبیر مین دسینٹر فریق کے لوگ ۱۲۰۰۰۰۰ سے زیادہ ہین - رومن کیتھولک کلیسیا کے معاملات ایک کالجیم (مجلس) اور کلیسیائی فریق لوتھرن کی ایک کنسٹری (مجلس) کو سپرد ہین - اور یہہ دو نون مجلسین سینٹ پیٹرز برگ مین رہا کرتے ہین - رومن کیتھولک اکثر پولینڈ کی صوبون مین رہتے ہین - لوتھرن فریق کے لوگ بالٹک کے علاقون مین ہین مسلمان مشرق اور جنوب مین - اور یہودی مغرب اور جنوب مغرب کے بشہرون اور بڑے بڑے گانوون مین آباد ہین -

مختلف عقائد کے پیروون کے جدا جدا ٹھیک ٹھیک تعداد معلوم نہین ہے - کیونکہ بہت سے دسینٹر فرقون کو گریک ارتھاڈکس کے تحت مین بیان کیا گیا ہے - لیکن حسب ذیل اون کو قیاس کرتے ہین -

نام فرقہ	آبادی
ارتھاڈکس گریک کیتھولک (کلیسیا یونان) جس مین فوج اور جہازران داخل نہین ہین -	۶۹۰۰۸۴۰۷

نام فرقہ	آبادی
یونائٹڈ چرچ (کلیسیا ئے متفقہ) اور اہل آرمینیہ	۵۵۰۰۰
رومن کیتھولک (کلیسیا ئے روم)	۸۳۰۰۰۰
پروٹسٹنٹ	۲۹۵۰۰۰
یہودی	۳۰۰۰۰۰
مسلمان	۲۶۰۰۰۰
دیگر مذاہب	۲۶۰۰۰

سنہ ۱۸۹۰ء مین پولینڈ کی آبادی مذاہب ذیل پر منقسم تھی۔

نام فرقہ	آبادی
رومن کیتھولک	۶۲۱۴۵۰۴
یہودی	۱۱۳۴۲۶۸
پروٹسٹنٹ	۴۴۵۰۱۳
گریک چرچ (علاوہ فوج)	۳۹۸۸۸۵
دیگر مذاہب	۴۷۸
آبادی جسکی تعداد فقط قیاسی ہے	۶۳۴۱۴
میزان سوائے فوج	۸۲۵۶۵۶۲

روس کی عملداری ۶۲ بشپرک (علاقہ جات بشپ) مین منقسم ہے۔ جو سب سے آخیر رپورٹ کے بموجب ۳ میٹروپولیٹن ۱۵ آرچ بشپ اور ۳۴ بشپون کے

زیر حکومت تھی۔ اِن بشپون کے نیچے ۳۷ ویگار (مددگار بشپ) تھے جو سب کے سب (مونسٹک کلرجی) رہبان مین سے تھے۔ سنہ ۱۸۹۹ء مین سب عام وخاص گرجا ۵۰۲۰۰ تھے جن مین سے کتھیڈرل ۶۶۶- پیرش کے گرجے ۴۶۹۰ ۳- ننکنفارمسٹ (سرکاری کلیسیا کے منکر) جنہین اہل گرجا نے تسلیم کرلیا ہے ۲۴۸ ۲- اور چیپل ۷ ۵۱۰ تھے اِن سب مین ۲۳۳۳ ۵ پریسٹ اور ڈیکن اور ۴۲۶۱ ۳ کینٹر وغیرہ تھے جو گرجے اور چیپل (چھوٹے چھوٹے گرجے) سنہ ۱۸۹۹ء مین نئے بنے اون کی تعداد ۴۵۹ گرجے اور ۲۱۸ چیپل سے کم نہ تھی۔ سرکاری تحقیقات کے بموجب سنہ ۱۸۹۹ء مین ۴۸۰ (مونسٹری) خانقاہین مردون کی اور ۷ ۱۱۹۹ مرد رہبان وجوگی اور ۱۱ ۴۱ (ننری) عورتون کی خانقاہین اور ۶۹ ۲ ۵۹ ۳ عورتین رہبان وجوگی تہین۔

دوسرے مذاہب کے گرجے اور پادری سنہ ۱۸۹۹ء مین حسب تفصیل ذیل تھے۔

	گرجے	پریسٹ (پادری)			پریسٹ (پادری)
رومن کیتھولک کے	۵۱۵۶	۳۶۲۹	مسلمانون کے	۴ ۲۵۴ مساجد	۱۶۹۱۲ مولوی وغیرہ
لوتھیرین (فنلینڈ کے سوا)	۱۸۶۶	۶۰۵	یہودی	۶۳۱۹	۵۶۷۳
آرمینین	۱۲۷۵	۲۰۲۵	کرایم (ایک یہودی قوم)	۳۵	۳۵

ہولی سنڈ کا سرمایہ ۵۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہے جو ان کے خود اختیار مین ہے۔ اور سنہ ۱۸۹۹ء مین جو عطیہ کہ تمام گرجون مین امرا نے دیا اوسکی تعداد ۲۹۵۷ ۱۱۱۱ روبل[۵] تھی۔ اور دینی بھائیون سے جو وصول ہوا اوس کی تعداد ۲۰۰۰۰۰ روبل تھی

[۵] روبل سلطنت روس مین چاندی کا سکہ دو روپیہ سے کچہہ کم کا ہوتا ہے۔

سنہ ۱۸۹۲ئ مین اس سنڈ کا خرچ شاہی بجٹ مین ۱۳۹۹۵۳۲۱ روبل درج ہوا تہا جسمین مدارس کے لیے ۱۷۳۷۲۶۰ روبل - پادریان آرمینین کے لیے ۱۴۲۰۴ روبل - پادریان کیتھولک کے ۱۵۶۰۳۴۰ روبل - پادریان لوتھرین کے لیے ۱۲۱۲۹۲ روبل مسلمان ملاون کے لیے ۵۰۹۵۵ روبل دیا گیا - سوائے اسکے سنڈ نے اپنے آپ ۶۸۳۳۰۶۸ روبل خرچ کیے جو خاصکر مدارس مین خرچ ہوئے - کل خرچ ۲۰۷۸۲۵۳ روبل ہوا -

تعلیم

اس سلطنت کے بہت سے مدارس تو زیر انتظام وزیر سررشتہ تعلیم کے ہین - اور اس تمام ملک کو ۱۴ تعلیمی قسمتون مین اس طرح منقسم کیا ہے - سینٹ پیٹرز برگ - ماسکو - کرن آرینبرگ - کھرکوف - اوڈیسہ - کیف - ولنا - وارسا - دارپٹ - کاکیشس - ترکستان مغربی سائبیریا - مشرقی سائبیریا - مگر بعض خاص مدارس اور وزرا کے ماتحت بھی ہین - سنہ ۱۸۹۰ئ کے بجٹ مین تمام وزرا کی جانب سے جو سررشتہ تعلیم مین سرکاری مدد دی گئی اوسکی تعداد ۴۵۰۳۹۹۵ روبل تھی -

فنلینڈ کی اپنی ہی جدا یونیورسٹی ہے - اور قریب قریب ۴۰۰۰ طلبہ کے امداد سرمایہ مدارس سے کیجاتی ہے - یا اون کی فیس معاف ہے -

روس کے سررشتہ تعلیم کے حالات تو بہت ہی کم معلوم ہین کیونکہ سوائے قسمت تعلیم کاکیشس کے اور کہین کے حالات مفصل نہین چہاپے جاتے ہین - جو حالات کہ وزیر سررشتۂ تعلیم نے سب سے حال مین مشتہر کیے ہین وہ سنہ ۱۸۸۵ئ کے ہی ہین -

ہائی اسکول (مدارس اعلے) اور مڈل اسکول (مدارس اوسط) سوا سے تعلیم ہند کے جو ۱۸۹۰ء مین یا اس سے پہلے جاری تھے حسب ذیل ہین

	تعداد	تعداد مدارس	تعداد طلبہ
یونیورسٹی سنہ ۱۸۹۰ء	۹	۱۰۳۹	۱۴۵۴۲
مدارس علے خاص	۱۰	۱۹۰	۲۰۹۶
یونیورسٹی کالج برای نسوان سنہ ۱۸۹۰ء	۱	۰	۴۰۰
مدارس الہیات سنہ ۱۸۹۰ء	۴	۱۲۷	۷۶۱
مدارس طبی	۱	۰	۷۵۴
مدارس فوجی	۴	۰	۴۶۴
مدارس فن زراعت	۱	۰	۳۰۶
مدارس فن انجنیری	۱	۰	۲۳۸
میزان مدارس اعلے	۳۱	۰	۱۹۵۶۱
نارمل اسکول (مدارس متعلمین) نارمل سیمری (مدارس اعلی) مع مدارس مشتقی	۷۸	۸۲۲ ۰	۵۵۸۶
جمنیشیا (مدارس ورزش) پرو جمنیشیا (اکھاڑے)	۲۳۹	۲۸۱۵	۹۸۶۸۲
ریل اسکولین	۹۰	۱۴۰۳	۱۸۸۲۷

	تعداد	تعداد مدارس	تعداد طلبہ
مدارس صنعت و حرفت	۴۴	۰	۴۰۶۹
مدارس الٰہیات	۵۴	۱۰۵۴	۱۵۹۸۳
مدارس فوجی و جہازرانی	۹۱۳	۰	۲۱۱۰۹
میزان مدارس وسطی برای ذکور	۶۱۹	۰	۱۳۴۹۵۶
جمنیشیا و پروجمنیشیا برائے نسوان	۳۴۳	۰	۷۰۱۷۴
مدارس نسوان	۳۰	۰	۷۹۱۱
میزان مدارس وسطی برای نسوان	۳۷۳	۰	۷۸۰۸۵

سرکاری رپورٹوں [illegible] اور ذریعوں سے جو مدارس کے حالات معلوم ہوئے اون کی بموجب سنہ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء مین مدارس [illegible] حسب ذیل تھے ۔

	اسکول			مدارس حرفت			مدارس ابتدائی		
		تعداد طلبہ			تعداد طلبہ			تعداد طلبہ	
	تعداد مدارس	لڑکے	لڑکیان	تعداد مدارس	لڑکے	لڑکیان	تعداد مدارس	لڑکے	لڑکیان
یورپی روس	۸۴۳	۱۱۹۱۲۶	۷۵۴۵۱	۳۴۲	۳۲۰۱۰	۳۶۷۰	۳۹۰۰۳	۷۸۰۱۵۰	۲۵۵۱۲۷
پولینڈ	۵۴	۱۱۱۶۱	۴۶۲۰	۱۳	۲۳۹۰	۳۲	۰	۰	۰
کاکیشس	[illegible]	۹۰۸۸	[illegible]	۱۹	۱۴۶۲	۴۰	۰	۰	۰
سائبیریا	۵۵	۳۶۱۰	۳۷۹۱	۱۰	۸۴۹	۷۵	۰	۰	۰
ترکستان	۱۳	۱۴۳۰	۱۰۳۳	۷	۲۷۶	۱۵	۰	۰	۰

عورتون کے کالج جس مین یونیورسٹی کے کامل تعلیم ہوتی ہے حسب الحکم فرمان شاہی ۱۸۸۷-۸۸ء
کے بند کردیے گئے۔ اون مین سے ایک اب سینٹ پیٹرز برگ مین پھر کھولدیا گیا ہے
جو کل خرچ مدارس جمنیشیا و مدارس حرفت کا ہوا اوس مین سے مدارس مڈل کے لئے ۲۵
فیصدی سرکاری خزانے سے دیا گیا۔ باقی خرچ فیس سے جو ۳۰ فیصدی تھے اور زمستودو
و میونسپلٹیون وغیرہ کے عطیون سے وصول ہوا۔ ۱۸۹۰ء مین مدارس قوم کا سک مین جسمین
مدارس جمنیشیا و ابتدائی ذکور و اناث سب داخل ہین ۹۲۶ ۷۷ اطالب علم تھے۔ یہہ مدارس ایک
جداہی والسکو کے ذریعے سے قایم ہین۔ اور اسی والسکو سے بہت سے طالب علم گورنمنٹ
اسکولون مین بھی پڑہتے ہین۔ والسکو کا کل خرچ مدارس مین ۲۷۳۰۳۱۴ روبل ۱۸۹۰ء
مین ہوا۔ کلیسیا سے ۱۸۸۹ء مین ۱۳۸۹۰۰۰ روبل دیے گئے۔ ہولی سنڈ کے مدارس کا خرچ
یا تو شاہی خزانے سے دیا جاتا ہے یا زمستودو اور دیہاتی باشندے دیتے ہین۔
سررشتہ تعلیم کا کیشن سے جو ۱۸۹۱ء مین رپورٹ مشتہر ہوئی اوس سے حالات اس طرح
معلوم ہوئے ہین۔ لائسی ام (مدارس داخلہ جمنیشیا) ریل اسکولن ۱۹ نارمل اسکول
۵۔ لڑکیون کے لائسی ام و جمنیشیا مدارس ۱۶ تھے جن مین کل ۱۰۶۱۷ طالب علم پڑھتے
تھے (۱۸۸۸ء مین ۶۰۳۶ لڑکے ۴۰۲۰ لڑکیان) مدارس قصباتی ۳۸ مدارس حرفت
۷ مدارس جہازرانی ۳ مدارس خانگی ۱۰۳ جن مین ۳۹۰۰ طالب علم تھے۔ مدارس
ابتدائی ۳۰۹۸ مدارس فرقہ آرمینین ۱۴۷ دیگر مدارس ۴۳۴ مدارس مسلمانان و یہود
۱۰۶۶ سب ابتدائی مدارس کی تعداد ۳۵۵۸ اور طالب علم ۴۶۰۰۰ تھے

روس کے ابتدائی مدارس کی حالت ۱۸۹۷ء میں حسب ذیل تھی۔

	تعداد مدارس	لڑکے	لڑکیان
وزارت صیغہ تعلیم			
ضلع اسکول	۱۸۱	۱۳۸۵۷	
قصبہ اسکول	۴۴۲	۵۲۲۱۷	
ابتدائی	۲۴۳۲۹	۱۲۱۹۶۶۳	۳۳۹۵۱۴
ہولی سِنڈ			
مدارس طفلان	۱۸۱	۳۱۵۹۳	.
مدارس نسوان	۵۳		۹۴۷۴
مدارس پیرش	۱۵۴۷۱	لڑکے لڑکیان ۴۰۸۷۲۱	
دیسی مدارس	۳۴۱۵	۵۲۶۸۱	۱۰۳۲۵
دیگر مدارس	۲۵	۱۵۲۶	۷۹۳
مدارس یہود			
سرکاری	۷۷	۴۱۹۸	۱۰۶۳
خانگی اور کامیون کے	۱۱۶۵	۱۸۲۷۴	۵۶۸۶
ابتدائی مدارس فوجی	۲۲	۹۹۳	۴۳
مدارس قوم کاسک			
مدارس طفلان	۱۲۸۰	۵۲۳۴۳	۰
مدارس نسوان	۲۳۶	۰	۱۶۲۳۸
میزان تعلیم ابتدائی ...	۴۶۸۸۰	۱۳۵۱۶۰۹	۳۸۳۲۳۶
		۴۰۸۷۲۱	

۱۸۹۷-۹۸ء مین سلطنت روس کے کل طلبہ کی تعداد سوا ے فنلینڈ کے ۳۴۷۲۶۲۷ تھی جس مین سے ۱۹۴۴۰۵۷ لڑکے اور ۵۲۷۸۷۰ لڑکیان تھین مگر یہ تعداد پوری نہین معلوم ہوتی کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پڑہنے والے بچون کی تعداد مدارس مین کُل آبادی مین صرف ۴ فیصدی تھی حالانکہ ۱۸۹۹ء مین جو رنگروٹ بہرتی کئے گئے اون مین سے ۲۰ فیصدی لکھنا پڑہنا جانتے تھے پادریون کے مدارس کو اب حال مین کچھ کچھ توسیع دی گئی ہے - کیون کہ اون مدرسین کو لشپون کی جانب سے پڑہانے کا حق بذریعہ اوستاد کے دیا جاتا ہے - اوراسوجہ سے اون کی تعداد مین ترقی ہوکر ۱۸۹۰ء مین ۱۹۰۵۸ مدرسین اور ۶۰۰۰۰۰ طالب علم ہو گئے ہین - زمستوو کی طرف سے ۲۲۰۰۰ مدارس سے زیادہ جاری ہین - یورپی روس مین ایک مدرسہ ۲۵۰۰ باشندون مین اورسائبیریا مین ۳۳۴۵ باشندون مین ہوتا ہے اوراسیطرح پر ۱۴۴۶ مدرسے ہین جن مین ۴۹۱۱۸ طالب علم پڑہتے ہین

۱۸۸۸ء مین مدرسۂ انجنیرے کے جاری کرنے کی تجویز ہوئی تھی اور ۱۸۸۹ء مین مدارس تجارت وصنعت کے اجرا پر غور ہو رہا تہا - ایک دستورالعمل ۱۴ اپریل ۱۸۹۰ء کے بموجب مدارس مڈل صوبجات بالٹک کی وضع مدارس تعلیمیا روس کی سی کر دی گئی ہے -

پریس (مطابع) ۱۸۹۱ء مین ممالک روس مین سواے فنلینڈ کے ۹۰۵۳

کتابین چھپین جن کی کل جلدین ۲۹۱۰۵۹۵۹ مطبوع ہوئین - ان مین روسی زبان
کی ۶۵۹۹ کتابین ۲۲۹۱۸۶۰۵ جلدین تھین - باقی اور دوسری زبانون
مین تھین جن کی نسبت ۱۸۸۹ء مین اس طرح پر تھی - زبان پولینڈی مین ۷۲۳
کتابین ۱۸۳۶۰۹۹ جلدین - یہودی مین ۴۰۴ کتابین ۱۱۳۲۱۹۲ جلدین - جرمنی
مین ۳۰۷ کتابین ۷۴۳۸۰ جلدین - زبان لیسٹی (قدیمی پولینڈ والون کی زبان)
مین ۲۰۳ کتابین ۷۶۵۷۰ جلدین - استھونیا بولی مین ۱۱۵ کتابین ۴۴۴۱۰ جلدین
۱۸۹۱ء مین سواے فنلینڈ کے مملکت روس مین ۷۲۷ اخبار جاری تھے - روسی
زبان مین ۵۷۲ - پولینڈی مین ۶۸ جرمنی مین ۴۴ استھونیا مین ۱۱ لیٹی مین ۷
فرانسیسی مین ۹ - آرمینیا کی زبان مین ۵ - یہودی بولی مین ۲ - جارجیا کی بولی مین ۳
فنلینڈ مین ایک - روسی جرمنی پولینڈی مین ۲ روسی جرمنی لیسٹی مین ایک - روسی
تاتاری مین ایک - روسی ترکی مین ایک - روسی فرانسیسی مین ایک -

عدالت و جرایم

قانون ۱۸۶۴ء کے بموجب عدالت کے انتظام مین جدید اصلاح ہوئی ہے - لیکن
ابھی تک اس قانون کا عملدرآمد گورنمنٹ ہای آلونیٹس [illegible] استراخان اوفا
اور اربنبرگ مین نہین ہوا ہے - کچھ کچھ بدل بدلا کر اس کا عملدرآمد ۱۸۸۹ء مین صوبجات
بالٹک اور گورنمنٹ آرکھنگاسک مین کیا گیا ہے - ان گورنمنٹون مین جسٹس آف دی پیس
(حکام فوجداری) مقرر کیے گئے ہین - مگر اور عدالتین اوسی پہلے طریق پر چلی جاتی ہین -

رپورٹ وزیر عدالت بابت ۱۸۸۶ء و ۱۸۸۷ء مطبوعہ اگست ۱۸۸۹ء سے معلوم ہوتا ہے
کہ اس طرح کے انتظام کے صوبجات روس پولینڈ اور کاکیشس مین صرف ۵۹ تھے جن مین
۱۴۰۰۹۹۶۸ باشندے رہتے تھے اور ۲۴۶ صوبون مین جسٹس آف دی پیس تھے۔
پولینڈ اور کاکیشس مین جوری کی اجازت نہین جہان جہان زمستوو نہین ہین وہان
جسٹس آف دی پیس گورنمنٹ کیطرف سے مقرر ہوتے ہین۔ پولینڈ مین صرف شہرون
مین جج آف پیس مقرر ہین۔ دیہات مین اون کے خدمات گمینا کی عدالتین انجام
دیتی ہین۔ جنہین گمینا کے باشندون نے منتخب کیا ہے۔ سائبیریا مین پورانی ہی
وضع کی عدالتین ہین۔ صوبجات اسٹپی مین ضلع کے جج ہوتے ہین۔ اور اعلے عدالتون
کا کام وہان کے صوبون کے حکام عدالت انجام دیتے ہین۔
۱۸۹۱ء مین سنیٹ کے دو عدالت ہائے مرافعہ تہین۔ ۱۰ ہائی کورٹ ۸۵ عدالت ہائے
ابتدائی۔ ان کے علاوہ ۱۲۸۰ جج تحقیقاتون کے واسطے اور ۱۳۴۵ نوٹیری
(مصدق معاہدات وغیرہ) ۲۱۳۶ اصلی اور ۳۶۵۲ امتیازی جسٹس آف پیس تھے
جہان ابھی اصلاح نہین ہوئی اون عدالتون مین ۶۰۴ جج ۱۲۹ اسکاری وکیل
اور ۱۵۶ جج ہائے تحقیقات کا کام کرتے تھے۔
سرکاری رپورٹون کے بموجب عدالت ہائے فوجداری کی حالت حسب ذیل تھی
نالشات وغیرہ کی تعداد جو دی گئی ہے وہ پوری پوری نہین ہے۔ عدالت ہائے
جسٹس آف پیس کے روبرو ۱۷۸۵۰۷ مقدمات مین جرم ثابت ہوا۔ گمینا عدالتون

سکے روبرو ۲۰۰۰۹ مقدمات فوجداری طے ہوئے۔ عدالت ہای ابتدائی مین ۴۱۰۰۷ مقدمات رجوع ہوئے۔ ہائی کورٹ مین ۲۴۱ مقدمات علاوہ ۴۹۴۷ مرافعون کے پیش ہوئے۔ اور سینٹ کے سامنے ۱۰۷۹۶ مقدمات فوجداری پیش کیے گئے۔

ایک اور نئے قانون مورخہ ۱۲ جون ۱۸۸۹ء کی روسے کچھہ کچھہ جوری کی خدمات محدود کیے گئے ہین۔ خصوصاً اون جرایم کے بارے مین جو امرا سے اپنے انتخابی کامون مین سرزد ہوتے ہین۔

ایک قانون ۶ اپریل ۱۸۹۱ء کے بموجب یہہ جدید عدالتین اور افسران ضلع صوبجات کرغزاسٹپی مین مقرر کیے گئے ہین۔ سب سے پچھلی رپورٹ جو ۱۸۹۰ء مین سرکاری منتظمین نے مشتہر کی ہے اوسکے بموجب سلطنت روس مین ۸۷۱ جیلخانے تھے۔ اور قیدیونکی تعداد حسب ذیل تھی

	مرد	عورت
زیر تحقیقات	۲۱۹۲۰	۱۶۲۰
سزایاب قید	۵۴۱۹۷	۵۵۰۸
سزایاب جلاوطنی	۱۵۱۵۰	۴۰۳
جو سائبیریا کو جلاوطن ہونے والے تھے	۹۱۶۹	۵۸۶
جو بموجب حکم منتظمین رکھہ لیے گئے	۹۲۳	۱۹
میزان	۹۸۲۵۹	۸۶۴۳
جنہون نے اپنے والدین یا شوہرون کے ساتھہ جلاوطنی اختیار کی۔	۱۰۸۱	۱۵۰۲

ان مین سے قریب ۱۲۰۰ کے دیوانے تھے - سنہ ۱۸۹۰ع مین ۱۴۱۱۲۰ فیصدی جیلخانون مین داخل ہوے - اور ۲۸۲۴۵۷ باہر گئے - اس مین قیدیون کی وہ آمد و رفت بھی داخل ہوئی جو ایک جیلخانے سے دوسرے جیلخانے مین ہوئی - اوراسی سبب سے یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء کو جیلخانون کی مردم شماری ۸۴۸۷۷ تھی جن مین سے ۷۷۰۰۰ مرد اور ۱۰۴۱۷ عورتین تہین - اور اون کی تفصیل اس طرح ہے - روس کے حوالاتی ۵۶۵۳ اور پولینڈ کے حوالاتی ۸۷۷۳ - قیدیان باشقت ۷۷۹ - تادیب گاہون مین ۱۰۹۵۳ دیپو مین ۵۰۱۱ - زیادہ سے زیادہ قیدیون کی جو سال بہر مین کسی روز تعداد ہوئی وہ ۱۴۵۳۳ تھی - سائبیریا کو جو جلا وطن کئے گئے اون مین سے ۲۰۱۰۶ قیدی قید خانہ ٹیومن مین پہونچے جہان سے وہ سائبیریا مین اپنے اپنے مقامات پر بھیجدے جایا کرتے ہین - سنہ ۱۸۸۹ع مین ۱۶۰۷۷ قیدی ٹیومن مین پہونچے تھے جن مین ۲۰۰۰ قیدی باشقت تھے - باقیون مین سے - بھگوڑے ۱۹۱۳ - سزایاب جلا وطنی بحکم عدالت ۳۱۱۹ سزایاب جلا وطنی بحکم دیگر حکام ۳۲۰۵ - جلا وطنان پولیٹکل جرایم ۶۳۶ - جورو بچے قیدیون کے جو ان کے ساتھ گئے ۵۱۰۴ - سنہ ۱۸۹۰ع مین قیدی وغیرہ جو جزیرہ سکھالین کو جہازون پر بھیجے گئے اون کی تعداد ۱۱۴۰ تھے جن مین ۹۸ عورتین تہین - ان کے ہمراہیون مین ۴۴ عورتین اور ۹۸ بچے بھی تھے - قیدیان باشقت کا اوسط ۱۴۳۴۳ تہا علاوہ برین ۶۳۴۸ بچے ۱۶ تادیب گاہون مین قید تھے - جزیرہ سکھالین مین سنہ ۱۸۸۹ء کے اخیر پر ۶۳۶۰ مرد اور ۱۲۱۷ عورتین قیدیان باشقت مین تہین - اور ۲۰۳۸ مرد

اور ۳۲۲۴ عورتین خلاص شدہ قیدی تھے۔ ان کے ساتھہ ۶۰۰ عورتون سے زیادہ اپنے خاوندون کی رفاقت مین مع اپنے بچون کے بھی سمجھنا چاہئے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین جزیرہ سکھالین کے مجرمین اور جلا وطنان کی آبادی مین ۹۳۸۸ مرد اور ۱۲۹۹ عورتین تھین جنکے پاس ۵۰۰۰ ایکڑ آراضی زیر کاشت تھی۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین جو قیدیون کا خرچ ہوا اوسکی تعداد ۱۵۵۲۵۱۰۵ روبل ہے جس مین سے کچھہ کم ...... روبل قیدیون کی مزدوری سے پیدا ہوئے۔

فنانس (بابت خزانہ)

۱۔ سرکاری خزانہ کی حالت (اسٹیٹ فنانس)

سالانہ فنانشل بجٹ ہمیشہ ۱۳ جنوری کو مشتہر ہوا کرتا ہے۔ اور سنہ ۱۸۶۶ء سے ہر ایک رقم پر بڑے غور کے بعد صیغۂ کنٹرول سے تمام آمد و خرچ چھپا کرتا ہے۔ سنہ ۱۸۹۲ء تک تمام آمد و خرچ کی تین مدین ہوا کرتی تھین (۱) معمولی آمد و خرچ (۲) رلیسٹ دی آرڈر (ارسالات زر باہمی خزانہ جات) (۳) غیر معمولی آمدنی (جیسے قرضۂ تاوان جنگ وغیرہ) اور خرچ (ریلوے فوج تعمیرات) یہہ دوسری مد سنہ ۱۸۸۲ء سے خارج کر دی گئی ہے۔

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ واقعی معمولی آمد و خرچ سنہ ۱۸۸۱ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کاغذی روبل مین کیا ہوا۔ روبل کی طلائی قیمت کا سالانہ اوسط اور نیز اوسکی سرکاری قیمت بھی جو تخمینۂ بجٹ ۱۸۹۵ کے واسطے لی گئی ہے اخیر کے دونون خانون مین لکھدی گئی ہے۔ یہہ حالات اوس رپورٹ سے لئے ہین جو صیغۂ کنٹرول نے آنشل مسینجر (جریدۂ سرکاری) مین دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء

ین چھاپی تھی۔

سال	آمدنی	خرچ	اصلی اوسط قیمت کاغذی روپل کی	سرکاری قیمت کاغذی روپل کی
۱۸۸۰ء	۶۵۱۰۱۶۶۸۳ روپے	۶۹۴۵۰۵۳۱۳	۲۴٫۸۴ پنس	۲۵٫۳۷ پنس
۱۸۸۲ء	۷۰۳۷۱۱۵۰۸	۷۰۱۶۶۱۲۵۶	۲۶٫۲۵	۲۵٫۳۷
۱۸۸۳ء	۶۹۸۹۰۰۹۰۳	۷۲۳۶۷۳۲۵۸	۲۳٫۵۲	۲۵٫۳۷
۱۸۸۴ء	۷۰۶۲۶۶۳۴۹	۷۲۷۹۰۲۶۷۵	۲۴٫۰۳	۲۵٫۳۷
۱۸۸۵ء	۷۶۴۴۷۷۵۱۵	۸۰۶۹۱۴۳۴۶	۲۴٫۱۳	۲۵٫۳۷
۱۸۸۶ء	۷۷۰۵۴۶۰۹۰	۸۳۲۳۹۱۸۵۱	۲۳٫۱۸	۲۵٫۳۷
۱۸۸۷ء	۸۲۹۶۶۱۴۲۳	۸۳۸۸۴۹۸۶۰	۲۱٫۳۰	۲۲٫۷۸
۱۸۸۸ء	۸۹۸۵۳۱۹۲۵	۸۴۰۴۱۹۴۹۴	۲۲٫۴۳	۲۱٫۳۱
۱۸۸۹ء	۹۲۷۰۳۵۴۳۹	۸۵۷۸۸۱۱۲۶	۲۴٫۷۴	۲۲٫۴۸
۱۸۹۰ء	۹۴۳۶۸۵۷۷۰	۸۷۷۷۷۹۵۵۰	۲۷٫۰۹	۲۲٫۴۸
۱۸۹۱	۸۹۱۵۹۴۳۲۱	۷۵۳۴۸۸۳۱		۲۳٫۴۳

دسمبر ۱۸۹۲ء مین کنٹرولر نے جو یادداشت کونسل آف اسٹیٹ کے روبرو پیش کی تھی اوسکے بموجب معمولے آمد و خرچ پچھلے پانچ سال کا جسکو سرکاری کنٹرولر نے نظر ثانی کر لیا تھا حسب تفصیل ذیل ہے۔

اصلی معمولی آمدنی

ذرائع آمدنی	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
۱- محاصل					
الف براہ راست	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
اراضی و جنگلات	۴۱۱۰۲۰۰۰	۴۰۴۷۸۰۰۰	۴۲۰۱۰۰۰۰	۴۲۹۵۸۰۰۰	۴۰۷۹۰۰۰۰
اجارہ ہائے تجارت	۲۸۶۶۲۰۰۰	۳۱۷۸۳۰۰۰	۳۲۸۵۶۰۰۰	۸۲۳۳۹۰۰۰	۳۴۰۷۲۰۰۰
محصول سرمایہ پر پانچ فیصدی	۱۱۴۷۷۰۰۰	۱۱۶۰۸۰۰۰	۱۲۰۱۲۰۰۰	۱۱۹۱۶۰۰۰	۱۲۱۵۱۰۰۰
ب- جو براہ راست نہیں					
اسپرٹ (شراب)	۲۵۷۲۲۴۰۰۰	۲۶۵۱۲۵۰۰۰	۲۵۴۹۲۰۰۰۰	۲۶۸۳۸۱۰۰۰	۲۳۷۴۴۲۰۰۰
تمباکو	۲۴۰۹۳	۲۸۱۲۷۰۰۰	۲۸۱۷۸۰۰۰	۲۲۷۷۶۸۰۰۰	۲۸۵۶۸۰۰۰
شکر	۲۳۱۶۲۰۰۰	۱۷۰۷۳۰۰۰	۱۷۹۵۹۰۰۰	۲۱۶۲۹۰۰۰	۲۰۸۵۰۰۰۰
دیگر محاصل آبکاری روغن نفط (مٹی کا تیل) یا سلائی	—	۹۳۲۰۰۰۰	۱۳۷۷۷۰۰۰	۱۵۲۸۸۰۰۰	۱۴۸۶۵۰۰۰
محاصل درآمد و برآمد	۱۰۷۴۲۵۰۰۰	۱۴۱۳۱۰۰۰۰	۱۳۸۰۵۱۰۰۰	۱۴۱۹۳۹۰۰۰	۱۲۸۴۳۸۰۰۰
اسٹامپ	۱۸۲۴۲۰۰۰	۲۰۱۱۸۰۰۰	۲۰۶۱۳۰۰۰	۲۱۲۳۱۰۰۰	۲۱۵۷۷۰۰۰
محاصل تبدل	۱۳۹۳۵۰۰۰	۱۰۴۱۷۰۰۰	۱۵۹۸۵۰۰۰	۱۵۹۹۰۰۰۰	۱۶۴۲۴۰۰۰
راہداری و ریلوی	۲۰۶۶۶۰۰۰	۳۱۴۶۵۰۰۰	۲۲۴۶۶۰۰۰	۲۳۸۸۲۰۰۰	۲۵۰۸۴۰۰۰
محصولات وغیرہ					

تکمله					
ذرایع آمدنی	سنه ۱۸۸۷ء	سنه ۱۸۸۸ء	سنه ۱۸۸۹ء	سنه ۱۸۹۰ء	سنه ۱۸۹۱ء
۲ سرکاری اجارے	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
معدن	۲۱۱۱۰۰۰	۲۵۵۰۰۰۰	۲۷۹۶۰۰۰	۳۱۳۵۰۰۰	۲۹۳۰۰۰۰
ضرب سکه	۳۵۰۰۰۰	۱۶۴۰۰۰	۳۹۴۰۰۰	۸۰۲۰۰۰	۲۲۵۰۰۰
ڈاک خانه جات	۱۷۲۸۵۰۰۰	۱۸۳۵۹۰۰۰	۱۶۲۴۹۰۰۰	۱۹۷۹۴۰۰۰	۲۰۷۷۵۰۰۰
تار برقی	۹۶۵۱۰۰۰	۱۰۵۰۷۰۰۰	۱۰۲۹۶۰۰۰	۱۰۴۹۷۰۰۰	۱۳۳۱۱۰۰۰
۳ جاگیرات سرکاری					
جاگیرات کالگان	۸۹۴۴۰۰۰	۹۴۸۲۰۰۰	۱۰۲۹۰۰۰۰	۱۰۱۹۴۰۰۰	۱۰۴۸۷۰۰۰
اوسکی فروخت	۶۳۰۰۰۰	۶۹۱۰۰۰	۹۹۰۰۰۰	۹۱۰۰۰۰	۸۹۷۰۰۰
شاہی جنگلات	۱۳۵۸۷۰۰۰	۱۵۴۰۲۰۰۰	۱۷۱۳۰۰۰۰	۱۶۷۳۴۰۰۰	۱۶۲۱۴۰۰۰
شاہی معادن	۶۵۸۷۰۰۰	۷۲۶۷۰۰۰	۷۲۰۰۰۰۰	۸۱۹۸۰۰۰	۶۵۰۰۰۰۰
سرکاری ریلوی	۱۸۳۳۴۰۰۰	۲۲۳۳۰۰۰۰	۳۳۴۲۵۰۰۰	۴۹۳۱۸۰۰۰	۶۰۹۷۷۰۰۰
۴ معاوضه اراضی					
غلامان آزاد	۴۳۲۸۵۰۰۰	۴۳۰۵۲۰۰۰	۴۲۳۱۵۰۰۰	۴۰۹۷۰۰۰	۳۴۸۵۱۰۰۰
دہاقین شاہی	۴۵۶۷۲۰۰۰	۴۹۲۱۸۰۰۰	۴۹۳۳۲۰۰۰	۴۷۲۶۵۰۰۰	۳۴۱۹۸۰۰۰
۵ متفرقات					

ٹیکل					
ذرائع آمدنی	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
قرضہ ریلوی	۳۷۴۲۸۰۰۰	۵۴۵۶۷۰۰۰	۴۹۵۵۰۰۰۰	۳۸۶۴۷۰۰۰	۳۷۹۹۸۰۰۰
کاروبار بنک	۱۶۶۱۲۰۰۰	۸۷۷۴۰۰۰	۱۱۳۹۱۰۰۰	۱۶۲۳۱۰۰۰	۱۱۲۵۸۰۰۰
قرضہ شاہی	۲۱۷۵۴۰۰۰	۲۰۷۵۸۰۰۰	۱۹۰۹۶۰۰۰	۱۷۱۱۷۰۰۰	۱۷۵۵۹۰۰۰
امداد میونسپلٹیات	۱۴۴۸۳۰۰۰	۱۱۵۱۰۰۰۰	۱۲۰۴۶۰۰۰	۱۶۰۵۱۰۰۰	۱۸۳۵۳۰۰۰
متفرق	۲۲۲۸۶۰۰۰	۱۹۴۶۷۰۰۰	۱۷۰۲۸۰۰۰	۱۸۶۶۳۰۰۰	۱۵۳۹۶۰۰۰
۶ ریسٹ ڈی آرڈر	۳۷۷۵۰۰۰	۲۱۷۰۰۰	۲۹۲۱۰۰۰	۳۷۴۱۰۰۰	۲۷۰۱۵۰۰
میزان آمدنی معمولی	۸۲۹۶۶۱۰۰۰	۸۹۸۵۳۲۰۰۰	۹۲۷۰۳۵۰۰۰	۹۴۳۶۸۶۰۰۰	۸۹۱۵۹۴۰۰۰

اصلی معمولی خرچ					
ذرائع اخراجات	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
قرضہ سرکاری	۲۸۰۹۰۸۰۰۰	۲۷۹۴۳۲۰۰۰	۲۷۰۶۹۳۰۰۰	۲۶۲۶۸۳۰۰۰	۲۴۸۰۲۰۰۰۰
بڑے بڑے سرکاری محکمہ	۲۰۹۸۰۰۰	۲۱۴۶۰۰۰	۲۰۶۵۰۰۰	۲۲۰۸۰۰۰	۲۶۴۸۰۰۰
ہولی سنڈ	۱۰۹۹۹۰۰۰	۱۱۰۱۷۰۰۰	۱۱۱۸۶۰۰۰	۱۲۰۹۸۰۰۰	۱۱۳۴۰۰۰۰
وزارت					
خاندان شاہی	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰

تکملہ

ذرائع آمدنی	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
معاملات غیر ملکی	۴۰۳۶۰۰۰	۴۷۰۵۰۰۰	۴۵۹۱۰۰۰	۴۰۱۱۰۰۰	۴۷۸۴۰۰۰
جنگ	۲۱۰۹۵۳۰۰۰	۲۱۲۰۹۶۰۰۰	۲۲۵۹۸۹۰۰۰	۲۲۸۱۱۰۰۰۰	۲۲۶۱۰۷۰۰۰
جہاز رانی	۳۹۹۵۹۰۰۰	۴۰۹۱۵۰۰۰	۴۰۷۸۴۰۰۰	۴۰۶۹۳۰۰۰	۳۵۹۱۵۰۰۰
فنانس	۱۰۹۴۵۹۰۰۰	۱۰۶۶۳۷۰۰۰	۱۰۷۰۶۲۰۰۰	۱۰۹۲۱۴۰۰۰	۱۱۳۴۲۰۰۰
جاگیرات سرکاری	۲۲۳۵۵۰۰۰	۲۲۱۳۱۰۰۰	۲۴۴۳۵۰۰۰	۲۳۲۴۹۰۰۰	۲۴۵۳۲۰۰۰
اندرونی	۷۲۵۰۹۰۰۰	۷۲۷۱۰۰۰۰	۷۵۶۶۶۰۰۰	۷۹۴۳۲۰۰۰	۸۰۲۰۳۰۰۰
تعلیمات	۲۰۶۸۴۰۰۰	۲۱۴۷۸۰۰۰	۲۱۹۵۴۰۰۰	۲۲۶۳۹۰۰۰	۲۲۷۶۹۰۰۰
راستہ اور ذرائع میل جول	۲۵۸۳۴۰۰۰	۲۹۹۳۱۰۰۰	۳۶۰۴۹۰۰۰	۵۶۲۹۰۰۰	۵۶۱۴۸۰۰۰
عدالت	۲۰۴۴۳۰۰۰	۲۱۲۳۷۰۰۰	۲۱۶۲۱۰۰۰	۲۲۸۶۱۰۰۰	۲۳۸۷۴۰۰۰
سرکاری کنٹرول	۳۱۸۶۰۰۰	۳۳۲۸۰۰۰	۳۵۰۱۰۰۰	۳۸۷۳۰۰۰	۴۲۲۰۰۰۰
سرکاری سانڈ گھوڑے و گھوڑی	۱۰۹۷۰۰۰	۱۰۹۶۰۰۰	۱۱۲۳۰۰۰	۱۱۳۰۰۰۰	۱۲۴۸۰۰۰
میزان	۸۳۵۸۵۰۰۰۰	۸۴۰۴۲۰۰۰۰	۸۵۷۹۸۱۰۰۰	۸۷۷۷۸۰۰۰۰	۸۷۵۳۴۹۰۰۰
معاوضہ	۵۴۴۰۳۰۰۰	۴۱۱۶۱۰۰۰	۴۰۲۳۴۰۰۰	۴۰۲۴۳۰۰۰	۴۰۴۱۰۰۰۰

معمولی اور غیر معمولی آمد و خرچ سنہ ۱۸۹۱ء مین حسب ذیل تھا۔

	تخمینہ	اصلی آمد و خرچ
	روبل	روبل
معمولی آمدنی و رسیدات ارسالات	۹۰۰۷۵۷۵۷۰	۸۹۱۵۹۴۳۲۱
معمولی خرچ و خرچ ارسالی	۸۹۵۳۳۰۳۹۵	۸۳۷۹۱۱۰۲۱
فرق	۵۴۲۷۱۷۵ +	۵۳۶۸۳۳۰۰
غیر معمولی آمدنی	۱۳۷۵۰۱۳۹	۳۷۲۰۰۸۸۹
غیر معمولی خرچ	۶۳۴۱۳۵۰۰	۲۱۹۲۰۵۴۵۸
بقایا	۴۹۶۶۳۳۶۱ -	۱۸۲۰۰۴۵۶۹ -
میزان کل بقایا	۴۴۲۳۶۱۸۶ -	۱۲۸۳۲۱۲۶۹ -

بقایاے آمد و خرچ پنجسالہ گذشتہ سکہ طلا وغیرہ اور نیز زر کاغذی مین کنٹرولر کی رپورٹ مذکورہ کے بموجب حسب ذیل ہے

+ اس علامت سے آمدنی کی زیادتی خرچ پر اور - اس سے خرچ کی زیادتی آمدنی پر سمجھنا چاہئے۔

سال	سکہ نقرہ و طلا	زر کاغذے
بقایاے آمد و خرچ معمولے	روبل	روبل
سنہ ۱۸۸۷ء	۲۹۷۸۹۴ -	۱۳۳۰۱۸۷۲ +
سنہ ۱۸۸۸ء	۶۸۵۹۶۶۸ +	۵۴۲۹۴۱۴۵ +

سال	سکہ نقرہ وطلا	زر کاغذی
	روبل	روبل
سنہ ۱۸۸۹ء	۱۷۹۹۳۶۸۵ +	۶۵۳۱۰۴۶۱ +
سنہ ۱۸۹۰ء	۲۹۷۳۸۳۳۷ +	۳۸۹۹۴۲۲۹ +
سنہ ۱۸۹۱ء	۳۲۰۱۵۳۰۸ +	۲۴۶۳۱۰۳ +
بقایاے پنجسالہ	۸۶۳۰۹۱۹۴ +	۱۷۴۳۶۳۸۵۰ +
بقایاے آمد و خرچ غیر معمولے		
سنہ ۱۸۸۷ء	۱۴۰۹۶۲۹ +	۴۶۳۹۷۷۷۱ +
سنہ ۱۸۸۸ء	۳۱۰۹۷۱ +	۳۳۵۵۵۴۶۹ -
سنہ ۱۸۸۹ء	۲۶۷۱۱۷۵۵ +	۸۵۱۸۹۱۳۰ -
سنہ ۱۸۹۰ء	۱۸۰۴۴۷۹۲ -	۴۷۳۲۹۴۹ +
سنہ ۱۸۹۱ء	۵۵۸۸۱۶۴۸ -	۹۲۵۹۳۹۰۴ -
بقایاے پنج سالہ	۴۵۴۹۴۰۸۴ -	۱۲۰۲۰۷۷۸۳ -
بقایاے کل	۴۰۸۱۵۱۱۰ +	۱۴۱۵۶۰۷۷ +

سنہ ۱۸۹۱ء مین معمولی آمدنی کے تخمینہ سے جو آمدنی کم ہوئی اوسکی وجہ یہہ تھی کہ اوس سال فصل اچھی نہین ہوئی تھی۔ غلامان آزاد کی ادائی مین ۵۵۲۹۱۴۷ روبل کے اور واقین سرکاری بلامحصول کے مقابلے مین ۵۰۸۴۳۴۹۲ روبل کی کمی ہوئی

محصول آراضی مین ۲۱۸۵۹۶۵ روبل کی اورآبکاری مین ۱۲۰۳۸۸۱۵ روبل کی
کمی ہوئی - یہہ کل کمی اوس اضافہ سے پوری نہ ہوئی جو محصول درآمد وبرآمد مین ۱۷۷۸۳۰۹۲
روبل اور سرکاری ریلون مین ۵۸۱۲۱۲۶ روبل اور اور چھوٹی چھوٹی رقمون مین ہوا
اوس سال کے قحط سالی مین سرکار کو صرف محتاجون کی امداد مین غیر معمولے طور پر
۱۶۲۰۰۰۰۰ روبل خرچ کرنا پڑے -

سنہ ۱۸۹۲ء اور سنہ ۱۸۹۳ء کے بجٹ کی تفصیلات حسب ذیل ہین -

آمدنی

ذرائع آمدنی	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
۱- آمدنی معمولی	روبل	روبل
محاصل براہ راست		
محاصل زمینی اور شخصی	۴۴۳۶۴۱۸۲	۴۴۷۰۳۲۴۹
اجارہ ہائے تجارت	۳۳۵۰۷۸۹۹	۳۷۷۳۲۴۳۱
سرمایہ پر	۱۱۹۸۴۰۰۰	۱۲۵۱۵۰۰۰
میزان محاصل براہ راست	۸۹۹۲۶۴۸۱	۹۴۹۵۰۶۸۰
محاصل جو براہ راست نہین ہین -		
محاصل مسکرات	۲۴۲۵۷۰۹۸۱	۲۰۷۳۹۳۷۲۱

تکملہ

ذرائع آمدنی	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
	روبل	روبل
تماکو	۲۷۷۴۱۱۰۲	۳۰۰۴۳۱۰۲
شکر	۲۱۱۷۴۰۰۰	۲۸۶۵۵۵۰۰۰
روغن نفط (مٹی کا تیل)	۱۰۰۲۶۸۰۰۰	۱۶۰۴۱۰۰۰
دیاسلائی	۴۷۲۰۰۰۰	۷۵۱۸۰۰۰
محاصل درآمد و برآمد	۱۱۰۹۰۰۰۰۰	۱۳۴۹۷۰۰۰۰
اسٹامپ	۵۰۹۹۶۹۳۴۱	۶۱۲۷۹۴۵۰
میزان محاصل جو براہ راست نہیں	۴۷۶۱۰۲۲۲۴	۵۳۵۹۰۰۷۷۳
ضرب سکہ معدنیات ڈاک خانہ و تار برقی	۳۵۰۶۰۷۱۹	۳۸۵۳۷۱۱۴
جاگیرات سرکاری	۱۳۹۵۴۵۲۷۹	۱۳۵۴۹۴۸۹۷
فروخت جاگیرات سرکاری	۸۶۷۱۶۶	۸۲۷۷۲۰
معاوضہ آراضی سرکاری دہاقین سے	۴۰۱۴۲۹۱۶	۴۱۲۴۴۶۶۲
" غلامان آزاد سے	۳۳۸۵۷۰۸۴	۳۵۷۵۵۳۳۸
آمدنی قرضۂ ریلوے وغیرہ	۶۴۲۵۸۷۱۰	۷۲۰۹۷۳۹۴

تکملہ

ذرایع آمدنی	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
	روبل	روبل
متفرقات	۶۰۸۳۸۴۶	۶۴۱۳۵۶۵
میزان آمدنی معمولی	۸۸۶۵۴۴۳۲۵	۹۶۱۲۲۲۱۴۳
۲ غیر معمولی آمدنی		
خرچہ جنگ	۳۳۳۷۱۳۹	۳۵۳۶۳۳۵
امانت دوامی بینک آف رشیا مین	۷۱۲۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰
سرمایہ خاص پر منفعت خزانہ	۴۴۱۲۲۷	۵۹۳۷۵۷۴
میزان آمدنی غیر معمولی	۴۴۹۰۳۶۶	۱۰۶۷۰۹۰۹
آمدنی برای اخراجات غیر معمولی	۴۴۲۶۸۳۷۵	۶۸۵۶۳۳۳۳
آمدنی کل	۹۶۵۳۰۳۰۶۶	۱۰۳۰۴۵۸۳۸۵

غیر معمولی خرچ کچھہ کچھہ تو اوس روپے سے کئے جاتے ہین جو خزانے سے مل سکتا ہے اور کچھہ کچھہ اوس قرضے سے جسکے وصول ہونے کی امید ہوتی ہے آمدنی مین جو اضافہ کا تخمینہ کیا گیا ہے وہ اولاً تو اس سبب سے ہے کہ روبل طلائی کی قیمت بجائے ایک روبل ۶۰ کوپک کے ایک روبل ۷۰ کوپک لگائی گئی ہے ثانیاً شہرون کے مکانات پر اور تجارتی اور حرفتی لوگون پر محصول زیادہ کیا گیا ہے تیسرے محاصل اسپرٹ بیر شکر مٹی کے تیل دیا سلائی اور تمباکو کے

محصول مین اضافہ ہوا ہے چوتھے دور ریلوی جو سرکار نے ۱۸۹۲ء مین خریدی ہین اون کی آمدنی بھی اوس مین شامل ہے - نمک پر پھر محصول مقرر کرنے کے لئے اسٹیٹ کونسل مین بحث پیش ہو رہی ہے -

خرچ

خرچ	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
۱- اخراجات معمولی	روبل	روبل
۱ قرضۂ سرکاری		
(الف) سود و اصلی قرضہ سرکاری	۱۹۰۵۴۰۴۲۱	۱۹۵۱۰۲۰۱۰
(ب) " قرضہ ریلوی	۶۲۹۶۸۸۸۴	۶۹۲۲۳۶۳۷
۲ بڑے بڑے محکمہ جات سرکاری . . .	۲۱۰۶۴۱۱	۲۱۱۵۱۶۵
۳ ہولی سنڈ	۱۱۴۷۹۴۵۹	۱۱۸۸۷۰۰۴
۴ وزیر خاندان شاہی	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰
۵ " معاملات بیرونی	۴۸۱۲۴۱۲	۵۲۸۹۱۹۰۹
۶ " جنگ	۲۲۸۹۰۷۱۳۲	۲۳۲۶۳۷۰۳۰
۷ " بیڑہ جہازات	۴۷۸۸۲۲۳۳	۴۹۸۹۲۸۰۳
۸ " فنانس	۱۱۳۳۲۳۶۸۷	۱۲۲۵۷۲۵۰۹
۹ " جاگیرات شاہی	۲۴۵۲۴۴۷۵	۲۵۴۵۸۳۰۵

تکملہ		
خرچ	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
	روبل	روبل
۱۰ وزیر اندرونی	۸۰۹۱۳۳۳۸	۸۲۳۵۲۶۵۹
۱۱ " سررشتۂ تعلیم	۲۱۸۶۹۲۶۴	۲۲۴۱۱۴۳۴
۱۲ " سڑک و ذرایع آمد و رفت . .	۶۳۶۵۳۰۵۱	۷۰۸۰۰۸۱۴
۱۳ " عدالت	۲۴۵۷۴۱۹۲	۲۵۳۱۰۸۳۰
۱۴ کنٹرولر سرکاری	۴۲۸۴۱۶۲	۴۴۶۶۰۴۳
۱۵ صدر محکمہ اسپان	۱۲۶۸۶۹۵	۱۳۱۰۱۶۳
۱۶ اخراجات غیر متوقع	۱۸۰۰۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰
میزان اخراجات معمولی	۹۱۱۶۶۸۰۶۶	۹۴۷۶۹۰۳۸۵
۲۔ اخراجات غیر معمولی		
۱۔ ریلوے و بندرگاہ	۳۳۴۹۵۰۰۰	۶۲۱۶۱۰۰۰
۲ اصلاح فوج	۲۰۱۴۰۰۰۰	۶۹۶۰۷۰۰۰
۳ مخزن خاص برائے سامان خوراک	—	۱۰۰۰۰۰۰
میزان اخراجات غیر معمولی	۵۳۶۳۵۰۰۰	۹۲۷۶۸۰۰۰
میزان اخراجات	۹۶۵۳۰۳۰۶۶	۱۰۴۰۴۵۸۳۸۵

خرچ معمولی سوائے خرچ تعمیرات عامہ کے سنہ ۱۸۷۵ء سے سنہ ۱۸۹۲ء تک برابر زیادہ ہوتے ہوتے ۵۸۷۰۰۰۰۰۰ روبل سے ۹۶۵۰۰۰۰۰۰ روبل تک بڑھ گیا ہے اور اسی زمانہ مین قرضۂ سرکار بھی ۱۱۴۰۰۰۰۰۰ روبل سے ۲۵۳۰۰۰۰۰۰ روبل ہوگیا ہے -

روس کا سرکاری قرضہ وہ ہے جو وقتاً فوقتاً سنہ ۱۷۹۸ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک لیا گیا ہے (جس مین سے بہت سے کی صورت تبدیل ہوگئی ہے) اور پولیٹش او بلیگیشن (پولینڈ کا قرضہ) - اور سنہ ۱۸۳۱ء - ۶۵۲ کے اسناد ادائے قرضہ او تمسکات قرضۂ ریلوے سرکاری و پیپر کرنسی (نوٹ یا کاغذات زر) بھی اوس مین داخل ہین - یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو اِس قرضے کی تعداد تھی ۲۴۸۹۷۰۰ پونڈ - ۵۴۳۷۸۷۰۰۰ فرینک - ۱۱۵۵۳۰۹۶۵۰۰ روبل طلائی - اور ۷۹۱۳۱۲۱۲۴۳۰۳ روبل کاغذی - سنہ ۱۸۸۹ء - ۹۱ء کے معاملات کنٹرولر کی رپورٹ مین اس طرح مذکور ہین -

	طلائی	نقرہ	کاغذی
قرضہ متبدلہ			
۵½ فیصدے	-	-	۶۵۱۷۴۹۰۰
۵ "	۶۵۴۳۷۷۲۸۵	۳۸۲۸۱۰۰۰	۳۶۴۵۹۹۹۰۰
۴½ فیصدی	۹۲۰۰۰۰۳۸	-	-
میزان	۷۴۶۳۷۷۳۲۳	۳۸۲۸۱۰۰۰	۴۲۶۷۷۴۸۰۰ ۱۶۶۶۸۵۳۳۳۷
قرضۂ جدید ۴ فیصدے	۸۶۵۹۳۹۰۰۰	-	۴۵۴۰۰۰۰۰۰ ۱۸۳۹۵۰۲۴۰۰
زر وصول شدہ وغیرہ	۷۶۹۱۷۰۹۸	-	حساب ابھی تیار نہین ہوا
خرچہ تبدیل	۱۹۵۱۴۳۰۲	-	

علاوہ اسکے قرضہ تعدادی ۴۷۱۹۶۹۱۵۰۰۶۹ کاغذی روبل سنہ ۹۰-۱۸۸۹ء مین خزانے سے ادا کیا گیا۔

وزیر فنانس نے قرضۂ سلطنت کی رپورٹ جس مین معاوضۂ آراضی بھی شامل ہے اور جو یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء اور یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو تمام شنشرکی ہے جو آفشل مسینجر ۲۳ مرد سمبر سنہ ۱۸۹۲ء مین چھپی ہے۔ اوس رپورٹ کے بموجب قرضے کی تعداد کاغذی روبل مین حسب تفصیل ذیل ہے۔ یہان ایک پونڈ ۶ روبل ۴۰ کوپک طلائی کی برابر لیا گیا ہے اور روبل طلائی ایک روبل ۶۰ کوپک کاغذی کے اور نقرہ روبل ایک روبل ۱۲ کوپک کاغذی کے برابر ہے۔

	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء	جو سنہ ۱۸۹۱ء مین ادا ہوا	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء
قرضہ سرکاری جسمین پیپر کرنسی (نوٹ یا کاغذات زر) تعدادی ۳۴۷۵۵۹۷۰۰۰ روبل کے شامل ہین	کاغذی روبل ۳۳۸۱۴۰۰۵۸۶	کاغذی روبل ۴۲۲۳۸۲۱۵۰	کاغذی روبل ۳۳۲۴۹۴۱۷۲۴
تمسکات ریلوے	۱۵۳۱۸۴۳۲۰۰	۳۴۰۹۲۲۵	۱۵۲۸۴۳۳۹۷۴
معاوضہ آراضی	۴۶۱۳۷۶۴۵۰	۷۲۹۷۲۳۰۰	۴۶۰۵۶۴۱۰۰
میزان	۵۳۷۴۷۰۰۲۳۶	۵۱۹۷۶۴۶۷۶	۵۳۱۳۹۳۸۷۹۸

جدید قرضہ جو اوسی سال مین لیا گیا حسب ذیل ہے

۱۔ قرضہ سرکاری۔ دو اندرونی ۴ فیصدی کے قرضے ۳۸۴۰۰۰۰۰ روبل کے اور امانت دایمی بینک کی ۱۸۴۳۲۰۰ روبل کے

۲- معاوضۂ آراضی ۵۰ ۷۲۱۵۹۹ بابت تبدیلی ۵ فیصدی کے تمسکات سے ۴ فیصدی کے تمسکات سے۔

حسب ذیل روپیہ شاہی خزانے مین موجود تھا۔

	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو
	روبل	روبل
طلا	۱۶۲۹۹۰۷۹۵	۱۳۶۶۳۲۶۰
نقرہ	۶۰۸۳۱۸۹	۵۹۱۳۰۴۷
کاغذی روبل	۱۹۶۷۱۰۹۹۲	۱۴۱۵۹۳۴۵۳
میزان روبل کاغذی	۴۶۴۳۱۷۴۳۶	۳۲۱۵۶۵۲۹۲
تمسکات خزانہ اسٹامپ وغیرہ کاغذ	۳۵۰۱۷۶۶۶	۳۵۷۵۹۱۸۰

اسی تاریخ پر سرکاری قرضہ بابدگرفت حسب ذیل تھا۔

	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء کو	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء
	روبل کاغذی	روبل کاغذی
قرضہ سرکار بابدگرفت بابت ریلوی	۱۰۷۷۰۷۶۱۷۷	۱۱۰۳۷۲۸۸۹۲
قرضہ میونسپلٹی وخزانہا سے لوکل	۱۹۸۲۰۹۰۶۹	۳۰۰۳۸۲۵۷۳
میزان	۱۲۷۵۲۸۵۲۴۵	۱۴۰۴۱۱۱۴۶۵

مگر یہ قرضہ سلطنت کا کل قرضہ بابدگرفت نہین ہے۔ اوسکی کل تعداد سال آئندہ کی

رپورٹ مین درج کی جائے گی - اوس مین سے یکم جنوری ۱۸۹۲ء کو کسقدر حسب ذیل تھا

روبل

نوع خرچ جو خیوے سے وصول ہوتا ہے . . .	۱۲۵۰۷۶۰ کاغذی
ٹرکی "	۱۰۰۹ ۱۸۵۶۹ طلائی
تمسکات ریلوی وغیرہ	۴۲۷۱۷۸۲۷۳ طلائی
	۸۰۹۲۳۷۷۸ کاغذی
میزان	۱۰۶۲۷۷۰۳۸۹ کاغذی

اصل و سود قرضہ سرکاری و ریلوی کی ادا کی حالت بجٹ ۱۸۹۳ء کے بموجب ذیل ہے -

قرضہ سرکاری

	روبل طلائی	روبل کاغذی
الف قرضہ جو سونے چاندی کے سکون مین لیا گیا ہے		
بیرونی سود و اصل	۲۰۲۲۳۷۹۹	
اندرونی "	۸۲۶۴۳۴۵	
تمسکات ریلوی سرکاری سود و اصل	۳۶۸۶۲۱۱	
اخراجات بینک	۱۹۹۱۹	
نقصان بوجہ ارزانی قیمت روبل کاغذی	-	۲۲۵۶۳۹۹۰
میزان الف		۵۳۷۹۸۲۶۴

ب ۔ قرضہ جو کاغذی روبل مین لیا گیا ہے

	روبل طلائی	روبل کاغذی
بیرونی سود و اصل		۳۹۰۱۹۸۵
اندرونی ۔		۱۳۶۳۲۱۷۶۱
میزان ب		۱۴۰۳۰۳۷۴۶

قرضہ ریلوی (جسے ریلوی ہی ادا کرے گی)

مسکات ریلوی سود و اصل ۳۵۹۰۰۹۹۹

اخراجات بنک ۲۹۸۷۹

نقصان بوجہ کمی قیمت کاغذی روبل	۲۵۱۵۱۶۱۴
۴ ½ فیصدی قرضہ مجموعی	۶۹۳۸۷۵۰
میزان قرضہ ریلوی	۶۸۰۲۱۲۴۲
ادائی قرضہ بابت مسکات سابق جو سابق مین مالکون نے نہین وصول کیا تھا ۔	۱۲۰۲۳۹۵
میزان کل	۲۶۴۳۲۵۶۴۷

۲ - لوکل فنانس (حالت خزانہ صوبجات)

صوبون کی مجالس (زمسٹوڈ) کی آمدنی جو ۳ کرور ۲۵ لاکھ روبل سنہ ۱۸۸۱ء مین تھی سنہ ۱۸۸۷ء مین ۳۳۱۲۲۳۹۷۷۴ روبل تک پہونچ گئی تھی جس مین سے ۲۶۹۱۶۱۸۱ روبل محاصل اراضی سے وصول ہوئے (جسکا اصل مین تخمینہ ۴ کرور ۳۸ لاکھ تھا) اور ۲۵۶۵۵۹۸ روبل

دیگر ذرائع سے اور ۵٫۷۶٫۰۵۸۰۰ فقط تجارتی محصولات سے وصول ہوئے۔ ۵۸۵۳۰۰۰۰۰ ایکڑ آراضی مین سے جس سے محصول وصول ہوتا ہے ۲۳۵۰۰۰۰۰ ایکڑ کسانون کی آراضی پر وصول کیے اوسط تعداد فی ایکڑ ۳٫۶ کوپک ہے اور ۳۵۱۰۰۰۰۰ ایکڑ زمیندارون کی آراضی پر ۳٫۳ کوپک فی ایکڑ لیا جاتا ہے۔ اسی سال مین زمسٹود کے کل اخراجات ۵۷۷۱۳۱۴۴ روبل تک پہونچ گئی تھی یعنے ۱٫۲۶ روبل فی کس آبادی ذکور پر خرچ تھا اس مین سے ۱۱ فیصدی تو انتظام زمسٹود پر خرچ پڑا ۲۳ فیصدی فقط صحت اور شفاخانون کی بابت اور ۱۷ فیصدی تعلیم کے واسطے اور ۷۳ فیصدی دیگر ضروریات مین خرچ ہوا۔

یورپین روس اور پولینڈ دونون کے قصبات کی آمدنی ۴۹۴۴۰۰۷۰۵۸۴ روبل اور خرچ ۱۱۱۷۱۵۱۴۹ روبل ۱۸۸۱ء مین تھے۔ صرف پانچ شہر ایسے ہین کہ جن کی آمدنی دس لاکھ روبل سے اوپر ہے۔ ان تمام شہرون کا قرضہ ۱۸۸۲ء مین ۷۷۲۱۴۸۲۶۸ روبل تھا محابس دیہی کے [illegible] کے نقشہ جات روس خاص کے ۴۶ صوبون کے ۱۸۸۱ء مین مرتب کیے گئے ہے جس کی تعداد ۳ کرور ۲۵ لاکھ روبل تک پہونچ گئی ہے جوکہ فی کس آبادی ذکور پر ایک روبل ۱۶ کوپک پڑتا ہے۔

ڈیفینس (حفاظت مملکت)

۱۔ حد

روس کی سرحد خشکی اور تری دونون طرف بہت بڑی وسیع ہے۔ اور اوس کی طرح کی

حفاظت کی گئی ہے - مغرب کی جانب پولینڈ مین چار قلعون سے استحکام دیا گیا ہے جسکو مربع پولینڈ بھی کہا کرتے ہین وہ یہ ہین - نوو و گور گیو سک دریای وسچولا کے دہنے کنارے پر - قلعہ وارسا ایوان گوردو دریای وسچولا کے دونون کنارون پر برسیٹ لیتووسکی دریای بگ پر - چونکہ دریاے وسچولا کی جانب اگر عقب سے مشرقی پروشیا مین ہوکر حملہ کیا جائے تو غیر محفوظ تھے اسلئے نئے قلعہ جات ان قلعون کے عقب مین بنتے جاتے ہین - مغربی پولینڈ بھی وسچولا کی جانب بالکل غیر محفوظ تھے اسلئے وہان بھی قریب کیلٹ سا کے اب دامن کوہ لسا گورا مین جنوب مغرب پولینڈ مین جدید قلعہ جات بن رہے ہین - اسکے سوا اور بھی بہت سے مقامات ہین - دریاے وسچولا اور بگ پر قلعے ہین مگر اکثر بے مرمت پڑے ہین - پولینڈ اور دریاے درنا کے درمیان ولنا کا قلعہ ہے اور اور بھی قلعہ دریاے نیمان پر تعمیر ہو رہے ہین - دریاے ڈونا کے ادسکے دہانے کے قریب مقامات ریگا ڈڈونابرگ و وٹی بسک پر حفاظت کی گئی ہے - غربی حصہ پر پولینڈ کی جنوب مین بہت سے پرانے قلعے ہین جنکی حال مین مرمت ہوئی ہے - دریای نطر کی بائین جانب مین بمقام بندری اور اکرمال قلعہ بندی ہوگئی ہے - اس خط کے پیچھے لوبر ڈسک اور کیف ہین - اور دریاے نیپر اور بگ کے آغاز مین کبنرن اور اوچاکو مین قلعہ بنائے ہین اور بحیرۂ بالٹک کے ان مقامون پر قلعہ بنے ہوئے ہین - ریگا - ڈونا منڈ ریول - نروا - کرانسٹیٹ - و یبرگ - فریڈرک شام - جزیرہ ادبٹین شام -

جزایر سو بنبارک - ہنگیڈ - ایو - و جزایر آلنڈ - ساحل بحر اسود کے اڈلیسہ کے توپ خانہ سے حفاظت کی گئی ہے اور نکولاف پر بہت سے مضبوط مقامات ہین - جزیرہ نما سے کریمیا کے شہر سیباسٹوپول مین بھی قلعہ بندی ہوئی ہے اور خاکیاسے پر یکوپ پر بہت سے حفاظتی مقامات تیار کیے گئے ہین - اور مقامات کرچ - سینے گالی کا فا ازف ڈنگزوگ پر چھوٹے چھوٹے قلعہ اور گڈہ جابجا بنے ہوئے ہین - اور ساحل کاکیشس پر جگہہ جگہہ گڈہئین دکھائی دیتی ہین - جن مین سے سب سے بڑی جگہہ دریا سے رہین کے کنارے پوٹی مین ہے - اب باطوم مین بھی بڑا اسلح خانہ اور اچھا قلعہ ہے - کاکیشس مین خود بے شمار قلعہ ہر قسم کے بنے ہوئے موجود ہین - یکاٹرینڈور دریا سے کوبن پر ہے اوگن کرمیس کایا اور باکن اِس دریا کی بائین جانب کے معاون دریاؤن کے کنارے پر دربند بحیرہ کاسپین (حضر) پر گرنیب ولیٹلکر واغستان مین تفلس اکلٹسک الگزینڈروپول اریوان اور مفتوحات جدید قرس وار واہن و باطوم مین سب جگہہ قلعہ بنے ہوئے ہین - ایشیای روس مین بھی قلعہ ہین - کراس نوودسک اور حکیشلر بحیرۂ خضر پر چٹ قزل اربات اسکاباد وحرخس حدود فارس پر - نکس پٹرو الگزینڈروسک حدود خیوا پر اور سرحد بخارا پر کٹی کرگن وسمرقند اور اطوبی وخوجند اور کاشغر کی طرف کراکول ونارن وسط ترکستان کے بیچون بیچ مین بھی بہت سے حصن حصین کزالنسک کراپکی وتاشقند بنائے گئے ہین - یہہ اخیر کے سب مٹی کے ہین اور اونہین بادشاہون کے مقابلے کے واسطے کافی ہوسکتے ہین۔

جو اوسکی ایشیائی سرحد کے قریب رہتے ہین۔ ساحل بحر پیسفک پر قلو نکولاڈسک

وہانہ دریاے آمور پر اور ولادووسٹک ہین - باقی آیندہ

راقم

حسن

ہندوستان کے لوگ مچھلی کی تجارت اور اوسکی ضرورت سے بہت کم واقف ہین دنیا کے بہت سے لوگون کی معاش صرف مچھلی کے شکار اور اوسکی تجارت پر منحصر ہے۔ امریکہ کے سمندر مین سیکڑون جہاز صرف وہیل مچھلی کے شکار کے واسطے ہر سال جاتے ہین۔ ساحل البحر رہنیوالے لاکھون آدمیون کی خورش صرف مچھلی ہی مچھلی ہے۔ دنیا مین جس قدر گائے بکری مرغ وغیرہ کا گوشت کھایا جاتا ہے اسیکے قریب قریب مچھلی کی بھی خورش ہے انگریزی اور عربی زبان مین سیکڑون کتابین اور رسالے مچھلی کے بیان مین لکھے گئے ہین۔ خود ارسطو نے اپنے تصنیفات مین مچھلی کا بہت کچھ بیان قلمبند کیا ہے۔ غرضکہ دانشمند قومین اسطرح کی نفع بخش چیزون کی جانب زیادہ ترمیلان رکھتی ہین۔

سنہ ۱۸۸۶ء مین **نواب منیر الملک** مرحوم معین المہام مالگزاری کے ہمراہ جب مین مدراس کی انتظامی حالت دیکھنے کو گیا تھا اوسوقت ہم سب لوگ مسٹر ٹامس ریوینیو بورڈ کے ممبر کی ملاقات کو بھی گئے۔ صاحب مذکور کے مکان مین ایک بڑا صندوق نما حوض بنا ہوا تھا جس مین انواع و اقسام کی مچھلیان اکٹھی کی تہین

ان مچھلیون کے رکھنے سے غرض یہہ تھی کہ ان کے روزانہ حرکات و سکنات اور اونکی بچہ کشی کے طریقے کا چشم دید تجربہ حاصل کرین۔

صاحب موصوف نے بیان کیا کہ اون کو تین سال پہلے گورنمنٹ سے سیلون کو مچھلیون کی کیفیت دریافت کرنے اور اوس کی رپورٹ گورنمنٹ مین پیش کرنے کے واسطے جانے کا حکم ملا تھا۔ چنانچہ صاحب موصوف نے وہان پہونچکر چشم دید حالات کی ایک رپورٹ گورنمنٹ مین پیش کی اور نیز اس اثنا مین انھون نے مچھلیون کے حالات کی پہلی جلد ختم کی تھی جسکی ایک کاپی صاحب موصوف نے مجھے بھی دی تھی۔ اس طول کلامی سے ہماری غرض یہہ ہے کہ جس طرح ہم دنیا کے بعض سودمند مگر مختصر حالات اپنی قوم کے روبرو وقتاً فوقتاً پیش کرتے ہین۔ اسیطرح اس آرٹیکل مین ہم مچھلی کے انڈے بچون کا ذکر کرینگے۔ ممکن ہے کہ اس اصول کو دریافت کرکے اہل علم اس فن کی کتابین ترجمہ کرین اور اپنی قوم کو فائدہ پہونچائین۔

سالمن اور ٹھروٹ مچھلیان بغیر قربت اپنے نر کے انڈے دیتی ہین۔ اور جب انڈے اوسکے پیٹ مین تیار ہو جاتے ہین تو وہ پتھریلی مٹی مین گڈھا کرکے اوس مین اون انڈون کو رکھتی ہے۔

جب مچھلی انڈے دیتی ہے تو اوسوقت سالمن کا نر جو قریب رہتا ہے اون انڈون پر دودھ کی مانند کچھ رقیق چیز چھڑکتا ہے جس سے انڈون مین جان سی آجاتی ہے۔

ممکن ہے کہ ایک نر اور ایک مادہ اس قسم کی مچھلی کا لیکر انڈے نیچے اوسکے اس طرح نکال لے کہ جب مچھلی کے پیٹ مین انڈے پختہ ہو جائین تو اوسکے معدے کو آہستہ سے دبائے اور جب وہ انڈے اوگلے تو اون کو پانی سکے کسی برتن مین لیلیا جائے اور اسیطرح نر کے معدے کو دباکر وہ رقیق چیز نکلوا لے پھر ان دونون کو اچھی طرح آپسمین ملا دے اور بڑی حفاظت سے انڈون مین نیچے نکال کر اون کی پرورش کرے۔

اگر سالمن مچھلی کے انڈے یون ہی بے غور و پرداخت رہین تو ہزار مین سے ایک بچہ تیار ہو کر کھانے کے قابل ہوتا ہے مگر انسان اپنی کوشش سے تین چوتھائی بچون کی پرورش کر سکتا ہے۔

مہیسر مچھلی اور بہت سی مچھلیان اسیطرح سے بچے دیتی ہین مگر فرق اتنا ہے کہ مہیسر سالمن کی مانند انڈے ایک ہی دفع نہین دیتی بلکہ بدفعات دیتی ہے۔ اس خیال سے مہیسر کی بھی پود انسانی ذرایع سے بڑھ سکتی ہے۔

مگر ہند مین مچھلیون کی پرورش ایک اور ذریعے سے وہان کے کھیتون مین ہوسکتی ہے۔ یہ کھیت بعض وقت مچھلیون کے بچون سے بھر جاتے ہین۔ چونکہ مچھلیان انڈے دینے کے واسطے تھوڑے پانی مین آتی ہین تاکہ اس جگہ اپنے بچون کو حفاظت سے پرورش کر سکین اور کوئی بڑی مچھلی اونکو اگر کھانے نہ پائے۔ جب یہ بچے بڑے ہوتے جاتے ہین تو گہرے پانی کی طرف چلے جاتے ہین لیکن جب دریا طغیانی پر آتا ہے تو اوسوقت پانی کے

ساتھ یہ بچے بھی بہہ آتے ہین اور وہان کے کھیتون مین آپڑتے ہین - اگر یہان یہ بچے محفوظ رہین تو تھوڑے عرصے مین اچھے خاصے پرورش پاکر تیار ہو جائین - مگر قبل اسکے کہ یہہ بچے بڑے ہون لوگ ان کو پکڑلے جاتے ہین - یہہ امید کیجاتی ہے کہ اب وہ زمانہ قریب آیا کہ وہان کے کھیت مچھلیون کی پرورش کے واسطے کام مین لائے جائین گے - سالمن - ٹہروٹ - مہیر مچھلیان اپنے انڈے پتھریلی زمین مین کھود کر رکھتی ہین - اور دوسری مچھلیان ریگ مین انڈے دیتی ہین

اور ایک قسم کی مچھلی ہے کہ جسکو اسٹکل بیک کہتے ہین جو دریائی گھاس مین گھونسلا بناتی ہے - اور اوسکی بڑی حفاظت رکھتی ہے لیکن یہہ گھونسلا نر بناتا ہے - جب تک وہ اوسکو بنا نہین لیتا اوسوقت تک کوئی مچھلی اوس کے پاس نہین آتی -

بعض شاوک مچھلیان زندہ بچے دیتی ہین - اور بعض ایک تھیلی مین دیتی ہین اور یہہ تھیلی دریائی گھاس مین چمٹ جاتی ہے -

بعض مچھلی جسکو کیٹ کہتے ہین اپنے منہ مین انڈون سے بچے نکالتی ہے اور بچونکو انڈون سے نکلنے کے بعد بھی اپنے منہ مین رکھتی ہے بعض مچھلیان بیچ سمندر مین انڈے دیتی ہین - یہہ انڈے سطح سمندر پر تیرتے رہتے ہین اور وہین اون مین سے بچے نکلتے ہین -

یہہ عام قاعدہ ہے کہ میٹھے پانی کی مچھلی کے انڈے تہہ پر

بیٹھ جاتے ہین۔ اور کھار سے پانی کی مچھلی کے انڈے سطح پر تیرتے رہتے ہین۔ اس مین
حکمت آلہی یہ ہے کہ دریائی مچھلی کے انڈے جو تھہ پر بیٹھ جاتے ہین وہ دریا کی رو سے
بھکر سمندر مین نہین چلے جاتے اور تھہ پر بیٹھ جانے سے ضایع ہونے سے بچ جاتے ہین
اور اگر سمندری مچھلی کے انڈے اسیطرح سے سمندر کی تھہ پر بیٹھ جاتے تو گرمی
اور روشنی اون تک نہ پہونچتی جو اون کو اوس حالت مین پہونچتی کہ جب وہ سطح سمندر
پر تیرتے رہتے ہین۔ اور روشنی اور گرمی کا پہونچنا اوس کے لئے ضروریات
سے ہے۔

اس امر سے بہت پہلے کہ خواص دانی ماہیان ایک فن قرار دیا گیا ہے
ارسطو نے اور بعدہ مسٹر پریل اور مینٹ یہ بیان کر چکے تھے کہ اوس مچھلی کے انڈے
جو نر کی قربت سے دیتی ہے ایک موسم بارش سے دوسری بارش تک محفوظ رہ سکتے
ہین۔ اگر یہ انڈے قبل اسکے کہ اِن مین سے بچے نکلین مٹی مین دبا دئے جائین اور
تمام موسم گرما مین حفاظت سے رکھے جائین (کیونکہ یہ انڈے قبل اسکے کہ ان مین
بچہ بننے کا مادہ پیدا ہوتا زمین مین دبا دئے گئے تھے) تو اِن مین بچہ بننے کا مادہ
قایم رہتا ہے۔ اور دوسرے موسم بارش مین برسات کے پانی اور آکسیجن کے
ملنے سے اون انڈون مین سے بچے نکل سکتے ہین۔

مچھلیون کی پرورش کا طریقہ ہندوستان مین بھی رہا ہے چنانچہ
ممالک جنوب مین نواب حیدر علی خان عرف بہادر اور ٹیپو سلطان نے

انواع و اقسام کی مچھلیون کی پرورش کی ہے - چنانچہ ہم وہان کی مچھلیون کا کچھ حال بیان کرتے ہین -

جیدر مچھلی

کندہ پور علاقہ میسور مین ایک عمدہ قسم کی مچھلی ہے جو ملک میسور کے صرف ایک دو ہی تالابون مین پائی جاتی ہے - اس مچھلی مین اب ایک ایسی خراب بو آتی ہے جو ناگوار طبع ہے - شاید یہ بو اوس پانی سے جس مین وہ رہتی ہے پیدا ہو گئی ہو کیونکہ سرکاری رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ نواب حیدر علی نے اس قسم کی مچھلیون کو خاص ایک تالاب کھدوا کر صرف اپنے ہی خاصہ کے واسطے پرورش کیا تھا - اس مچھلی کا گوشت بہت وزنی ہوتا ہے - یہ مچھلی وزن مین دس بارہ سیر کی ہوتی ہے - اگر یہ مچھلی میٹھے پانی مین پرورش پا سکتی تو اس قابل تھی کہ قرب وجوار کے دریاؤن مین اوسکی پرورش کی جاتی - جس پانی مین اب یہ مچھلی رہتی ہے وہ ذرا کھارا پانی ہے -

کنڈاپور سے تھوڑے فاصلے پر ایک میٹھے پانی کا تالاب ہے اور نیز ایک قسم کی مچھلی ہے - جبکہ ٹیپو سلطان نے اپنے ہی خاصہ کے واسطے پرورش کیا تھا - یہان کے باشندون نے اسکا نام [illegible] رکھ چھوڑا ہے - یہ ایک بہت تیار مچھلی ہے - لیکن یہ صرف اوسی وقت کام کی ہوتی ہے جب کہ اس مین [illegible] لگایا جاتا ہے - اگر یہ مچھلی ملک کے مختلف مقامات مین پرورش کی جاسکے تو

بڑی عمدہ بات ہے۔ اسکے پکڑنے کے واسطے چند روز پہلے تیاری کی جاتی ہے اور یہہ عجیب طرحسے پکڑی جاتی ہے۔

معمولی جال کو آپس مین اس قدر جوڑ دیتے ہین کہ تالاب کے اس سرے سے اوس سرے تک پھیلجائے لیکن یہہ مچھلی اس جال مین نہین آتی ہے یہہ جال صرف اونکے ڈرانے کے واسطے لگایا جاتا ہے۔ اس جال کے پیچھے ڈونگے یعنے چھوٹی کشتیون کی ایک قطار ہوتی ہے۔ یہہ ڈونگے کچھہ فاصلے سے اس جال مین اسطرح بندہے ہوتے ہین کہ جب یہہ جال اوپر اولٹا لیا جائے تو ڈونگے اپنی اپنی جگہہ پر قایم رہتے ہین اور ان ڈونگون پر لوگ ویسا ہی جال ہوا مین روکے کھڑے رہتے ہین۔ اسطرح سے تیاری کرکے کچھہ آدمی جال کی طرف مچھلیون کو ہکالتے ہین۔ مچھلیان پانی مین جال کو دیکھکر ڈر جاتی ہین اور اوسکے اوپر سے کودنا چاہتی ہین جب یہہ جست کرتی ہین تو دوسرے جال مین جو ہوا مین تنا رہتا ہے جا پڑتی ہین ان مچھلیون کو پکڑتے وقت دیکھنا ایک عجیب تماشا ہے۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ یہہ مچھلی اس قدر بڑی اور وزنی ہوتی ہے کہ نہ چھڑی سے پکڑی جاتی ہے اور نہ ڈورے سے۔

یہہ مچھلی اصل مین سمندری مچھلی ہے۔ اوسکو میٹھے پانی مین پرورش کرلیا ہے۔ سمندری مچھلی کا میٹھے پانی مین پرورش کر لینا کچھہ غیر معمولی بات نہین ہے۔ کیونکہ منگلور متعلقہ ملیوار کے مقام پر چند تالاب سمندر اور دریا کے

درمیان واقع ہین - جنکا پانی میٹھا ہے - اون مین کئی قسم کی سمندری مچھلیان پائی جاتی ہین -

سالمن اور شیڈ مچھلی بھی سمندر سے لاکر میٹھے پانی مین پرورش کی جاسکتی ہے -

مچھلیون کی آمدنی جو انگلنڈ مین ہوئی ہے اوس کی کیفیت بھی ناظرین کو معلوم ہونی چاہئے - جس سے اچھی طرح قیاس کیا جا سکے گا کہ مچھلی کی تجارت درحقیقت ملکی دولت کا ایک جزو اعظم ہے - ماہی گیری کی ایک سرکاری رپورٹ سے نتائج مفصلہ ذیل حاصل ہوئے ہین -

	شیل مچھلی کے سوا		قیمت جس مین شیل
	وزن بحساب ٹن	قیمت ملک مین آنے پر	مچھلی بھی شامل ہے
		پونڈ	پونڈ
انگلنڈ	۲۹۸۳۰۴	۴۴۹۱۰۱۸	۴۸۷۰۵۷۲
اسکاٹ لینڈ	۲۶۴۱۸۸	۱۷۵۳۹۸۷	۱۸۲۹۷۸۶
آئرلینڈ	۳۰۵۵۴	۲۹۵۶۴۳	۳۰۸۶۲۷
میزان	۵۹۳۰۴۶	۶۵۴۰۶۴۸	۷۰۰۸۹۸۵

ان رقمون مین سالمن مچھلی کی تعداد شامل نہین ہے جو پکڑنے کے بعد اسکاٹلینڈ اور آئرلینڈ مین لائی گئی - سالمن کی قیمت سنہ ۱۹۱۱ع مین جو اسکاٹ لینڈ مین

آئی (۲۰۸۰۰۰) پونڈ۔ اور جو آئرلینڈ مین آئی ۳۵۳۰۰۰ پونڈ تھی۔ جس قدر مقدار انگلنڈ مین آئی اوس مین سے (۲۲۲۵۳۳) ٹن (جسکی قیمت (۳۴۴۵۹۳۹ پونڈ تھی) مشرقی ساحل پر اوتری تھی۔

اون آدمیون کی تعداد جو ماہی گیری کا کام کرتے ہین (۱۲۳۷۷۴) ہے۔ ان مین سے (۵۲۷۳۳) اسکاچ۔ اور (۴۲۰۵۵) انگلش ہین۔ رجسٹری شدہ کشتیون کی تعداد (۲۷۲۲۹) ہے۔ اور سر مچھلی کی کل قیمت جو سلطنت متحدہ مین پکڑی گئی اور سنہ ۱۸۹۱ء مین باہر کو بھیجی گئی (۱۷۰۹۸۲۹) پونڈ تھی۔ اور جو باہر سے آئی۔ اور پھر باہر کو گئی اوسکی قیمت (۵۳۴۳۱۲ پونڈ) تھی۔ جو مچھلی کہ ملک مین آئی ہے اوسکی قیمت (۲۸۳۹۲۵۳ پونڈ) تھی۔

نقشہ ذیل سے سنہ ۱۸۸۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کی اوس مچھلی کی تعداد ٹنون مین معلوم ہوگی جو سلطنت متحدہ کی بندرگاہون سے ریلونکے ذریعے سے ملک مین آئین۔

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
انگلنڈ و ویلز	۲۶۴۳۴۳	۲۶۲۹۶۴	۲۸۶۰۵۸	۲۸۳۳۴۴	۲۹۴۸۸۳
اسکاٹ لنڈ	۸۶۴۹۸	۸۳۶۷۰	۹۱۲۷۱	۹۳۶۸۱	۹۴۰۶۲
آئرلینڈ	۸۳۱۲	۷۵۳۶	۹۸۶۴	۷۸۵۳	۷۷۰۹
میزان	۳۵۹۳۵۳	۳۵۶۱۷۰	۳۸۷۱۹۳	۳۸۵۳۷۸	۳۹۶۶۵۴

راقم
حسن